اخلاق سیریز

www.KitaboSunnat.com

دل بدلے تو زندگی بدلے

(پارٹ 2)

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب و سنت (محدث) لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- بسا اوقات کسی کتاب کو اس کی مجموعی افادیت کے پیش نظر پبلش کر دیا جاتا ہے جس کے مندرجات سے ادارہ کا کلی اتفاق ضروری نہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دل بدلے تو زندگی بدلے

نگہت ہاشمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل بدلے تو زندگی بدلے

ورک بک

[پارٹ 2]

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : دل بدلے تو زندگی بدلے ویب بک (پارٹ 2)

مصنفہ : نگہت ہاشمی

طبع اوّل : اکتوبر 2008ء

تعداد : 1000

ناشر : النور انٹرنیشنل

لاہور : 98 C II گلبرگ III، لاہور

042-5879965,0332-5545019

ای میل : alnoorint@hotmail.com

ویب سائٹ : www.alnoorpk.com

بہاولپور : ملک میں النور کی پروڈکٹس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:
مومن کمیونی کیشنز 48-B گرین مارکیٹ۔ بہاولپور
فون: 2888245 - 062

قیمت :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ

دل دھڑکتا ہے، ہر آن اپنی جگہ بدلتا ہے۔ دل کی تبدیلی کے ساتھ زندگی کا گہرا تعلق ہے۔ دل ہے تو زندگی ہے۔ دل میں حرکت نہیں تو زندگی میں برکت نہیں رہ جاتی۔ جسے ہم دل کہتے ہیں گوشت کا لوتھڑا ہے جو خون پمپ کرتا ہے اور جسے رب نے ''قلب'' کہا ہے۔ وہ سوچنے سمجھنے فکر رکھنے اور فیصلہ کرنے والا ہے۔

عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ : ... أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: ''سن لو! بدن میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے، جب وہ درست ہوگا تو سارا بدن درست ہوگا اور جہاں وہ بگڑا، سارا بدن بگڑ گیا۔ سن لو! وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔''

(صحیح بخاری: 52)

سچی بات یہ ہے کہ انسانی زندگی کی اصلاح یا بگاڑ کا انحصار دل پر ہے۔ دل کے بدلنے سے زندگی کیسے بدلتی ہے؟ اس کو ہم نے ''دل بدلے تو زندگی بدلے'' کے پہلے حصے میں دیکھا تھا کس طرح ایک خیال جو انسان کے دل میں آتا ہے اگر انسان اُسے قبول کرلے تو وہ ذہن کے ساتھ چپک جاتا ہے اور اُس کے حافظے کا حصہ بن جاتا ہے پھر اُسی خیال سے خواہش جنم لیتی ہے۔ یہ خواہش زور پکڑتی ہے تو انسان ارادہ کرتا ہے اسی ارادے سے جو دل کا عمل ہے انسان کی زندگی بدلتی ہے۔ پھر ارادوں کی تبدیلی کے لئے ضروری ہے کہ انسان تبدیلی کے عمل کو جانتا اور سمجھتا ہو۔ اگر انسان علم نہ رکھتا ہو اس کے لئے تب بھی اچھا عمل کرنا، اخلاق بدلنا ممکن نہیں ہوتا اور اگر علم ہو اور ارادہ نہ ہو تب بھی تبدیلی ممکن نہیں ہوتی۔ لہٰذا اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ علم بھی چاہیے اور ارادہ بھی۔ ''دل بدلے تو زندگی بدلے'' کے اس کورس میں یہی کوشش کی گئی ہے کہ اخلاق کے بارے میں وحی کے ذریعے دیا گیا علم بھی حاصل کریں۔ محمد رسول اللہ ﷺ کے علم اور طرز تعلیمات کو بھی دیکھیں۔ تبدیلی کے عمل کو سمجھ کر اچھے ارادے بھی کرسکیں تاکہ تبدیلی کا آغاز ہوجائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس زمین پر جس انسان کے طرز عمل کو سب سے اچھا قرار دیا گیا وہ محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ آپ کے اخلاق کی گواہی خود اللہ رب العزت نے دی:

وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

ترجمہ: ''اور یقیناً تم اعلیٰ اخلاق پر ہو۔'' (القلم:4)

رسول اللہ ﷺ کی بعثت کا مقصد ہی اخلاق کی اصلاح تھا۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :''اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ صَالِحَ الْاَخْلَاقِ .

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ (احمد: 381/2)

رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرتے تھے کہ

وَاهْدِنِی لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِی لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّی سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّی سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ .

''مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما۔ تیرے سوا کوئی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور فرما۔ تیرے سوا کوئی مجھ سے کوئی برے اخلاق دور کرنے والا نہیں ہے۔'' (مسلم: 1812)

رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں آپ کی زوجہ مطہرہ کی گواہی صحیح مسلم کی حدیث میں ملتی ہے:

عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رضی اللہ عنہا اَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ سَاَلَهَا فَقَالَ :یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ :اَنْبِئِیْنِي عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَتْ :اَلَیْسَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ ؟ قَالَ :بَلٰی ، قَالَتْ :''فَاِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ کَانَ الْقُرْآنَ''.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سعد بن ہشام نے سوال کیا اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتایئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا ہاں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ کا اخلاق قرآن ہی تو تھا۔" (مسلم: 1739)

قیامت کے دن میزان میں حسن اخلاق بھاری ہوں گے

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: "مَا شَيْءٌ أَثْقَلَ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ، وَإِنَّ اللَّهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ".

"ابی درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کے ترازو میں قیامت کے دن حسن خلق سے زیادہ کوئی چیز بھاری نہیں ہوگی۔" (ترمذی: 2002)

اچھے اخلاق والے قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوں گے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا، وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، الثَّرْثَارُونَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ وَالْمُتَفَيْهِقُونَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُونَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ، فَمَا الْمُتَفَيْهِقُونَ؟ قَالَ: "الْمُتَكَبِّرُونَ

"جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہت پیارے میرے نزدیک اور بہت قریب بیٹھنے میں قیامت کے دن وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں اور بالتحقیق تم میں سے دشمن زیادہ میرے اور دور تر مجھ سے قیامت کے دن بڑے باتونی بڑ مارنے والے دہن دراز ہیں۔ عرض کی لوگوں نے کہ یارسول اللہ ﷺ معلوم کیا ہم نے ثرثارین اور متشدقین کیا ہیں؟ متفیھقون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تکبر سے باتیں کرنے والے۔" (الترمذی: 2018)

حقیقت یہ ہے کہ نیکی اور بدی یکساں نہیں ہوسکتی نیکیاں کرنے کی توفیق اسی کو ملتی ہے جو بڑے نصیب والا ہو اللہ رب العزت نے فرمایا:

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۳۴ وَمَا يُلَقّٰهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقّٰهَا إِلَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۳۵

”اور نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم اُس نیکی سے دفع کرو جو اُس سے بہتر ہو۔ پھر وہ شخص جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے گویا وہ جگری دوست ہوگا۔ (34) اور اس کی توفیق نہیں دی جاتی مگر اُن لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور اس کی توفیق نہیں دی جاتی مگر اُس کو جو بڑے نصیبے والا ہے۔ (35)“

(سورۃ فصلت: 34،35)

حافظ ابن قیم (اللہ تعالیٰ ان پر رحمت کرے) نے بہت پیاری بات کہی ہے۔ کہتے ہیں: سبحان اللہ نفس میں ابلیس جیسا کبر ہو، قابیل جیسا حسد ہو، عاد جیسی نافرمانی ہو، ثمود جیسی سرکشی ہو اور نمرود جیسی جرأت ہو اور فرعون جیسا تکبر ہو، قارون جیسی سرکشی ہو، ہامان جیسی خرابی ہو، بلعام جیسی خواہشات ہوں اور اصحاب السبت جیسے حیلے ہوں، ولید جیسا تمرد ہو اور ابوجہل کی طرح جہالت ہو اور اس میں درندوں کے جیسے اخلاق بھی ہوں۔ کوے جیسی حرص اور کتے جیسا شر، اور مور کی طرح کی رعونت ہو، گوہ جیسی نافرمانی ہو اور اونٹ جیسا کینہ ہو اور شیر جیسی اٹھک بیٹھک ہو، اور شیر کی طرح حملہ کرتا ہو اور چوہے جیسا فسق ہو اور سانپ جیسی خباثت ہو اور بندر جیسے برے کام ہوں۔ اور چیونٹی جیسی جمع کرنے کی خصوصیت ہو۔ اور لومڑی جیسا مکر ہو اور کیڑوں جیسی ذلت ہو اور قحط جیسی نیند ہو! کیسے ممکن ہے کہ محنت اور مجاہدے کے بغیر انسان ایسے سنور جائے؟ (الفوائد: 74)

دل کے اندر اتنی خرابیاں موجود ہیں ان کی اصلاح کرنی ہے تو اس کے لیے ریاضت کرنی پڑے گی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ دل بدلنا ریاضت کا کام ہے۔ اس کا پہلا کام علم حاصل کرنے کا اور پھر ارادے کرنے کا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں علم حاصل کرتے، ارادے کرنے اور اپنی زندگی کی اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

دل بدلے تو زندگی بدلے کی یہ ورک بک اس طرح ترتیب دی گئی ہے کہ موضوع سے متعلق آیات اور احادیث تحریری صورت میں جو موجود ہیں۔ باقی یادداشتیں نوٹ کرنے کے لیے دائیں بائیں جگہ موجود ہے۔ امید ہے اس طرح کورس کرنے والوں کے لیے سہولت پیدا ہو جائے گی۔

دعاؤں کی طلب گار

نگہت ہاشمی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

1۔ اسلام		01
2۔ ایمان		13
3۔ احسان		28
4۔ کفر		34
5۔ شرک		46
6۔ نفاق		56
نفس امارہ	سرکش نفس	64
7۔ فجور		65
(الف) ظلم		74
(i) شیطانی صفات		
1۔ اغواء	گمراہ کرنا۔	83
2۔ ابتداع	بدعت نکالنا۔	88
3۔ فسوق	اطاعت سے نکل جانا۔	92
4۔ عصیان	نافرمانی کرنا	97
5۔ الحاد	بے دینی۔	105
6۔ حقد	کینہ	107
7۔ سحر	جادو	111
(ii) ملکی صفات		
1۔ تکبر	تکبر	114
2۔ غرور	دھوکہ دینا۔	121

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3۔ قسوہ	سختی	125
4۔ سخط	ناراض ہونا	128
5۔ طغیان	حد سے بڑھ جانا	130
6۔ عتو	اطاعت نہ کرنا۔	132
(ب) جہالت		136
(i) بہیمی صفات		
1۔ فحش	بے حیائی۔	143
2۔ بخل	بخل	146
3۔ شح	انتہائی کنجوسی	150
4۔ تکاثر	ایک دوسرے پر کثرت جتانا۔	155
5۔ اسراف	مال لٹانا۔	160
6۔ زنا	بدکاری	163
7۔ جبن	بزدلی۔	168
(ii) سبعی صفات		
1۔ غفلت	بھول جانا۔	172
2۔ غضب	غضب	176
3۔ طمع	طمع	179
4۔ عنف	سختی کرنا۔	185
5۔ بغی	سرکشی۔	192
6۔ عدوان	زیادتی۔	199
7۔ قتل	قتل	201
8۔ تقویٰ		205
نفس لوامہ	ملامت کرنے والا نفس۔	217

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(الف) مُجاہدہ	کوشش۔	218
1۔ یقین	ثابت ہونا۔	225
2۔ قوّت ارادی		229
3۔ عزم	ارادہ کرنا۔	230
4۔ توکّل	اعتماد کرنا۔	232
5۔ صبر	صبر	238
6۔ احتساب	اخلاص	246
7۔ ثبات	ہمیشہ ہونا۔	254
8۔ ہمت	ہمت	264
(ب) مُحاسبہ		268
1۔ استعاذہ	اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا۔	271
2۔ توبہ	گناہ سے باز آنا۔	279
3۔ استغفار	مغفرت مانگنا۔	288
4۔ استخارہ	اللہ تعالیٰ سے بھلائی چاہنا۔	292
5۔ معاتبہ	عتاب۔	294
6۔ قسط	عدل اور انصاف کرنا۔	296
(ج) مُراقبہ		301
1۔ یقظ	بیداری۔	304
2۔ اعتبار	عبرت لینا۔	306
3۔ حیط	احتیاط کرنا۔	310
4۔ حذر	ڈرنا۔	315
5۔ صدق	سچائی۔	318
6۔ امانت	امانت	325

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7۔ عبد	عبد	331
8۔ حیا	حیا	335
نفس مطمئنہ	مطمئن نفس	339
(الف) دل کا عمل		
1۔ توحید	توحید	340
2۔ اطاعت	اطاعت	345
3۔ تدبر	تدبر	348
4۔ تأمل	غور کرنا۔	352
5۔ تفکر	فکر کرنا۔	361
6۔ خوف	خوف	368
7۔ رجاء	امید رکھنا۔	373
8۔ اخلاص	اخلاص	379
9۔ استقامت	استقامت	386
(ب) اعضاء کا عمل		
1۔ طہارت	طہارت	389
2۔ صلوۃ	نماز	397
3۔ صیام	روزہ	402
4۔ حج	حج	404
5۔ زکوۃ	زکوۃ	406
6۔ عفت	پاکدامنی۔	411
7۔ انفاق	انفاق	417
(ج) زبان کا عمل		
1۔ ذکر	ذکر	422

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2۔ دُعا	دعا	430
3۔ استعانت	استعانت	434
4۔ شکر	شکر	438
5۔ حمد	حمد	440
6۔ انذار	انجام سے ڈرانا۔	452
7۔ بشارت	خوشخبری۔	457
8۔ وعظ	نصیحت۔	461
9۔ دعوت	اللہ تعالیٰ کی طرف بُلانا۔	471

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل بدلے تو زندگی بدلے----ایک نظر میں

نفسِ انسانی کی آزمائش

نفسِ امارہ	نفسِ لوّامہ	نفسِ مطمئنہ
فجور	تقوٰی	تقوٰی
1۔ظلم	1۔مجاہدہ	(الف)دل کا عمل
(i)شیطانی صفات	2۔محاسبہ	(ب)اعضاء کا عمل
(ii)ملکی صفات	3۔مراقبہ	(ج)زبان کا عمل
2۔جہالت		
(i)بہیمی صفات		
(ii)سبعی صفات		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

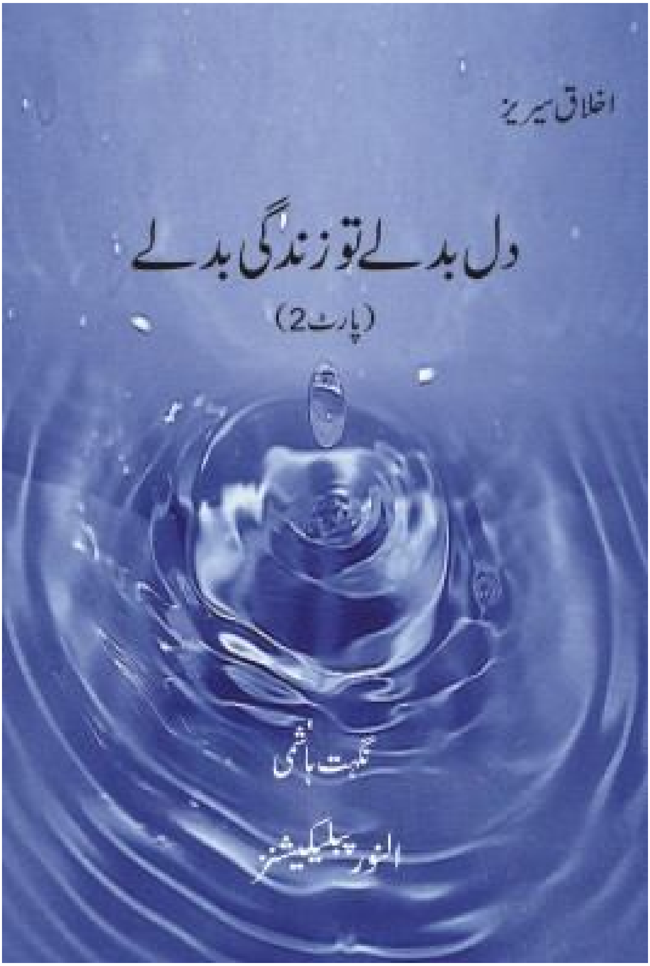

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الاسلام

اسلام کیا ہے؟

1.كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ .... قَالَ: مَا الاِسْلَامُ؟قَالَ: "الاِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ ، وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا ۔۔۔۔اس نے پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے پھر یہ جواب دیا کہ اسلام یہ ہے کہ تم خالص اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور نماز قائم کرو۔اور زکوۃ فرض ادا کرو۔اور رمضان کے روزے رکھو۔ (بخاری:50)

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔

2.اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

"یقیناً دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ (آل عمران:19)

ایمان اور اسلام

3.قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

"دیہاتیوں نے کہا:"ہم ایمان لائے۔" کہہ دو:"تم ایمان نہیں لائے بلکہ کہو کہ ہم مطیع ہو گئے۔اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔" اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔" (الحجرات:14)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام کیوں ضروری ہے؟

اللہ نے اسلام ہی کو بطورِ دین پسند کیا ہے۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کیا ہے''۔ (المائدہ:3)

ربّ العالمین نے اسلام لانے کا حکم دیا ہے۔

4. قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (71)

''کہہ دو کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو ہدایت دے دی ہے اس کے بعد ہم الٹے پاؤں پھر جائیں۔ اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے صحرا میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو۔ اُس کے ساتھی اُسے سیدھے راستے کی طرف پکار رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ جاؤ۔ کہہ دو کہ یقیناً راہ نمائی تو صرف اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے آپ کو ربّ کائنات کے حوالے کر دیں (اسلام لے آئیں)''۔ (الانعام:71)

5. وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ (54)

''اور پلٹ آؤ اپنے ربّ کی طرف اور اُس کے مطیع بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے۔ پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی''۔(54) (سورہ الزمر: 54_53)

رسول اللہ ﷺ اسلام پر بیعت لیتے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

6. عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودِ السُّلَمِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِأَخِي بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ جِئْتُكَ بِأَخِي لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ، قَالَ: "ذَهَبَ أَهْلُ الْهِجْرَةِ بِمَا فِيهَا". فَقُلْتُ: عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُهُ؟ قَالَ: "أُبَايِعُهُ عَلَى الإِسْلَامِ وَالإِيمَانِ وَالْجِهَادِ".

''مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اپنے بھائی کو لے کر حاضر ہوا اور عرض کی کہ یارسول اللہ! میں اسے اس لیے لے کر حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ ہجرت پر اس سے بیعت لے لیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہجرت کرنے والے اس کی فضیلت وثواب کو حاصل کر چکے (یعنی اب ہجرت کرنے کا زمانہ تو گزر چکا) میں نے عرض کیا، پھر آپ اس سے کس چیز پر بیعت لیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا اسلام، ایمان اور جہاد پر'' (بخاری: 4305)

اسلام کا اقرار ضروری ہے۔

7. قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (14) قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (15)

''کہہ دو کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو ولی بنالوں؟ جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ اور جو کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا۔ کہہ دو کہ یقیناً مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لانے والا بنوں۔ اور تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ بنو۔ (14) کہہ دو کہ اگر میں نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (15) اس دن جس شخص کو اس سے دور رکھا گیا تو یقیناً اُسی پر اللہ تعالیٰ نے رحم کیا۔ اور یہ واضح کامیابی ہے۔'' (الانعام: 16-14)

سب سے اچھی بات اسلام کا اقرار ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

8. وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ(33)

''اور اُس شخص سے اچھی بات اور کس کی ہوگی؟ جس نے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی اور نیک عمل کیا اور کہا کہ یقیناً میں فرمانبرداروں (اسلام لانے والوں) میں سے ہوں۔''

(فصلت:33)

نوح علیہ السلام کو مسلمانوں میں سے ہونے کا حکم دیا گیا۔

10. وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِىْ وَتَذْكِيْرِىْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَىَّ وَلَا تُنْظِرُوْنَ (71) فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ(72)

''اور ان کو نوح کا حال پڑھ کر سناؤ۔ جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر میرا رہنا اور اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ میرا نصیحت کرنا تمہیں ناگوار ہے تو میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرلیا۔ پھر تم اپنے شریکوں کو ساتھ لے لو اور متفقہ فیصلہ کرلو۔ پھر تمہارا معاملہ تم پر پوشیدہ نہ رہے۔ پھر میرے ساتھ جو چاہو کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ (71) پھر اگر تم نے منہ موڑا تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا۔ میرا اجر تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہو جاؤں۔''

(یونس: 71,72)

مجھے مسلمان ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

11. قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (11) وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ (12)

''کہہ دو کہ یقیناً مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرکے اُس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

عبادت کروں۔(11)اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہو جاؤں۔"

(الزمر: 12_11)

مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لانے والا بنوں۔

گواہ ہو جاؤ کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔

12. قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ(64)

"آپ کہہ دیں کہ اے اہلِ کتاب! آؤ ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ تعالیٰ کے سوا ربّ نہ بنائے۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ کہہ دیں کہ تم گواہ ہو جاؤ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔" (آل عمران:64)

کیا تم اسلام لانے والے ہو؟

13. اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(13) فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ(14)

"کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کتاب کو گھڑ لیا ہے؟ کہہ دو کہ پھر اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں تم بھی لے آؤ اور بلا لو اللہ تعالیٰ کے سوا جس کو بلانے کی استطاعت رکھتے ہو اگر تم سچے ہو۔(13) پھر اگر وہ تمہیں جواب نہ دیں تو جان لو کہ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کے علم سے اُتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر کیا تم اطاعت کرنے والے ہو؟"

(ھود: 14_13)

کس کا سینہ اسلام کے لیے کھلتا ہے؟

14. فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (125) وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ (126)

''پھر جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جسے گمراہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس کے سینے کو تنگ، بھنچا ہوا بنا دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ گندگی ڈال دیتا ہے اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔ (125) اور یہ تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ یقیناً ہم نے تفصیل سے اپنی آیات اُن لوگوں کے لیے بیان کر دی ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔''

(الانعام: 126-125)

کیسا اسلام چاہیے؟

موت تک اسلام چاہیے۔

22. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (102) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (103) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (104) وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (105)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہو۔ (102) اور تم سب مل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور گروہ بندی نہ کرو۔ اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو یاد کرو کہ جب تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت ڈال دی۔ پھر تم اس کے انعام سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے بھرے ہوئے گڑھے کے کنارے پر تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تمہارے لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ (103) اور تم میں سے ضرور ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو نیکی کی طرف بلائے اور بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ (104) اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں تقسیم ہو گئے۔ اور اپنے پاس روشن نشانیاں آنے کے بعد آپس میں اختلاف کیا اور یہی لوگ ہیں جن کے لیے عذاب عظیم ہوگا۔" (آل عمران: 102۔105)

استقامت والا اسلام چاہیے۔

23۔ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ﷺ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللهِ ﷺ اقُلْ لِيْ فِي الإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ؟ قَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللهِ فَاسْتَقِمْ.

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتا دیجئے پھر میں آپ ﷺ کے بعد کسی سے نہ پوچھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو کہہ میں ایمان لایا پھر اس پر ڈٹ جا۔ (مسلم: 159)

قناعت والا اسلام چاہیے۔

24۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللهُ بِمَا آتَاهُ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اسلام قبول کر لیا اور برابر روزی دیا گیا اور اللہ نے اس کو جو کچھ دیا، اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

پر اس کو قناعت کی توفیق سے نواز دیا۔ (مسلم: 2426)

اچھا اسلام کھانا کھلانا اور سلام کرنا ہے۔

25. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ : اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ : اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ : تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ.

حضرت عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ ایک دن ایک آدمی نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ کون سا اسلام بہتر ہے؟ فرمایا یہ کہ تم کھانا کھلاؤ اور جس کو پہچانو اس کو بھی اور جس کو نہ پہچانو اس کو بھی الغرض سب کو سلام کرو۔ (بخاری: 12)

اچھے اسلام کی مثالیں

رب کائنات کا فرمانبردار ہونا

26. اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور کون ہے جو ابراہیم کے طریقے سے منہ موڑے۔ مگر وہی جس نے خود کو حماقت میں مبتلا کر لیا ہو۔ حالانکہ ہم نے اُس کو دنیا میں چُن لیا تھا اور یقیناً آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوگا۔ جب اُس کے رب نے اُس سے کہا: "فرماں بردار ہو جا" تو اُس نے کہا: "میں رب کائنات کا فرماں بردار ہو گیا"۔ (البقرۃ: 130,131)

یکسو مسلمان ہونا۔

27. مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (67)

"ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ عیسائی بلکہ یکسو مسلمان تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔"

(آل عمران: 67)

اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنا۔

29. وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حَنِيفاً ط وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلاً (125)

''اور کون دین میں اُس سے اچھا ہوگا جس نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا ہو اور وہ نیکی کرنے والا ہو؟ اور اُس نے یک سو ہو کر ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی ہو۔ اور ابراہیم کو اللہ تعالیٰ نے خلیل بنا لیا تھا۔'' (النساء: 125)

اسلام کے لئے دعا

30. رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ج فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (101)

''اے میرے رب! یقیناً تو نے مجھے حکومت میں سے حصہ دیا اور تو نے مجھے باتوں کی حقیقت میں سے سکھایا۔ اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ مجھے فرمانبرداری کی حالت میں وفات دے اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔'' (یوسف: 101)

اسلام لانے سے کیا ملے گا؟

(1) رب کی روشنی ملتی ہے۔

15. اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ط فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (22)

''کیا پھر وہ شخص جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا، پھر وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے؟ پھر تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جن کے دل اللہ تعالیٰ کی نصیحت کے لیے سخت ہو گئے۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔'' (الزمر: 22)

(2) ہدایت، رحمت اور بشارت ملتی ہے۔

16. وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

عَلٰی هٰٓؤُلَآءِ ط وَنَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ(89)

''اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ انہی میں سے ان پر اُٹھائیں گے اور ان لوگوں پر تمہیں گواہ بنا کر لائیں گے۔اور ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے۔ ہر چیز کی وضاحت کرنے والی ہے۔اور ہدایت، رحمت اور بشارت ہے اطاعت کرنے والوں کے لیے۔'' (النحل:89)

(3) اللہ کا مضبوط سہارا ملتا ہے۔

17. وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَی اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ط وَاِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ(22)

''اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے اور اور وہ نیک ہو تو یقیناً اُس نے ایک مضبوط سہارا تھام لیا۔اور سارے کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔'' (لقمان:22)

(4) اسلام سے پہلے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

18. عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: اَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِیَّةِ؟ قَالَ: ''مَنْ اَحْسَنَ فِي الْاِسْلَامِ لَمْ یُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِیَّةِ، وَمَنْ اَسَاءَ فِي الْاِسْلَامِ اُخِذَ بِالْاَوَّلِ وَالْآخِرِ''.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم سے ان اعمال پر مواخذہ ہوگا جو ہم سے جاہلیت کے زمانہ میں سرزد ہوئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس نے سچے دل سے اسلام قبول کر لیا تو اس کا مواخذہ نہیں ہوگا اور جس نے سچے دل سے نہ کیا (بلکہ بظاہر مسلمان اور باطن میں کافر) تو اس سے دور جاہلیت اور دور اسلام دونوں کے اعمال کے بارے میں مواخذہ ہوگا۔ (مسلم:318)

19. عَنْ اَبُوْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ: ''اِذَا اَسْلَمَ الْعَبْدُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فَحَسُنَ اِسْلَامُهُ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ كَانَ زَلَفَهَا، وَكَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْقِصَاصُ: اَلْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا اِلَّا اَنْ يَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهَا.

''حضرت ابو سعید خدری نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جب (ایک) بندہ مسلمان ہو جائے اور اس کا اسلام عمدہ ہو (یقین وخلوص کے ساتھ ہو) تو اللہ اس کے گناہ کو جو اس نے اس (اسلام لانے) سے پہلے کیا معاف فرما دیتا ہے اور اب اس کے بعد کے لیے بدلہ شروع ہو جاتا ہے (یعنی) ایک نیکی کے عوض دس گناہ سے لے کر سات سو گناہ تک (ثواب) اور ایک برائی کا اسی برائی کے مطابق (بدلہ دیا جاتا ہے) مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس برائی سے بھی درگزر کرے۔ (اور اسے بھی معاف فرما دے۔ یہ بھی اس کے لیے آسان ہے) (بخاری:41)

(5) ہر نیکی کا اجر دس سے سات سو گنا تک ملتا ہے۔

20. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اِذَا اَحْسَنَ اَحَدُكُمْ اِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا، تُكْتَبُ لَهُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ، وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا".

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب اپنے اسلام کو عمدہ بنالے (یعنی نفاق اور ریا سے پاک کر لے) تو ہر نیک کام جو وہ کرتا ہے اس کے عوض دس سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر برا کام جو کرتا ہے تو وہ اتنا ہی لکھا جاتا ہے (جتنا کہ اس نے کیا ہے)۔''

(بخاری:42)

اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے والے کے لیے ربّ کے پاس اجر ہے

21. وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ط تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(111) بَلٰى ق مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ص وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ(112)

''اورانہوں نے کہا کہ کوئی شخص جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوگا جب تک کہ وہ یہودی یا عیسائی نہ ہو۔ یہ اُن کی تمنائیں ہیں۔ کہہ دو کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔(111) بلکہ جس نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کردیا (اسلام لے آیا) اور وہ احسان کرنے والا بھی ہے تو اُس کے لیے اُس کے رب کے پاس اُس کا اجر ہے۔ اور اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔'' (البقرہ: 112-111)

اسلام کی ابتدا اور انتہا

31. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷛ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "بَدَأَ الإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُوْدُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ".

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی ابتداء غربت (اجنبیت) سے ہوئی اور پھر یہ حالتِ غربت کی طرف لوٹ آئے گا پس غرباء کے لیے خوشخبری ہو۔'' (مسلم: 372)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

الایمان

ایمان کیا ہے؟

1.عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ ﷺ بَارِزًا یَوْمًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : مَا الْاِیْمَانُ ؟ قَالَ : اَلْاِیْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَآئِکَتِهٖ وَبِلِقَآئِهٖ وَبِرُسُلِهٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا کہ ایمان کسے کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیت پر ایمان لاؤ اور اس کے فرشتوں کے وجود پر اور اس (اللہ) کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ۔ (بخاری:50)

ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں۔

2.اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا کَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓی اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَکَ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْکَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ(62)

"یقیناً ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں۔اور جب کسی (اجتماعی) کام کے موقع پر اس کے ساتھ ہوں تو وہاں سے نہ جائیں حتیٰ کہ اُس سے اجازت لے لیں۔ یقیناً جو لوگ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں، وہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے کسی کام کے لیے تم سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے تم چاہو اجازت دے دو۔اور ایسے لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعائے مغفرت کیا کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔" (النور:62)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟

ایمان گھاٹے سے بچانے والا ہے۔

3. وَالْعَصْرِ (1) لا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ (2) لا اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۵لا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (3)

"زمانے کی قسم! (1) یقیناً انسان گھاٹے میں ہے۔ (2) مگر جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔" (3) (العصر:1تا3)

ایمان افضل عمل ہے۔

4. عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ : أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ : أَیُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : إِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ قِیْلَ : ثُمَّ مَا ذَا ؟ قَالَ : اَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قِیْلَ : ثُمَّ مَا ذَا ؟ قَالَ : حَجٌّ مَبْرُوْرٌ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانا۔" کہا گیا: اس کے بعد کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔" کہا گیا: پھر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حج مبرور۔" (بخاری:26)

اللہ تعالیٰ سے دوستی ایمان کی بنیاد پر ہو سکتی ہے۔

5. اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۵ط وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ لا یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (257)

"اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا دوست ہے۔ وہ ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے دوست طاغوت ہیں۔ وہ ان کو روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی آگ میں جانے والے ہیں اور اس میں ہمیشہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

رہنے والے ہیں۔"(257) (البقرہ:257)

6. اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۔ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ (68)

"یقیناً لوگوں میں سب سے زیادہ ابراہیم کے قریب وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس کی پیروی کی اور یہ نبی اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔اور اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست ہے۔"(68)

(ال عمران:68)

غلبہ ایمان والوں کے لئے ہے۔

7. وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (139) اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ ۚ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ (140) لا وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَمْحَقَ الْكٰفِرِیْنَ (141)

"اور نہ تم ہمت ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔(139) اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو یقیناً ان لوگوں کو بھی تمہارے جیسی چوٹ لگی ہے۔اور یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش کرواتے رہتے ہیں۔اور تا کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جان لے لے اور تم میں سے کچھ کو شہید بنا لے۔اور اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(140) اور تا کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو خالص کر لے اور کافروں کو مٹا دے۔"(141) (آل عمران: 139¾141)

ایمان انسان کو جہاد کے لیے تیار کرتا ہے۔

8. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْتَدَبَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِیْ سَبِیْلِهٖ لَا یُخْرِجُهٗ اِلَّا اِیْمَانٌ بِیْ وَتَصْدِیْقٌ بِرُسُلِیْ اَنْ اُرْجِعَهٗ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِیْمَةٍ ، اَوْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ .وَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِیَّةٍ وَلَوَدِدْتُ اَنِّیْ اُقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْیَا ،ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْیَا ثُمَّ اُقْتَلُ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلا، اللہ اس کا ضامن ہو گیا۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اس کو میری ذات پر یقین اور میرے پیغمبروں کی تصدیق نے (اس سرفروشی کے لیے گھر سے) نکالا ہے۔ (میں اس بات کا ضامن ہوں) کہ یا تو اس کو واپس کر دوں ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ، یا (شہید ہونے کے بعد) جنت میں داخل کر دوں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اور اگر میں اپنی امت پر (اس کام کو) دشوار نہ سمجھتا تو لشکر کا ساتھ نہ چھوڑتا اور میری خواہش ہے کہ اللہ کی راہ میں مارا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مارا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مارا جاؤں۔" (بخاری: 36)

ایمان والوں کو اللہ ثابت قدم رکھتا ہے۔

9. عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: "اِذَا اُقْعِدَ الْمُؤْمِنُ فِي قَبْرِهِ اُتِيَ ثُمَّ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَذٰلِكَ قَوْلُهُ: "يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ ءَامَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ."

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن جب اپنی قبر میں بٹھایا جاتا ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں وہ شہادت دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، تو یہ اللہ کے اس فرمان کی تعبیر ہے "اللہ ایمان والوں کو دنیا کی زندگی اور آخرت میں ٹھیک بات یعنی توحید پر مضبوط رکھتا ہے۔"

(بخاری: 1369)

ایمان کے بغیر جنت میں داخلہ ناممکن ہے۔

10. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: "وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَمْرٍ اِذَا اَنْتُمْ فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اس ذات کی قسم جس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک مومن نہ ہو۔ اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہو گے جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں ایک ایسی چیز کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں کہ جب تم اسے کرو تو تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ (وہ چیز یہ ہے) آپس میں کثرت سے ایک دوسرے کو سلام کرو۔" (مسلم: 194)

کیسا ایمان چاہئے؟

مکمل ایمان چاہیے۔

11. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ وَأَعْطَى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ.

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے دشمنی رکھی، اللہ تعالیٰ کے لیے دیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے روک لیا اس نے اپنے ایمان کو مکمل کر لیا (ورنہ اس کا ایمان ناقص ہے)"۔ (ابوداؤد: 4681)

کامیابی کی منازل تک پہنچانے والا ایمان چاہیے۔

12. يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (200)

"اے ایمان والو! صبر کرو اور ایک دوسرے سے صبر کا مقابلہ کرو اور ایک دوسرے سے رابطہ قائم رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔" (200)

(ال عمران: 200)

اخلاق والا ایمان چاہیے

13. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایمانداروں میں ایمان کے لحاظ سے کامل وہ ہیں جو اخلاق کے لحاظ سے اچھے ہیں۔تم میں بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے (حسن سلوک) بہتر ہیں''۔ (ترمذی: 1162)

ایمان کا مزہ

14.عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ : ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم رَسُوْلًا

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ''جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے رب ہونے،اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر اپنی رضا کا (دل سے) اعلان کر دیا،اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا۔'' (مسلم:151)

ایمان والے کیسے ہوتے ہیں؟

ایمان کا بدلہ جنت ہے

15.اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (111) اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (112) مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِىْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (113)

''یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

میں خرید لیے ہیں۔وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پھر مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے تورات، انجیل اور قرآن میں۔اور کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اپنا وعدہ پورا کرنے والا ہو؟ پھر خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہے۔اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔(111) توبہ کرتے رہنے والے، عبادت کرنے والے، اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے، (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) پھرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔اور مومنوں کو خوشخبری دے دو۔(112) نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں زیبا نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دُعا کریں خواہ وہ رشتہ دار (ہی کیوں نہ ہوں)۔اس کے بعد کہ ان پر واضح ہو چکا کہ یقیناً وہ جہنم میں جانے والے لوگ ہیں۔"(113) (توبہ: 111تا113)

16. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ (165)

"اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں کو اس کا شریک بنالیتے ہیں۔ اُن سے اس طرح محبت کرتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے لیے محبت میں سب سے زیادہ مضبوط ہیں۔اور کاش وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا دیکھ لیں جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے کہ یقیناً قوت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ عذاب دینے میں شدید ہے۔" (البقرہ: 165)

ایمان والے بھلائیوں میں بھاگ دوڑ کرتے ہیں۔

17. اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ (57) ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ (58) ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ (59) ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ (60) اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ (61)

''یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔(57) اور جو لوگ اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔(58) اور جو کسی کو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔(59) اور جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں۔ اور اُن کے دل کانپتے ہیں کہ یقیناً وہ اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ (60) یہ لوگ ہیں جو بھلائیوں میں بھاگ دوڑ کرتے ہیں اور اُن کے لیے سبقت لے جانے والے ہیں۔''(61) (المومنون: 57تا61)

ایمان والے جنت کے وارث ہیں۔

18. قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (1) الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ (2) وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (3) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ (4) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ (5) اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (6) فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ (7) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ (8) وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (9) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ (10) الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (11)

''یقیناً فلاح پائی ہے ایمان والوں نے۔(1) وہ لوگ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔(2) اور وہ لوگ جو لغویات سے اعراض کرنے والے ہیں۔(3) اور وہ جو تزکیہ کے لیے کام کرنے والے ہیں۔(4) اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(5) سوائے اپنی بیویوں اور اُن عورتوں کے جن کے وہ مالک ہیں۔ پھر یقیناً وہ قابلِ ملامت نہیں۔(6) پھر جو لوگ اس کے علاوہ کچھ اور ڈھونڈیں تو وہی زیادتی کرنے والے ہیں۔(7) اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(8) اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔(9) یہی لوگ وارث ہونے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

خبر نہیں ہے۔(99) اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر لوٹا دیں گے۔"(100)
(آل عمران: 99,100)

ایمان لانے سے کیا ملے گا؟

ایمان کے ساتھ ہر عمل کا ثواب بڑھ جائے گا۔

27. عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ﷺ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ اِیْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِیْقًا بِوَعْدِهٖ ، فَاِنَّ شِبَعَهٗ وَرِیَّهٗ وَرَوْثَهٗ وَبَوْلَهٗ فِی مِیْزَانِهٖ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ پر ایمان کے ساتھ اور اس کے وعدہ ثواب کو سچا جانتے ہوئے اللہ کے راستے میں (جہاد کے لیے) گھوڑا پالا تو اس گھوڑے کا کھانا اور اس کا پیشاب و لید سب قیامت کے دن اس کی ترازو میں ہوا اور سب پر اس کو ثواب ملے گا۔ (بخاری: 2853)

ایمان والوں کو کامیابی ملے گی۔

28. اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ (109) فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا حَتّٰۤی اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِیْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ (110) اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (111)

"یقیناً میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ پھر ہمیں معاف کر دے اور ہم پر رحم فرما۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔(109) پھر تم نے ان کا مذاق بنا لیا یہاں تک کہ اس نے تمہیں ہماری یاد بھلا دی۔ اور تم اُن پر ہنستے رہے۔(110) یقیناً میں نے آج ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا ہے کہ یقیناً وہی کامیاب ہونے والے ہے۔"(111) (المومنون: 109-111)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ عنقریب رحم کرے گا۔یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔(71) مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ تعالیٰ نے ایسے باغات کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔اور پاکیزہ رہائش گاہوں کا سدا بہار باغوں میں۔اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے رضامندی جو سب سے بڑھ کر ہے۔یہی بڑی کامیابی ہے۔"(72)

(توبہ: 71,72)

ایمان والے رسول اللہ ﷺ سے سب سے بڑھ کر محبت کرتے ہیں

22. عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ النَّبِیُّ ﷺ :"لَا یُؤمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ .

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایمان دار نہ ہوگا جب تک اس کے والد، اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہو جائے۔" (بخاری:15)

ایمان والے ہمسائے اور مہمان کی عزت کرتے ہیں۔

23. عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ :"مَنْ کَانَ یُؤمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ ، وَمَنْ کَانَ یُؤمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ جَارَہٗ ، وَمَنْ کَانَ یُؤمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کا ایمان اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ہو پس اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کہے یا پھر اسے خاموش رہنا چاہیے اور جس شخص کا ایمان اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ہو اسے چاہیے کہ اپنے ہمسائے کی عزت کرے اور جس شخص کا ایمان اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ہو اسے چاہیے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اپنے مہمان کا اکرام کرے۔ (مسلم: 173)

ایمان والے بھائی بھائی ہوتے ہیں۔

24. عَنْ اَبِي مُوسَى رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا" وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ .

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے ساتھ ایک عمارت کے حکم میں ہے کہ ایک دوسرے سے قوت پہنچتی ہے اور آپ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیا۔ (بخاری: 2446)

ایمان والے کافروں کے دوست نہیں ہوتے۔

25. لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (28)

"ایمان والے مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حمایت حاصل نہ ہوگی مگر ایسی حالت میں کہ تم ان سے بچاؤ کرنا چاہتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔" (28) (آل عمران: 28)

ایمان والے اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہیں۔

26. قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (99) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ (100)

"کہہ دو کہ اے اہل کتاب! کیوں تم ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہو؟ تم اس راستے کے عیب تلاش کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

خبر نہیں ہے۔(99) اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر لوٹا دیں گے۔''(100)
(آل عمران: 99،100)

ایمان لانے سے کیا ملے گا؟

ایمان کے ساتھ ہر عمل کا ثواب بڑھ جائے گا۔

27. عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :''مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِيْقًا بِوَعْدِهِ ، فَاِنَّ شِبَعَهُ وَرِيَّهُ وَرَوْثَهُ وَبَوْلَهُ فِيْ مِيْزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ پر ایمان کے ساتھ اور اس کے وعدہ ثواب کو سچا جانتے ہوئے اللہ کے راستے میں (جہاد کے لیے) گھوڑا پالا تو اس گھوڑے کا کھانا اور اس کا پیشاب ولید سب قیامت کے دن اس کی ترازو میں ہوا اور سب پر اس کو ثواب ملے گا۔ (بخاری: 2853)

ایمان والوں کو کامیابی ملے گی۔

28. اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (109) ۚ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ (110) اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (111)

''یقیناً میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے۔ پھر ہمیں معاف کر دے اور ہم پر رحم فرما۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔(109) پھر تم نے ان کا مذاق بنا لیا یہاں تک کہ اس نے تمہیں ہماری یاد بھلا دی۔ اور تم اُن پر ہنستے رہے۔(110) یقیناً میں نے آج ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا ہے کہ یقیناً وہی کامیاب ہونے والے ہے۔''(111) (المومنون: 109۔111)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ایمان والوں کو جنت ملے گی۔

29. فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ (8) یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (9)

''پھر ایمان لے آؤ اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر جو ہم نے اُتارا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ خبر رکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (8) جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو جمع کرے گا، وہ نفع و نقصان کا دن ہوگا۔ اور جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی برائیاں اُس سے مٹا دے گا۔ اور اُس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ اُس میں رہنے والے ہوں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔'' (9) (التغابن: 8,9)

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (25)

''اور خوشخبری دے دو اُن لوگوں کو جو ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک عمل کیے کہ یقیناً اُن کے لیے ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جب بھی اُن باغوں میں سے اُنہیں کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے: ''یہ تو وہی پھل ہیں جو اس سے پہلے ہمیں رزق کے طور پر دیئے گئے تھے۔'' اور انہیں ایک دوسرے سے ملتا جلتا رزق دیا جائے گا۔ اور اُن کے لیے وہاں پاکیزہ جوڑے ہوں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔'' (25) (البقرہ: 25)

30. وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا (124)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''اور جو کوئی نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ ایمان لانے والا، پھر یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔''(124) (النساء:124)

ایمان والوں سے ربّ راضی ہو جائے گا۔

31. قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (15) ج اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16)

''آپ کہہ دو کہ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے اُن کے ربّ کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اُس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ اور اُن کے لیے پاک بیویاں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے رضامندی ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ (15) وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لائے۔ پھر آپ ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔''(16) (آل عمران:15،16)

ایمان اور تقویٰ والوں کے لیے نعمتوں بھرے باغات ہوں گے

32. وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (65)

''اور یقیناً اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تو ہم ضرور اُن کی برائیاں اُن سے دور کر دیتے اور اُن کو ضرور نعمتوں بھرے باغات میں داخل کرتے۔''(65)

(المائدہ:65)

ایمان والوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

33. اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (62) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ (63) لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ط لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (64)

''سن لو! یقیناً اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (62) وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہتے ہیں۔ (63) ان کے لیے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں آ سکتی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔'' (64) (یونس:62¾64)

ایمان والوں کو بڑا اجر ملے گا۔

34. اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا (9) وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (10)

''یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھا ہے۔ اور وہ بشارت دیتا ہے ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں کہ یقیناً اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔ (9) اور یقیناً وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔'' (10)

(الاسرآء:9,10)

کاش لوگ ایمان کا بدلہ جانتے ہوتے!

35. وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (103) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوْا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (104)

''اور یقیناً اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ثواب ملتا وہ زیادہ بہتر تھا۔ کاش وہ جانتے ہوتے! (103) اے ایمان والو! تم ''راعنا'' نہ کہو بلکہ ''انظرنا'' کہو اور توجہ سے بات کو سنو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔'' (104) (البقرہ: 103_104)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الاحسان

احسان کیا ہے؟

احسان کا مطلب

1.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ... قَالَ: مَا الإِحْسَانُ ؟ قَالَ:"أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ"..

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اگر یہ درجہ نہ حاصل ہو تو پھر یہ تو سمجھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔" (بخاری:50)

احسن دین کس کا ہے؟

2.وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيمَ خَلِيلًا(125)

"اور کون دین میں اُس سے اچھا ہوگا جس نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا ہو اور وہ نیکی کرنے والا ہو؟ اور اُس نے یکسو ہو کر ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی ہو۔ اور ابراہیم کو اللہ تعالیٰ نے خلیل بنالیا تھا۔"(125) (سورہ النساء: 125)

احسان کیوں ضروری ہے؟

اللہ تعالیٰ نے احسان کرنے کا حکم دیا ہے

3.وَابْتَغِ فِيمَآ اٰتٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَآ أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ(77)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

’’اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے اُس سے آخرت کا گھر تلاش کرو۔اور دنیا میں سے اپنے حصے کو نہ بھولو۔اور احسان کرو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے۔اور زمین میں فساد کے طلب گار نہ بنو۔یقیناً اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔‘‘(77) (سورہ القصص:77)

اگر تم احسان کرو گے تو اپنے لیے کرو گے۔

4. اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا(7)

’’اگر تم اچھا کام کرو گے تو اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم بُرا کام کرو گے تو وہ بھی اپنے لیے۔ پھر جب دوسرے وعدے کا موقع آیا تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور تا کہ مسجد میں داخل ہو جائیں جس طرح وہ پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے۔اور تا کہ جس چیز پر بھی ان کا غلبہ ہوا سے برباد کر دیں۔‘‘(7) (سورہ الاسراء:7)

احسان کرنے سے کیا ملے گا؟

قرآن مجید کی ہدایت ملے گی۔

5. الٓمّٓ (1)ج تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ(2)لا هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ(3)

’’ا-ل-م-(1) یہ پُر حکمت کتاب کی آیات ہیں-(2) ہدایت اور رحمت ہے نیکو کاروں کے لیے۔‘‘(3) (سورہ لقمان:31/3)

مضبوط سہارا ملے گا۔

6. وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ط وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ(22)

’’اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے اور اور وہ نیک ہو تو یقیناً اُس نے ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مضبوط سہارا تھام لیا۔ اور سارے کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔"(22)
(سورہ لقمان: 22)

اللہ تعالیٰ کا ساتھ ملے گا۔

7. اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ (128)

"یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے ہیں اور جو نیکی کرنے والے ہیں۔"(128) (سورہ النحل: 128)

8. وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (69)

"اور جو لوگ ہماری خاطر مشقت اُٹھائیں گے، انہیں ہم ضرور اپنے راستے دکھائیں گے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔"(69)
(سورہ العنکبوت: 69)

اللہ تعالیٰ کی محبت ملے گی۔

9. وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (195)

"اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"(195) (سورہ البقرہ: 195)

10. اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (134)

"اُن لوگوں کے لیے جو خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں۔ اور غصے کو پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"(134) (سورہ ال عمران: 134)

11. فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (148)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

"پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا اچھا بدلہ بھی۔ اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔"(148) (سورہ آل عمران: 148)

12. فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (13)

"پھر ان کے اپنے معاہدے کو توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کر دی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا۔ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کے ایک بڑے حصے کو وہ بھلا بیٹھے۔ اور تم ان کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہو گے ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا۔ پھر ان کو معاف کرو اور ان سے درگزر کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"(13)

(سورہ المائدہ: 13)

13. لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (93)

"ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے اس چیز کے بارے میں جو انہوں نے پہلے کھا لی جب کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے اور ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور ایمان لائے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور انہوں نے نیک رویہ رکھا۔ اور اللہ تعالیٰ نیک رویہ رکھنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"(93) (سورہ المائدہ: 93)

اللہ سے اجر ملے گا۔

14. مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (112)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

"بلکہ جس نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کردیا اور وہ احسان کرنے والا بھی ہے تو اُس کے لیے اُس کے ربّ کے پاس اُس کا اجر ہے۔ اور اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔" (112) (سورہ البقرہ: 112)

15. اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ (172)

"جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اور رسول کی پکار پر لبیک کہا۔ ان میں سے جن لوگوں نے نیکی کی اور اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے۔ اُن کے لیے اجرِ عظیم ہے۔" (172)

(سورہ ال عمران: 172)

اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

16. وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (115)

"اور صبر کرو۔ پھر یقیناً اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔" (115)

(سورہ ھود: 115)

17. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا (30)

"بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے تو یقیناً ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھے کام کریں۔" (30) (سورہ الکھف: 30)

دنیا میں احسان کرنے والوں کے لیے بھلائی ہے۔

18. قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (10)

"کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے ربّ سے ڈر جاؤ۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک عمل کیے، اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع ہے۔ یقیناً صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا۔" (10) (سورہ الزمر: 10)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

احسان کا بدلہ کیا ہے؟

احسان کا بدلہ احسان ہے۔

19. هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (60)

''نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہے؟'' (60) (سورہ الرحمٰن: 60)

کوئی احسان کرنے والا ہے تو کوئی ظلم کرنے والا

20. وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ (113)

''اور ہم نے اُس پر اور اسحٰق پر برکت نازل کی۔ اور اُن دونوں کی نسل میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے بھی۔'' (113) (سورہ الصافات: 113)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کفر

کفر کے راستے

ناشکری بھی کفر ہے۔

1. وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (34)

"اور اُس نے تمہیں وہ سب کچھ دیا جو تم نے اُس سے مانگا۔ اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو، تم انہیں شمار نہیں کر سکتے۔ یقیناً انسان بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔"

(سورہ ابراھیم: 34)

طعنہ دینا اور نوحہ کرنا کفر ہے

2. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "اثْنَتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ، الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، لوگوں میں دو چیزیں کفر ہیں: (1) نسب میں طعن دینا۔ (2) اور میت پر نوحہ کرنا۔ (مسلم: 227)

مسلمان سے لڑنا کفر ہے۔

3. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: "سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ".

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کہ مسلمان کو گالی دینے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مسلمان سے لڑنا کفر ہے۔" (بخاری: 48)

قرآنِ کریم میں شبہ کر کے جھگڑنا کفر ہے۔

4. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اَلْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ﷺ نے فرمایا: ''قرآنِ کریم میں شبہ کر کے جھگڑنا کفر ہے۔''

(سنن ابی داؤد: 4603۔)

کافر کون ہے؟

کافر دوسروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتا ہے۔

5. ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ(1)

''پھر بھی جن لوگوں نے انکار کیا وہ (دوسروں کو) اپنے ربّ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔''

(الانعام:1)

کافر عقل سے کام نہیں لیتا۔

6. وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ط صُمٌّ م بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ(171)

''اور ان لوگوں کی مثال جنہوں نے انکار کیا اُس شخص کی طرح ہے جوان جانوروں کو پکارتا ہے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہیں سنتے۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، پھر وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔'' (البقرہ:171)

کافر کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما بنادی گئی ہے۔

7. زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ(212)

''یقیناً دنیا کی زندگی کو خوشنما بنادیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا۔ اور وہ اُن لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے۔ حالانکہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ قیامت کے روز ان کے مقابلے میں اونچے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔'' (البقرہ:212)

کافر کے لیے دنیا جنت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

8.عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ".

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت۔" (مسلم:7417)

کافر کے لئے ڈرانا اور نہ ڈرانا برابر ہے۔

9.اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ(٦) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ(٧)

"یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا،اُن کے لیے یکساں ہے خواہ آپ اُنہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں،وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(6)اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں اوران کے کانوں پر مہر لگادی ہے اوراُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اوراُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔
(البقرہ:6,7)

کافر اپنے ربّ پر جھوٹ باندھتا ہے۔

10.عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ:بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِيْ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ آخِذٌ بِيَدِهِ،اِذْ عَرَضَ رَجُلٌ فَقَالَ: كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فِي النَّجْوٰى؟فَقَالَ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ:اِنَّ اللهَ يُدْنِيْ الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ فَيَقُوْلُ:اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا؟اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا؟فَيَقُوْلُ:نَعَمْ اَيْ رَبِّ ،حَتّٰى قَرَّرَهُ بِذُنُوْبِهِ وَرَاٰى فِيْ نَفْسِهِ اَنَّهُ هَلَكَ،قَالَ:سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا، وَاَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ،فَيُعْطٰى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ ،وَاَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُوْنَ فَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ:﴿هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ﴾

صفوان بن محرز مازنی نے بیان کیا کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

جا رہا تھا کہ ایک شخص سامنے آیا اور پوچھا رسول کریم ﷺ آپ نے (قیامت میں اللہ اور بندے کے درمیان ہونے والی) سرگوشی کے بارے کیا سنا ہے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ مومن کو اپنے نزدیک بلالے گا اور اس پر اپنا پردہ ڈال دے گا اور اسے چھپالے گا۔اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا تجھ کو فلاں گناہ یاد ہے؟ کیا فلاں گناہ تجھ کو یاد ہے؟ وہ مومن کہے گا ہاں، اے میرے پروردگار۔آخر جب وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرلے گا اور اسے یقین آجائے گا کہ اب وہ ہلاک ہوا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا۔اور آج بھی تیری مغفرت کرتا ہوں۔چنانچہ اسے اس کی نیکیوں کی کتاب دے دی جائے گی۔لیکن کافر اور منافق کے متعلق ان پر گواہ (ملائکہ، انبیاء اور تمام جن وانس سب) کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ باندھا تھا۔خبردار ہو جاؤ، ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہوگی۔ ((بخاری: 2441)

کافروں کے دوست طاغوت ہیں۔

11. اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۥ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (257)

"اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا دوست ہے۔وہ ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے دوست طاغوت ہیں۔وہ ان کو روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔یہی آگ میں جانے والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (البقرہ:257)

کافر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

12. عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : مَنْ أَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهُ . قَالَتْ عَائِشَةُ أَوْ بَعْضُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

أَزْوَاجِهِ : إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ : لَيْسَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ فَأَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَأَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَعُقُوبَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ فَكَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ اِخْتَصَرَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَمْرٌو عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ .

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنے کو دوست رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنے کو دوست رکھتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنے کو پسند نہیں کرتا۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا آپ ﷺ کی بعض ازواج نے عرض کیا کہ ''مرنا تو ہم بھی پسند نہیں کرتے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ملنے سے موت مراد نہیں ہے بلکہ بات یہ ہے کہ ایماندار آدمی کو جب موت آتی ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے یہاں اس کی عزت کی خوشخبری دی جاتی ہے، اس وقت مومن کو کوئی چیز اس سے زیادہ عزیز نہیں ہوتی جو اس کے آگے (اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور اس کی رضا اور جنت کے حصول کے لیے) ہوتی ہے، اس لیے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا خواہش مند ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب کافر کی موت کا وقت قریب آتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی سزا کی بشارت دی جاتی ہے، اس وقت کوئی چیز اس کے دل میں اس سے زیادہ ناگوار نہیں ہوتی جو اس کے آگے ہوتی ہے، وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملنے کو ناپسند کرنے لگتا ہے، پس اللہ تعالیٰ بھی اس کے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔'' (بخاری: 6507)

کافر اللہ کی نظر میں۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔

13. إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (55) اَلَّذِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

عَهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ (56) فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْبِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (57)

''یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔ (55) جن لوگوں نے تم سے عہد لیا۔ پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں ہیں۔ (56) پھر اگر تم انہیں جنگ میں پاؤ تو جوان کے پیچھے ہیں ان کو حواس باختہ کر دو تا کہ وہ سبق لیں''۔ (57) (سورہ الانفال: 57-55)

کافر دوسروں کو اپنے ربّ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

کافر اہل ایمان کی نظر میں

کفر کو ترجیح دینے والے مومنوں کے رفیق نہیں بن سکتے۔

14. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَ كُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (23)

''اے ایمان والو! اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو ترجیح دیں۔ اور تم میں سے جو اُن کو اپنا دوست بنائیں گے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں''۔ (23) (سورہ توبہ: 23)

اہل ایمان کو کفر میں واپس پلٹایا نہیں جا سکتا

15. عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ: مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَاَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ وَاَنْ يَّكْرَهَ اَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ، كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّقْذَفَ فِي النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس میں یہ پیدا ہو جائیں اس نے ایمان کی مٹھاس کو پالیا: اوّل یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب بن جائیں، دوسرے یہ کہ وہ کسی انسان سے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''جس دن انکار کرنے والے اور اس رسول کی نافرمانی کرنے والے تمنا کریں گے کہ کاش زمین ان پر برابر کر دی جائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے''۔(42)
(سورہ النساء:42)

کافروں کے لیے ہلاکت ہے۔

20. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (8) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ (9) اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا (10) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (11) اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ (12)

''اور جن لوگوں نے کفر کیا تو اُن کے لیے ہلاکت ہے۔اور اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال ضائع کر دے گا۔(8) یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اُس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے۔(9) کیا پھر یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ پھر وہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ اللہ تعالیٰ نے اُن پر تباہی ڈال دی۔اور کافروں کے لیے بھی ایسے ہی حالات (مقدر) ہیں۔(10) یہ اس وجہ سے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کا حامی وناصر ہے جو ایمان لائے اور یقیناً کافروں کا کوئی حامی وناصر نہیں۔(11) یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ مزے لوٹ رہے ہیں اور کھا پی رہے ہیں جس طرح جانور کھا پی رہے ہیں۔اور آگ اُن لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔''(12) (سورہ محمد:8-12)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

کافر فدیے میں زمین بھر سونا دینے کو تیار ہوگا۔

21. عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ: يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ. فَيُقَالُ لَهُ: قَدْ كُنْتَ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فرماتے تھے کہ قیامت کے دن کافر کولایا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا کہ تمہارا کیا خیال ہے اگر زمین بھر کر تمہارے پاس سونا ہو تو کیا سب کو (اپنی نجات کے لیے) فدیہ میں دے دو گے؟ وہ کہے گا کہ ہاں، تو اس وقت اس سے کہا جائے گا کہ تم سے اس سے بہت آسان چیز کا (دنیا میں) مطالبہ کیا گیا تھا۔" (بخاری: 6538)

کافر زمین سے دوگنا فدیہ دے کر عذاب سے بچنا چاہے گے۔

22. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (36) يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (37)

"یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر ان کے لیے وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اور بھی اس کے ساتھ ہوتا کہ وہ اس کو قیامت کے دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیے میں دے دیں تو یقیناً ان سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (36) وہ ارادہ کریں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے نکل جانے والے نہیں ہیں اور ان کے لیے مستقل عذاب ہے۔" (37) (سورہ المائدہ: 36,37)

کافروں پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

23. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (161) خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (162)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

”یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا اور کافر رہتے ہوئے مر گئے، وہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی۔(161) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ان پر سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ ان کو ڈھیل دی جائے گی۔“(162)

(سورہ البقرہ 161...162)

مال اور اولاد کافروں کے کام نہیں آئے گا۔

24. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ (10) لا كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ لا وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ج فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (11) قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (12) قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ (13)

”یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آئیں گے اور یہی لوگ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔(10) آلِ فرعون اور ان لوگوں کی طرح جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے گناہوں کے باعث پکڑ لیا اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔(11) آپ انکار کرنے والوں سے کہہ دو کہ عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔(12) یقیناً تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی تھی جو آپس میں ٹکرائے تھے۔ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔انکار کرنے والے کھلی آنکھوں سے ان کو اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے قوت پہنچاتا ہے۔یقیناً اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے“(13)

(سورہ آل عمران:10-13)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یاد داشتیں

قیامت کے دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ اطاعت کرنے والے ہوتے۔

25. الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ (1) رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ (2) ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (3)

''ا۔ل۔ر۔ یہ کتاب الٰہی اورصاف صاف بیان کرنے والے قرآن کی آیات ہیں۔(1) بعید نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ تمنا کریں کہ کاش وہ اطاعت کرنے والے ہوتے! (2) چھوڑ و انہیں، کھائیں اور فائدے اُٹھائیں اور غافل کیے رکھے انہیں جھوٹی اُمید۔ پھر جلد ہی وہ جان لیں گے۔'' (3) (سورہ الحجر: 1تا3)

کافروں کے لیے اللہ تعالیٰ کا طریقہ کار

26. اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا (77) ط اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا (78) لا كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا (79) لا وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا (80) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا (81) لا كَلَّا ط سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا (82) اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا (83) لا فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ط اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا (84) ج

''کیا پھر تو نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے تو مال اور اولاد ضرور دیے ہی جاتے رہیں گے؟ (77) کیا اُس نے غیب کی اطلاع پائی ہے یا اُس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ (78) ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ہم جلد ہی لکھ لیں گے اور ہم اس کے لیے عذاب میں اور اضافہ کریں گے۔ (79) اور جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اُس کے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ (80) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنائے ہیں تاکہ وہ اُن کے مددگار ہوں۔ (81) ہرگز نہیں! جلد ہی وہ ان سب کی عبادت کا انکار کریں گے اور اُن کے مخالف بن جائیں گے۔ (82) کیا تو نے دیکھا نہیں کہ یقیناً ہم نے انکار کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

والوں پر شیاطین بھیج دیے ہیں جو ان کو خوب اُبھار رہے ہیں؟ (83) پھر تم ان کے لیے جلدی نہ کرو۔ یقیناً ہم اُن کی گنتی پوری کر رہے ہیں۔" (84) (سورہ مریم: 84-77)

کافروں کے لیے عذاب کو ہٹانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

27. سَأَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (1) لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ (2)

"مانگنے والے نے واقع ہونے والا عذاب مانگا ہے۔ (1) انکار کرنے والوں کے لیے کوئی اُس کو ہٹانے والا نہیں۔" (2) (سورہ المعارج: 2-1)

اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا علم ہو جائے تو وہ جنت سے ناامید نہ ہو۔

28. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ، وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اگر مومن کو اس سزا اور عذاب کا (کما حقہ) علم ہو جائے جو اللہ کے ہاں (نافرمانوں کے لئے) ہے تو اس کی جنت کی کوئی امید نہ کرے اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا صحیح علم ہو جائے جو اللہ کے پاس ہے تو اس کی جنت سے کوئی ناامید نہ ہو۔" (مسلم: 6979)

کفر کا خطرہ

فتنوں کے دور میں انسان صبح مومن ہوگا اور شام کو کافر۔

29. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ. يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا. أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا. يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "ان فتنوں کے ظاہر ہونے سے پہلے جلد جلد نیک اعمال کر لو جو اندھیری رات کی طرح چھا جائیں گے۔ صبح آدمی ایمان والا ہوگا اور شام کو کافر یا شام کو ایمان والا ہوگا اور صبح کافر اور دنیوی نفع کی خاطر اپنا دین بیچ ڈالے گا۔" (مسلم: 313)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

شرک

شرک کیا ہے؟

شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔

1. عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ ؟ قَالَ : اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ : اِنَّ ذٰلِكَ لَعَظِيْمٌ قُلْتُ : ثُمَّ اَيٌّ ؟ قَالَ : وَاَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ تَخَافُ اَنْ يُطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ : ثُمَّ اَيٌّ ؟ قَالَ : اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ جَارِكَ

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو برابر ٹھہراؤ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ہی تم کو پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ یہ تو واقعی سب سے بڑا گناہ ہے۔ پھر اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تم اپنی اولاد کو اس خوف سے مار ڈالو کہ وہ تمہارے ساتھ کھائیں گے۔ میں نے پوچھا: اور اس کے بعد؟ فرمایا: یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرو۔" (صحیح بخاری: 4477)

شرک کے راستے

اللہ کے ساتھ کسی کو پکارنا شرک ہے۔

2. عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! اَيُّ الذَّنْبِ اَكْبَرُ عِنْدَ اللهِ ؟ قَالَ : اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ فرمایا: "تو کسی کو اللہ تعالیٰ جیسا سمجھ کر پکارے حالانکہ اس (اللہ تعالیٰ) نے تجھے پیدا کیا"۔ (صحیح بخاری: 6861)

غیر اللہ کی قسم کھانا شرک ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

3. عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَحْلِفُ: لَا، وَالْكَعْبَةِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: "مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ أَشْرَكَ".

"ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو کعبہ کی قسم کھاتے سنا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کے سوا کسی کی قسم نہیں کھانی چاہیے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ جو غیر اللہ کی قسم کھائے بے شک اس نے شرک کیا۔" (الترمذی:1535)

شرک کیسا گناہ ہے؟

شرک کبیرہ گناہ ہے۔

4. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: "الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ".

حضرت ابوھریرہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سات گناہوں سے جو تباہ کرنے والے ہیں بچتے رہو صحابہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ وہ کون سے گناہ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، جادو کرنا، کسی کی ناحق جان لینا کہ جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا لڑائی سے بھاگ جانا پاک دامن بھولی بھالی ایمان والی عورتوں پر تہمت لگانا۔ (البخاری:2766)

5. عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ ثَلَاثًا أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا: لَيْتَهُ سَكَتَ".

"ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بڑے سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اور ماں باپ کو ستانا (ان کی نافرمانی کرنا) اور جھوٹی گواہی دینا، جھوٹی گواہی دینا۔ تین بار یہی فرمایا یا یوں فرمایا اور جھوٹ بولنا برابر بار بار آپ یہی فرماتے رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

یہاں تک کہ ہم نے آرزو کی کہ کاش آپ خاموش ہو رہتے۔" (البخاری: 6919)

شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

6. وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ(13) وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ج حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ط اِلَيَّ الْمَصِيْرُ(14) وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ لا فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ز وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(15)

"اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اُس کو نصیحت کر رہا تھا۔ اے میرے چھوٹے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔(13) اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے معاملے میں وصیت کی۔ اُس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اُسے اٹھایا اور دو سال اُس کا دودھ چھڑانے میں، کہ میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی۔ میری طرف پلٹنا ہے۔(14) اور اگر وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ تو کسی ایسے کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں۔ پھر اُن دونوں کی اطاعت نہ کرنا اور دنیا میں اُن دونوں کے ساتھ معروف طریقے سے برتاؤ کرتے رہنا۔ اور پیروی اُس کے راستے کی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا۔ پھر میری طرف تم نے پلٹنا ہے۔ پھر میں تمہیں بتادوں گا جو کچھ تم عمل کرتے تھے۔(15) (لقمان: 13تا15)

شرک اللہ کی نظر میں کیسا جرم ہے؟

انسانوں کا شرک کرنا اللہ تعالیٰ کو تکلیف دیتا ہے۔

7. عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: "لَا اَحَدَ اَصْبَرُ عَلٰى اَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِنَّهٗ يُشْرَكُ بِهٖ، وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ، ثُمَّ هُوَ يُعَافِيْهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ".

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''ابو موسیٰ اشعری نے نبی کریم ﷺ سے فرمایا کوئی شخص بھی یا کوئی چیز بھی تکلیف برداشت کرنے ولی جو اسے کسی چیز کو سن کر ہوئی ہو اللہ سے زیادہ نہیں ہے لوگ اس کے لیے اولاد ٹھہراتے ہیں اور وہ انہیں تندرستی دیتا ہے بلکہ انہیں بھی روزی دیتا ہے۔

(بخاری:6099)

شرک نہ کرنا بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

8. حَقُّ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ اَنْ يَعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ اَنْ لَّا يُعَذِّبَهُمْ

''اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ بندے اسی کی عبادت کریں اور کسی چیز کو بھی اس کا شریک نہ بنائیں۔ بندوں کا حق اللہ تعالیٰ پر یہ ہے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کریں تب وہ انہیں عذاب نہ دے۔''

(بخاری:6500)

اللہ تعالیٰ شرک کا گناہ کبھی معاف نہیں کرے گا۔

9. اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا (48)

''یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے لیکن اس کے علاوہ جس کو چاہے وہ بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو اس نے بڑے گناہ والی بات اور بہتان طرازی کی۔''

(النساء:48)

10. اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا (116)

''اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ جس کے لیے چاہے گا معاف کر دے گا۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو وہ یقیناً دور کی گمراہی میں کھو گیا۔''

(النساء:116)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

5

اللہ تعالیٰ نے انسان سے شرک نہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

11۔عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :"إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا: لَوْأَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ؟قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَقَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هٰذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ: أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي، فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ".

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ قیامت کے دن اس شخص سے پوچھے گا جسے دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب کیا گیا ہوگا اگر دنیا میں تمہاری کوئی چیز ہوتی تو کیا تو اس عذاب سے نجات پانے کے لیے اسے بدلے میں دے سکتا تھا؟ وہ شخص کہے گا جی ہاں، اللہ تعالیٰ اس پر فرمائے گا جب تو آدم کی پیٹھ میں تھا تو میں نے تجھے اس سے بھی معمولی چیز کا مطالبہ کیا تھا (روز ازل میں) کہ میرا کسی کو شریک نہ ٹھہرانا لیکن (جب تو دنیا میں آیا) اسی شرک کا عمل اختیار کیا۔" (البخاری:3334)

شرک نہ کرنے والے۔

12۔قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا(1) يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا(2)

"کہہ دو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ یقیناً جنوں کے ایک گروہ نے غور سے سنا۔ پھر انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے۔(1) جو ہدایت کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔ پھر ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں کریں گے۔"(2) (الجن:1،2)

شرک کرنے والے

شرک کرنے والے اپنے شرک کا ذمہ دار اللہ تعالیٰ کو ٹھہراتے ہیں۔

13۔سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ (148) قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ (149)

''جن لوگوں نے شرک کیا وہ عنقریب کہیں گے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے۔ اسی طرح اُن لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔ پوچھو کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے؟ پھر تم اُسے ہمارے لیے نکال لاؤ۔ تم گمان کے سوا کسی اور چیز کی پیروی نہیں کرتے اور تم محض قیاس آرائیاں کرتے ہو۔ (148) کہہ دو: ''پہنچنے والی حجت تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔'' (149)

(الانعام: 148,149)

شرک کا انجام

اللہ تعالیٰ شرک کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہیں۔

14. عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيْ غَيْرِىْ، تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''میں شریکوں میں سب سے زیادہ شرک سے بے پرواہ ہوں۔ جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس میں اس نے میرے ساتھ غیر کو شریک کیا تو میں اس کو اور اس کے شریک کو چھوڑ دیتا ہوں۔'' (صحیح مسلم: 7475)

اللہ تعالیٰ نے شرک کرنے والے پر جنت حرام کر دی ہے۔

15. لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (72)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

''یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ یقیناً جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یقیناً جنت حرام کردی اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔'' (72)

(سورہ المائدہ: 72)

شرک کرنے والا دوزخ میں داخل ہوگا۔

16. عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْمُوجِبَتَانِ؟ فَقَالَ: "مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ"،

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ جنت اور دوزخ کو واجب کرنے والی چیز کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔'' (صحیح مسلم: 269)

شرک نہ کرنے والا جنت میں جائے گا۔

17. عَنْ اَبِي ذَرٍّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "اَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَاَخْبَرَنِي - اَوْ قَالَ بَشَّرَنِي - اَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. فَقُلْتُ: وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ؟ قَالَ: وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ".

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے پاس میرے رب کا ایک فرشتہ آیا۔ اس نے مجھے خبر دی، یا آپ نے یہ فرمایا کہ اس نے مجھے خوش خبری دی کہ میری امت میں سے جو کوئی اس حال میں مرے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس نے کوئی شریک نہ ٹھہرایا ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔ اس پر میں نے پوچھا اگر چہ اس نے زنا کیا ہو، اگر چہ اس نے چوری کی ہو، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں اگر چہ زنا کیا ہو اگر چہ چوری کی ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

(صحیح بخاری؛ 1237)

18. عَنْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ" وَقُلْتُ أَنَا: وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ".

''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس حالت میں مرے کہ کسی کو اللہ کا شریک ٹھہراتا تھا تو وہ جہنم میں جائے گا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو اس حال میں مرا کہ اللہ کا کوئی شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ جنت میں جائے گا۔'' (بخاری: 1238)

انسان نے شرک نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے زمین بھر گناہ بھی معاف کر دے گا۔

19. عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ: يَا بْنَ آدَمَ! إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! اگر تو مجھ سے دنیا بھر کے گناہ ساتھ لے کر ملے مگر میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں دنیا بھر کی بخشش کے ساتھ تجھ سے ملوں گا''۔ (ترمذی: 3540)

انبیاء کی دعوت

20. قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (64) يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (65) هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (66) مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (67)

" آپ کہہ دیں کہ اے اہلِ کتاب! آؤ ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ تعالیٰ کے سوا رب نہ بنائے۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ کہہ دیں کہ تم گواہ ہو جاؤ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔(64) اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؟ جب کہ تورات اور انجیل اُس کے بعد ہی نازل کی گئیں۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟(65) ہاں! تم وہ لوگ ہو جنہوں نے اس بات کے بارے میں جھگڑا کیا جس کا تمہیں کچھ علم تھا۔ پھر تم ایسی بات کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو جس کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (66) ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ عیسائی بلکہ یکسو مسلمان تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔"(67) (ال عمران: 64تا67)

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہ بناؤ۔

21. وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا (36)

"اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہ بناؤ"

(النساء:36)

رسول اللہ ﷺ کا حکم

رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے شرک نہ کرنے کی بیعت لی۔

22. عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: "بَايِعُوْنِي عَلٰى أَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقُوْا، وَلَا تَزْنُوْا، وَلَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ، وَلَا تَأْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيْكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ، وَلَا تَعْصُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فِي مَعْرُوفٍ، فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ،وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَهُوَإِلَى اللّٰهِ،إِنْشَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ،فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذٰلِكَ .

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرو گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ چوری کرو گے اور نہ کسی نفس کو بے گناہ قتل کرو گے جس کو اللہ نے قتل کرنا حرام کیا ہے۔ پس تم میں سے جو وعدہ وفا کرے گا تو اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اسے سزا دی جائے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہوگی اور جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اس نے اسے پردہ میں رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے چاہے تو اسے معاف کردے اور چاہے تو اسے عذاب دے۔ (مسلم:1709)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت

23. عَنْ مُعَاذِبْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّإِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ

''حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر، خواہ تجھے مار ڈالا جائے اور جلا دیا جائے''۔

(مسند احمد: 238/5)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نفاق

منافق کون ہے؟

دوُرخا شخص ہے۔

1. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ : " اِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَیْنِ الَّذِی یَاْتِیْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: ''بدترین شخص دوُرخا ہے۔ کسی کے سامنے اس کا ایک رخ ہوتا ہے اور دوسرے کے سامنے دوسرا رخ برتتا ہے۔'' (بخاری: 7179)

اللہ کی کتاب اور اس کے رسول سے کنی کتراتا ہے۔

2. اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِهٖ ط وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًام بَعِیْدًا (60) وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ صُدُوْدًا ا (61)

''کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ یقیناً وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور اس پر جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا؟ وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ طاغوت کے پاس فیصلہ کروانے جائیں حالانکہ یقیناً انہیں اس کا انکار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور شیطان ارادہ رکھتا ہے کہ ان کو بہکا کر دُور کی گمراہی میں ڈال دے۔ (60) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ تعالیٰ کی اُتاری ہوئی کتاب کی طرف اور اس رسول کی طرف تو تم منافقین کو دیکھتے ہو کہ وہ تم سے کنی کتراتے ہیں۔'' (61)

(سورہ النساء: 16,06)

منافق بکری کی طرح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

3. عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ماری ماری پھرتی ہے کبھی اس ریوڑ میں چرتی ہے اور کبھی اس میں۔ (مسلم:7043)

4. اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ (1) ۚ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (2) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ (3) وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (4) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ (5) سَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (6) هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ (7) يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (8) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (9) وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (10) وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (11)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ یقیناً آپ اُس کے رسول ہو۔ اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً منافقین جھوٹے ہیں۔ (1) اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں۔ یقیناً بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (2) یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ ایمان لائے، پھر اُنہوں نے کفر کیا تو اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔ پھر وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ (3) اور جب تم اُنہیں دیکھو گے تو اُن کے جسم تمہیں اچھے لگیں گے۔ اور اگر وہ بات کریں تو تم اُن کی بات سنتے رہ جاؤ۔ گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں ٹیک لگائی ہوئی۔ وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ وہ دشمن ہیں۔ پھر اُن سے چوکنے رہو۔ اللہ تعالیٰ اُن کو ہلاک کرے! کدھر سے وہ بہکائے جا رہے ہیں؟ (4) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ! اللہ کا رسول تمہارے لیے مغفرت کی دُعا کرے، وہ اپنا سر جھٹکتے ہیں اور تم اُنہیں دیکھتے ہو بڑے متکبر بنتے ہوئے (آنے سے) روکتے ہیں۔ (5) اُن کے لیے برابر ہے تم اُن کے لیے مغفرت کی دُعا کرو یا نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (6) وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس ہیں اُن پر خرچ مت کرو یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں لیکن منافق سمجھتے نہیں ہیں۔ (7) وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ لوٹے تو عزت والا اُس سے ذلیل کو ضرور نکال دے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور اُس کے رسول کے لیے ہے اور ایمان والوں کے لیے ہے مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں۔ (8) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ کریں۔ اور جو لوگ ایسا کریں تو وہی نقصان میں رہنے والے ہیں۔ (9) اور خرچ کرو اُس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے۔ پھر وہ کہے: ''اے میرے رب! تو نے مجھے قریب کی مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟ پھر میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔'' (10) حالانکہ اللہ تعالیٰ ہرگز کسی جان کو مہلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں دیتا جب اُس کی مقرر مدت آجائے۔ اور اللہ تعالیٰ خبر رکھنے والا ہے اُس کی جو تم عمل کرتے ہو۔" (11) (سورہ المنٰفقون: 13/411)

منافق کی نشانیاں

منافق کی تین نشانیاں

5. عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: "آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے (3) اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

(مسلم: 211، بخاری: 2682)

منافقوں کی پہچان

6. اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا (137) بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمَا (138) الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا (139) وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا وَ یُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْكٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعَا (140) الَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِیْنَ نَصِیْبٌ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِیْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا (141) اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَی الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰی یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

قَلِيْلًا (142) مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ق صلے لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا (143)

''یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر انہوں نے کفر کیا، پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، ایسا نہیں ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان کو معاف کردے اور نہ وہ ان کو سیدھا راستہ دکھائے گا۔ (137) آپ منافقوں کو خوشخبری دے دیں کہ یقیناً ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (138) وہ منافق جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں۔ کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں؟ حالانکہ یقیناً عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ (139) اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں تم پر حکم نازل کردیا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا جارہا ہے اور ان کا مذاق اُڑایا جارہا ہے تو ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہوجائیں ورنہ یقیناً تم بھی ان ہی کی طرح ہوگے۔ یقین جانو اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔ (140) جو تمہارے معاملے میں انتظار کرتے رہتے ہیں۔ پھر اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری فتح ہو تو کہتے ہیں: ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' اور اگر کافروں کے لیے کوئی حصہ ہو تو ان سے کہتے ہیں: ''کیا ہم تم پر غالب ہونے والے نہ تھے؟ پھر بھی ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچایا۔'' پھر اللہ تعالیٰ ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کی ہرگز کوئی سبیل نہیں بنائے گا۔ (141) یقیناً منافق اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں اور وہ انہیں دھوکہ دینے والا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی اور کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔ (142) وہ درمیان میں ڈانواڈول ہیں، نہ ان کی طرف ہیں نہ اُن کی طرف۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردیتا ہے پھر آپ اس کے لیے ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔'' (143)

(سورۃ النساء: 137تا143)

قرآن مجید سے اچھا تعلق نہیں رکھتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

7.عَنْ أَبِی مُوسَی الأَشْعَرِیِّ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ :مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَایَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَارِیْحَ لَهَا وَطَعْمُهَاحُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّیْحَانَةِ رِیْحُهَاطَیِّبٌ وَطَعْمُهَامُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ لَایَقْرَأُ الْقُرْآنَ کَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَیْسَ لَهَارِیْحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کے قرآن پڑھنے کی مثال ترنج کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو پاکیزہ اور ذائقہ خوشگوار ہیاور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال اس کھجور کی طرح ہے جس میں خوشبو نہیں لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہے۔اور منافق کے قرآن پڑھنے کی مثال ریحان کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو تو اچھی ہے اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے اور منافق کے قرآن نہ پڑھنے کی مثال حنظلہ کی طرح ہے کہ جس میں خوشبو نہیں اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے۔

(مسلم: 1860، بخاری: 5059)

منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔

8.اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِیْرًا(145) لا اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ط وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا(146)

"یقیناً منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔اور ان کے لیے آپ ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔(145) مگر وہ لوگ جو توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں اور اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر لیں تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔اور عنقریب اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اجرِ عظیم عطا کرے گا۔"(146)

(سورہ النساء: 146-145)

منافقوں کے لیے عذاب ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9. يَآأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا (70) لا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ط وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (71) إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ط إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا (72) لا لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (73)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈرجاؤ اور سیدھی بات کیا کرو۔(70) وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔(71) یقیناً ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اُسے اُٹھانے سے انکار کیا اور وہ اُس سے ڈر گئے اور انسان نے اُسے اُٹھالیا۔ یقیناً وہ بڑا ظالم اور جاہل تھا۔(72) تاکہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔''(73)
(سورہ الاحزاب: 73-70)

منافقوں سے کیسا برتاؤ کریں؟

منافقوں پر سختی کرو۔

10. يَآأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط وَمَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (9)

''اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور اُن پر سختی کرو۔ اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔''(9) (سورہ التحریم: 9)

11. يَآأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط وَمَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (73) يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ط وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ
وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ج وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ
اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا
وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ط اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (72) لا لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (73)

''اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور اُن سے سختی سے پیش آؤ۔ اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ (73) وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا حالانکہ تحقیق انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے۔ اور اپنے اسلام کے بعد انہوں نے کفر کیا ہے۔ اور انہوں نے اس چیز کا ارادہ کیا جو انہیں حاصل نہ ہو سکی۔ اور انہوں نے انتقام نہیں لیا مگر اس بات کا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے ان کو اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ تعالیٰ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہوگا۔'' (74) (سورہ توبہ: 74_73)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

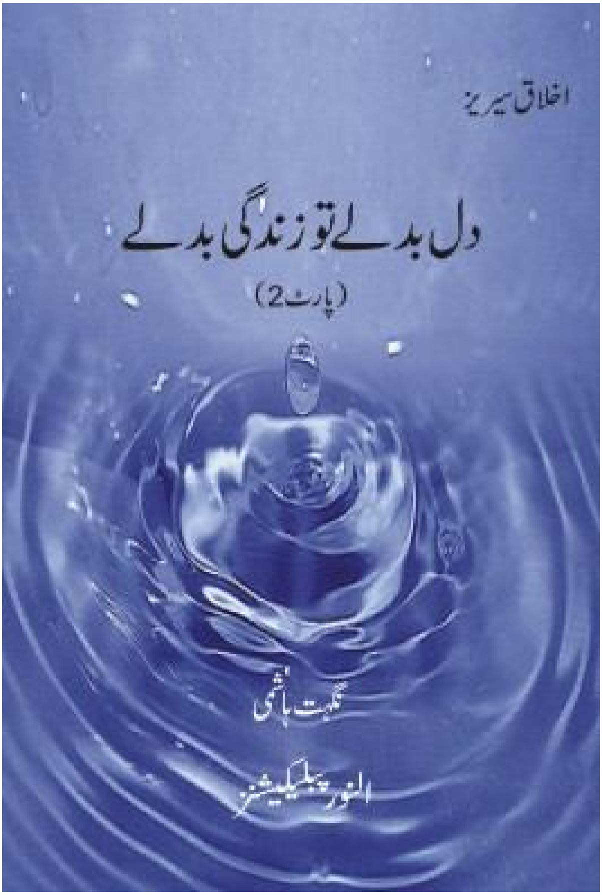

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نفسِ امارہ

سرکش نفس

فجور

1۔ ظلم

(i) شیطانی صفات

(ii) ملکی صفات

2۔ جہالت

(i) بہیمی صفات

(ii) سبعی صفات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الفُجُور

بدکاری

فجور کیا ہے؟

فجور بھی فطری الہام ہے۔

1. وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۱ص لا وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۲ص لا وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۳ص لا وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۴ص لا وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۵ص لا وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۶ص لا وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۷ص لا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۸ص لا

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ چڑھنے کی!(1) اور چاند کی جب کہ وہ اس کے پیچھے آتا ہے!(2) اور دن کی جب کہ وہ سورج کو نمایاں کر دے!(3) اور رات کی جب وہ اسے چھپا لیتی ہے!(4) اور آسمان کی اور اس ذات کی جو اس کو بنایا!(5) اور زمین کی اور جو اس کو پھیلایا!(6) اور نفس کی اور جو اس کو درست کیا!(7) پھر اس کو اس کی بدی کی اور اس کی خدا خوفی کی سمجھ دی۔(8) (الشمس:1,8)

انسان چاہتا کہ آگے بھی فجور کرتا رہے۔

2. لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۱لا وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۲ط اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۳ط بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۴ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۵ج يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۶ط

نہیں میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی!(1) اور نہیں میں قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی!(2) کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں جمع نہ کر سکیں گے؟(3) کیوں نہیں! ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور تک ٹھیک بنا دیں۔(4) بلکہ انسان یہ ارادہ رکھتا ہے کہ اپنے آگے بھی فسق و فجور کرتا رہے۔(5) پوچھتا ہے "کب ہے قیامت کا دن"(6) (القیامۃ:1,6)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لوگ فاجر ہیں یا مومن۔

3. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ، مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ، أَنْتُمْ بَنُوْ آدَمَ، وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالی نے تم سے دور جاہلیت کے تکبر اور غرور اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے کو دور کر دیا۔ اب انسان دو قسم کے ہیں یا مومن متقی ہے یا فاجر بدبخت ہیں (یاد رکھو) تم سب آدم کی اولاد ہو اور حضرت آدم کی پیدائش خاک سے ہوئی۔'' (ابوداؤد: 5116)

فاجر کون ہے؟

4. عَنْ أَبِي مُوْسَى ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ رِيحُهَا طَيِّبٌ، وَالَّذِي لَا يَقْرَأُ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ، رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ. وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا."

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ترنج کی سی ہے کہ اس کا مزہ بھی اچھا اور اس کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور وہ مومن جو نہیں پڑھتا کھجور کی طرح ہے کہ اسکا مزہ تو اچھا ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں اور اس فاسق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے مردہ کی طرح ہے کہ اسکی خوشبو تو اچھی ہے لیکن اسکا مزہ بھی کڑوہ ہے اور جو فاسق قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال اندرائن کی سی ہے کہ اس کا مزہ بھی کڑوہ ہے اور کوئی خوشبو بھی نہیں۔'' (البخاری: 7560 مسلم: 1860)

فاجر کی پہچان کیا ہے؟

بدکار کی مثال صنوبر کے درخت جیسی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

5.عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضي الله عنه قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم :"مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيْحُ كَفَأَتْهَا، فَإِذَا اعْتَدَلَتْ تَكَفَّأُ بِالْبَلَاءِ، وَالْفَاجِرُ كَالْأَرْزَةِ صَمَّاءَ مُعْتَدِلَةً حَتّٰى يَقْصِمَهَا اللّٰهُ إِذَا شَاءَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی مثال پودے کی پہلی نکلی ہوئی ہری شاخ جیسی ہے کہ جب بھی ہوا چلتی ہے اسے جھکا دیتی ہے پھر وہ سیدھا ہو کر مصیبت برداشت کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور بدکار کی مثال صنوبر کے درخت جیسی ہے کہ سخت ہوتا ہے اور سیدھا کھڑا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے اسے اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔" (صحیح بخاری: 5644)

بدکار اپنے گناہوں کو مکھی کی طرح ہلکا سمجھتا ہے۔

6.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضي الله عنه قَالَ:إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوْبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوْبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَىٰ أَنْفِهِ، فَقَالَ بِهِ هٰكَذَا. قَالَ أَبُوْ شِهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: یقیناً مومن اپنے گناہوں کو ایسے محسوس کرتا ہے جیسے وہ کسی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور ڈرتا ہے کہ کہیں وہ اس کے اوپر نہ گر جائے اور بدکار اپنے گناہوں کو مکھی کی طرح ہلکا سمجھتا ہے کہ وہ اس کے ناک کے پاس سے گزری اور اس نے اپنے ہاتھ سے یوں اس کی طرف اشارہ کیا۔ابوشہاب نے ناک پر اپنے ہاتھ کے اشارہ سے کیفیت بتائی پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی۔(البخاری: 6308)

فاجر جھگڑالو ہوتا ہے۔

7.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنه قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم :أَرْبَعُ خِلَالٍ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا : مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ،وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ،وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ،وَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "چار عادتیں ایسی ہیں کہ اگر چاروں کسی ایک شخص میں جمع ہو جائیں تو وہ منافق ہے وہ شخص جو بات کرے تو جھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب معاہدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے اور جب کسی سے لڑے تو گالی گلوچ پر اتر آئے اور اگر کسی شخص کے اندر ان چاروں عادتوں میں سے ایک بھی عادت ہے تو اس کے اندر نفاق کی ایک عادت ہے جب تک کہ وہ اسے چھوڑ نہ دے۔" (صحیح بخاری: 3178)

فاجر کا انجام

فاجر کی آوازیں

8. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ. فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ فَوَجَدَهُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ فَبَكَى، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: أَتَبْكِي أَوَلَمْ تَكُنْ نَهَيْتَ عَنِ الْبُكَاءِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ نَهَيْتُ عَنْ صَوْتَيْنِ أَحْمَقَيْنِ فَاجِرَيْنِ: صَوْتٍ عِنْدَ مُصِيبَةٍ خَمْشِ وُجُوهٍ وَشَقِّ جُيُوبٍ وَرَنَّةِ شَيْطَانٍ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑ لیا اور ان کو اپنے ساتھ اپنے صاحبزادے ابراہیم کے پاس لے گئے جو کہ اس وقت جان کنی کی کیفیت میں تھے نبی ﷺ نے ان کو اپنی گود میں لے لیا اور رونے لگے۔

حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ ﷺ روتے ہیں حالانکہ آپ ﷺ رونے سے منع فرماتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا میں رونے سے منع نہیں کرتا لیکن احمق اور فاجر کی آوازوں سے منع کرتا ہوں ایک کسی مصیبت کے وقت رونا، منہ کو نوچنا پیٹنا اور گریبان پھاڑنا دوسرا شیطان کی طرح نوحہ کرنا اور چیخنا"۔ (جامع الترمذی: 1005)

یہ آدمی فاجر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

9۔ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هٰذَا قَدْ غَلَبَنِي عَلَىٰ أَرْضٍ لِي كَانَتْ لِأَبِي. فَقَالَ الْكِنْدِيُّ: هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْحَضْرَمِيِّ: أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَلَكَ يَمِينُهُ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَا يُبَالِي عَلَىٰ مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ. فَقَالَ: لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذٰلِكَ. فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ. لَمَّا أَدْبَرَ أَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلَىٰ مَالِهِ يَأْكُلُهُ ظُلْمًا، لَيَلْقَيَنَّ اللهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضر موت کا اور ایک آدمی کندہ کا (دونوں) نبی ﷺ کی خدمت میں آئے۔ حضرمی نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! اس آدمی نے میری زمین پر قبضہ کر لیا ہے جو کہ مجھے میرے باپ سے ملی تھی، کندی نے کہا کہ یہ زمین میری ہے میں اس میں کاشت کرتا ہوں۔ اس زمین میں اس کا کوئی حق نہیں۔ نبی ﷺ نے حضرمی سے فرمایا کیا تیرے پاس گواہ ہیں؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس سے قسم لے لے۔ اس (حضرمی) نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ آدمی فاجر (جھوٹا) ہے جھوٹی قسم کھانے میں بھی کوئی پرواہ نہیں کرے گا اور کسی چیز سے پرہیز بھی نہیں کرے گا (ہر طرح اپنی بات منوانے کی کوشش کرے گا) آپ ﷺ نے فرمایا: اب تیرے لیے اس کی قسم کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ پھر وہ آدمی قسم کھانے چلا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی پشت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا کہ اگر اس نے دوسرے کا مال ظلماً مارنے کی خاطر قسم کھائی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے اعراض کرے گا (بوجہ ناراضگی اس پر متوجہ نہ ہوگا) (مسلم: 358)

زیادہ تر تاجر فاجر اٹھائے جائیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10. عَنْ رِفَاعَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ اِلَى الْمُصَلّٰى، فَرَاَى النَّاسَ يَتَبَايَعُوْنَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَاسْتَجَابُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَرَفَعُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ اِلَيْهِ . فَقَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ

رفاعہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ عید گاہ کو نکلے لوگوں کو خرید وفروخت کرتے ہوئے دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا اے تاجروں کے گروہ! سو وہ نبی ﷺ کی بات کو سننے لگے اور آپ ﷺ کی طرف اپنی گردنیں اور آنکھیں بلند کیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تاجر لوگ قیامت کے دن گنہگار اٹھائے جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرا یعنی اللہ کے خوف سے مال میں خیانت نہ کی اور نیکی کی اور لوگوں سے خرید وفروخت میں خوش معاملگی کی۔ اور سچ بولا۔ (الترمذی: 1210)

اللہ تعالیٰ کبھی اپنے دین کی امداد کسی فاجر شخص سے بھی کرالیتا ہے۔

11. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: شَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ يَدَّعِي الْاِسْلَامَ: " هٰذَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ ." فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيْدًا فَاَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ، فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: الَّذِي قُلْتَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَاِنَّهُ قَدْ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيْدًا وَقَدْ مَاتَ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "اِلَى النَّارِ" قَالَ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ اَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذٰلِكَ اِذْ قِيْلَ: اِنَّهُ لَمْ يَمُتْ، وَلٰكِنْ بِهِ جِرَاحًا شَدِيْدًا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ ﷺ بِذٰلِكَ فَقَالَ: "اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ" ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى بِالنَّاسِ: "اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ.

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں موجود تھے آپ ﷺ نے ایک شخص کے متعلق جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا تھا، فرمایا کہ یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

شخص دوزخ والوں میں سے ہے۔ جب جنگ شروع ہوئی تو وہ شخص (مسلمانوں کی طرف) بڑی بہادری کے ساتھ لڑا اور وہ زخمی بھی ہو گیا۔ صحابہ نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! جس کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ وہ دوزخ میں جائے گا۔ آج تو وہ بڑی بے جگری کہ ساتھ لڑا ہے اور (زخمی ہو کر) مر بھی گیا۔ آپ ﷺ نے اب بھی یہی جواب دیا کہ جہنم میں گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا" کہ ممکن تھا کہ بعض لوگوں کے دل میں شبہ پیدا ہو جاتا۔ لیکن ابھی لوگ اسی غور وفکر میں تھے کہ کسی نے بتایا کہ ابھی وہ مرا نہیں ہے البتہ زخم کاری ہے۔ پھر جب رات آئی تو اس نے زخموں کی تاب نہ لا کر خودکشی کر لی۔ جب آنحضرت ﷺ کو اس کی خبر دی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا اللہ اکبر! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، اور انھوں نے لوگوں میں یہ اعلان کر دیا کہ مسلمان کے سوا جنت میں اور کوئی داخل نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ کبھی اپنے دین کی امداد کسی فاجر شخص سے بھی کرا لیتا ہے۔ (البخاری: 3062 مسلم: 305)

فاجر کا انجام

فاجر کی وفات سے دنیا والے نجات پا جاتے ہیں۔

12. عَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ: مُسْتَرِيْحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ. قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللهِ ﷺ، مَا الْمُسْتَرِيْحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ؟ قَالَ: اَلْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَىٰ رَحْمَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

حضرت ابوقتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے قریب سے لوگ ایک جنازہ لے کر گزرے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ "مستریح یا مستراح" ہے۔ یعنی اسے آرام مل گیا، یا اس سے آرام مل گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! "المستریح والمستراح منہ" کا کیا مطلب ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مومن بندہ دنیا کی مشقتوں اور تکلیفوں سے اللہ کی رحمت میں نجات پا جاتا ہے وہ مستریح ہے اور مستراح منہ وہ ہے کہ فاجر بندہ سے اللہ کے بندے، شہر، درخت اور چوپائے آرام پا جاتے ہیں۔ (صحیح البخاری: 6512)

برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے۔

13. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا. "وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ. فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُوْرِ. وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ. وَمَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَاللّٰهِ كَذَّابًا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ سچ آدمی کو نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی آدمی کو جنت کی طرف لے جاتی ہے اور ایک شخص سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ صدیق کا لقب اور مرتبہ حاصل کر لیتا اور بلاشبہ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف اور ایک شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے یہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔" (البخاری: 6094، مسلم: 6637 ترمذی: 1971)

یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔

14. فَإِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿34﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿36﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿37﴾ وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾

پھر جب کان بہرے کر دینے والی آئے گی۔ (33) جس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ (34) اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے۔ (35) اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

سے۔(36)اس دن ان میں سے ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی جو اسے (دوسروں سے) بے نیاز کردے گی۔(37) کچھ چہرے اس روز دن چمکنے والے ہوں گے۔(38) ہنسنے والے اور خوش کرنے والے۔(39) اور اس دن کچھ چہروں پر خاک اڑ رہی ہوگی۔(40) ان پر سیاہی چھائی ہوئی ہوگی۔(41) یہی لوگ انکار کرنے والے فاجر ہوں گے۔(42) (عبس: 33,42)

بدکار لوگ دوزخ میں ہوں گے۔

15. اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝13 ج وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۝14 ج صلے

یقیناً نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے(13) اور یقیناً گناہ گار دوزخ میں ہوں گے۔ (14)

(الانفطار: 13,14)

یقیناً بدکاروں کا نامہ اعمال قید خانے کے دفتر میں ہے۔

16. كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ ۝7 ط وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّیْنٌ ۝8 ط كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝9 ط

ہرگز نہیں! یقیناً گناہ گاروں کا نامہ اعمال سجین میں ہوگا۔(7) اور تم کیا جانو سجین کیا ہے؟(8) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔(9) (المطففین: 7,9)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

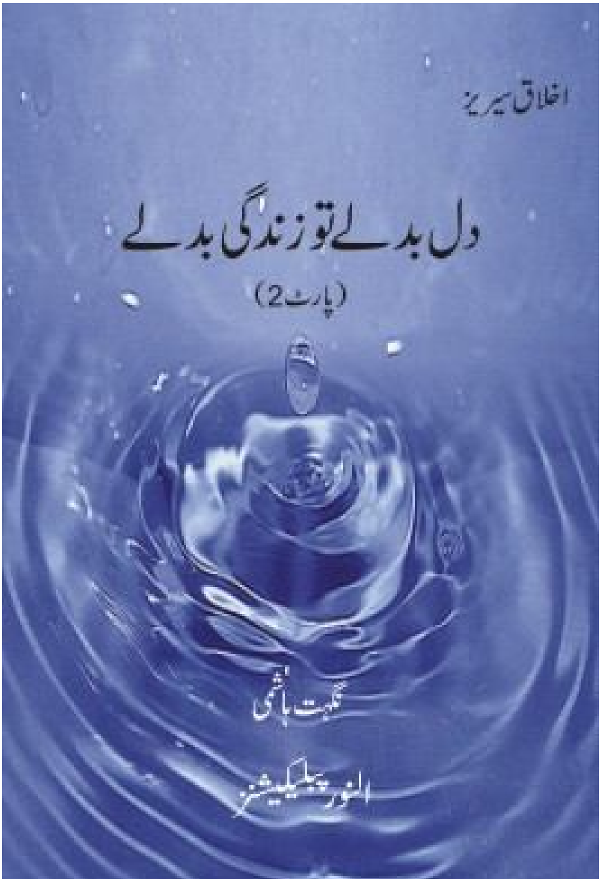

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الظُلم

کسی چیز کو بے موقع یا بے محل رکھنا

ظلم کیا ہے؟

ظلم کی اقسام

شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔

1۔عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ "اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ "(سورة الأنعام: 82)شَقَّ ذٰلِکَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: اَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ؟قَالَ: "لَيْسَ ذٰلِکَ، اِنَّمَا هُوَ الشِّرْکُ، اَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ: يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (سورة لقمان:13)

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب آیت:''جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا'' نازل ہوئی تو مسلمانوں پر بڑا شاق گزرا اور انہوں نے عرض کیا کہ ہم میں سے کون ایسا ہوسکتا ہے جس نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی ملاوٹ نہ کی ہوگی؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ نہیں ظلم سے مراد آیت میں شرک ہے۔ کیا تم نے نہیں سنا کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا: ''اے میرے چھوٹے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''
(صحیح بخاری: 3429)

مال دار کی طرف سے ٹال مٹول کرنا ظلم ہے

2۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:"مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ".

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا (قرض ادا کرنے میں) مال دار کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

طرف سے ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔اور اگر تم میں سے کسی کا قرض کسی مال دار پر حوالہ دیا جائے تو اسے قبول کرے۔" (البخاری: 2287)

گنہگار اپنی ذات پر ظلم کرتا ہے۔

3.عَنْ اَبِی بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رضی اللہ عنہ قَالَ :قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ :"عَلِّمْنِی دُعَاءً اَدْعُوْا بِہٖ فِی صَلَاتِی." قَالَ :"قُلِ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ."

حضرت ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جسے میں نماز میں پڑھا کروں آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھو:"اے اللہ! میں نے اپنی ذات پر بڑا ظلم کیا اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا، تو اپنی جانب سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت ہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔" (بخاری: 7387،7388،834، مسلم: 4/ 2078)

ظالم کون ہے؟

سب سے بڑا ظالم کون ہے۔

4.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ:وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي ، فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً ، أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً ، أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً".

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ(اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے)اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو میری مخلوق کی طرح پیدا کرنے چلا ہے اگر اسے یہی گھمنڈ ہے تو اسے چاہئے کہ ایک دانہ پیدا کرے، ایک چیونٹی پیدا کرے۔" (صحیح بخاری: 5953)

ظالموں کے ساتھ اللہ کا معاملہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہِ راست نہیں دکھایا کرتا۔

5. اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ فِیۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحۡیٖ وَاُمِیۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاۡتِیۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیۡ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ (258)

"کیا تم نے اُس شخص کے حال پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیمؑ سے جھگڑا کیا تھا؟ جھگڑا اس بات پر کہ ابراہیمؑ کا رب کون ہے اور اس بنا پر کہ اس شخص کو اللہ نے حکومت دے رکھی تھی جب ابراہیمؑ نے کہا کہ "میرا رب وہ ہے جس کے اختیار میں زندگی اور موت ہے تو اُس نے جواب دیا" زندگی اور موت میرے اختیار میں ہے۔ ابراہیمؑ نے کہا: اچھا اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو ذرا اُسے مغرب سے نکال لا" یہ سن کر وہ منکرِ حق ششدر رہ گیا، مگر اللہ ظالموں کو راہِ راست نہیں دکھایا کرتا۔" (سورۃ البقرہ: 258)

ظلم کے نقصانات

ظالموں کو امامت نہیں دی جائے گی۔

6. وَاِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ (124)

یاد کرو کہ جب ابراھیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ اُن سب میں پورا اتر گیا، تو اس نے کہا: "میں تجھے سب لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں"۔ ابراھیمؑ نے عرض کیا: "اور کیا میری اولاد سے بھی یہی وعدہ ہے"۔؟ اس نے جواب دیا: "میرا وعدہ ظالموں سے متعلق نہیں ہے"۔ (سورۃ البقرہ: 124)

ظالم کو دنیا میں چند روز مہلت ملتی ہے۔

7. عَنْ اَبِی مُوسٰی رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: اِنَّ اللهَ لَيُمْلِی لِلظَّالِمِ حَتّٰی اِذَا اَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ قَالَ: ثُمَّ قَرَأَ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ .

ہم سے صدقہ بن فضل نے بیان کیا کہا ہم کو ابو معاویہ نے خبر دی ان سے برید بن ابی بردہ نے بیان کیا ان سے ابو بردہ نے اور ان سے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ظالم کو چند روز دنیا میں مہلت دیتا رہتا ہے لیکن جب پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا راوی نے بیان کیا پھر آپ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی "اور تیرے پروردگار کی پکڑ اسی طرح ہے جب وہ بستی والوں کو پکڑتا ہے جو (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہتے ہیں بیشک انکی پکڑ بڑی تکلیف دینے والی اور بڑی سخت ہے۔"

(صحیح بخاری: 4686)

ظلم کا انجام

ظلم کا نتیجہ بربادی کی صورت میں سامنے آیا۔

8. وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ (101) وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ (102)

ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا، انہوں نے آپ ہی اپنے اوپر ستم ڈھایا اور جب اللہ کا حکم آ گیا تو ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے ان کے کچھ کام نہ آ سکے اور انہوں نے ہلاکت و بربادی کے سوا انہیں کچھ فائدہ نہ دیا۔ اور تیرا رب جب کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی ہوا کرتی ہے فی الواقع اس کی پکڑ بڑی سخت اور دردناک ہوتی ہے۔

(سورۃ ھود: 101,102)

ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

9. قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (135)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو اور میں بھی اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ انجام کار کس کے حق میں بہتر ہوتا ہے۔ بہر حال یہ حقیقت ہے کہ ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔'' (سورۃ الانعام: 135)

ظلم کے بدلے کے بغیر جنت نہیں ملے گی

10. عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ حُبِسُوْا بِقَنْطَرَةٍ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَیَتَقَاصُّوْنَ مَظَالِمَ كَانَتْ بَیْنَهُمْ فِی الدُّنْیَا حَتّٰی إِذَا نُقُّوْا وَهُذِّبُوْا أُذِنَ لَهُمْ بِدُخُوْلِ الْجَنَّةِ، فَوَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ، لَأَحَدُهُمْ بِمَسْكَنِهٖ فِی الْجَنَّةِ أَدَلُّ بِمَنْزِلِهٖ كَانَ فِی الدُّنْیَا

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مومنوں کو دوزخ سے نجات مل جائے گی تو انہیں ایک پل پر جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہوگا روک لیا جائے گا۔ اور وہیں ان کے مظالم کا بدلہ دے دیا جائے گا، جو وہ دنیا میں باہم کرتے تھے۔ پھر جب پاک صاف ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخلہ کی اجازت دی جائے گی۔ اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے، ان میں سے ہر شخص اپنے جنت کے گھر کو اپنے دنیا کے گھر سے بھی زیادہ بہتر طور پر پہچانے گا۔'' (بخاری: 2440)

بالشت بھر زمین بھی ظلم سے لی تو سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا

11. أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهٗ: أَنَّهٗ كَانَتْ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ أُنَاسٍ خُصُوْمَةٌ، فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ رضی اللہ عنہا فَقَالَتْ لَهٗ: یَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: ''مَنْ ظَلَمَ قِیْدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهٗ مِنْ سَبْعِ أَرَضِیْنَ.''

''ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ان کے اور بعض دوسرے لوگوں کے درمیان (زمین کا) جھگڑا تھا۔ اس کا ذکر انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا، تو انہوں نے بتلایا، ابوسلمہ! زمین سے پرہیز کر کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، اگر کسی شخص نے ایک بالشت بھر زمین بھی کسی دوسرے کی ظلم سے لے لی تو سات زمینوں کا طوق (قیامت کے دن) اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

(صحیح البخاری: 2453)

اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو جہنم کے سوا کوئی راستہ نہیں دکھائے گا۔

12. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا (167) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا (168) إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (169)

"جو لوگ اِس کو ماننے سے خود انکار کرتے ہیں اور دوسروں کو خدا کے راستے سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں حق سے بہت دُور نکل گئے ہیں۔ (167) اِس طرح جن لوگوں نے کفر و بغاوت کا طریقہ اختیار کیا اور ظلم و ستم پر اُتر آئے اللہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور انہیں کوئی راستہ نہ دکھائے گا۔ (168) بجز جہنم کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔" (169) (سورۃ النساء: 167،169)

ظلم قیامت کے دن تاریکی کا باعث ہوگا۔

13. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَىٰ أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل سے بچو کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔" (مسلم: 6577)

رب نے ظلم سے کیسے بچایا ہے؟

ظلم معاف کروالو

14. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: "مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِينَارٌ وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

دِرْهَمٌ ، إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلِمَتِهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ".

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا، اگر کسی شخص کا ظلم کسی دوسرے کی عزت پر ہو یا کسی طریقہ (سے ظلم کیا ہو) تو اسے آج ہی، اس دن کے آنے سے پہلے معاف کرالے جس دن نہ دینار ہوں گے نہ درہم، بلکہ اگر اس کا کوئی نیک عمل ہوگا تو اس کے ظلم کے بدلے میں وہی لے لیا جائے گا۔ اور اگر کوئی نیک عمل اس کے پاس نہیں ہوگا تو اس کے ساتھی (مظلوم) کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔"

(صحیح البخاری: 2449)

اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہ کرنے والوں کے لیے امن ہے۔

15. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (82)

"حقیقت میں تو امن انہی کے لیے ہے اور راہ راست پر وہی ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا"۔ (82)   (سورۃ الانعام: 82)

ظلم کرنے والوں کی بستیوں سے روتے ہوئے گزرا کرو۔

16. عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ: لَا تَدْخُلُوْا مَسَاكِنَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا إِلَّا أَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ أَنْ يُصِيْبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ تَقَنَّعَ بِرِدَائِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب مقام حجر سے گزرے تو فرمایا کہ ان لوگوں کی بستی میں جنہوں نے ظلم کیا تھا نہ داخل ہو، لیکن اس صورت میں کہ تم روتے ہوئے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی وہی عذاب آجائے جو ان پر آیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنی چادر چہرہ مبارک پر ڈال لی۔ آپ اس وقت کجاوے پر تشریف رکھتے تھے۔

(بخاری: 3380)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔

17۔ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِیْمَا رَوٰی عَنِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّهُ قَالَ : یَا عِبَادِیْ ! اِنِّیْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰی نَفْسِیْ وَجَعَلْتُهُ بَیْنَکُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوْا

حضرت ابوذر جندب بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اللہ تبارک وتعالیٰ سے روایت ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے میرے بندو! میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام کرلیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام کردیا ہے، پس تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔
(صحیح مسلم: 6572)

لوگ اگر تم سے برا کریں تب بھی تم ظلم نہ کرو۔

18۔ عَنْ حُذَیْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : "لَا تَکُوْنُوْا اِمَّعَةً تَقُوْلُوْنَ : اِنْ اَحْسَنَ النَّاسُ اَحْسَنَّا ، وَاِنْ ظَلَمُوْا ظَلَمْنَا وَلٰکِنْ وَطِّنُوْا اَنْفُسَکُمْ ، اِنْ اَحْسَنَ النَّاسُ اَنْ تُحْسِنُوْا ، وَاِنْ اَسَاءُوْا فَلَا تَظْلِمُوْا .

"حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تم امعہ مت ہونا یعنی کہو کہ لوگ احسان کریں گے تو ہم بھی احسان کریں گے اور اگر ظلم کریں گے تو ہم بھی ظلم کریں گے، بلکہ اپنے نفسوں کو اس امر کا خوگر بناؤ کہ اگر تم پر احسان کریں تو تم بھی احسان کرو اور اگر لوگ تمہارے ساتھ برائی کریں تو تم ظلم نہ کرو۔" (جامع ترمذی: 2007)

اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔

19۔ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : "اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا" قَالُوْا : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ! ھٰذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُوْمًا ، فَکَیْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ فَقَالَ : "تَاْخُذُ فَوْقَ یَدَیْهِ"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا 'اپنے بھائی کی مدد کر خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا 'یارسول اللہ ﷺ! ہم مظلوم کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

تو مدد کر سکتے ہیں، لیکن ظالم کی مدد کس طرح کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، کہ ظالم سے اس کا ہاتھ پکڑ لو۔ (یہی اسکی مدد ہے) (صحیح بخاری: 2444)

نہ ظلم کرو نہ ہونے دو

20. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ، كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ".

"عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا، کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، پس اس پر ظلم نہ کرے اور نہ ظلم ہونے دے۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے، اللہ تعالی اس کی ضرورت پوری کرے گا۔ جو شخص کسی مسلمان کی ایک مصیبت کو دور کرے، اللہ تعالی اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے اللہ تعالی قیامت میں اس کے عیب چھپائے گا۔" (صحیح البخاری: 2442)

ظلم سے بچنے کے لئے دعائیں

میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

21. عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: "شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بھروسہ کرتا ہوں اللہ پر، اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے کہ پھسل جاؤں یا راہ بھول جاؤں یا ظلم کروں کسی پر یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا جہالت کروں میں کسی سے یا مجھ پر جہالت برتی جائے۔" (ترمذی: 3427)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

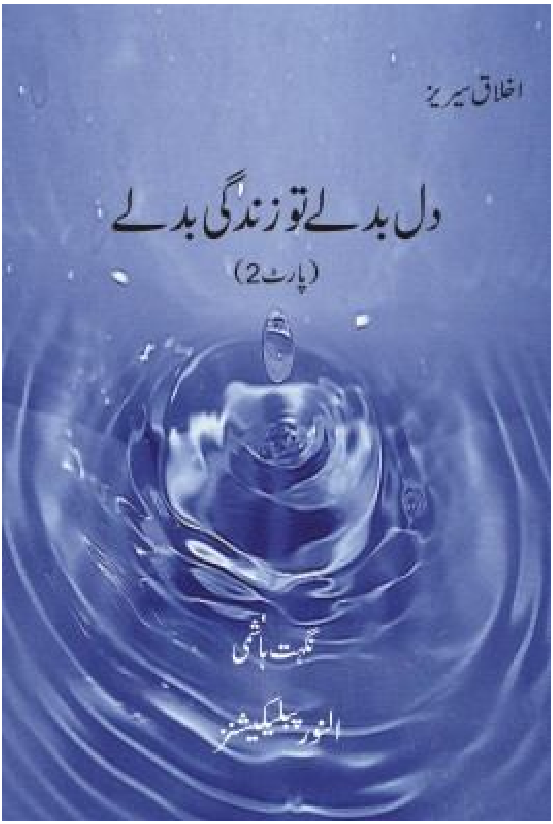

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اِغوا

گمراہ کرنا

اغواء کیا ہے؟

جسے شیطان نے اغواء کرلیا۔

1. وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ (175) وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (176)

"اوران کو اس شخص کی خبر سناؤ جس کو ہم نے اپنی آیات دیں۔پھر وہ اُن سے نکل بھاگا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا۔ پھر وہ گمراہوں میں شامل ہوگیا۔(175) اور اگر ہم چاہتے تو اُس کو ان آیات کے ذریعے بلندی عطا فرماتے مگر وہ تو زمین کا ہوکر رہا اور اپنی خواہشات کے پیچھے پڑا رہا۔ پھر اس کی مثال کتے کی سی ہے۔ اگر تم اس پر بوجھ لادو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اگر تم اس کو چھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے۔ یہ مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا۔ پھر تم اُن کو یہ حال سناؤ تاکہ وہ غور وفکر کریں۔(176)"

(الاعراف:176...175)

شیطان کا طریقۂ اغواء

2. قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ

"ابلیس نے کہا:"چونکہ تو نے مجھے گمراہی میں ڈالا ہے میں اُن کے لیے تیرے سیدھے راستے میں ضرور بیٹھوں گا۔(16)" (الاعراف:16)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

3. قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (39) اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ (40)

''اُس نے کہا: ''اے میرے ربّ! جیسا تو نے مجھے بہکایا ہے، میں زمین میں اُن کے لیے ضرور دل فریبیاں پیدا کروں گا اور میں ان سب کو ضرور بہکاؤں گا۔ (39) تیرے ان بندوں کے سوا جو خالص کر لیے گئے ہوں۔'' (40)

(الحجر 40...39)

4. فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (120) فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى (121)

''پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا۔ اُس نے کہا: ''اے آدم! کیا میں تمہیں ہیشگی اور لازوال بادشاہت کا درخت بتاؤں؟'' (120) پھر اُن دونوں نے اُس میں سے کھالیا تو ان دونوں کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے ظاہر ہوگئیں اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے۔ اور آدم نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو بھٹک گیا۔ (121)

(طٰہٰ 122...120)

ابلیس کے لشکر

5. عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ : اِنَّ عَرْشَ اِبْلِيْسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ يَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهٗ اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا: ''ابلیس کا تخت سمندر پر ہوتا ہے۔ پس وہ اپنے لشکروں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو فتنہ میں ڈالیں، پس ان لشکر والوں میں سے اس کے نزدیک بڑے مقام والا وہی ہوتا ہے جو ان میں سب سے زیادہ فتنہ ڈالنے والا ہو۔'' (مسلم: 7105)

شیطان کے ڈالے گئے وسوسے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

6. قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ رضي الله عنه : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : يَأْتِي الشَّيْطَانُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ : مَنْ خَلَقَ كَذَا ؟ مَنْ خَلَقَ كَذَا ؟ حَتّٰى يَقُوْلَ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ ؟ فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ وَلْيَنْتَهِ.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچاتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو ایسا وسوسہ ڈالے تو اسے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے شیطانی خیال کو چھوڑ دے۔'' (بخاری: 3276)

نماز کے دوران شیطان وسوسے ڈالتا ہے۔

7. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ ﷺ :"إِذَا نُوْدِيَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضِرَاطٌ ، فَإِذَا قُضِيَ اَقْبَلَ ، فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ ،فَإِذَا قُضِيَ اَقْبَلَ ، حَتّٰى يَخْطِرَ بَيْنَ الْاِنْسَانِ وَقَلْبِهِ فَيَقُوْلُ :اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا ،حَتّٰى لَا يَدْرِي اَثَلَاثًا صَلّٰى اَمْ اَرْبَعًا ، فَإِذَا لَمْ يَدْرِ اَثَلَاثًا صَلّٰى اَوْ اَرْبَعًا سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب نماز کے لیے آذان دی جاتی ہے تو شیطان اپنی پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے جب آذان ختم ہوتی ہے تو واپس آجاتا ہے پھر جب تکبیر ہونے لگتی ہے تو بھاگ کھڑا ہوتا ہے اور جب تکبیر ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آجاتا ہے اور آدمی کے دل میں وساوس ڈالنا شروع ہو جاتا ہے کہ فلاں بات یاد کر اور فلاں بات یاد کر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ تین رکعت نماز پڑھی تھی یا چار رکعت جب یہ یاد نہ رہے تو سہو کے دو سجدے کرے۔'' (بخاری: 3285)

شیطان فسادات کرواتا ہے۔

8. وَعَنْ جَابِرٍ اَيْضًا قَالَ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ :"اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِي جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيْشِ بَيْنَهُمْ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بے شک شیطان مایوس ہو چکا ہے اس بات سے کہ نمازی حضرات اس کی جزیرہ عرب میں عبادت کریں لیکن وہ ان میں لڑائی وفساد کرا دے گا۔" (مسلم: 7103)

شیطان دین سے بہکاتا ہے۔

9. عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ: "أَلَا إِنَّ رَبِّيْ أَمَرَنِيْ أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِيْ يَوْمِيْ هٰذَا. كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ. وَإِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ. وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا.

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: "سنو! میرے رب نے مجھے یہ حکم فرمایا ہے کہ میں تم لوگوں کو وہ باتیں سکھا دوں کہ جن باتوں سے تم لاعلم ہو۔ (میرے رب نے) آج کے دن مجھے وہ باتیں سکھا دی ہیں (وہ باتیں میں تمہیں بھی سکھاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) میں نے اپنے بندے کو جو مال دے دیا ہے وہ اس کے لیے حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حق کی طرف رجوع کرنے والا پیدا کیا ہے لیکن شیطان میرے ان بندوں کے پاس آ کر انہیں ان کے دین سے بہکاتے ہیں اور میں نے اپنے بندوں کے لیے جن چیزوں کو حلال کیا ہے وہ ان کے لیے حرام قرار دیتے ہیں اور وہ ان کو ایسی چیزوں کو میرے ساتھ شریک کرنے کا حکم دیتے ہیں کہ جس کی کوئی حجت میں نے نازل نہیں کی۔"

(مسلم: 7207)

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے شیطانی اغوا سے محفوظ رہتے ہیں۔

10. إِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَيِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَإِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَىِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ (202)

''یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہے۔جب ان کو شیطان کے اثر سے کوئی بُرا خیال چھو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں۔ پھر اُس وقت وہ صاف دیکھنے والے ہوتے ہیں۔(201)اوران کے بھائی تو وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں۔پھر وہ کمی نہیں کرتے۔(202)'' (الاعراف: 202...201)

رحمان کے ذکر سے منہ موڑنے والے پر شیطان مسلط کر دیا جاتا ہے

11. وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ (36) وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (37)

''اور جو شخص رحمان کے ذکر سے منہ موڑتا ہے،ہم اُس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں۔پھر وہ اُس کا ساتھی بن جاتا ہے۔(36)اور یقیناً وہ اُن لوگوں کو راہ حق سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً وہ ہدایت پانے والے ہیں۔(37)'' (الزخرف: 37...36)

شیطان کی پیروی کرنے والے شیطانی اغوا کا شکار ہو جاتے ہیں۔

12. اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ (42) وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ (43)

''یقیناً میرے بندوں پر تجھے کوئی اختیار نہیں ہوگا سوائے گمراہوں میں سے اُن کے جو تیری پیروی کریں گے۔(42)اور یقیناً جہنم ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔(43)''

(الحجر: 43...42)

شیطان کی پیروی نہ کرو۔

13. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ص وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو!اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔یقیناً وہ تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔(208)'' (البقرہ: 208)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ابتداع

بدعت نکالنا

بدعت کیا ہے؟

سارے کاموں میں بدترین کام نئے نئے طریقے (بدعت) ہیں۔

1. عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ، وَعَلَا صَوْتُهُ وَفِيْهِ يَقُوْلُ: "أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ. وَخَيْرُ الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا. وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ.

''حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور آپ کی آواز بلند ہو جاتی اور فرماتے اما بعد! بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور سارے کاموں میں بد ترین کام نئے نئے طریقے (بدعت) ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (مسلم: 2005)

دین میں نیا کام کرنا مردود ہے۔

2. عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ.

حضرت عائشہ ؓ کہتی ہیں رسول اللہ نے فرمایا'' جس نے دین میں کوئی ایسا کام کیا جس کی بنیاد شریعت میں نہیں وہ کام مردود ہے۔'' (بخاری: 2697)

ہر بدعت ضلالت ہے۔

3. عَنِ الْعِرْبَاضِ ابْنِ سَارِيَةَ ﷺ قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، كَأَنَّ هٰذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا؟ فَقَالَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

:"أوصيكم بتقوى الله والسمع والطاعة وإن عبدا حبشيا فإنه من يعش منكم بعدي فسيرى اختلافا كثيرا فعليكم بسنتي وسنتي الخلفاء المهديين ، الراشدين ، تمسكوا بها وعضوا عليها بالنواجذ وإياكم ومحدثات الأمور فإن كل محدثة بدعة ، وكل بدعة ضلالة.

"عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز کے بعد بڑی جامع کامل اور پوری نصیحت کی کہ انکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے ہم سب بھی رونے لگے اور اس سے کانپ گئے یعنی خوف خدا سے، سوایک مرد نے عرض کی کہ یہ نصیحت تو رخصت ہونے والے کی ہے سوائے اللہ کے رسول آپ ﷺ ہم کو کیا نصیحت فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں تم کو اللہ سے ڈرنے ،بات سننے اور کہا ماننے کی وصیت کرتا ہوں اگر چہ تم پر ایک حبشی بندہ حاکم ہو اسلئے کہ تم میں سے جو زندہ رہے گا اختلاف کثیر دیکھے گا اسلئے تم نکلے ہوئے کاموں سے بچو کہ نئے کام پر چلنا گمراہی ہے سو تم میں سے جو اس وقت کو پائے میری سنت کو لازم پکڑے اور خلفائے راشدین، ہدایت والوں کی سنت کو مضبوط پکڑو دانتوں سے۔" (ابوداود: 4607_ترمذی: 2676)

بدعت کی حیثیت

جس نے سنت سے منہ موڑا اس کا رسول اللہ ﷺ سے کوئی تعلق نہیں۔

4. عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال : جاء ثلاثة رهط إلى بيوت أزواج النبي ﷺ يسألون عن عبادة النبي ﷺ فلما أخبروا كأنهم تقالوها فقالوا: وأين نحن من النبي ﷺ ؟ قد غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر فقال أحدهم : أما أنا فأنا أصلي الليل أبدا وقال آخر : أنا أصوم الدهر ولا أفطر وقال آخر : أنا أعتزل النساء فلا أتزوج أبدا. فجاء إليهم رسول الله ﷺ فقال : أنتم الذين قلتم كذا وكذا؟ أما والله إني لأخشاكم لله وأتقاكم له ، لكني أصوم وأفطر وأصلي وأرقد ، وأتزوج النساء ، فمن رغب عن سنتي فليس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مِنِّیْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تین حضرات نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کے گھروں کی طرف آپ ﷺ کی عبادت کے متعلق پوچھنے آئے۔ جب انہیں رسول اللہ ﷺ کا عمل بتایا گیا تو جیسے انہوں نے اسے کم سمجھا اور کہا کہ ہمارا نبی ﷺ سے کیا مقابلہ! آپ ﷺ کی تو تمام اگلی پچھلی لغزشیں معاف کردی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ آج سے میں ہمیشہ رات بھر نماز پڑھا کروں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے سے رہوں گا اور کبھی ناغہ نہیں ہونے دوں گا۔ تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں سے جدائی اختیار کرلوں گا اور کبھی نکاح نہیں کروں گا۔ پھر نبی ﷺ تشریف لائے اور ان سے پوچھا کہ کیا تم نے ہی یہی باتیں کہی ہیں؟ سن لو اللہ تعالیٰ کی قسم! میں اللہ رب العالمین سے تم سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں، میں تم سب سے زیادہ پرہیزگار ہوں لیکن میں اگر روزے رکھتا ہوں تو افطار بھی کرتا ہوں، رات میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں عورتوں سے نکاح کرتا ہوں۔ جس نے میرے طریقے سے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔" (بخاری: 5063)

رہبانیت کو انہوں نے خود ایجاد کیا تھا۔

5. وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (26) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (27)

"اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا۔ اور ہم نے اُن دونوں کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی۔ پھر اُن میں سے کوئی ہدایت اختیار کرنے والا ہے اور اکثر اُن میں سے نافرمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔(26) پھر ہم نے اُن کے نقشِ قدم پر پے در پے رسولوں کو بھیجا اور سب کے بعد عیسیٰ
ابن مریم کو بھیجا۔ اور ہم نے اُسے انجیل عطا کی۔ اور جن لوگوں نے اس کی پیروی کی اُن
کے دلوں میں ہم نے ترس اور رحم ڈال دیا۔ اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود ایجاد کیا۔ ہم نے
اُن پر فرض نہیں کیا تھا مگر اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی طلب میں (اُنہوں نے اسے اختیار
کرلیا)۔ پھر اُنہوں نے اس کا لحاظ نہ رکھا جیسا کہ لحاظ رکھنے کا حق تھا۔ پھر ان میں سے
جو لوگ ایمان لائے اُن کا اجر ہم نے اُن کو عطا کیا اور اُن میں سے اکثر نافرمان
ہیں۔(27)"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فُسُوق

اطاعت سے نکل جانا

فاسق کون ہے؟

عہد توڑنے والے فاسق ہیں۔

1. وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ (102)

''اور ہم نے ان میں سے اکثر کو عہد پر قائم نہیں پایا۔اور ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان پایا۔'' (الاعراف:102)

سخت دل لوگ فاسق ہوتے ہیں۔

2. اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۖ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (16)

''کیا اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حق میں سے جو نازل ہوا ہے اُس کے لیے جھک جائیں؟ اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی۔پھر اُن پر لمبی مدت گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے۔اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔'' (الحدید:16)

اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے فاسق ہیں۔

3. وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۤئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (47)

''اور چاہیے کہ اہلِ انجیل اس کے مطابق فیصلے کریں جو اللہ تعالیٰ نے اس میں نازل کیا ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلے نہ کریں تو وہی فاسق ہیں۔''

(المائدۃ:47)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فسق کیوں ہوتا؟

اکثر خوش حال لوگ نافرمانی کرتے ہیں۔

4. وَإِذَآ أَرَدْنَآ أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا (16)

"اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کر دیں تو اُس کے خوشحال لوگوں کو ہم حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں۔ پھر فیصلہ اس پر نافذ ہو جاتا ہے۔ پھر ہم اُسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔" (بنی اسرائیل:16)

فسق والے کام

5. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ"

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔" (البخاری:7076)

مسلمان کو فاسق کہنے والا فاسق ہو جائے گا

حضرت ابو ذر غفاری نے بیان کیا کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی شخص کو کافر یا فاسق کہے اور وہ درحقیقت کافر یا فاسق نہ ہو تو خود کہنے والا فاسق اور کافر ہو جائے گا۔ (البخاری:6045)

نافرمان لوگ اللہ کو بھول جاتے ہیں۔

6. وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (19)

"اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ تعالیٰ کو بھول گئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنا آپ بھلا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔" (الحشر:19)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

آیات کا انکار فاسقوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔

7 وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ م بَيِّنٰتٍ ج وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ (99)

''اور یقیناً ہم نے آپ پر واضح آیات نازل کی ہیں۔اور اُس کا انکار فاسقوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔'' (البقرۃ:99)

فاسق لوگ تہمتیں لگاتے ہیں۔

8. وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ج وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (4)

''اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں تو ان کو اسی کوڑے مارو۔اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔اور یہی لوگ فاسق ہیں۔'' (النور:4)

فسق میں مبتلا لوگ

9. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى نَتْرُكُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ؟ قَالَ: ''إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ''، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ: ''الْمُلْكُ فِي صِغَارِكُمْ، وَالْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ، وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ''

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو ہم کس وقت ترک کریں آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم لوگوں میں وہ باتیں ظاہر ہوں جو اگلی امتوں میں ظاہر ہوئیں تھیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگلی امتوں میں کون سی باتیں ظاہر ہوئیں تھیں آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہ جو لوگ تم میں ذلیل ہوں ان کو حکومت ملے (بادشاہ ہو جائیں) اور جو لوگ عزت والے ہوں وہ فسق و فجور میں مبتلاء ہوں اور جو لوگ کمینے اور ذلیل ہوں وہ عالم بنیں زید بن یحیٰی نے کہا کہ ذلیل اور کمینے کے عالم بننے سے مراد یہ ہے کہ فساق و فجار عالم ہوں۔

(ابن ماجۃ 4015)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فرعون فاسق تھا۔

10. وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (12)

''اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔ سفید چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی عیب کے۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہیں۔ فرعون اور اُس کی قوم کی طرف (جاؤ)۔ یقیناً وہ نافرمان لوگ ہیں۔''

(النمل:12)

اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

11. وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ (5) سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (6)

''اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ! اللہ کا رسول تمہارے لیے مغفرت کی دُعا کرے، وہ اپنا سر جھٹکتے ہیں اور تم اُنہیں دیکھتے ہو بڑے متکبر بنتے ہوئے (آنے سے) روکتے ہیں۔ (5) اُن کے لیے برابر ہے تم اُن کے لیے مغفرت کی دُعا کرو یا نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔'' (6)

(المنافقون 6/5)

فاسق ایمان نہیں لائیں گے۔

12. كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (33)

''اس طرح تیرے رب کی بات نافرمانی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی ہے کہ یقیناً وہ ایمان نہیں لائیں گے۔''　(یونس:33)

فاسقوں کا انجام

13. فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (59)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

"تو جن لوگوں نے ظلم کیا انہوں نے اس بات کو دوسری بات سے بدل ڈالا جو ان سے کہی گئی تھی تو ہم نے اُن کی نافرمانی کی وجہ سے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کیا۔" (البقرۃ:59)

14. وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ(49)

"اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اُن کو عذاب پکڑ لے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔" (الانعام:49)

مومن اور فاسق برابر نہیں

15. اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ(18) اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(19) وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَا اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ(20)

"کیا پھر جو شخص ایمان والا ہو اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو نافرمان ہے؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔(18) رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے تو اُن کے لیے جنت کی قیام گاہیں ہیں مہمان نوازی کے طور پر اس وجہ سے جو وہ کام کرتے تھے۔(19) اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانیاں کیں تو اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ اُس سے نکلیں تو اُس میں واپس دھکیل دیے جائیں گے۔ اور اُن سے کہا جائے گا کہ چکھو آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔"(20) (السجدۃ 20/18)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

العصیان

نافرمانی کرنا

عصیان کیا ہے؟

معروف میں نافرمانی نہ کرنا۔

1. اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ اَصْحَابِهِ "بَايِعُوْنِيْ عَلَى اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقُوْا، وَلَاتَزْنُوْا، وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ، وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهُ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ ،وَلَا تَعْصُوْا فِيْ مَعْرُوْفٍ، فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهُ عَلَى اللهِ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللهُ فَهُوَ اِلَى اللهِ، اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ، وَاِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ" فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ.

"عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ جو بدر کی لڑائی میں شریک تھے اور لیلۃ العقبہ کے (بارہ) نقیبوں میں سے تھے۔فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے اس وقت جب آپ کے پاس صحابہ کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی فرمایا کہ مجھ سے بیعت کرو اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گے، چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے، اپنی اولاد کو قتل نہ کرو گے اور نہ عمداً کسی پر ناحق بہتان باندھو گے اور کسی بھی اچھی بات میں (خدا کی) نافرمانی نہ کرو گے، جو کوئی تم میں (اس عہد کو) پورا کرے گا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے اور جو کوئی ان (بری باتوں) میں کسی ایک کا ارتکاب کرے اور اسے دنیا میں (اسلامی قانون کے تحت) سزا دے دی گئی تو یہ سزا اس کے (گناہوں کے) لئے بدلہ ہو جائے گی اور جو کوئی ان میں سے کسی بات میں مبتلا ہو گیا اور اللہ نے اس کے (گناہ) چھپا لیا تو پھر اس کا (معاملہ) اللہ کے حوالے ہے، اگر چاہے معاف کرے اور چاہے تو سزا دے دے (عبادہ کہتے ہیں کہ) پھر ہم سب نے ان (سب باتوں) پر آپ ﷺ سے بیعت کر لی۔" (بخاری: 18)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہجرت کرنے والی عورتوں سے معروف میں نافرمانی نہ کرنے کی بیعت۔

2. يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (12)

”اے نبی! جب تمہارے پاس مومن عورتیں آئیں، اس بات پر تم سے بیعت کرلیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور وہ اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور وہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی معروف کام میں وہ تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو اُن سے بیعت لے لو۔ اور اُن کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعائے مغفرت کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔“ (سورہ الممتحنہ: 12)

آدم نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو بھٹک گیا۔

3. فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى (117) اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى (118) وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى (119) فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (120) فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى (121)

”پھر ہم نے کہا:”اے آدم! یقیناً یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ پھر وہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ (117) یقیناً تمہارے لیے یہ ہے کہ اس میں نہ تم بھوکے رہو گے اور نہ تم ننگے رہو گے۔ (118) اور یقیناً تمہیں نہ اس

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

میں پیاس لگے گی اور نہ دھوپ۔'' (119) پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا۔ اُس نے کہا: ''اے آدم! کیا میں تمہیں ہمیشگی اور لازوال بادشاہت کا درخت بتاؤں؟'' (120) پھر اُن دونوں نے اُس میں سے کھالیا تو ان دونوں کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے ظاہر ہوگئیں اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے۔ اور آدم نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو بھٹک گیا۔ (121) (سورہ طٰہٰ: 121_117)

اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور امیر کی نافرمانی

4. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((مَنْ أَطَاعَنِيْ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيْرَ فَقَدْ أَطَاعَنِيْ وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِيْ، وَإِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقٰى بِهِ، فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذٰلِكَ أَجْرًا، وَإِنْ قَالَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ)).

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی، اس نے میری نافرمانی کی امام کی مثال ڈھال جیسی ہے کہ اس کے پیچھے رہ کر اس کی آڑ میں (یعنی اس کیساتھ ہوکر) جنگ کی جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ (دشمن کے حملہ سے) بچا جاتا ہے، پس اگر امام تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کا حکم دے اور انصاف کرے اس کا ثواب اسے ملے گا، لیکن اگر بے انصاف کرے گا تو اس کا وبال اس پر ہوگا۔''

(بخاری: 2957) (مسلم: 4747)

نافرمانی کی وجہ سے کیا ہوتا ہے؟

ذلت اور محتاجی مسلط کردی جاتی ہے۔

5. وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْأَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ط قَالَ أَتَسْتَبْدِلُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ (61)

''اور جب تم نے کہا: ''اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے۔ پھر اپنے رب سے دُعا کرو کہ ہمارے لیے وہ چیزیں پیدا کرے جو زمین اُگاتی ہے، اُس کی سبزیاں، اُس کے کھیرے، اُس کے لہسن، اُس کے مسور اور اُس کے پیاز۔'' تو موسیٰ نے کہا: ''کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے میں ادنیٰ لیتے ہو؟'' کسی شہر میں چلے جاؤ تو یقیناً جو کچھ تم نے مانگا ہے تمہیں ملے گا اور ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی اور وہ اللہ تعالیٰ کا غضب لے کر لوٹے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حدود سے نکل جاتے تھے۔'' (61)　　(البقرہ:61)

نبیوں کی زبان سے لعنت کی جاتی رہی ہے۔

6. لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ (78)

''بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر داؤد اور عیسیٰ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے بڑھ جاتے تھے۔''

(المائدہ:78)

نافرمانی کا انجام

قیامت کے دن نافرمانوں کی خواہش کاش زمین ہم پر برابر کر دی جائے۔

7. فَكَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِیْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰی هٰۤؤُلَآءِ شَهِیْدًا (41) ؕ یَوْمَىِٕذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰی بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا یَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِیْثًا (42)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا (42)

''پھر کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت میں سے گواہ لائیں گے۔ اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے؟ (41) جس دن انکار کرنے والے اور اس رسول کی نافرمانی کرنے والے تمنا کریں گے کہ کاش زمین ان پر برابر کردی جائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔'' (42) (سورہ النساء: 42_41)

عذاب آسکتا ہے۔

8. وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (13) قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (14) قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15)

''اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے۔ اور وہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے۔ (13) کہہ دو کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو ولی بنالوں؟ جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ اور جو کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا۔ کہہ دو کہ یقیناً مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لانے والا بنوں۔ اور تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ بنو۔ (14) کہہ دو کہ اگر میں نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔'' (15)

(سورہ الانعام: 15_13)

نافرمانی آگ میں داخل ہوں گے۔

9. وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (14)

''اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اور اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لیے ذلّت والا عذاب ہے۔" (14) (سورہ النساء:14)

نافرمان کھلی گمراہی میں ہیں۔

10. وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا (36)

"اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کا یہ کام نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو اُن کے لیے خود اپنے معاملے میں اختیار ہو۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا پھر یقیناً وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔" (36)

(سورہ الاحزاب:36)

نافرمان جنت میں نہیں جائیں گے۔

11. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : كُلُّ اُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قَالُوا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ يَابٰى؟ قَالَ : مَنْ اَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ اَبٰى.

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ساری اُمت جنت میں جائے گی مگر سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے انکار کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! انکار کون کریگا؟ فرمایا: جو میری اطاعت کریگا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کریگا اس نے انکار کیا۔" (بخاری: 7280)

نافرمان دنیا میں بھی نقصان اٹھاتا ہے۔

12. عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ : حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا اَكَلَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِشِمَالِهِ فَقَالَ : كُلْ بِيَمِيْنِكَ قَالَ : لَا اَسْتَطِيْعُ قَالَ : لَا اسْتَطَعْتَ مَامَنَعَهُ اِلَّا الْكِبْرُ قَالَ : فَمَا رَفَعَهَا اِلٰى فِيْهِ.

"حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے انھیں بتایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔" اس آدمی نے جواب دیا کہ "میں ایسا نہیں کر سکتا" آپ ﷺ نے فرمایا (اچھا اللہ کرے) تجھ سے ایسا نہ ہو سکے۔" اس شخص نے تکبر کی وجہ سے یہ بات کہی تھی (حالانکہ کوئی شرعی عذر نہیں تھا) راوی کہتے ہیں کہ وہ شخص (عمر بھر) اپنا دایاں ہاتھ منہ تک نہ اُٹھا سکا۔" (صحیح مسلم: 5268)

نافرمان قومیں

عاد نے بھی رسولوں کی نافرمانی کی تھی۔

13. وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (59) وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ (60)

"اور یہ ہیں عاد جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر، سرکش کے حکم کی پیروی کی۔ (59) اور ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو! یقیناً عاد نے اپنے رب سے کفر کیا۔ سنو! دوری ہے عاد کے لیے ہود کی قوم کے لوگ۔" (60) (ھود: 60-59)

الٹائی گئی بستیوں نے بھی اپنے رسولوں کی نافرمانی کی تھی۔

14. وَجَاۗءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ (9) فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً (10)

"اور اسی بڑے جرم کو فرعون نے اور اُن لوگوں نے جو اُس سے پہلے تھے اور اُلٹائی گئی بستیوں والوں نے کیا تھا۔ (9) پھر اُن سب نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو بڑا سخت پکڑا۔" (10) (سورہ الحاقہ: 10-9)

کون نافرمان نہیں تھے؟

حضرت یحییٰ علیہ السلام نافرمان نہیں تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

15. یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ ؕ وَ اٰتَیْنٰہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا ﴿12﴾ۙ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَکٰوۃً ؕ وَ کَانَ تَقِیًّا ﴿13﴾ۙ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَیْہِ وَ لَمْ یَکُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ﴿14﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَیْہِ یَوْمَ وُلِدَ وَ یَوْمَ یَمُوْتُ وَ یَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ﴿15﴾

''اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ و۔''اور ہم نے اس کو بچپن میں دین کی سمجھ عطا کی تھی۔(12)اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی (عطا کی تھی)۔اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا تھا۔(13)اور اپنے والدین سے نیکی کرنے والا اور سرکش، نافرمان نہیں تھا۔(14)اور سلام اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس روز زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔''(15) (سورہ مریم: 12تا15)

فرشتے نافرمانی نہیں کرتے۔

16. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ(6)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ جس پر تندخو، زبردست فرشتے مقرر ہیں۔ جو کبھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔اور جو انہیں حکم دیا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔''(6) (التحریم:6)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اِلحاد

بے دین ہو جانا

الحاد کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں الحاد

1.وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ط سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(180)

''اوراللہ تعالیٰ کے لیے اچھے نام ہیں۔پھراُس کوتم ان ہی سے پکارو۔ اوران لوگوں کوچھوڑدوجواُس کے ناموں میں کج روی اختیارکرتے ہیں۔عنقریب انہیں ان کے اعمال کابدلہ دیاجائے گاجووہ کرتے تھے۔(180)'' (الاعراف:180)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ط لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ۔(103)

''اورہم جانتے ہیں یقیناوہ کہتے ہیں کہ اس کوتو یقیناایک آدمی سکھاتا ہے۔جس آدمی کی طرف وہ منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان ہے۔(103)'' (النحل:103)

آیات میں الحاد

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ط اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ لا اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ(40)

''یقیناجولوگ ہماری آیات کواُلٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے نہیں چھپتے۔کیاپھرجوشخص آگ میں ڈالاجائے گاوہ بہتر ہے یاوہ شخص جوقیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟جوکچھ تم چاہوکرتے رہو۔یقیناوہ اُس کودیکھنے والا ہے جوکچھ تم کرتے ہو۔(40)''
(فصلت:40)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حرم کی حرمت میں الحاد

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ :"اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَی اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ :مُلْحِدٌ فِی الْحَرَمِ ، وَمُبْتَغٍ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ ، وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِیءٍ بِغَیْرِ حَقٍّ لِیُهَرِیقَ دَمَهُ .

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تین آدمی اللہ کے یہاں سب سے زیادہ مغضوب ہیں: (1) حرم شریف کی حرمت پامال کرنے والا۔(2) اسلام میں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ چھوڑ کر جاہلیت کا طریقہ اپنانے والا۔(3) کسی مسلمان کا ناحق خون طلب کرنے والا تاکہ اس کا خون بہائے۔ (بخاری: 6882)

سیدھے راستے سے ہٹنے والے کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ (25)

"یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور جو اللہ تعالیٰ کے راستے سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنایا ہے۔جس میں مقامی باشندے اور باہر سے آنے والے برابر ہیں۔اور جو شخص سیدھے راستے سے ہٹ کر اس میں ظلم کرنے کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(25)" (الحج: 25)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الحقد

کینہ

کینہ کیا ہے؟

کینہ دل کی برائی ہے۔

1. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ لا وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (204) وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ (205)

''اور لوگوں میں سے کوئی ہے جس کی بات دنیا کی زندگی میں آپ کو اچھی لگتی ہے۔ اور جو کچھ اس کے دل میں ہوتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کو گواہ ٹھہراتا ہے۔ حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔(204) اور جب وہ حاکم بنتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور کھیتوں اور نسلوں کو برباد کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔(205)'' (البقرۃ: 204,205)

کینہ دل کا نفاق ہے۔

2. يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ج اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ

''منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں اُن پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو اُن کو اُس چیز کی خبر دے جو اُن کے دلوں میں ہے۔ کہہ دو کہ تم مذاق اُڑا لو۔ اللہ تعالیٰ یقیناً اُس چیز کو نکالنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔(64)'' (التوبۃ: 64)

کینہ دل کا کھوٹ ہے۔

3. اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ

''کیا اُن لوگوں نے یہ خیال کیا ہے جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

دلوں کا کھوٹ باہر نہیں نکالے گا؟(29)" (محمد:29)

کینے سے کیسے بچیں؟

دل کو صاف رکھنا ہے۔

5.عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضي الله عنه قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ :لَا يُبَلِّغنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِيْ عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيْمُ الصَّدْرِ

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:"کوئی شخص میرے پاس دوسرے صحابی کی طرف بطور (شکایت) کوئی بات نہ پہنچائے اس لئے کہ میں چاہتا ہوں (میں) تم لوگوں کے پاس آؤں تو میرا سینہ صاف ہو۔"

(ابوداؤد: 4860)

دل کو شبہات بچانا ہے۔

6.عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ : اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ ، وَبَيْنَهُمَا مُشَبَّهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الْمُشَبَّهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَاعٍ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوْشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ ،أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى ،أَلَاإِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ ،وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ ،أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ .

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا گیا، وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: "حلال کھلا ہوا ہے اور حرام بھی کھلا ہوا ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض چیزیں شبہ کی ہیں جن کو بہت لوگ نہیں جانتے (کہ حلال ہیں یا حرام)۔ پھر جو کوئی شبہ کی چیزوں سے بھی بچ گیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بھی بچا لیا اور جو کوئی ان شبہ کی چیزوں میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو (شاہی محفوظ) چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے، وہ قریب ہے کہ کبھی اس چراگاہ کے اندر گھس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

جائے (اور شاہی مجرم قرار پائے)۔سن لو!ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے اوراللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس زمین پر حرام چیزیں ہیں،(پس ان سے بچواور)سن لو!بدن میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے،جب وہ درست ہوگا تو سارا بدن درست ہوگا اور جہاں وہ بگڑا،سارا بدن بگڑ گیا۔سن لو!وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔" (بخاری:52)

کینے سے بچنے کی دعائیں

سلامت دل چاہیے۔

8. وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ (87) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ (88) اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (89)

"اور مجھے اُس دن رُسوانہ کرنا جب لوگ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے۔(87)جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے۔(88) مگر جو اللہ تعالیٰ کے پاس قلبِ سلیم کے ساتھ آئے۔(89)" (الشعراء: 87،89)

ابراہیم علیہ السلام کا دل سلامت تھا۔

9. ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ (82) وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ (83) اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (84)

"پھر ہم نے دوسروں کوغرق کردیا۔(82)اور یقیناً اُسی کے گروہ میں سے ابراہیم تھا۔(83)جب وہ اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم لے کر آیا۔(84)"

(الصافات: 82،84)

یا اللہ!میرے دل کا حسد نکال دیجیے۔

10. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو يَقُوْلُ: "رَبِّ أَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ ، وَامْكُرْلِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ ، وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ ، رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا ، لَكَ ذَكَّارًا ، لَكَ رَهَّابًا ، لَكَ مِطْوَاعًا ، لَكَ مُخْبِتًا ، اِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيْبًا ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یادداشتیں

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي ، وَأَجِبْ دَعْوَتِي ، وَثَبِّتْ حُجَّتِي ، وَسَدِّدْ لِسَانِي ، وَاهْدِ قَلْبِي ، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي".

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا نبی ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے رب اعنی سے آخر تک یعنی یا اللہ مدد کر میری اور نہ مدد کر کسی اور کی میرے اوپر اور تائید کر میری اور نہ تائید کر میرے اوپر کسی کی اور مکر کر میرے لئے اور نہ مکر کر کسی کے لیے میرے نقصان اور ضرر کے واسطے اور ہدایت کر مجھ کو اور آسان کر میرے لیے ہدایت اور مدد کر میری اس شخص کے اوپر جو مجھ پر زیادتی کرے اور اے رب میرے کر دے تو مجھے اپنا ہی شکر کرنے والا اور تجھ سے ڈرنے والا اور تیری ہی اطاعت کرنے والا اور تجھی سے ڈرنے والا اور تیری ہی اطاعت کرنے اور تیرے ہی سے اپنا درد واندوہ بیان کرنے والا اور تیری ہی طرف رجوع کرنے والا' اے رب قبول کر توبہ میری اور دھو دے گناہ میرا اور قبول کر دعا میری اور ثابت کر دے حجت میری اور سیدھا کر دے میری زبان کو اور ہدایت کر میرے دل کو اور نکال دے حسد میرے سینے کا۔" (ترمذی: 3551)

کینے کا انجام

دل میں کینہ رکھنے والے کی مغفرت نہیں ہوتی

7. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الاثْنَيْنِ، وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ ، فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا ، إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ ، فَيُقَالُ : أَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا" أَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سوموار اور جمعرات کے دن جنت کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے اور ہر اس بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے کہ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے اس آدمی کے جو اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو اور کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو، یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو، یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو، یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔" (مسلم: 6544)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السحر

جادو کیسا گناہ ہے؟

ہلاک کرنے والا۔

1.عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ:اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ))،قَالُوا:یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَمَا هُنَّ ؟قَالَ:الشِّرْكُ بِاللّٰهِ ،وَالسِّحْرُ ،وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِی حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ،وَاَكْلُ الرِّبَا،وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ،وَالتَّوَلِّی يَوْمَ الزَّحْفِ ،وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سات مہلک گناہوں سے بچو۔صحابہ کرام نے عرض کیا کہ وہ کون سے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا،جادو کرنا ناحق کسی کی جان لینا جو اللہ نے حرام کیا ہے،سود کھانا یتیم کا مال کھانا جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا اور پاک دامن غافل مومن عورتوں کو تہمت لگانا۔"

(صحیح بخاری: 6857)

رسول ﷺ پر جادو۔

2.عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ : سَحَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ مِنْ م بَنِیْ زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ : لَبِيْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ حَتّٰى كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ الشَّیْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتّٰى اِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ ... اَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ ... وَهُوَ عِنْدِیْ لٰكِنَّهُ دَعَا وَدَعَا ثُمَّ قَالَ : يَا عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا ! اَشَعَرْتِ اَنَّ اللّٰهَ اَفْتَانِیْ فِيْمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيْهِ ؟ اَتَانِیْ رَجُلَانِ فَقَعَدَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِیْ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رِجْلَیَّ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ : مَا وَجَعُ الرَّجُلِ ؟ فَقَالَ : مَطْبُوْبٌ قَالَ : مَنْ طَبَّهُ ؟ قَالَ : لَبِيْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ قَالَ : فِیْ اَیِّ شَیْءٍ ؟ قَالَ : فِیْ مُشْطٍ وَّمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعِ نَخْلَةٍ ذَكَرٍ قَالَ : وَاَيْنَ هُوَ ؟ قَالَ : فِیْ بِئْرِ ذِرْوَانَ فَاَتَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَجَآءَ فَقَالَ : يَا عَائِشَةُ ! كَاَنَّ مَاءَ هَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَكَانَ رُؤُسُ نَخْلِهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِيْنِ قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! أَفَلَا اسْتَخْرَجْتَهُ ؟ قَالَ : قَدْ عَافَانِي اللهُ فَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ فِيْهِ شَرًّا فَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ تَابَعَهُ أَبُوْ أُسَامَةَ وَأَبُوْ ضَمْرَةَ وَابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ : وَقَالَ اللَّيْثُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ : فِيْ مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَيُقَالُ : اَلْمُشَاطَةُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الشَّعْرِ إِذَا مُشِطَ وَالْمُشَاطَةُ مِنْ مُشَاطَةِ الْكَتَّانِ .

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ بنی زریق کے ایک شخص یہودی لبید بن اعصم نے رسول اللہ ﷺ پر جادو کر دیا تھا اور اس کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کسی چیز کے متعلق خیال کرتے کہ آپ ﷺ نے وہ کام کرلیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے وہ کام نہ کیا ہوتا۔ایک دن یا (راوی نے بیان کیا کہ) ایک رات آنحضرت ﷺ میرے یہاں تشریف رکھتے تھے اور مسلسل دعا کر رہے تھے۔پھر آپ ﷺ نے فرمایا:''عائشہ رضی اللہ عنہا! تمہیں معلوم ہے اللہ تعالیٰ سے جو بات میں پوچھ رہا تھا، اس نے اس کا جواب مجھے دے دیا۔میرے پاس دو (فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام و حضرت میکائیل علیہ السلام) آئے۔ایک میرے سر کی طرف کھڑا ہو گیا اور دوسرا میرے پاؤں کی طرف۔ایک نے اپنے دوسرے ساتھی سے پوچھا:ان صاحب کی بیماری کیا ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو ہوا ہے۔اس نے پوچھا کہ کس نے جادو کیا ہے؟ جواب دیا کہ لبید بن عاصم نے۔پوچھا کس چیز میں؟ جواب دیا کہ کنگھے اور سر کے بال میں جو نر کھجور کے خوشے میں رکھے ہوئے ہیں۔سوال کیا:اور یہ جادو ہے کہاں؟ جواب دیا کہ زروان کے کنوئیں میں۔'' پھر آنحضرت ﷺ اس کنوئیں پر اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف لے گئے اور جب واپس آئے تو فرمایا:''عائشہ رضی اللہ عنہا! اس کا پانی ایسا (سرخ) تھا جیسے مہندی کا نچوڑ ہوتا ہے اور اس کے کھجور کے درختوں کے سر (اوپر کا حصہ) شیطان کے سروں کی طرح تھے۔'' میں نے عرض کیا:''یارسول اللہ ﷺ! آپ نے اس جادو کو باہر کیوں نہیں کر دیا؟'' آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ''اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے عافیت دے دی۔''

(بخاری: 5763)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جادو کی قسمیں۔

ستاروں کا علم بھی جادو کا ایک حصہ ہے۔

3.عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ : مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ستاروں کا علم سیکھا گویا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا، پھر وہ ستاروں کے علم میں جتنا آگے جائے گا، اتنا اس کے جادو کے علم میں اضافہ ہوگا۔'' (ابوداؤد: 3905)

کاہن کے پاس جانے والے کی چالیس راتوں کی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

4.عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ''مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.''

بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی اعراف کے پاس جا کر اس سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو اس کی چالیس رات یعنی دنوں کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں۔'' (مسلم: 5821)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

تکبر

تکبر کیا ہے؟

کبریائی اللہ کی چادر ہے۔

1. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : یَقُوْلُ اللهُ سُبْحَانَهُ : اَلْکِبْرِیَآءُ رِدَآئِیْ وَالْعَظَمَةُ اِزَارِیْ مَنْ نَازَعَنِیْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَلْقَیْتُهُ فِیْ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میرا ازار ہے۔ جوکوئی ان کو مجھ سے چھینے گا میں اس کو جہنم میں ڈال دوں گا۔'' (ابن ماجہ: 4174)

تکبر تو حق سے منہ موڑنے کو کہتے ہیں۔

2. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: "لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ کِبْرٍ". قَالَ رَجُلٌ: اِنَّ الرَّجُلَ یُحِبُّ اَنْ یَکُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا ، وَنَعْلُهٗ حَسَنَةً . قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ، اَلْکِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ".

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ اس پر ایک آدمی نے عرض کیا گیا کہ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کی جوتی بھی اچھی ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جمیل ہے اور جمال (خوبصورتی) ہی کو پسند فرماتا ہے تکبر تو حق کی طرف سے منہ موڑنے اور دوسرے لوگوں کو کمتر سمجھنے کو کہتے ہیں۔''

(مسلم: 265)

تکبر کیسے ہوتا ہے؟

بدترین تکبر اللہ کی آیات کو سن کر منہ پھیرنا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

3.وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ق صلے وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (6) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ج فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (7)

''اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو غافل کر دینے والی باتوں کا خریدار بنتا ہے تا کہ وہ علم کے بغیر (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بہکا دے اور اس کا مذاق بنائے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ (6) اور جب ہماری آیات اُس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، وہ تکبر کرتے ہوئے منہ موڑ لیتا ہے گویا کہ اس نے اُسے سنا ہی نہیں۔ گویا کہ اُس کے کانوں میں بہرا پن ہے۔ پھر اُس کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دو۔ (7)

(لقمان: 6، 7)

تکبر کرنے والے

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ تکبر کرنے والے ہیں۔

4.اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ (22)

''تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پھر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ہی انکار کرنے والے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔'' (النحل: 22)

ابلیس۔

5.وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (34)

''اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔'' (البقرہ: 34)

فرعون

6.وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ج فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ (38) وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ (39) فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (40)

''اور فرعون نے کہا: ''اے اہلِ دربار! میں تو اپنے سوا تمہارے کسی معبود کو نہیں جانتا۔ پھر اے ہامان! میرے لیے مٹی پر آگ جلاؤ۔ پھر میرے لیے اونچی عمارت بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں۔ اور یقیناً میں اُسے جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں۔'' (38) اور اُس نے اور اُس کے لشکروں نے زمین میں بغیر کسی حق کے تکبر کیا۔ اور وہ سمجھے کہ یقیناً وہ ہماری طرف واپس نہیں لائے جائیں گے۔ (39) پھر ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑا۔ پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا۔ پھر دیکھو کہ ظالموں کا کیا انجام ہوا! (40)''

(القصص: 38,40)

جب اترا کر چلنے والے کو اللہ تعالیٰ نے زمین میں دھنسا دیا۔

7. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ، مُرَجِّلٌ جُمَّتَهُ، إِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ".

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (بنی اسرائیل میں) ایک شخص ایک جوڑا پہن کر کبر و غرور میں سرمست بالوں میں کنگھی کیے ہوئے اکڑ کر اتراتا ہوا جا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اب وہ قیامت تک اس میں تڑپتا رہے گا دھنستا رہے جائے گا۔'' (بخاری: 5789)

تکبر کا انجام

جو شخص تکبر سے اپنا کپڑا گھسیٹتا ہے۔

8. عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

اِلَیۡهِ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ"

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے کپڑے کو متکبرانہ انداز میں (زمین پر) گھسیٹتے ہوئے چلتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظرِ (کرم) نہیں فرمائے گا۔ (مسلم: 5457)

آج تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟

9۔عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : يَطْوِي اللهُ عَزَّوَجَلَّ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُوْلُ : اَنَا الْمَلِكُ، اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ ؟ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ ؟ ثُمَّ يَطْوِي الْاَرْضَ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ : اَنَا الْمَلِكُ، اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ ؟ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ ؟

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں کو لپیٹ لے گا، پھر انہیں اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، زوروالے (جابر) بادشاہ کہاں ہیں؟ تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ پھر زمینوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، زوروالے (جابر) بادشاہ کہاں ہیں؟ تکبر والے کہاں ہیں؟'' (مسلم: 7051)

متکبر لوگ چھوٹی چیونٹیوں کی مانند حشر میں لائے جائیں گے۔

10۔عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْثَالَ الذَّرِّ فِي صُوَرِ الرِّجَالِ ، يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ، يُسَاقُوْنَ اِلَى سِجْنٍ فِي جَهَنَّمَ يُسَمَّى بُوْلَسَ تَعْلُوْهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةِ الْخَبَالِ".

''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن متکبر لوگ چھوٹی چیونٹیوں کی مانند حشر میں لائے جائیں گے ان کو ذلت مردوں کی صورتوں میں ڈھانپے گی ہر جگہ سے جہنم کے ایک قید خانے کی طرف جس کا نام بولس ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہنکائے جائیں گے آتشوں کی آگ ان کو ابالے گی اور جوش میں لائے گی عصارہ پلائے جائیں گے دوزخیوں کا جسے طینۃ الخبال کہتے ہیں۔" (ترمذی: 2492)

دوزخ جباروں پر مسلط کی گئی ہے۔

11. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَانِ تُبْصِرَانِ أُذُنَانِ تَسْمَعَانِ وَلِسَانٌ يَنْطِقُ يَقُولُ: إِنِّي وُكِّلْتُ بِثَلَاثَةٍ: بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَبِكُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ، وَبِالْمُصَوِّرِيْنَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دوزخ سے ایک گردن نکلے گی جس کے دو کان ہوں گے سنتے ہوئے، دو آنکھیں ہوں گی دیکھتی ہوئیں، اور ایک زبان ہوگی بولتی ہوئی، وہ یہ کہے گی۔ میں تین آدمیوں پر مسلط کی گئی ہوں، جبار عنید پر، مشرک پر، مصوروں پر۔" (ترمذی: 2574)

تکبر جہنم میں ڈلوائے گا۔

12. عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رضي الله عنه قَالَ: الْتَقَى عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو الْعَاصِ رضي الله عنهما عَلَى الْمَرْوَةِ فَتَحَدَّثَا ثُمَّ مَضَى عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، وَبَقِيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَبْكِي، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: هٰذَا يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ كَبَّهُ اللهُ لِوَجْهِهِ فِي النَّارِ.

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ مروہ پر ملے اور دونوں نے آپس میں بات کی۔ پھر عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ چلے گئے اور عبداللہ بن عمر رونے لگے۔ ایک آدمی نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمن! آپ رضی اللہ عنہ کیوں روتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: عبداللہ بن عمرو کا خیال ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "جس کے دل میں رائی کے دانے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

برابر بھی کبر ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔" (رواہ احمد: 2/215)

تکبر کرنے والا دوزخی ہے۔

13. عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ ﷺ [اَنَّهُ] سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: " اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟" قَالُوْا: بَلٰى. قَالَ ﷺ: " كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ، لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَاَبَرَّهُ" ثُمَّ قَالَ: " اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟" قَالُوْا: بَلٰى. قَالَ: " كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ"

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''کیا میں تمہیں جنت والوں کی خبر نہ دوں؟''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں! فرمایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر کمزور آدمی جسے کمزور سمجھا جاتا ہے، اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم کھالے تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم پوری فرمادے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں دوزخ والوں کی خبر نہ دوں؟''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں! ضرور فرمایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر جاہل، اکھڑ مزاج، تکبر کرنے والا دوزخی ہے۔'' (مسلم: 7187)

تکبر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھیں گے۔

14. عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ. قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ: وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ: شَيْخٌ زَانٍ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کریں گے اور نہ ہی انہیں پاک وصاف (معاف) کریں گے (اور ابو معاویہ فرماتے ہیں) اور نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، (وہ یہ ہیں:) بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور مفلس تکبر کرنے والا۔'' (صحیح مسلم: 296)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

جہنم میں تکبر کرنے والوں کا خاص داخلہ ہوگا۔

15. عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: "اِخْتَصَمَتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ اِلٰی رَبِّهِمَا، فَقَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ، مَا لَهَا لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ ؟وَقَالَتِ النَّارُ يَعْنِی اُوْثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ، فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لِلْجَنَّةِ: اَنْتِ رَحْمَتِی ،وَقَالَ لِلنَّارِ: اَنْتِ عَذَابِی اُصِيْبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ، وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا،قَالَ: فَاَمَّا الْجَنَّةُ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِنْ خَلْقِهِ اَحَدًا ،وَاِنَّهُ يُنْشِئُ لِلنَّارِ مَنْ يَشَاءُ فَيُلْقَوْنَ فِيْهَا فَتَقُوْلُ :هَلْ مِنْ مَزِيْدٍ؟ ثَلَاثًا، حَتّٰی يَضَعَ فِيْهَا قَدَمَهُ فَتَمْتَلِئُ ،وَيُرَدُّ اِلٰی بَعْضِهَا لِبَعْضٍ وَتَقُوْلُ :قَطْ، قَطْ ،قَطْ. [الاعراف: 56]

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ کریم ﷺ نے فرمایا: جنت و دوزخ نے اپنے رب کے حضور جھگڑا کیا۔ جنت نے کہا: اے رب! کیا حال ہے کہ مجھ میں کمزور اور گرے پڑے لوگ ہی داخل ہوں گے اور دوزخ نے کہا کہ مجھ میں تو داخلہ کے لیے متکبروں کو خاص کر دیا گیا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت سے کہا کہ تو میری رحمت ہے اور جہنم سے کہا تو میرا عذاب ہے۔ تیرے ذریعہ میں جسے چاہتا ہوں اس میں مبتلا کرتا ہوں اور تم میں سے ہر ایک کی بھرتی ہونے والی ہے۔ کہا کے جہاں تک جنت کا تعلق ہے تو اللہ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور دوزخ کی اس طرح ہے کہ اللہ اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہے گا دوزخ کے لئے پیدا کرے گا وہ اس میں ڈالی جائے گی اس کے بعد بھی دوزخ کہے گی اور کچھ مخلوق ہے (میں ابھی خالی) تین بار ایسا ہی ہوگا۔ آخر پروردگا اپنا پاؤں اس میں رکھ دے گا۔ اس وقت وہ بھر جائے گی۔ ایک پر ایک الٹ کر سمٹ جائے گی۔ کہنے لگے گی بس بس میں بھر گئی ہے۔'' (بخاری: 7449)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الغرور

دھوکہ

کس نے دھوکہ دیا؟

1. یٰاَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ(6)

''اے انسان! کس چیز نے تجھے اپنے ربّ کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا؟(6)'' (انفطار:6)

دنیا کی زندگی دھوکے کا سامان ہے۔

2. کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

''ہر شخص نے موت کا مزہ چکھنا ہے اور یقیناً تم قیامت کے دن اپنے اجر پورے پورے دیئے جاؤ گے۔ پھر جو شخص آگ سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ یقیناً کامیاب ہوا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔(185)''

(آل عمران: 185)

3. اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ وَّزِیْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَکُمْ وَتَکَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ کَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْکُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَھِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَکُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ(20)

''خوب جان لو! یقیناً دنیا کی زندگی ایک کھیل اور دل لگی اور زینت اور تمہارا ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال اور اولاد کی زیادہ طلب ہی تو ہے۔ جیسے بارش کی مثال ہے کہ اُس کی پیداوار نے کسانوں کو خوش کر دیا۔ پھر وہ زرد ہوگئی۔ پھر تم اُس کو زرد دیکھتے ہو۔ پھر وہ بُھس بن جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اور رضامندی۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔(20)"
(الحدید:20)

لوگ دنیا کے دھوکے میں ہیں۔

4. وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ(70)

"اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا ہے۔ اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالا ہوا ہے۔ اور قرآن کے ذریعے ان کو نصیحت کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے اعمال کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے جو اس نے کیے۔ اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اس کے لیے کوئی ولی اور سفارشی نہ ہو۔ اور اگر وہ ہر طرح کا معاوضہ بھی بدلے میں دے تو اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو گرفتار ہو گئے اُس کے بدلے میں جو انہوں نے کیا۔ ان کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کے لیے ہوگا اور دردناک عذاب ہوگا۔ اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔(70)" (الانعام:70)

5. اَلَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ(51)

"جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنالیا۔ اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال دیا۔ پھر آج ہم انہیں بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا اور جیسا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے تھے۔(51)" (الاعراف:51)

6. ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ(35)

"یہ اس لیے کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق بنایا تھا۔ اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ڈال دیا تھا۔ پھر آج نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے اور نہ اُن سے معذرت کرنے کے لیے کہا جائے گا۔(35)" (الجاثیہ: 35)

لوگو! دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

7. يَآيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۚ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ۚ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (33)

"اے لوگو! اپنے ربّ سے ڈر جاؤ۔ اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا۔ اور نہ بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور نہ وہ بڑا دھوکہ باز تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکہ دے۔(33)" (لقمان: 33)

8. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (5)

"اے لوگو! یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور نہ وہ بڑا دھوکہ باز تمہیں اللہ تعالیٰ کے متعلق دھوکے میں ڈالے۔" (فاطر: 5)

دھوکہ کیسے دیا جاتا ہے؟

وعدوں سے دھوکہ دیا جاتا ہے۔

9. وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا (64)

"اور ان میں سے جن پر تمہارا بس چلے تو اپنی پکار سے ان کے قدم اُکھاڑ دو اور ان پر چڑھا لاؤ اپنے سوار اور اپنے پیادے اور اُن کے مال اور اُن کی اولاد میں اُن کے ساتھ شریک ہو جاؤ اور اُن سے وعدے کرو۔ اور شیطان اُن کے ساتھ دھوکے کے سوا کوئی وعدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

نہیں کرتا۔" (الاسراء:64)

پر فریب باتوں سے دھوکہ دیا جاتا ہے۔

10. وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ (112)

"اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو دشمن بنادیا ہے جو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے لیے پُر فریب باتیں القاء کرتے ہیں۔اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے۔ پھر تم انہیں چھوڑ دو اور جو جھوٹ یہ باندھتے ہیں۔"

(الانعام: 112)

کیا وہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں؟

11. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: "يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُوْنَ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ يَلْبَسُوْنَ لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّيْنِ، أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ. يَقُوْلُ عَزَّ وَجَلَّ أَبِي تَغْتَرُّوْنَ. أَمْ عَلَيَّ تَجْتَرِئُوْنَ؟ فَبِي حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلٰى أُولٰئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيْمَ مِنْهُمْ حَيْرَانًا".

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا آخری زمانے میں کچھ لوگ نکلیں گے اور دین کو دنیا کے ساتھ طلب کریں گے اور طلب دنیا کے لئے کمالات دینیہ حاصل کریں گے، اور لوگوں کو دیکھانے کی خاطر دنبوں کی کھالیں پہنیں گے، نرمی میں ان کی زبانیں شکر سے زیادہ میٹھی ہیں، اور ان کے دل بھیڑیوں سے زیادہ بدتر ہیں۔اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ کیا تم میرے ساتھ مغرور ہو یا مجھ پر جرأت کرتے ہو سو میں اپنی ذات مقدس کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کے لئے ایسا فتنہ اٹھاؤں گا ان کا عقلمند بھی حیران رہ جائے گا کہ وہ کیا میرے ساتھ غرور کرتے ہیں یا مجھ پر جرأت کرتے ہیں۔ (ترمذی: 2404)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

القَسوَۃ

سختی

دلوں کی سختی ربّ کی رحمت سے دوری کی نشانی ہے۔

1. فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً (المآئدہ:13)

''پھر یہ ان کا اپنے عہد کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دُور پھینک دیا اور ان کے دل سخت کر دیے۔''

سخت دل والے

اللہ تعالیٰ سے دور ہیں۔

2. عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : " لَا تُكْثِرِ الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ ، وَإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِيْ . "

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا زیادہ باتیں نہ کیا کرو کیونکہ کلام کی کثرت دل کو سخت کر دیتی ہے اور سخت دل والا اللہ تعالیٰ سے بہت دور ہو جاتا ہے۔'' (ترمذی: 2411)

کون سی چیز دلوں کی سختی کا باعث بنتی ہے؟

زیادہ ہنسنا دلوں کو سخت کر دیتا ہے۔

3. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : لَا تُكْثِرُوا الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زیادہ ہنسا نہ کرو کیونکہ زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ کر دیتا ہے۔'' (سنن ابن ماجہ: 4193)

دل کیسے سخت ہوتے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

4. وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ فَاَخَذْنٰھُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّھُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَ ھُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰکِنْ قَسَتْ قُلُوْبُھُمْ وَزَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (الانعام: 42تا43)

''تم سے پہلے بہت سی قوموں کی طرف ہم نے رسول بھیجے اور اُن قوموں کو مصائب و آلام میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی کے ساتھ ہمارے سامنے جھک جائیں۔ پس جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی تو کیوں نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی؟ مگر ان کے دل تو اور سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کو اطمینان دلایا کہ جو کچھ تم کر رہے ہو خوب کر رہے ہو۔''

5. اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُھُمْ لِذِکْرِ اللّٰہِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ لا وَلَا یَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْھِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُھُمْ ط وَکَثِیْرٌ مِّنْھُمْ فٰسِقُوْنَ (الحدید: 16)

''کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ تعالیٰ کے ذکر سے پگھلیں اور اُس کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ایک لمبی مدت اُن پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں؟''

دل کیسے نرم ہو؟

6. عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا شَکَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَسْوَۃَ قَلْبِہٖ فَقَالَ لَہٗ: اِنْ اَرَدْتَّ اَنْ تُلِیْنَ قَلْبَکَ فَاَطْعِمِ الْمِسْکِیْنَ وَامْسَحْ رَاْسَ الْیَتِیْمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہو جائے تو مسکین کو کھانا کھلاؤ اور مسکین کے سر پر ہاتھ پھیرو۔''

(مسند احمد: 263/2، مجمع الزوائد: 160/8)

رسول اللہ ﷺ سخت دل نہیں تھے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

7۔ عَنْ عَطاء بنِ يَسارٍ قالَ : لَقِيتُ عَبْدَ اللهِ بنَ عَمْرِو بنِ العاص رضی اللہ عنہما قُلْتُ : اَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي التَّوْرَاةِ قالَ : أجَلْ واللهِ إنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي التَّوْرَاةِ بِبَعْضِ صِفَتِهِ في القُرْآنِ : يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا (الاحزاب: 45) وحِرْزًا لِلأُمِّيِّينَ، أنْتَ عَبْدِي ورَسُولِي سَمَّيْتُكَ المُتَوَكِّلَ، لَيْسَ بِفَظٍّ ولا غَلِيظٍ وَلا سَخَّابٍ فِي الأَسْوَاقِ، ولا يَدْفَعُ بالسَّيِّئَةِ وَلكِنْ يَعْفُو وَيَغْفِرُ، ولَنْ يَقْبِضَهُ اللهُ حَتّٰى يُقِيمَ بِهِ المِلَّةَ العَوْجَاءَ بأنْ يَقُولُوا : لا إلٰهَ إلَّا اللهُ، ويُفْتَحُ بِها أعْيُنٌ عُمْيٌ، وآذانٌ صُمٌّ، وَقُلُوبٌ غُلْفٌ.

عطا بن یسار نے بیان کیا کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ملا اور ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی جو صفت تورات میں آئی ہیں ان کے متعلق مجھے کچھ بتائے۔ انھوں نے کہا کہ ہاں خدا کی قسم ! آپ ﷺ کی تورات میں بالکل بعض وہی صفات آئی ہیں جو قرآن شریف میں مذکور ہیں جیسے کہ ”اے نبی ہم نے تمہیں گواہ، خوشخبری دینے والا، ڈرانے والا اور ان پڑھ قوم کی حفاظت کرنے والا بنا کر بھیجا ہے تم میرے بندے اور میرے رسول ہو میں نے تمہارا نام متوکل رکھا ہے۔ تم نہ بدخو ہو، نہ سخت دل، نہ بازاروں میں شور مچانے والے (اور تورات میں یہ بھی لکھا ہے) وہ میرا بندہ اور رسول ہے۔ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں لے گا بلکہ معاف اور درگزر کردے گا اللہ اس وقت تک اسکی روح قبض نہیں کریگا جب تک ٹیڑھی شریعت کو اس سے سیدھا نہ کرالے یعنی لوگ لا الہ الا اللہ نہ کہنے لگیں۔ اس کے ذریعے وہ اندھی آنکھوں کو بینا، بہرے کانوں کو شنوا، پردہ پڑے ہوئے دلوں کے پردے کھول دے گا۔ (بخاری: 2125)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

السخط

ناراض ہونے والے

جنہیں کچھ نہ دیا جائے تو ناراض ہونے لگتے ہیں۔

1. وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ج فَإِنْ أُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَإِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ إِذَاهُمْ يَسْخَطُوْنَ (58)

"اوران میں کوئی ایسا بھی ہے جو صدقات کے بارے میں تم پر اعتراضات کرتا ہے۔ پھر اگر ان میں سے کچھ ان کو دے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر انہیں اس میں سے نہ دیا جائے تو ناراض ہونے لگتے ہیں۔" (التوبۃ: 58)

روپے کا بندہ تباہ ہو!

2. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ ، إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَّمْ يُعْطَ سَخِطَ ، تَعِسَ وَانْتَكَسَ ، وَإِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ ، طُوبَى لِعَبْدٍ أَخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَشْعَثَ رَأْسُهُ ، مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ ، إِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ ، كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ كَانَ فِي السَّاقَةِ ، إِنِ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ، وَإِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ".

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "اشرفی کا بندہ اور روپے کا بندہ اور کمبل کا بندہ تباہ ہوا۔ اگر اس کو کچھ دیا جائے تب تو خوش جو نہ دیا جائے تو غصے ہو جائے ایسا شخص تباہ سرنگوں ہوا۔ اس کو کانٹا لگے تو خدا کرے پھر نہ نکلے۔ مبارک وہ بندہ جو اللہ کے راستے میں (غزوہ کے موقع پر) اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہے اس کے سر کے بال پراگندہ ہیں اور اس کے قدم گرد و غبار سے اٹے ہوئے ہیں اگر اسے چوکی پہرے پر لگا دیا جائے تو وہ اپنے اس کام میں پوری تندہی سے لگا رہے اور اگر لشکر کے پیچھے (دیکھ بھال کے لیے) لگا دیا جائے تو اس میں بھی پوری تندہی اور فرض شناسی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لگا رہے (اگرچہ زندگی میں غربت کی وجہ سے اس کی کوئی اہمیت بھی نہ ہو کہ) اگر وہ کسی سے ملاقات کی اجازت چاہے تو اسے اجازت بھی نہ ملے اور اگر کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش بھی قبول نہ کی جائے۔" (بخاری: 2887)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الطُغیان

حد سے بڑھ جانا

سرکشی کیا ہے؟

انسان سرکشی کرتا ہے۔

1. كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى (6) لا اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى (7) ط اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى (8) ط

''ہرگز نہیں! یقیناً انسان سرکشی کرتا ہے۔(6) کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے۔(7) یقیناً تیرے رب ہی کی طرف پلٹنا ہے۔(8)'' (سورۃ العلق:6تا8)

سرکشی میں انسان کیا کرتا ہے؟

اندھا ہو جاتا ہے۔

2. اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

''اللہ تعالیٰ اُن سے مذاق کررہا ہے اور اُن کو اُن کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے اور وہ اندھے بنے ہوئے ہیں۔''

(سورۃ البقرۃ:15)

3. لَّلَجُّوْا فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

''تو یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے اندھے بن جائیں گے۔'' (سورۃ المؤمنون:75)

سرکشوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کیا معاملہ کرتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ انسان کو اس کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔

4. وَّنَذَرُهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

''اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے۔'' (سورۃ الانعام:110)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

سرکش لوگ

فرعون سرکش تھا۔

5۔اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى

''تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ یقیناً وہ سرکش ہو گیا ہے۔'' (سورۃ طہٰ:43)

سرکش بادشاہ

6۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ"۔

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ سے روایت ہے قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ قحطان کا ایک شخص (بادشاہ بن کر) نکلے گا اور لوگوں کو اپنے ڈنڈے سے ہانکے گا۔'' (صحیح البخاری: 7117)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

العُتُو

اطاعت نہ کرنا

سرکش لوگ

1. سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ یَتَکَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ط وَاِنْ یَّرَوْا کُلَّ اٰیَۃٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِھَا ج وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الرُّشْدِ لَا یَتَّخِذُوْہُ سَبِیْلًا ج وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الْغَیِّ یَتَّخِذُوْہُ سَبِیْلًا ط ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا عَنْھَا غٰفِلِیْنَ (146)

''عنقریب میں اپنی آیات سے اُن لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔اور اگر وہ ہر قسم کی نشانی بھی دیکھ لیں گے تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں گے۔اور اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھ لیں گے اس کو اپنا راستہ نہیں بنائیں گے۔اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں گے اُس کو اپنا راستہ بنالیں گے۔یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اُن سے غافل تھے۔(146)'' (الأعراف:146)

2. اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج فَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ قُلُوْبُھُمْ مُّنْکِرَۃٌ وَّھُمْ مُّسْتَکْبِرُوْنَ (22)

''تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔پھر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ہی انکار کرنے والے ہیں۔اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔(22)'' (النحل:22)

3. اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰہِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰھُمْ اِنْ فِیْ صُدُوْرِھِمْ اِلَّا کِبْرٌ مَّا ھُمْ بِبَالِغِیْہِ ج فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ ط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ (56)

''یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو جھگڑے کرتے ہیں،اُن کے دلوں میں صرف کبر بھرا ہوا ہے جس کو وہ پہنچنے والے نہیں ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لو۔یقیناً وہ سب کچھ سننے والا،دیکھنے والا ہے۔(56)'' (غافر:56)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاد داشتیں

سرکش قومیں

قوم عاد

4. وَتِلْكَ عَادٌقف لا جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ (59) وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِط اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ط اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ (60)

''اور یہ ہیں عاد جنہوں نے اپنے ربّ کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر، سرکش کے حکم کی پیروی کی۔(59) اور ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی۔سنو! یقیناً عاد نے اپنے ربّ سے کفر کیا۔سنو! دوری ہے عاد کے لیے ھود کی قوم کے لوگ۔(60)'' (ھود: 59,60)

قوم ثمود

5. وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ (43) فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ (44) فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ (45)

''اور ثمود میں بھی (ایک نشانی ہے)۔جب ان سے کہا گیا: ''ایک خاص وقت تک مزے کرلو۔'' (43) پھر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی۔پھر اُن کو پکڑ لیا اچانک ٹوٹ پڑنے والا عذاب نے۔اور وہ آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔(44) پھر نہ اُن میں اُٹھنے کی طاقت تھی اور نہ وہ اپنے آپ کو بچانے والے تھے''(45)

(الذاریات: 43,45)

بنی اسرائیل

6. فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ م بَئِيْسٍ م بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (165) فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ (166)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''پھر جب انہوں نے وہ چیز بھلادی جس سے اُنہیں نصیحت کی گئی،ہم نے اُن لوگوں کونجات دی جو بُرائی سے روکتے تھے۔اور اُن لوگوں کوسخت عذاب میں پکڑ لیا جنہوں نے ظلم کیا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔(165)پھر جب انہوں نے سرکشی کی اس چیز سے(نہ رُکے)جس سے وہ روکے گئے تھے۔ہم نے اُن سے کہا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔(166)'' (الاعراف: 165,166)

سرکشوں کا انجام

7. اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا (67) فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا 68ج ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا (69) ج ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا (70)

''کیا بھلا انسان کو یاد نہیں آتا کہ یقیناً ہم نے اُس کو اس سے پہلے پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی نہ تھا؟(67)پھر تیرے ربّ کی قسم!ہم ان سب کو اور شیاطین کو ضرور اکٹھا کریں گے۔پھر ہم ضرور اُن کو جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے حاضر کریں گے۔(68)پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو ضرور جُدا کریں گے جو رحمان کے مقابلے میں زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے۔(69)پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں جھونکے جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔(70)'' (مریم: 67,70)

8. وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ط لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا 21 يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (22) وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا (23)

''اور جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے انہوں نے کہا ہے کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے؟یا ہم اپنے ربّ کو دیکھ لیتے۔انہوں نے بڑا تکبر کیا اپنے دل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

میں اور بڑی سرکشی کی۔(21) جس دن یہ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اُس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہیں ہوگی اور وہ کہیں گے کہ (اُن کے اور ہمارے درمیان) کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی جائے۔(22) اور ہم اُن کے ہر عمل کی طرف بڑھیں گے جو انہوں نے کیا تھا۔ پھر ہم اُسے اُڑتی ہوئی خاک بنا دیں گے۔(23)" (الفرقان: 21,23)

9. وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا لا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا (8) فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا (9)

"اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے ربّ اور اُس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے اُن کا سخت محاسبہ کیا اور ہم نے اُن کو ہولناک سزا دی۔(8) پھر اُنہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کا انجام خسارہ ہی ہوا۔(9)" (الطلاق: 8,9)

سرکشی کی وجہ سے سزا میں اضافہ

10. عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ﷺ قَالَ: كُنَّا نُؤْتَي بِالشَّارِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَإِمْرَةِ أَبِي بَكْرٍ ﷺ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ ﷺ فَنَقُومُ إِلَيْهِ بِأَيْدِينَا وَنِعَالِنَا وَأَرْدِيَتِنَا، حَتَّى كَانَ آخِرُ إِمْرَةِ عُمَرَ ﷺ فَجَلَدَ أَرْبَعِينَ، حَتَّى إِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوا جَلَدَ ثَمَانِينَ.

"سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور پھر عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دورِ خلافت میں شراب پینے والا ہمارے پاس لایا جاتا تو ہم اپنے ہاتھ، جوتے اور چادریں لے کر کھڑے ہو جاتے (اور اسے مارتے) آخر عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے آخری دورِ خلافت میں شراب پینے والے کو چالیس کوڑے مارے اور جب ان لوگوں نے مزید سرکشی کی اور فسق و فجور کیا تو اسی کوڑے مارے۔" (بخاری: 6779)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

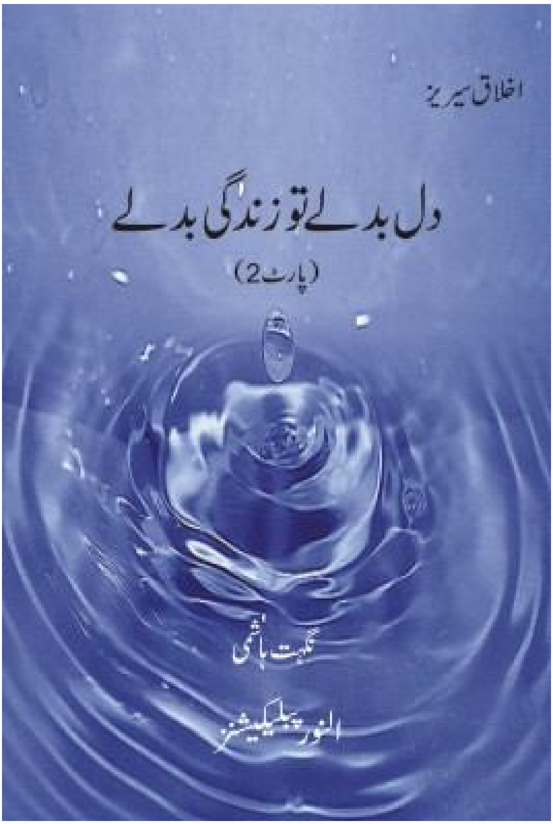

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

جہالت

بے علمی، نادانی

جہالت کہاں کہاں ہوتی ہے؟

روزے کے دوران جہالت نہ برتو۔

1. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: "الصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، وَإِنِ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ "مَرَّتَيْنِ" وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي. الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا".

"حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دوزخ سے بچنے کے لئے ایک ڈھال ہے اس لئے نہ فحش باتیں کرے نہ جہالت کی باتیں اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا اسے گالی دے تو اس کا جواب صرف یہ ہونا چاہئے کہ میں روزہ دار ہوں، (یہ الفاظ) دومرتبہ (کہہ دے) اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزہ دار کی منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی شہوت میرے لئے چھوڑتا ہے، روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا (دوسری) نیکیوں کا ثواب بھی اصل نیکی کے دس گناہ ہوتا ہے۔" (بخاری: 1894)

جہالت کب ہوگی؟

جب علم اٹھالیا جائیگا۔

2. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي مُوسَى رضي الله عنهما قَالَا: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: "إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَأَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ، وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ فِيهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الْهَرْجُ ، وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ".

''شقیق نے بیان کیا کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا ان دونوں حضرات نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سے پہلے ایسے دن ہوں گے جن میں جہالت اتر پڑے گی اور علم اٹھا لیا جائے گا اور ہرج بڑھ جائے گا اور ہرج قتل ہے۔'' (البخاری: 7062)

جب جاہل سردار ہوں گے۔

3. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى إِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا".

عبداللہ بن عمرو بن العاص نے نقل کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے کہ اللہ علم کو اس طرح نہیں اُٹھا لے گا کہ اس کو بندوں سے چھین لے بلکہ وہ علماء کو موت دے کر علم کو اُٹھائے گا حتی کی جب کوئی علم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنا لیں گے ان سے سوالات کئے جائیں گے اور وہ بغیر علم کے جواب دیں گے اس لئے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ (بخاری: 100)

جہالت کی علامات

تکبر اور غرور۔

4. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ ، مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ، أَنْتُمْ بَنُو آدَمَ ، وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم سے دور جاہلیت کے تکبر اور غرور اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے کو دور کر دیا۔ اب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

انسان دو قسم کے ہیں یا مومن متقی ہے یا فاجر بد بخت ہیں (یاد رکھو) تم سب آدم کی اولاد ہو اور حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش خاک سے ہوئی۔" (ابوداؤد: 5116)

جہالت کے کام

5. عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: "أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ، الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالْاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ، وَالنِّيَاحَةُ".

"حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں میری امت میں زمانہ جاہلیت کی ایسی ہیں کہ وہ ان کو نہ چھوڑیں گے (1) اپنے حسب پر فخر (2) اور نسب پر طعن کرنا (3) ستاروں سے پانی کا طلب کرنا (4) نوحہ کرنا۔

(صحیح مسلم: 2160)

6. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: "أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أُمُورِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدَعَهُنَّ النَّاسُ: النِّيَاحَةُ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَحْسَابِ، وَالْعَدْوَى "أَجْرَبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةَ بَعِيرٍ مَنْ أَجْرَبَ الْبَعِيرَ الْأَوَّلَ؟ "وَالْأَنْوَاءُ "مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا".

"ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی چار چیزیں کفار کی رسموں میں سے ہیں جو کہ عوام نہ چھوڑیں گے، ایک تو موت کے وقت عام آدمی کا رونا پیٹنا اور چلانا ہے دوسرے حسب نسب میں طعن کرنا اور تیسرے عدوی یعنی یہ گمان رکھنا کہ ایک کی بیماری دوسرے کو لگ جاتی ہے اور یہ بولنا کہ اونٹ کو کھجلی ہوئی تھی اس لئے باقی کو لگ گئی بھلا پہلے کس کو لگی تھی۔۔۔؟، اور چوتھے یہ عقیدہ رکھنا کہ بچھتروں (ستاروں کی گردش) کے بارے میں کہ فلانے ستارے کی وجہ سے ہم پر مینہ برسا۔"

(ترمذی: 1001)

7. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: "لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الْخُدُوْدَ ، وَشَقَّ الْجُيُوْبَ ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ"۔

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عورتیں (کسی کی موت پر) اپنے چہرے کو پیٹتی ہیں اور گریبان چاک کر لیتی ہیں اور جاہلیت کی باتیں کرتی ہیں وہ ہم میں سے نہیں۔"

(بخاری: 1294)

تمہارے اندر ابھی جاہلیت کی بو باقی ہے۔

8. حَدَّثَنَا مَعْرُوْرٌ عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ : رَاَیْتُ عَلَیْهِ بُرْدًا وَعَلٰی غُلَامِهٖ بُرْدًا فَقُلْتُ لَوْ اَخَذْتَ هٰذَا فَلَبِسْتَهٗ کَانَتْ حُلَّةً وَاَعْطَیْتَهٗ ثَوْبًا آخَرَ فَقَالَ : کَانَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ رَجُلٍ کَلَامٌ وَکَانَتْ اُمُّهٗ اَعْجَمِیَّةً فَنِلْتُ مِنْهَا فَذَکَرَنِیْ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ لِیْ : اَسَابَبْتَ فُلَانًا؟ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : اَفَنِلْتَ مِنْ اُمِّهٖ؟ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ اِنَّکَ امْرُؤٌ فِیْکَ جَاهِلِیَّةٌ قُلْتُ : عَلٰی سَاعَتِیْ هٰذِهٖ مِنْ کِبَرِ السِّنِّ؟ قَالَ : نَعَمْ هُمْ اِخْوَانُکُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَیْدِیْکُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ اَخَاهُ تَحْتَ یَدِهٖ فَلْیُطْعِمْهُ مِمَّا یَاْکُلُ وَلْیُلْبِسْهُ مِمَّا یَلْبَسُ وَلَا یُکَلِّفُهٗ مِنَ الْعَمَلِ مَا یَغْلِبُهٗ فَاِنْ کَلَّفَهٗ مَا یَغْلِبُهٗ فَلْیُعِنْهُ عَلَیْهِ

معرور نے بیان کیا کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ کے جسم پہ ایک چادر دیکھی اور ان کے غلام کے جسم پر بھی ایک ویسی ہی چادر تھی۔ میں نے عرض کیا اگر اپنے غلام کی چادر لے لیں اور اسے بھی پہن لیں تو ایک رنگ کا جوڑا ہو جائے گا۔ غلام کو دوسرا کپڑا دے دیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اس پر کہا کہ مجھ میں ایک اور صاحب (بلال رضی اللہ عنہ) میں تکرار ہو گئی تھی تو ان کی ماں عجمی تھیں، میں نے انکو اس بارے میں طعنہ دے دیا انھوں نے جا کر نبی ﷺ سے یہ بات کہہ دی۔ آنحضرت ﷺ نے مجھ سے دریافت فرمایا کیا تم نے اس سے جھگڑا کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ دریافت کیا تم نے اسے اس کی ماں کی وجہ سے طعنہ دیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے اندر ابھی جاہلیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کی بو باقی ہے۔میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! کیا اس بڑھاپے میں بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں یادرکھو (یہ غلام) بھی تمہارے بھائی ہیں۔اللہ تعالیٰ نے انھیں تمہاری ماتحتی میں دیا ہے پس اللہ تعالیٰ جس کی ماتحتی میں بھی اس کے بھائی کو رکھے اسے چاہئے کہ جو وہ کھائے اسے بھی کھلائے اور جو وہ پہنے اسے بھی پہنائے اور اسے ایسے کام کرنے کے لئے نہ کہے جو اس کے بس میں نہ ہو اگر اسے کوئی ایسا کام کرنے کے لئے کہنا ہی پڑے تو اس کام میں اسکی مدد کرے۔" (صحیح بخاری: 6050)

جہالت کی اقسام

اطاعت اور جماعت سے نکلنا جہالت ہے۔

9۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: "مَنْ خَرَجَ مِنْ طَاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً ، وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةِ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ أَوْ يَدْعُوا إِلَى عَصَبَةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ ، وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ".

"حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے علیحدہ ہو گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جس نے اندھی تقلید میں کسی کے جھنڈے کے نیچے جنگ کی، کسی عصبیت کی بناء پر غصہ کرتے ہوئے عصبیت کی طرف بلایا، یا عصبیت کی مدد کرتے ہوئے قتل کیا گیا تو وہ جاہلیت کے طور پر قتل کیا گیا اور جس نے میری امت پر خروج کیا کہ اس کے نیک و بدسب کو قتل کیا۔کسی مومن کا لحاظ نہ کیا اور نہ کسی سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا تو وہ میرے دین پر نہیں اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے۔"

(مسلم: 4786)

جماعت سے الگ ہونا جہالت کی موت مرنا ہے۔

10۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: "مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَيْهِ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً"

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے امیر میں کوئی ایسی بات دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو چاہئے کہ صبر کرے کیونکہ جو آدمی جماعت سے ایک بالشت بھر بھی جدا ہوا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔'' (مسلم: 4790)

جس نے جہالت کی باتیں نہیں چھوڑیں۔

11. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :"مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ".

''ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جو شخص (روزہ کی حالت میں) جھوٹ بات کرنا اور فریب کرنا اور جہالت کی باتوں کو نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔'' (بخاری: 6057)

جہالت سے بچنے کی دعا

میری نادانی پر میری مغفرت فرمائیے۔

12. عَنْ أَبِي مُوسَى رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُوا بِهٰذَا الدُّعَاءِ: "رَبِّ اغْفِرْلِي خَطِيْئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي. اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَجِدِّي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي، اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ".

''ابن ابی موسیٰ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے ''میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور تمام معاملات میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرما اور وہ گناہ بھی جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اے اللہ! میری مغفرت کر، میری خطاؤں میں، میرے بالا ارادہ اور بلا ارادہ کاموں میں اور میرے ہنسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مزاح کے کاموں میں جو میں کر چکا ہوں اور انہیں جو کروں گا، اور جنہیں میں نے چھپایا اور جنہیں میں نے ظاہر کیا ہے تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔" (بخاری: 6398)

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جہالت برتوں یا مجھ سے جہالت برتی جائے۔

13. عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَاخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا رَفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْأَزِلَّ أَوْأُزَلَّ أَوْأَظْلِمَ أَوْأُظْلَمَ أَوْأَجْهَلَ أَوْيُجْهَلَ عَلَيَّ".

"حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کبھی ایسا نہیں ہوا کہ نبی ﷺ اپنے گھر سے نکلے ہوں اور انہوں نے آسمان کی طرف رخ کر کے یہ نہ کہا ہو: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا میں گمراہ کروں، یا میں بہکاؤں یا بہکایا جاؤں، یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں جہالت برتوں یا مجھ سے جہالت برتی جائے۔"

(ابوداؤد: 5094، ابن ماجہ: 3884)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

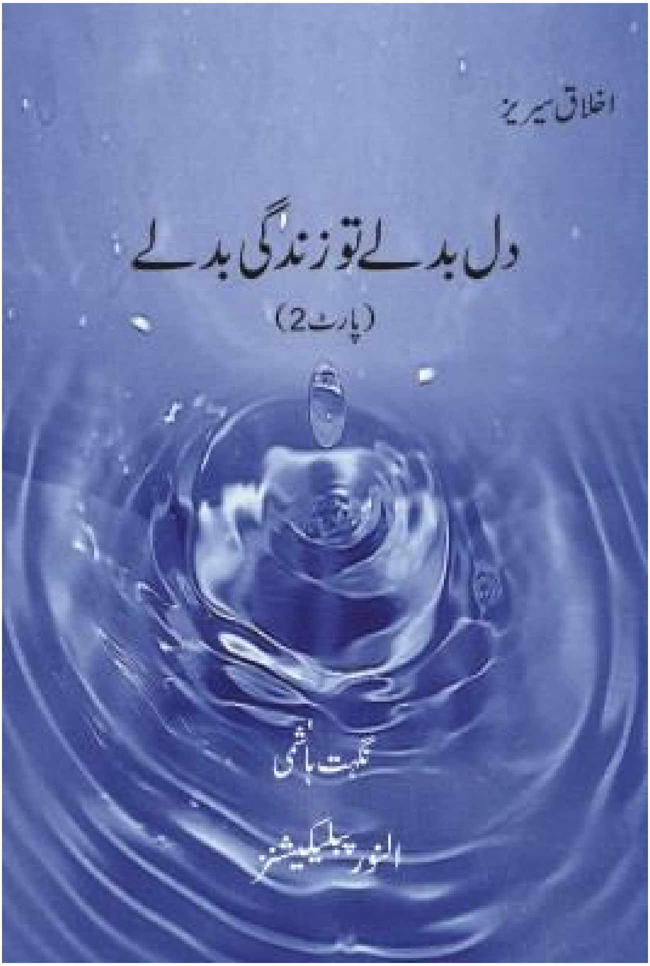

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الفُحش

بے حیائی کیا ہے؟

بے حیائی ظلم ہے۔

1. عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ، وَالْاِیْمَانُ فِی الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِی النَّارِ.

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حیا ایمان کا ٹکڑا ہے اور ایمان کا انجام جنت ہے اور بے حیائی ظلم ہے اور ظلم کا انجام دوزخ ہے۔"

(ترمذی: 2009)

بے حیائی کیا کرتی ہے؟

بے حیائی خرابی پیدا کرتی ہے۔

2. عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "مَا کَانَ الْفُحْشُ فِی شَیْءٍ اِلَّا شَانَهُ، وَمَا کَانَ الْحَیَاءُ فِی شَیْءٍ اِلَّا زَانَهُ."

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نہ ہوئی بدگوئی کسی چیز میں مگر خراب کر دیا اس کو اور نہ ہوئی حیا کسی چیز میں مگر زینت دے دی اس کو۔"

(ترمذی: 1974)

بے حیائی کیسے ہوتی ہے؟

فحش گوئی کرنے سے۔

3. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِیْءِ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن نہ تو طعنہ دینے والا ہے نہ لعنت کرنے والا اور نہ فحش بکنے والا اور نہ بیہودہ گو۔“

(الترمذی: 1977)

بدکلامی کرنے سے

4. قَالَ :"أَیْ عَائِشَةُ"اِنَّ الشَّرَّ النَّاسِ مَنْ تَرَکَهُ النَّاسُ ،أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ".

”آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! وہ آدمی ہے بدترین جسے اس کی بدکلامی کی وجہ سے لوگ چھوڑ دیں۔“(بخاری: 6054)

بدزبانی کرنے سے۔

5. عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا :اَنَّ یَهُوْدَ أَتَوُا النَّبِیَّ ﷺ فَقَالُوْا:السَّامُ عَلَیْکُمْ،فَقَالَتْ عَائِشَةُ :عَلَیْکُمْ وَلَعَنَکُمُ اللّٰهُ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ ،قَالَ:"مَهْلًا یَا عَائِشَةُ "عَلَیْکِ بِالرِّفْقِ ،وَاِیَّاکَ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ"، قَالَتْ : أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا؟قَالَ: "اَوَلَمْ تَسْمَعِی مَا قُلْتُ؟رَدَدْتُ عَلَیْهِمْ فَیُسْتَجَابُ لِی فِیْهِمْ ،وَلَا یُسْتَجَابُ لَهُمْ فِیَّ ".

”حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ کچھ یہودی رسول اللہ ﷺ کے یہاں آئے اور کہا ”السام علیکم“ (تم پر موت آئے) اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ تم پر بھی موت آئے اور اللہ کی تم پر لعنت ہو اور اس کا غضب تم پر نازل ہو۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے فرمایا (ٹھہرو) عائشہ رضی اللہ عنہا! تمہیں نرم خوئی اختیار کرنی چاہیے سختی اور بدزبانی سے بچنا چاہیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا حضور ﷺ! آپ نے ان کی بات نہیں سنی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم نے انہیں میرا جواب نہیں سنا میں نے ان کی بات انہی پر لوٹا دی اور ان کے حق میں میری بددعا قبول ہو جائے گی۔ لیکن میرے حق میں ان کی بددعا قبول ہی نہ ہو گی۔“ (بخاری: 6030)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

بےحیائی کا حکم

اللہ تعالیٰ نے بےحیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے۔

6. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ، مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ"

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند اور کوئی نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ اس نے بے حیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کوئی اپنی تعریف پسند کرنے والا نہیں ہے۔" (بخاری: 5220)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

البُخلُ

انتہائی کنجوسی

بخیل کون ہے؟

بخل اور بداخلاقی مومن میں نہیں ہوتی

1.عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِيْ مُؤْمِنٍ : الْبُخْلُ، وَسُوْءُ الْخُلُقِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا ''دو عادتیں کسی مومن میں جمع نہیں ہوتیں بخل اور بداخلاقی'' (جامع ترمذی: 1962)

بخیل جب خرچ کرتا ہے۔

2.عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : مَثَلُ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ مِنْ لَدُنْ ثَدْيَيْهِمَا اِلٰى تَرَاقِيْهِمَا فَاَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ شَيْئًا اِلَّا مَادَّتْ عَلٰى جِلْدِهٖ حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهٗ وَتَعْفُوَ اَثَرَهٗ وَاَمَّا الْبَخِيْلُ فَلَا يُرِيْدُ يُنْفِقُ اِلَّا لَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ وَيُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ اِلٰى حَلْقِهٖ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بخیل اور سخی کی مثال دو آدمیوں جیسی ہے جن پر لوہے کی دو زرہیں سینے سے گردن تک ہیں۔ سخی جب بھی کوئی چیز خرچ کرتا ہے تو زرہ اس کے چمڑے پر ڈھیلی ہو جاتی ہے اور اس کی پاؤں کی انگلیوں تک پہنچ جاتی ہے (اور پھیل کر اتنی بڑھ جاتی ہے کہ) اس کے نشانِ قدم کو مٹاتی چلتی ہے لیکن بخیل جب بھی خرچ کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ کا ہر حلقہ اپنی اپنی جگہ چمٹ جاتا ہے، وہ اسے ڈھیلا کرنا چاہتا ہے لیکن وہ ڈھیلا نہیں ہوتا۔ اس وقت آپ ﷺ نے اپنی انگلی سے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا۔'' (بخاری: 5299)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

بخیل کے ساتھ اللہ کا معاملہ

گن کر دو گے تو گنا ہوا ملے گا۔

3.وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِیقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: " اَنْفِقِی..اَوِ انْضَحِی ،وَلَا تُحْصِی ،فَیُحْصِیَ اللّٰهُ عَلَیْکِ"

''حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خرچ کر یا فیاضی کر اور دینے کا شمار نہ کر نا ورنہ تجھ پر اللہ بھی شمار کرے گا۔''

(مسلم: 2375)

بخیل مشکل راستے کی طرف چلایا جائے گا۔

4.وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی وَمَا یُغْنِی عَنْهُ مَالُهٗ اِذَا تَرَدّٰی

''جس نے بخل کیا، بے پروائی کی، جھٹلایا تو ہم اسے مشکل راستے کی طرف لے جائیں گے۔ اس کا مال اس کے کس کام آئے گا جب وہ خود ہلاک ہو جائے گا؟''

(اللیل: 8؍11)

بخیل کے لئے وعیدیں

بخیلوں کے خلاف فرشتوں کی بددعائیں

5.وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : مَا مِنْ یَوْمٍ یُصْبِحُ الْعِبَادُ فِیهِ اِلَّا مَلَکَانِ یَنْزِلَانِ فَیَقُولُ اَحَدُهُمَا : اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَیَقُولُ الْآخَرُ : اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِکًا تَلَفًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی دن ایسا نہیں جاتا جب بندے صبح کو اٹھتے ہیں دو فرشتے آسمان سے نہ اترتے ہوں۔ ایک فرشتہ تو یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! ممسک اور بخیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کے مال کو تلف کر دے۔"

(بخاری: 1442)

بخیلوں کی گردن میں قیامت کے دن طوق ڈالا جائے گا۔

6.وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ط بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ط سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (180)

"اور جو لوگ بخل کرتے ہیں وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے وہ اُن کے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ ان کے حق میں بہت ہی برا ہے۔ جس چیز میں وہ بخل کر رہے ہیں قیامت کے دن اس کا انہیں طوق پہنایا جائے گا اور اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا وارث ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے"۔ (آل عمران: 180)

بخل کے نقصانات

بخیل اللہ سے بھی دور ہے، جنت سے بھی دور ہے، لوگوں سے بھی دور ہے۔

7.عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اَلسَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِنَ اللّٰهِ، قَرِيْبٌ مِنَ الْجَنَّةِ، قَرِيْبٌ مِنَ النَّاسِ، بَعِيْدٌ مِنَ النَّارِ وَالْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِنَ اللّٰهِ، بَعِيْدٌ مِنَ الْجَنَّةِ، بَعِيْدٌ مِنَ النَّاسِ، قَرِيْبٌ مِنَ النَّارِ، وَالْجَاهِلُ السَّخِيُّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ عَابِدٍ بَخِيْلٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سخی اللہ سے بھی قریب ہے جنت سے بھی قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور جہنم کی آگ سے سے دور ہے اور بخیل اللہ سے بھی دور ہے جنت سے بھی دور ہے لوگوں سے بھی دور ہے آگ سے قریب ہے اور جاہل آدمی جو سخاوت کرتا ہو اس کنجوس سے بہتر ہے جو عبادت گزار ہو" (ترمذی: 1961)

صدقہ روکا تو رزق روک دیا جائے گا۔

8.وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

: لا تُوكِي فَيُوكَى عَلَيْكَ.

حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کہ خیرات کو مت روک ورنہ تیرا رزق بھی روک دیا جائے گا۔“ (بخاری: 1433)

پہلے لوگ اسی بخل کی وجہ سے تباہ ہو گئے۔

9.عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَطَبَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَقَالَ: "اِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالشُّحِّ، اَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوْا وَاَمَرَهُمْ بِالْقَطِيْعَةِ فَقَطَعُوْا وَاَمَرَهُمْ بِالْفُجُوْرِ فَفَجَرُوْا".

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا: ”بچو تم بخیلی سے، تمہارے پہلے لوگ اسی بخل کی وجہ سے تباہ ہو گئے، حرص نے ان کو بخیل کر دیا اور ناتا توڑنے کو کہا تو انہوں نے ناتا توڑ دیا، فسق فجور کا حکم کیا تو انہوں نے فسق اور فجور کیا۔“ (ابوداؤد: 1698)

بخیلی کی حالت میں صدقہ کرنا افضل صدقہ ہے۔

10.عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَا رَسُوْلَ اللهِ! اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ: اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ حَرِيْصٌ تَاْمُلُ الْغِنَى وَتَخْشَى الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: ”یہ کہ تم صدقہ تندرستی کی حالت میں کرو کہ (تمہیں اس مال کو باقی رکھنے کی) خواہش بھی ہو جس سے کچھ سرمایہ جمع ہو جانے کی تمہیں امید ہو اور (اسے خرچ کرنے کی صورت میں) محتاجی کا ڈر رہو اور اس میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق تک پہنچ جائے تو کہنے بیٹھ جاؤ کہ اتنا مال فلاں کے لیے، اتنا فلاں کے لیے، اب تو فلاں کا ہو ہی گیا۔“ (صحیح بخاری: 2748)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الشُحّ

انتہائی کنجوسی

بخیلی کہاں ہوتی ہے؟

بخل تو نفسوں میں موجود رہتا ہے۔

1. وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ م بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ط وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ط وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ط وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (128)

''اوراگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے زیادتی یا بے رُخی کا خطرہ ہوتو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اگر شوہر اور بیوی آپس میں کسی سمجھوتے کے تحت صُلح کر لیں۔ اور صُلح بہرحال بہتر ہے کیونکہ بخل تو نفسوں میں موجود رہتا ہے۔ اور اگر تم احسان کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ تو یقیناً اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (128)''

(النساء: 130...128)

بخل سے بچنے والے۔

2. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ج وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (14) اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (15) فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ط وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (16)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً تمہاری بیویوں اور تمہاری اولادوں میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ پھر اُن سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور چشم پوشی کرو تو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (14) یقیناً تمہارے مال اور تمہاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اولادیں تو بس آزمائش ہیں۔اوراللہ تعالیٰ کے پاس بڑا اجر ہے۔(15) پھر جتنی تمہاری استطاعت ہے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اور سنو اور اطاعت کرواور خرچ کرو۔یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔اور جولوگ دل کی تنگی سے بچالیے گئے تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔(16) (التغابن: 16..14)

3.وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُ و الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ط قف وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (9)

"اور جولوگ ایمان لاکردارہجرت میں پہلے ہی سے مقیم تھے،وہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کرکے اُن کے پاس آئے ہیں۔اور جو کچھ بھی مہاجرین کو دیا جائے وہ اُس بارے میں اپنے دل میں کوئی تنگی نہیں پاتے۔اور وہ اُن کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ اُن کو سخت ضرورت ہو۔اور جن لوگوں کو اُن کے دل کے بخل سے بچالیا گیا، پھر یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔(9)" (الحشر: 10..7)

4.عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷛ : اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِیَّ ﷺ فَبَعَثَ اِلٰى نِسَآئِهٖ فَقُلْنَ : مَا مَعَنَا اِلَّا الْمَآءُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : مَنْ يَضُمُّ اَوْيُضِيْفُ هٰذَا ؟" فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ : اَنَا، فَانْطَلَقَ بِهٖ اِلَى امْرَاَتِهٖ فَقَالَ : اَكْرِمِیْ ضَيْفَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ : مَا عِنْدَنَا اِلَّا قُوْتُ صِبْيَانِیْ، فَقَالَ : هَيِّئِیْ طَعَامَكِ، وَاَصْبِحِیْ سِرَاجَكِ ،وَنَوِّمِیْ صِبْيَانَكِ اِذَا اَرَادُوْا عَشَاءً، فَهَيَّاَتْ طَعَامَهَا وَاَصْبَحَتْ سِرَاجَهَا، وَنَوَّمَتْ صِبْيَانَهَا، ثُمَّ قَامَتْ كَاَنَّهَا تُصْلِحُ سِرَاجَهَا فَاَطْفَاَتْهُ فَجَعَلَا يُرِيَانِهٖ كَاَنَّهُمَا يَاْكُلَانِ، فَبَاتَا طَاوِيَيْنِ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ : ضَحِكَ اللهُ اللَّيْلَةَ اَوْ عَجِبَ مِنْ فَعَالِكُمَا" فَاَنْزَلَ اللهُ : وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (الحشر:9)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب(خود ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

مراد ہیں) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھوکے حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے انہیں ازواجِ مطہرات کے یہاں بھیجا (تاکہ ان کو کھانا کھلادیں)۔ ازواج نے کہلا بھیجا کہ ہمارے پاس پانی کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ان کی کون مہمانی کرے گا؟ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ بولے: میں کروں گا۔ چنانچہ وہ ان کو اپنے گھر لے گئے اور اپنی بیوی سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے مہمان کی خاطر تواضع کر بیوی نے کہا کہ گھر میں بچوں کے کھانے کے سوا اور کوئی چیز بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: جو کچھ بھی ہے اسے نکال دو اور چراغ جلالو اور بچے اگر کھانا مانگتے ہیں تو انہیں سلا دو۔ بیوی نے کھانا نکال دیا اور چراغ جلا دیا اور اپنے بچوں کو (بھوکا) سلادیا۔ پھر وہ دکھا تو یہ رہی تھیں جیسے چراغ درست کر رہی ہوں لیکن انہوں نے اسے بجھا دیا۔ اس کے بعد دونوں میاں بیوی مہمان پر ظاہر کرنے لگے کہ گویا وہ بھی ان کے ساتھ کھا رہے ہیں لیکن ان دونوں نے (اپنے بچوں سمیت رات) فاقہ سے گزار دی، صبح کے وقت جب وہ صحابی رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم دونوں میاں بیوی کے نیک عمل پر رات کو اللہ تعالیٰ ہنس پڑا یا (یہ فرمایا کہ اسے) پسند کیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: اور وہ (انصار) ترجیح دیتے ہیں اپنے نفسوں کے اوپر (دوسرے غریب صحابہ رضی اللہ عنہم کو) اگرچہ وہ خود بھی فاقہ ہی میں ہوں اور جو اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رکھا گیا، سو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔“ (بخاری: 3798)

بخیلی میں خرچ کیا جانے والا صدقہ افضل ہے۔

5. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا؟ قَالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ، وَتَأْمُلُ الْغِنَى وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ، قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا لِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور سوال

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کیا: یارسول اللہ ﷺ! کون سا صدقہ اجر کے حساب سے بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرا اس وقت صدقہ کرنا جب کہ تو صحیح (تندرست و توانا) ہو، مال کی حرص دل میں ہو (خرچ کرنے سے) تجھے فقر کا اندیشہ (اور اپنے پاس جمع رکھنے سے) تونگری کی امید ہو اور تو صدقہ کرنے میں تاخیر نہ کر یہاں تک کہ جب روح گلے تک پہنچ جائے تو تو کہے: فلاں کے لیے اتنا، فلاں کے لیے اتنا جبکہ وہ فلاں (وارث) کا ہو چکا۔"

(بخاری: 1419)

قیامت کے قریب بخیلی دلوں میں سما جائے گی۔

6. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ، وَيُلْقَى الشُّحُّ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ؟ قَالُوْا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ الْقَتْلُ

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا زمانہ جلدی جلدی گزرے گا اور دین کا علم دنیا میں کم ہو جائے گا اور دلوں میں بخیلی سما جائے گی اور لڑائی بڑھ جائے گی۔ صحابہ نے عرض کیا ہرج کیا ہے؟ فرمایا قتل خون ریزی۔" (بخاری: 6037)

بخل سے بچو۔

7. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: " اتَّقُوْا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلَىٰ أَنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ".

"جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل (یعنی کنجوسی) سے بچو کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے انھوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔" (مسلم: 6576)

8. عَنْ عَبْدِ اللهِ عَمْرٍو قَالَ: خَطَبَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَقَالَ: "إِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، أَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوْا، وَأَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

فَقَطَعُوْا ،وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُوْرِ فَفَجَرُوْا"

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ پڑھا تو فرمایا: "بچو تم بخیلی سے، تمہارے پہلے لوگ اسی بخل کی وجہ سے تباہ ہوگئے، حرص نے ان کو بخیل کردیا اور ناتا توڑنے کو کہا تو انہوں نے ناتا توڑ دیا، فسق فجور کا حکم کیا تو انہوں نے فسق اور فجور کیا۔" (سنن ابوداؤد: 1698)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

التکاثر

فخر کرنا

تکاثر کیا ہے؟

دنیا کی زندگی مال اور اولاد کی زیادہ طلب ہی تو ہے۔

1. اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِیْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَكُوْنُ حُطٰمًا ؕ وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

''خوب جان لو! یقیناً دنیا کی زندگی ایک کھیل اور دل لگی اور زینت اور تمہارا ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال اور اولاد کی زیادہ طلب ہی تو ہے۔ جیسے بارش کی مثال ہے کہ اُس کی پیداوار نے کسانوں کو خوش کر دیا۔ پھر وہ زرد ہو گئی۔ اور پھر تم اُس کو زرد دیکھتے ہو۔ پھر وہ بھس بن جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت اور رضامندی۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔''

(سورۃ الحدید:20)

تکاثر کیوں؟

لوگ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی سے محبت رکھتے ہیں۔

2. اَلَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ 3

''جو لوگ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی سے محبت رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھ نکالنا چاہتے ہیں۔ یہی لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔''

(سورۃ ابراھیم:3)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لوگوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرلیا۔

3. ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ لا وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ 107

"یہ اس لیے کہ یقیناً انہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرلیا۔ اور اللہ تعالیٰ کفر کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔" (سورہ النحل: 107)

اے کاش! ہمارے لیے بھی اسی جیسا سب کچھ ہوتا جو قارون کو دیا گیا۔

4. فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ 79

"پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ میں نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کا ارادہ رکھتے تھے انہوں نے کہا: "اے کاش! ہمارے لیے بھی اسی جیسا سب کچھ ہوتا جو قارون کو دیا گیا۔ یقیناً وہ تو بڑی قسمت والا ہے۔" (سورہ القصص: 79)

تکاثر سے انسان پر کیا اثرات ہوتے ہیں؟

زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی حرص نے تمہیں غفلت میں ڈال دیا ہے۔

5. اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (1) لا حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (2) ط كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (3) لا ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (4) ط كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ (5) ط لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ (6) لا ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ (7) ط ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ (8)

"زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی حرص نے تمہیں غفلت میں ڈال دیا ہے۔ (1) یہاں تک کہ تم قبروں تک پہنچ جاتے ہو۔ (2) ہرگز نہیں! جلد ہی تم جان لوگے۔ (3) ہاں پھر ہرگز نہیں! بہت جلد تم جان لوگے۔ (4) ہرگز نہیں! کاش تم یقینی علم کے ساتھ جانتے۔ (5) تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ (6) پھر تم ضرور اُس کو یقین کی آنکھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

سے دیکھو گے۔(7) پھر ضرور اُس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں سوال ہوگا۔(8)"
(سورہ التکاثر: 1-8)

مال اور عزت کی حرص آدمی کا دین برباد کر دیتی ہے۔

6. عَنْ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِيْ غَنَمٍ فَأَفْسَدَلَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهِ".

"حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیا جائے وہ اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا آدمی کا دین مال اور عزت کی حرص برباد کرتی ہے۔"
(ترمذی: 2376)

تکاثر سے روکنے کے احکامات

زیادہ حاصل کرنے کے لیے احسان نہ کرو

7. يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (1) قُمْ فَاَنْذِرْ (2) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (3) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (4) وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (5) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (6) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (7)

"اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے! (1) اُٹھو پھر خبردار کرو۔(2) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔(3) اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔(4) اور گندگی سے دُور رہو۔(5) اور زیادہ حاصل کرنے کے لیے احسان نہ کرو۔(6) اور اپنے رب کے لیے صبر کرو۔(7)"
(سورہ المدثر: 1-7)

آدم کا بیٹا کہتا ہے: میرا مال میرا مال۔

8. عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اِنْتَهَى اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَقُوْلُ: "أَلْهَاكُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

التَّکَاثُرُ" قَالَ یَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي ،وَهَلْ لَکَ مِنْ مَالِکَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ ، أَوْأَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ ،أَوْلَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ ؟.

''مطرف اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آدم کا بیٹا کہتا ہے کہ یہ میرا مال ہے یہ میرا مال ہے اور تیرا مال کچھ نہیں ہے مگر جو تو نے صدقہ کیا وہ جاری کردیا تو نے کھانا کھایا اور فنا کردیا تو نے پہنا اور پرانا کردیا۔'' (ترمذی: 3354)

کون لوگ تکاثر کا شکار ہوتے ہیں؟

بوڑھے کا دل مال کی کثرت کے بارے میں ہمیشہ جوان رہتا ہے۔

9. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : قَلْبُ الشَّيخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ:طُوْلِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''بوڑھے کا دل دو چیزوں کے بارے میں ہمیشہ جوان رہتا ہے: لمبی زندگی اور مال کی کثرت۔'' (ترمذی: 2338)

تکاثر کا انجام

درہم و دینار کے بندے تباہ ہو گئے۔

10. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ:النَّبِیُّ ﷺ :"تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْخَمِيصَةِإِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ ،وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ."

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول ﷺ نے فرمایا دینار و درہم کے بندے، عمدہ ریشمی چادروں کے بندے، سیاہ کملی کے بندے، تباہ ہو گئے کہ اگر انہیں دیا جائے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے تو ناراض رہتے ہیں۔ (بخاری: 6435)

انسان کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

11. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ : لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ،وَيَتُوبُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اللّٰہُ عَلٰی مَنْ تَابَ .

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے سنا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ "اگر انسان کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو تیسری کا خواہش مند ہوگا اور انسان کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول کرتا ہے جو (دل سے) سچی توبہ کرتا ہے۔"

(بخاری: 6436)

تکاثر کا علاج

مال داری ساز و سامان کی کثرت کا نام نہیں ہے۔

12. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: " لَيْسَ الْغِنىٰ عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ ، وَلٰكِنَّ الْغِنىٰ غِنَى النَّفْسِ .

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مال داری، ساز و سامان کی کثرت کا نام نہیں ہے بلکہ اصل مالداری، نفس کی مالداری ہے۔"

(صحیح بخاری: 6446)

جو لوگوں سے اپنا مال بڑھانے کے لیے مانگتا ہے۔

13. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا ، فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ .

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگوں سے صرف اپنا مال بڑھانے کی غرض سے مانگتا ہے تو یہ انگاروں کو مانگتا ہے خواہ کم لے یا زیادہ جمع کر لے۔"

(مسلم: 2399)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الاسراف

مال لوٹانا

اسراف کی حیثیت

اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

1.وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

''اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے باغات پیدا کیے جو چھجوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور جو نہیں چڑھائے جاتے اور کھجوریں اور کھیت کہ اس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے اور ایک دوسرے سے مختلف بھی۔کھاؤ ان کے پھلوں میں سے جب وہ پھل دیں اور اس کے کاٹنے کے دن اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو۔اور اسراف نہ کرو۔یقیناً اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(141)''

(الانعام: 141)

مال کو ضائع کرنے کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

2.عَنْ مُغِيرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْاُمَّهَاتِ، وَوَاْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ ،وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا :قِيلَ وَقَالَ،وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ ،وَاِضَاعَةَ الْمَالِ.

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت کہ رسول ﷺ نے فرمایا:''اللہ نے ماؤں کی نافرمانی اور زندہ درگور کرنا اور باوجود قدرت دوسرے کا حق ادا نہ کرنے اور بغیر حق سوال کرنے کو حرام کیا ہے اور تین باتوں کو تمہارے لئے پسند کیا ہے: فضول گفتگو،سوال کی کثرت اور مال کو ضائع کرنا۔'' (صحیح مسلم: 4483)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اسراف کفر کی نشانی ہے۔

3. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ‌قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ "الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ" مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔" (یعنی بہت زیادہ کھاتا ہے۔)

(ابن ماجہ: 3356)

اسراف نہ کرنا۔

4. يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

"اے اولاد آدم! ہر عبادت کے وقت اپنی زینت اختیار کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (31)" (الاعراف: 31)

کھانے میں اسراف سے بچو۔

5. عَنْ مِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكَرِبَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: "مَامَلأَ آدِمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ كَانَ لَامَحَالَةَ فَثُلُثٌ لِطَعَامِهِ وَثُلُثٌ لِشَرَابِهِ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهِ".

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے: "انسان نے پیٹ سے بدتر کوئی برتن نہیں بھرا۔ انسان کو اتنے لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی (پیٹھ کو سیدھا) رکھ سکیں، اگر اس سے زیادہ ضرورت مطلوب ہو تو (پیٹ کے تین حصے کرے) ایک حصہ کھانے کے لیے، ایک حصہ پینے کے لیے اور ایک حصہ سانس لینے کے لیے ہے۔"

(جامع ترمذی: 2380)

اسراف اور غرور سے بچو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

6. عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ((كُلُوْا وَتَصَدَّقُوْا وَالْبَسُوْا فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ وَلَا مَخِيلَةٍ.))

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا "کھاؤ اور صدقہ دو اور کپڑا پہنو لیکن اسراف (یعنی بے فائدہ خرچ کرنا) اور غرور سے بچو۔" (سنن نسائی: 2563)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الزنا
زنا

زنا کیا ہے؟

زنا بے حیائی ہے۔

1. وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا (32)

''اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یقیناً وہ بے حیائی ہے اور بُرا راستہ ہے۔''

(بنی اسرائیل: 32۔)

ابن آدم کے لیے زنا کا حصہ

2. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَى مُدْرِكٌ ذَلِكَ لَا مُحَالَةَ. فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ. وَالْأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الِاسْتِمَاعُ. وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ، وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ. وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَا. وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى، وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ".

''حضرت ابو ہریرۃ نے نبی ﷺ سے بیان کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے زنا کا کوئی حصہ لکھ دیا جس سے اسے لامحالہ گزرنا ہے، پس آنکھ کا زنا ''غیر محرم کو'' دیکھنا ہے، زبان کا زنا غیر محرم سے گفتگو کرنا ہے، دل کا زنا خواہش اور شہوت ہے اور شرم گاہ اس کی تصدیق کر دیتی ہے یا اسے جھٹلا دیتی ہے۔'' (بخاری: 6612)

زنا کی سزا

3. سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (1) اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (2) اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ز وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (3)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''یہ ایک سورۃ ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔ اور ہم نے اس کو فرض کیا ہے۔ اور ہم نے اس میں واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ تم سبق لو۔ (1) زانیہ عورت اور زانیہ مرد، پھر دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور تمہیں اللہ تعالیٰ کے دین کے بارے میں اُن دونوں پر ترس نہ آئے اگر تم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ اور چاہیے کہ دونوں کی سزا کے وقت اہلِ ایمان میں سے ایک گروہ موجود رہے۔ (2) زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ۔ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک مرد۔ اور یہ اہلِ ایمان پر حرام کر دیا گیا ہے۔ (3)'' (النور: 1-3)

شادی شدہ زناکار کی سزا موت ہے۔

4. عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: لَا یَحِلُّ دَمُ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ یَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنِّی رَسُولُ اللهِ اِلَّا بِاِحْدٰی ثَلَاثٍ: اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّیِّبُ الزَّانِی وَالْمُفَارِقُ لِدِینِهِ التَّارِکُ لِلْجَمَاعَةِ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی مسلمان کا خون جو کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ماننے والا ہو حلال نہیں ہے البتہ تین صورتوں میں جائز ہے جان کے بدلہ جان لینے والا، شادی شدہ ہو کر زنا کرنے والا اور اسلام سے نکل جانے والا (مرتد) جماعت کو چھوڑ دینے والا۔'' (بخاری: 6878)

زنا کا انجام

بوڑھے زانی سے اللہ تعالیٰ کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔

5. عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ لَا یُکَلِّمُهُمُ اللهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَا یُزَکِّیهِمْ اَبُو مُعَاوِیَةَ: وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ. وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ: شَیْخٌ زَانٍ، وَمَلِکٌ کَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَکْبِرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کریں گے اور نہ ہی انہیں پاک وصاف

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

(معاف) کریں گے (اورابومعاویہ فرماتے ہیں) اور نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھیں گے اوران کے لیے دردناک عذاب ہے،(وہ یہ ہیں:) بوڑھازانی، جھوٹا بادشاہ اورمفلس تکبر کرنے والا۔" (مسلم: 296)

کون لوگ زنا نہیں کرتے؟

مومن زنا نہیں کرتے۔

6. وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (68) يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا (69) اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (70)

"اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے۔اور جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اُس کو قتل نہیں کرتے مگر حق کے ساتھ۔اور وہ زنا نہیں کرتے۔اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کی سزا پائے گا۔(68) قیامت کے دن اُسے دوگنا عذاب دیا جائے گا اور وہ اُسی میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔(69) مگر جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دے گا۔اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔(70)" (الفرقان: 70-68)

ہجرت کرکے آنے والی خواتین سے بیعت لے لو کہ زنا نہیں کریں گی

7. يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

"جب تمہارے پاس مومن عورتیں آئیں،اس بات پر تم سے بیعت کرلیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور وہ اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اولاد کو قتل نہ کریں گی اور وہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی معروف کام میں وہ تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو اُن سے بیعت لے لو۔ اور اُن کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعائے مغفرت کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔"
(الممتحنہ: 12)

ایمان کی حالت میں کوئی زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا۔

8.قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ : اِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ : لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُولُ : وَكَانَ اَبُو هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهُنَّ : وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ ،يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيهَا اَبْصَارَهُمْ، حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "ایمان کی حالت میں کوئی زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اور نہ ہی ایمان کی حالت میں کوئی چور چوری کرتا ہے اور نہ ہی ایمان کی حالت میں کوئی شراب خور شراب خوری کرتا ہے"۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے عبدالملک بن ابی بکر نے نقل کیا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت کرتے تھے پھر فرماتے کہ "ایمان کی حالت میں اعلانیہ کوئی لوگوں کے سامنے نہیں لوٹتا (یعنی اس وقت اس میں ایمان نہیں ہوتا"۔ (مسلم: 202)

زنا کب بڑھ جائیگا؟

قیامت کے قریب زنا کاری بڑھ جائے گی۔

9.عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ غَيْرِي قَالَ:"مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَظْهَرَ الْجَهْلُ ، وَيَقِلَّ الْعِلْمُ ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ ، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ ، وَتَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتّٰى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَاَةً قَيِّمُهُنَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ".

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا' کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی ہے جو تم سے اب میرے سوا اور کوئی نہیں بیان کرے گا (کیونکہ اب میرے سوا کوئی صحابی زندہ نہیں رہا ہے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہالت غالب ہو جائے گی اور علم کم ہو جائے گا' زنا کاری بڑھ جائے گی' شراب کثرت سے پی جانے لگے گی' عورتیں بہت ہو جائے گی یہاں تک کہ پچاس پچاس عورتوں کی نگرانی کرنے والا صرف ایک مرد رہ جائے گا۔'' (بخاری: 5577)

لوگ زنا کاری کو حلال بنالیں گے۔

10. عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضي الله عنه أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: "لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحِرَ وَالْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ ، وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ ، يَأْتِيهِمْ يَعْنِي الْفَقِيرَ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُوا: ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا. فَيُبَيِّتُهُمُ اللَّهُ وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

''ابو مالک بن اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں ایسے برے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو زنا کاری ، ریشم کا پہننا ، شراب پینا اور گانے بجانے کو حلال بنالیں گے اور کچھ متکبر قسم کے لوگ پہاڑ کی چوٹی پر (اپنے بنگلوں میں رہائش کرنے کے لیے) چلے جائیں گے۔ چرواہے ان کے مویشی صبح وشام لائیں گے اور لے جائیں گے۔ ان کے پاس ایک فقیر آدمی اپنی ضرورت لے کر جائے گا تو وہ ٹالنے کے لیے اس سے کہیں گے کہ کل آنا لیکن اللہ تعالیٰ رات ہی کو ان کو (ان کی سرکشی کی وجہ سے) ہلاک کردے گا پہاڑ کو (ان پر) گرادے گا اور ان میں سے بہت سوں کو قیامت تک کے لیے بندر اور سور کی صورتوں میں مسخ کردے گا۔ (بخاری: 5590)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الجبن

بزدلی

بزدلی اور بوداپن کیا ہے؟

جب دل حلق تک پہنچ گئے

1. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (9) اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا (10) هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا (11)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں۔ پھر ہم نے اُن پر آندھی بھیج دی اور ایسے لشکر جن کو تم نے نہیں دیکھا تھا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے دیکھنے والا ہے۔ (9) جب وہ تمہارے اوپر سے تم پر چڑھ آئے اور تمہارے نیچے سے۔ اور جب آنکھیں پتھرا گئیں۔ اور جب دل حلق تک پہنچ گئے۔ اور تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ (10) اُس وقت ایمان والے بُری طرح آزمائے گئے اور بُری طرح ہلا دیئے گئے۔ (11)'' (سورۃ الاحزاب: 9،11)

بزدل لوگ

جب کوئی خوف ہو۔

2. فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (19) يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا(20)

''پھر جب کوئی خوف آجائے تو تم انہیں دیکھتے ہو کہ وہ تمہاری طرف اس طرح اپنی آنکھیں گھما کر دیکھتے ہیں جس طرح وہ شخص جس پر موت کی وجہ سے غشی طاری ہو۔ پھر جب خوف دور ہو جائے تو فائدوں کے حریص ہو کر تمہارے بارے میں تیز چلتی ہوئی زبانوں کے ساتھ زبان درازی کریں گے۔ یہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لائے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ پر بہت آسان ہے۔(19) وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں ابھی نہیں گئیں۔ اور اگر فوجیں پھر آجائیں، وہ پسند کریں گے کہ کاش وہ بدوؤں کے ساتھ صحرا میں رہنے والے ہوں۔ وہ تمہارے حالات کے بارے میں پوچھتے رہیں۔ اور اگر یہ تمہارے درمیان رہیں تو بہت کم ہی لڑیں گے۔''(20)

(الاحزاب: 19,20)

وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔

3. وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ز اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ(4)

''اور جب تم اُنہیں دیکھو گے تو اُن کے جسم تمہیں اچھے لگیں گے۔ اور اگر وہ بات کریں تو تم اُن کی بات سنتے رہ جاؤ۔ گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں ٹیک لگائی ہوئی۔ وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ وہ دشمن ہیں۔ پھر اُن سے چوکنے رہو۔ اللہ تعالیٰ اُن کو ہلاک کرے! کدھر سے وہ بہکائے جا رہے ہیں؟'' (المنافقون:4)

بچہ آدمی کو بزدل بنا دیتا ہے۔

4. عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ :جَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْعَيَانِ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَضَمَّهُمَا اِلَيْهِ وَقَالَ :اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

"یعلی عامری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما دوڑتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کو اپنے گلے سے لگا لیا اور فرمایا کہ بچے آدمی کو بخیل اور بزدل بنا دیتا ہے۔" (ابن ماجہ: 3666)

بزدلی سے بچنے والے

تم مجھے بزدل نہیں پاؤ گے۔

5. أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ مَعَ بَيْنَا هُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ النَّاسُ مُقْبِلاً مِنْ حُنَيْنٍ عَلِقَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ الْأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: أَعْطُونِي رِدَائِي، فَلَوْ كَانَ عَدَدُ هٰذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا كَذُوبًا وَلَا جَبَانًا."

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور بھی صحابہ تھے۔ حنین کے جہاد سے واپس ہو رہی تھی۔ راستے میں کچھ بدو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے لپٹ گئے۔ (لوٹ کا مال آپ سے مانگتے تھے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا لپٹے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ببول کے درخت کی طرف دھکیل لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر اس میں اٹک کر رہ گئی۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، (بھائیو) میری چادر تو دے دو۔ اگر میرے پاس ان کانٹے دار درختوں کی تعداد میں اونٹ ہوتے تو وہ بھی تم میں تقسیم کر دیتا۔ تم مجھے بخیل، جھوٹا اور بزدل ہرگز نہیں پاؤ گے۔ (بخاری: 3148)

بزدلی سے بچنے کی دعائیں

اے اللہ! میں بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6. عَنْ سَعْدِ ابْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الْمُعَلِّمُ الغِلْمَانَ الكِتَابَةَ، وَيَقُولُ :إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ :"اَللّٰهُمَّ إِنِّي وَاَعُوذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَاَعُوذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ إِلَى اَرْذَلِ الْعُمُرِ ، وَاَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا ، وَاَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ .

''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کو یہ کلمات دعائیہ اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے''دعا کا ترجمہ یہ ہے''اے اللہ بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ عمر کے سب سے ذلیل حصے میں پہنچا دیا جاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں میں دنیا کے فتنوں سے اور' تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے''۔ (صحیح بخاری: 2822)

7.عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ :"اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ ، وَاَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَاَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ .

''انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے'' اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے' بزدلی اور بڑھاپے اور موت کے فتنوں سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے''۔ (صحیح بخاری: 2823)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

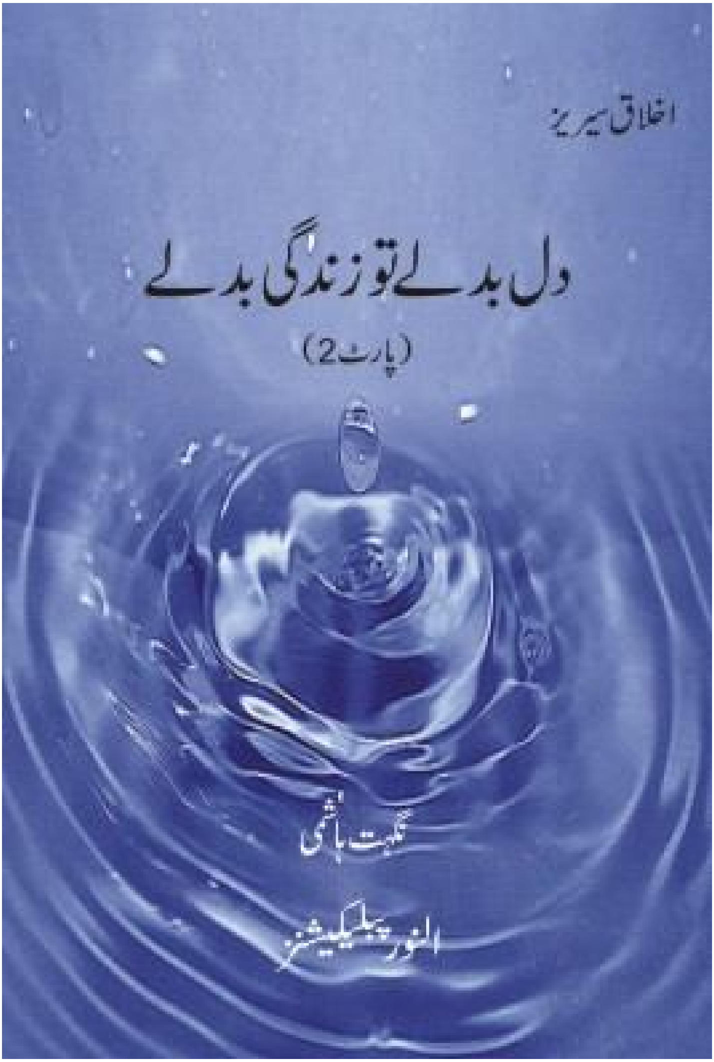

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الغفلتُ

بھول جانا

غافل کون ہے؟

1. وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ز صلے لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا ز وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا ز وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ط أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ط أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (179)

''اور تحقیق ہم نے جنوں اور انسانوں میں سے اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔اُن کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں۔اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں۔اور اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔یہی لوگ غافل ہیں۔'' (الاعراف:179)

دنیا کی زندگی پر راضی ہونے والے غافل ہیں۔

2. إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ (7) أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (8)

''یقیناً جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس پر مطمئن ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیات سے غافل ہیں۔(7) یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔''(8) وہ آخرت سے غافل ہیں۔ (یونس:7.8)

3. يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ج صلے وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ (7)

''وہ دنیا کی زندگی میں سے ظاہر جانتے ہیں۔اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔''(7)

(الروم:7)

بے وقت نماز پڑھنے والا غافل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

4.عَنْ عَلاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ .حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ .وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ :أَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ ؟ فَقُلْنَا لَهُ : اِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ ،قَالَ : فَصَلُّوا الْعَصْرَ .فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا .فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ :"تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ .يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ .حَتّٰى اِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ .قَامَ فَنَقَرَهَا اَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا.

''حضرت علاء بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے گھر میں ظہر کی نماز سے فارغ ہوکر بصرہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر گئے وہ گھر مسجد کے ایک کونے میں تھا تو جب ہم ان کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم تو ابھی ظہر کی نماز پڑھ کے آئے ہیں انہوں نے فرمایا کہ عصر کی نماز پڑھ لو تو ہم کھڑے ہوئے تو ہم نے عصر کی نماز پڑھی جب ہم فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ یہ تو منافق کی نماز ہے کہ سورج کو بیٹھے دیکھتا رہتا ہے جب وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان میں ہوتا ہے تو کھڑا ہوکر چار ٹھونگیں مارنے لگ جاتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا مگر بہت تھوڑا۔'' (مسلم: 1412)

کھانے پر اللہ کا نام نہ لینے والا غافل ہے۔

5.عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ :اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ :لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ .وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ ،قَالَ الشَّيْطَانُ :اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ . وَالْعَشَاءَ.

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو وہ اپنے گھر داخل ہوتے وقت اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کا نام لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج تمہارے لیے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

گھر میں رات گزارنے کی جگہ نہ ملی اور جب کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے کہ رات گزارنے کی جگہ اور شام کا کھانا مل گیا۔" (صحیح مسلم: 5262)

غافل نصیحت کو کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔

6. اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ(1) مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ(2) لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ

"قریب آ گیا لوگوں کے لیے اُن کا حساب اور وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں۔(1) اُن کے رب کی طرف سے جو نئی نصیحت اُن کے پاس آتی ہے وہ اُسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔(2) دل اُن کے غافل ہیں۔ (الانبیاء: 1،4)

اللہ کی یاد سے غافل خواہشات کی پیروی کرتا ہے۔

7. وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا(28)

"اور تم ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی کر لی اور جس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔"

(الکہف: 28)

غافل ایمان نہیں لاتے۔

8. عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَنَّهُ كَبْشٌ اَمْلَحُ (زَادَ اَبُوْ كُرَيْبٍ) فَيُوْقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ (وَاتَّفَقَا فِي بَاقِي الْحَدِيْثِ) فَيُقَالُ: يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا؟ فَيَشْرَئِبُّوْنَ وَيَنْظُرُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ: نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ. قَالَ ثُمَّ يُقَالُ: يَا اَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا؟ فَيَشْرَئِبُّوْنَ وَيَنْظُرُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ: نَعَمْ، هٰذَا الْمَوْتُ." قَالَ: فَيُؤْمَرُ بِهٖ فَيُذْبَحُ. قَالَ ثُمَّ يُقَالُ: يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُوْدٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا اَهْلَ النَّارِ. ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ. [سورة مريم: 39] وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَى الدُّنْيَا.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو نمکین رنگ کے ایک دنبے کی شکل میں لایا جائے گا ابوکریب کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اس دنبے کو جنت اور دوزخ کے درمیان لاکر کھڑا کر دیا جائے گا اللہ فرمائے گا: اے جنت والو! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ جنتی اپنی گردنیں اٹھا کر دیکھیں گے اور کہیں گے جی ہاں یہ موت ہے پھر اللہ کی طرف سے حکم دیا جائے گا کہ اسے ذبح کر دیا جائے (پھر اسے ذبح کر دیا جائے گا) پھر اللہ فرمائے گا اے جنت والو! اب جنت میں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں ہے اور اے دوزخ والو! اب تمہیں ہمیشہ دوزخ میں رہنا ہے اب موت نہیں ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی وانذرھم یوم الحسرۃ۔۔۔۔۔'' اور ان لوگوں کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جب ہر بات کا فیصلہ ہوجائے گا اور وہ غفلت میں پڑے ہیں ایمان نہیں لاتے'' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ مبارک سے دنیا کی طرف اشارہ فرما رہے تھے۔'' (صحیح مسلم: 7181)

جمعہ کی نماز چھوٹ جانے سے دل غافل ہوجاتے ہیں۔

9. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَاَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنهما اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُوْلُ عَلٰى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ :"لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ. ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ.

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ کو منبر کی سیڑھیوں پر فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ جمعہ (کی نماز) چھوٹنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دیں گے پھر وہ غافلوں میں سے ہوجائیں گے۔''
(صحیح مسلم: 2002)

اللہ کا ذکر نہ کرنے والے غافل کو شرمندگی ہوگی۔

10. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اَنَّهُ قَالَ :"مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الغَضَبُ

غصہ آئے تو کیا کریں؟

غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پائیں۔

1. عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِی یَمْلِکُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''پہلوان وہ نہیں جو کشتی لڑنے میں غالب ہو جائے بلکہ اصلی پہلوان وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پائے اور بے قابو نہ ہو جائے۔'' (صحیح بخاری: 6114)

غصہ آئے تو اعوذ باللہ پڑھیں۔

2. حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ : اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ وَ نَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوْسٌ وَأَحَدُهُمَا یَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضَبًا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ ،فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ :''اِنِّی لَا اَعْلَمُ کَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَایَجِدُ ، لَوْ قَالَ:أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ'' ،فَقَالُوا لِلرَّجُلِ :أَلَا تَسْمَعُ مَایَقُوْلُ النَّبِیُّ ﷺ؟قَالَ :اِنِّی لَسْتُ بِمَجْنُوْنٍ.

سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے نبی ﷺ کی موجودگی میں جھگڑا کیا۔ ہم بھی آپ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص دوسرے کو گالی دے رہا تھا اور اسکا چہرہ سرخ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص اسے کہہ لے تو اسکا غصہ دور ہو جائے اگر یہ ''اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم'' کہہ لے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس سے کہا کہ سنتے نہیں حضور ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا کہ کیا میں دیوانہ ہوں۔ (صحیح بخاری: 6115)

غصہ آئے تو حالت بدل لیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

3.عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضي الله عنه أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ لَنَا: إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے ارشادفرمایا:''جب تم لوگوں میں سے کوئی شخص غصہ ہو(تو اگر وہ) کھڑا ہو تو بیٹھ جائے۔اگر غصہ چلا جائے تو ٹھیک ہے ورنہ لیٹ جائے۔'' (سنن ابی داود: 4782)

غصہ آئے تو وضو کرلیں۔

4.عَنْ عَطِيَّةَ (وَهُوَ ابْنُ سَعْدِ الْقُرَظِيُّ رضي الله عنه) أَنَّهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشادفرمایا:''غصہ شیطان کی طرف ہوتا ہے اور شیطان کی پیدائش آگ سے ہوئی ہے اور آگ پانی سے ٹھنڈی کی جاتی ہے لہذا جب تم لوگوں میں سے کسی شخص کو غصہ آئے تو وہ وضو کرلے۔''

(سنن ابی داود: 4784)

رسول اللہ ﷺ کی وصیت

غصہ نہ کیا کرو۔

5.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ أَوْصِنِي، قَالَ: لَا تَغْضَبْ. فَرَدَّدَ مِرَارًا، قَالَ: لَا تَغْضَبْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے وصیت فرمایئے۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ غصہ نہ کیا کرو۔اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی۔آپ ﷺ نے ہر دفعہ یہی وصیت فرمائی کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(بخاری: 6116)

اللہ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

6. عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِيْ كِتَابِهِ وَهُوَ يَكْتُبُ عَلٰى نَفْسِهِ وَهُوَ وَضْعٌ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ: إِنَّ رَحْمَتِيْ تَغْلِبُ غَضَبِيْ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں اسے لکھا اس نے اپنی ذات کے متعلق بھی لکھا اور یہ اب بھی عرش پر لکھا ہوا موجود ہے کہ ''میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔''

(صحیح بخاری: 7404)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الطمع

حرص کرنا

کس کس چیز کی طمع ؟

نیک لوگوں میں شامل ہونے کی طمع۔

1. وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (83) وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ (84) "

اور جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو اس رسول کی طرف نازل کیا گیا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی ہوتی ہیں اس وجہ سے کہ انہوں نے حق میں سے پہچان لیا ہے۔ وہ پکار اٹھتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لے آئے ہیں۔ پھر ہمارا نام گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔ (83) اور آخر ہمیں کیا ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ تعالیٰ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا ہے؟ جب کہ ہم یہ حرص رکھتے ہیں کہ ہمارا ربّ ہمیں نیک لوگوں کی جماعت میں شامل کر لے۔ (84) (المائدۃ: 83-84)

بدلے کے دن خطاؤں کی معافی کی طمع۔

2 وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ يَوْمَ الدِّيْنِ (82)

اور جس سے میں طمع رکھتا ہوں کہ بدلے کے دن وہ میری خطا معاف کر دے گا۔"

(الشعراء: 82)

اللہ سے طمع ہے کہ وہ معاف کر دے

3. اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ (51)

"یقیناً ہم طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا ربّ ہماری خطاؤں کو معاف کر دے گا کہ ہم سب سے پہلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ایمان لانے والے بنیں۔"(51) (الشعراء:46۔51)

اللہ کو خوف اور طمع سے پکارو۔

4. اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (55) وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (56)

"اپنے ربّ کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔ یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(55) اور زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو۔اور اُسی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ۔یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے۔(56)" (الاعراف:55۔56)

وہ اپنے رب کو خوف اور طمع سے پکارتے ہیں۔

5. تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (16)

"اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔وہ اپنے ربّ کو خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں۔اور اُس میں جو ہم نے انہیں رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔(16)"

(السجدہ:15۔16)

کس کی طمع برباد کرتی ہے؟

دنیا کی محبت اور زندگی کی لمبی امید۔

6. أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيْرِ شَابًّا فِي اثْنَتَيْنِ: فِي حُبِّ الدُّنْيَا، وَطُوْلِ الْعَمَلِ".

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آنحضرت ﷺ نے فرمایا بوڑھے انسان کا دل دو چیزوں کے بارے میں ہمیشہ جوان رہتا ہے، دنیا کی محبت اور زندگی کی لمبی امید۔" (بخاری: 6420)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مال اور عمر کی حرص۔

7.عَنْ أَنَسٍ قَالَ :قَالَ رَسُولَ اللهِ ﷺ "يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ :الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمْرِ.

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا :ابن آدم بوڑھا ہوتا ہےاوراس میں دو چیزیں جوان رہتی ہیں مال اور عمر پر حرص۔''(مسلم:2412)

مال اور عزت کی حرص برباد کر دیتی ہے۔

8.عَنْ كَعْبِ ابْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ:قَالَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ "مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ فَأَفْسَدَلَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهِ".

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیا جائے وہ اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا دین کومال اور عزت کی حرص برباد کرتی ہے۔'' (جامع ترمذی: 2376)

حرص سے مال میں برکت پیدا نہیں ہوتی۔

9.عَنْ حَكِيمِ ابْنِ حِزَامٍ قَالَ:سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ قَالَ:"إِنَّ هٰذَا الْمَالَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِيْ:[يَا]حَكِيمُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِيْ يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى.

''حکیم بن حزام نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ تو آنحضرت ﷺ نے مجھے عطا فرمایا۔میں نے پھر مانگااور آنحضرت ﷺ نے پھرعطافرمایا۔پھرمیں نے مانگا اورآنحضرت ﷺ نے پھرعطا فرمایا۔پھر فرمایا کہ یہ مال۔اور بعض اوقات سفیان نے یوں بیان کہ (حکیم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا) اے حکیم !یہ مال سرسبزاورخوشگوارنظرآتا ہےپس جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

شخص اسے نیک نیتی سے لے اس میں برکت ہوتی ہے اور جو لالچ کے ساتھ لیتا ہے تو اسکے مال میں برکت نہیں ہوتی بلکہ وہ اس شخص جیسا ہو جاتا ہے جو کھاتا جاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے۔" (صحیح بخاری: 6441)

رسول اللہ ﷺ کی وصیتیں۔

جو نہ ملے اس کی پرواہ نہ کرو اور اس کے پیچھے نہ پڑو۔

10. عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِيْنِي الْعَطَاءَ، فَأَقُوْلُ: أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ: خُذْهُ إِذَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ شَيْءٌ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا، فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ."

"عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی چیز عطا فرماتے تو میں عرض کرتا کہ آپ مجھ سے زیادہ محتاج کو دے دیجیے۔ لیکن رسول اللہ ﷺ فرماتے کہ لے لو، اگر تمہیں فرماتے کہ لے لو، اگر تمہیں کوئی ایسا مال ملے جس پر تمہارا خیال نہ لگا ہوا ہو اور نہ تم نے اسے مانگا ہو تو اسے قبول کر لیا کرو۔ اور جو نہ ملے تو اس کی پرواہ نہ کرو اور اس کے پیچھے نہ پڑو۔ (صحیح بخاری: 1473)

مزید حاصل کرنے کی طمع۔

11. ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا (11) لا وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا (12) لا وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا (13) لا وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا (14) ل ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ (15) ق كَلَّا ط اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا (16) سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا (17) ط

"چھوڑ دو مجھے اور اُس شخص کو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ (11) اور میں نے اُس کے لیے بہت پھیلا ہوا مال بنا دیا۔ (12) اور حاضر رہنے والے بیٹے۔ (13) اور میں نے اُس کے لیے راستہ ہموار کر دیا۔ (14) پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اُسے اور زیادہ دوں۔ (15) ہرگز نہیں! یقیناً وہ ہماری آیات سے مخالفت رکھتا ہے۔ (16) جلد ہی میں اُسے کٹھن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

چڑھائی چڑھاؤں گا۔(17)" (المدثر:11-17)

طمع سے بچنے کی دعائیں۔

اللہ کی پناہ اس نفس سے جو سیر نہ ہو۔

12۔عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَرْقَمَ رضي الله عنه عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ : اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا .

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے:"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے،قرض اور بخل سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے۔اے اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا فرما اور اس کو پاک کر دے،تو ہی اس کا بہترین پاک کرنے والا ہے،تو ہی اس کا کارساز اور مولیٰ ہے۔اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔" (مسلم:6906)

حرص کا خطرہ ہے۔

13۔يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (32)

"اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں میں سے کسی کی طرح نہیں ہو۔اگر تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتی ہو تو بات میں نرمی اختیار نہ کیا کرو۔ پھر جس شخص کے دل میں بیماری ہے وہ لالچ میں پڑ جائے گا۔اور معروف بات کرو۔ (الاحزاب: 32)

انسان کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

14۔عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ : لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ.

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ''اگر انسان کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو تیسری کا خواہش مند ہوگا اور انسان کا پیٹ مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول کرتا ہے جو (دل سے) سچی توبہ کرتا ہے۔''

(بخاری: 6436)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

العنف زبردستی

دین میں کوئی زبردستی نہیں۔

1. لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (256)

"دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ یقیناً ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے۔ پھر جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے تو یقیناً اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جس نے کبھی ٹوٹنا نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سننے والا، جاننے والا ہے۔" (البقرہ: 256)

کیا تم لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کرو گے؟

2. وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ (99)

"اور اگر تیرا ربّ چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں کو مجبور کرو گے یہاں تک کہ وہ سب مومن ہو جائیں۔" (یونس 99)

اللہ ہمارے اس گناہ کو معاف کرے جس کے لیے تم نے ہمیں مجبور کیا۔

3. اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (73)

"یقیناً ہم تو اپنے ربّ پر ایمان لائے تاکہ وہ ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور اُس جادو کو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا۔ اور اللہ تعالیٰ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔" (طٰہٰ: 73)

گناہ پر مجبور مت کرو۔

4. وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(33)

''اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں تو انہیں چاہئے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔اور تمہارے غلاموں میں سے جو مکاتبت چاہتے ہیں، اگر تم ان میں کوئی بھلائی دیکھتے ہو تو اُن سے مکاتبت کرلو۔اور اُن کو اس مال میں سے دو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔اور اپنی لونڈیوں کو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، پیشے پر مجبور نہ کرو تا کہ تم دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ حاصل کرلو۔اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو یقیناً اُن کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (النور:33)

بیٹیوں پر نکاح کے لیے جبر نہ کرو۔

5. عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ الْأَنْصَارِيَّةِ:أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ ،فَأَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَرَدَّ نِكَاحَهَا.

''خنساء بنت خذام انصاریہ نے کہ ان کے والد نے ان کی شادی کر دی۔ان کی ایک شادی اس سے پہلے ہو چکی تھی (اور اب بیوہ تھیں)اس نکاح کو انہوں نے ناپسند کیا اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر (اپنی ناپسندیدگی ظاہر کر دی)تو آنحضرت ﷺ نے اس نکاح کو فسخ کر دیا'' (بخاری: 6945)

قرض دار پر بھی سختی مت کرو۔

6. عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَتْ :سَمِعْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَقُوْلُ :سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَوْتَ خُصُوْمٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمْ ،وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُوْلُ :وَاللّٰهِ لَا أَفْعَلُ ،فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ :أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللّٰهِ فَلَهُ أَيُّ ذٰلِكَ أَحَبَّ .

''عبدالرحمٰن نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا انہوں نے کہا کہ رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اللہ ﷺ نے دروازے پر دو جھگڑا کرنے والوں کی آواز سنی جو بلند ہو گئی تھی ۔ واقعہ یہ تھا کہ ایک آدمی دوسرے سے قرض میں کچھ کمی کرنے اور تقاضے میں کچھ نرمی برتنے کے لیے کہہ رہا تھا اور دوسرا کہتا تھا کہ اللہ کی قسم! میں یہ نہیں کروں گا۔ آخر رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گئے اور فرمایا کہ اس بات پر اللہ کی قسم کھانے والے صاحب کہاں ہیں؟ کہ وہ ایک اچھا کام نہیں کریں گے ۔ ان صحابی نے عرض کیا: میں ہی ہوں یارسول اللہ! اب میرا بھائی جو چاہتا ہے وہی مجھ کو بھی پسند ہے۔'' (بخاری: 2705)

سختی کا جواب سختی سے مت دو۔

7. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ ﷺ یَتَقَاضَاهُ فَاَغْلَظَ فَهَمَّ بِهٖ اَصْحَابُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : دَعُوْهُ فَاِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ قَالَ :اَعْطُوْهُ سِنًّا مِثْلَ سِنِّهٖ قَالُوْا: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اِلَّا اَمْثَلَ مِنْ سِنِّهٖ فَقَالَ :اَعْطُوْهُ فَاِنَّ مِنْ خَیْرِکُمْ اَحْسَنَکُمْ قَضَاءً .

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے حضرت محمد ﷺ سے (اپنے قرض کا) تقاضا کرنے آیا' اور سخت سست کہنے لگا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم غصے ہو کر اس کی طرف بڑھے لیکن آپ ﷺ نے فرمایا کہ'' اسے چھوڑ دو کیونکہ جس کا کسی پر حق ہو تو وہ کہنے سننے کا بھی حق رکھتا ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ'' اس کے قرض والے جانور کی عمر کا ایک جانور اسے دے دو۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:'' یارسول اللہ ﷺ! اس سے زیادہ عمر کا جانور تو موجود ہے (لیکن اس عمر کا نہیں)۔'' آپ ﷺ نے فرمایا کہ'' اسے وہی دے دو کیونکہ سب سے اچھا آدمی وہ ہے جو دوسروں کا حق پوری طرح ادا کرے۔''

(صحیح بخاری: 2306)

سختی کرنے سے بچو۔

8. عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا: اَنَّ یَهُوْدَ اَتَوُا النَّبِیَّ ﷺ فَقَالُوْا :اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ :عَلَیْکُمْ وَلَعَنَکُمُ اللّٰهُ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ قَالَ :مَهْلًا یَا عَائِشَةُ عَلَیْکِ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكِ بِالْعُنْفِ وَالْفُحْشِ قَالَتْ : أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَاقَالُوا ؟قَالَ: أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ ؟رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ .

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا ''السام علیکم'' (تم پر موت آئے) اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ تم پر بھی موت آئے اور اللہ کی تم پر لعنت ہو اور اس کا غضب تم پر نازل ہو لیکن آنحضرت ﷺ نے فرمایا (ٹھہرو) عائشہ رضی اللہ عنہا! تمہیں نرم خوئی اختیار کرنی چاہئے سختی اور بدزبانی سے بچنا چاہئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، حضور ﷺ آپ نے ان کی بات نہیں سنی ۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم نے انہیں میرا جواب نہیں سنا، میں نے ان کی بات انہیں لوٹا دی اور ان کے حق میں ان کی بدعا قبول ہو جائے گی۔ لیکن میرے حق میں ان کی بدعا قبول ہی نہ ہوگی۔'' (بخاری: 6030)

تم سختی کرنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے۔

9.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَثَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ لِيَقَعُوا بِهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ: دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اس کی طرف مارنے کو بڑھے، لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو اور جہاں اس نے پیشاب کیا ہے اس جگہ پر پانی کا ایک ڈول بھرا ہوا بہا دو کیونکہ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو۔ تنگی کرنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے۔'' (بخاری: 6128)

جانوروں پر بھی سختی کرنے سے باز رہو۔

10.عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهِ قَالَ: اتَّقُوا اللهَ فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوهَا صَالِحَةً وَكُلُوهَا صَالِحَةً .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے ایک اونٹ کو دیکھا کہ جس کا پیٹ اس کی پشت سے لگ گیا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگ ان بے زبان جانوروں کے سلسلہ میں اللہ کا خوف کرو ان پر اچھی طرح سوار ہو اور ان کو ٹھیک طرح کھلاؤ پلاؤ۔'' (ابوداود: 2548)

11.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : اَرْدَفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَلْفَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَاَسَرَّ اِلَيَّ حَدِيْثًا لَا اُحَدِّثُ بِهٖ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَكَانَ اَحَبُّ مَا اسْتَتَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِحَاجَتِهٖ هَدَفًا اَوْ حَائِشَ نَخْلٍ قَالَ : فَدَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَاِذَا جَمَلٌ فَلَمَّا رَاَى النَّبِيَّ ﷺ حَنَّ وَ ذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ فَمَسَحَ ذِفْرَاهُ فَسَكَتَ فَقَالَ: مَنْ رَبُّ هٰذَا الْجَمَلِ ؟لِمَنْ هٰذَا الْجَمَلُ ؟فَجَاءَ فَتًى مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ :لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :اَفَلَا تَتَّقِي اللّٰهَ فِيْ هٰذِهِ الْبَهِيْمَةِ الَّتِيْ مَلَّكَكَ اللّٰهُ اِيَّاهَا ؟ فَاِنَّهٗ شَكَا اِلَيَّ اَنَّكَ تُجِيْعُهٗ وَتُدْئِبُهٗ

''حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت محمد ﷺ نے ایک روز اپنے ہمراہ سوار کیا اور آہستہ سے مجھے ایک بات ارشاد فرمائی جو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا اور آپ ﷺ کو قضاء حاجت کے لیے چھپ جانے کے مقامات میں وہ مقام زیادہ پسندیدہ تھے یا تو کوئی جگہ بلند ہو یا درختوں کا جھنڈ ہو۔ایک مرتبہ آپ ﷺ کسی انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے اس طرف سے ایک اونٹ آیا اور اس نے آپ ﷺ کو دیکھتے ہی رونا شروع کر دیا اور اس نے اپنی آنکھوں سے آنسو بہانا شروع کر دیے آپ ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے اور آپ نے (شفقت سے) اونٹ کے سر مبارک پر ہاتھ مبارک پھیرا وہ خاموش ہو گیا۔اس کے بعد آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ یہ کس کا اونٹ ہے؟ انصار میں سے ایک نوجوان حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ میرا اونٹ ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا تم اس جانور کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں کرتے کہ جس کا اللہ تعالیٰ نے تم کو مالک بنایا۔اس اونٹ نے مجھ سے تمہاری شکایت کی کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو (زیادہ کام یا زیادہ بوجھ لاد کر) اس کو تھکا مارتے ہو۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

(سنن ابی داود: 2549)

جسے گناہ کرنے پر مجبور کر دیا جائے

12. دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَبْدُاللهِ بْنُ صَفْوَانَ، وَأَنَا مَعَهُمَا، عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَسَأَلَاهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِ، وَكَانَ ذٰلِكَ فِي أَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: يَعُوذُ عَائِذٌ بِالْبَيْتِ فَيُبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ، فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا؟ قَالَ: يُخْسَفُ بِهِ مَعَهُمْ، وَلٰكِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ نِيَّتِهِ.

''حارث بن ابی ربیعہ اور عبداللہ بن صفوان کے ہمراہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان دونوں نے سیدہ رضی اللہ عنہا سے اس لشکر کے بارے میں سوال کیا جسے ابن زبیر کی خلافت کے دوران دھنسایا گیا تھا تو سیدہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک پناہ لینے والا بیت اللہ کی پناہ لے گا پھر اس کی طرف لشکر بھیجا جائے گا۔ اور وہ جب ہموار زمین (بیداء) میں پہنچے گا تو انہیں دھنسا دیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جس کو زبردستی اس لشکر میں شامل کیا گیا ہو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن اسے اس کی نیت پر اٹھایا جائے گا۔''

(مسلم: 7240)

رسول اللہ ﷺ کی بددعا

اے اللہ! میری امت پر سختی کرنے والے پر سختی فرما۔

13. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي بَيْتِي هٰذَا: اللّٰهُمَّ! مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ، فَاشْقُقْ عَلَيْهِ، وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ، فَارْفُقْ بِهِ.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

آپ ﷺ نے میرے اس گھر میں فرمایا: اے اللہ! میری اس امت میں سے جس کو ولایت دی جائے اور وہ ان پر سختی کرے تو تو بھی اس پر سختی کر اور میری امت میں سے جس کو کسی معاملہ کا والی بنایا جائے وہ ان سے نرمی کرے تو تو بھی اس پر نرمی کر۔"
(مسلم: 4722)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

البغی

سرکشی

☆ ناحق زیادتی کیا ہے؟

1. هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ لَىِٕنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ (22) فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُكُمْ عَلٰۤی اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؗ ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (23)

''وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو لے کر موافق ہوا کے ساتھ چلتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہو رہے ہوتے ہیں تو اچانک تند ہوا آ جاتی ہے اور ہر طرف سے اُن پر موجیں اُٹھنے لگتی ہیں اور وہ گمان کر لیتے ہیں کہ یقیناً ہم گھر گئے ہیں تو وہ اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے اُسے پکارتے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں اس سے نجات دے دی تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔ (22) پھر جب وہ انہیں نجات دے دیتا ہے تب وہ فوراً زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! یقیناً تمہاری یہ سرکشی تمہارے اپنے خلاف ہے۔ دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے۔ پھر ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم تمہیں بتا دیں گے جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔ (23)''

(سورۃ یونس: 22,23)

☆ ناحق زیادتی کا حکم۔

اللہ تعالیٰ نے ناحق زیادتی کو حرام کیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

2. قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ. (33)

''آپ کہہ دو کہ میرے رب نے تو بس بے حیائی کے کاموں کو حرام قرار دیا ہے اُن میں سے جو کُھلے ہوں اور جو چُھپے ہوئے ہوں اور گُناہ اور ناحق زیادتی کو۔ اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرو جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ پر ایسی بات کرو جس کا تم علم نہیں رکھتے۔ (33)'' (سورۃ الاعراف: 33)

اللہ تعالیٰ ظلم اور زیادتی سے روکتا ہے۔

3. اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ ۚ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (90)

اللہ ط

''یقیناً اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور فحاشی اور بُرائی اور ظلم و زیادتی سے روکتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔'' (90) (سورۃ النحل: 90)

ناحق زیادتی پر تکبر کرنا سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے۔

4. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِیْكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: اِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یَقُوْلُ: "مِنَ الْغَیْرَةِ مَا یُحِبُّ اللّٰهُ، وَمِنْهَا مَا یُبْغِضُ اللّٰهُ. فَاَمَّا الَّتِیْ یُحِبُّهَا اللّٰهُ: فَالْغَیْرَةُ فِی الرِّیْبَةِ. وَاَمَّا الْغَیْرَةُ الَّتِیْ یُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَالْغَیْرَةُ فِیْ غَیْرِ رِیْبَةٍ، وَاِنَّ مِنَ الْخُیَلَاءِ مَا یُبْغِضُ اللّٰهُ، وَمِنْهَا مَا یُحِبُّ اللّٰهُ. فَاَمَّا الْخُیَلَاءُ الَّتِیْ یُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِیَالُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ عِنْدَ الْقِتَالِ، وَاخْتِیَالُهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ، وَاَمَّا الَّتِیْ یُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِیَالُهُ فِی الْبَغْیِ".

''حضرت جابر بن عتیک سے روایت ہے کہ نبی کریم فرماتے تھے کہ غیرت دو طرح کی ہے ایک تو وہ جو کہ اللہ کی پسند ہے اور دوسری وہ جو اللہ کو پسند نہیں وہ غیرت جو کہ اللہ کی پسندیدہ ہے وہ یہ ہے کہ شبہ کی جگہ پر ہو اور قوی قرائن موجود جیسے کہ کسی شخص کی بیوی سے کوئی شخص خلوت میں آ کر ہنسی مذاق کرے اور وہ غیرت جو کہ اللہ کو محبوب نہیں وہ یہ کہ شبہ کے بغیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اسی طرح پر تکبر بھی ایک قسم کا اللہ کو ناپسند ہے ایک قسم کا پسندیدہ ہے جو تکبر پسندہ ہے وہ یہ کہ انسان کفار سے جہاد کے وقت غرور کرے اور راہ الٰہی میں دیتے وقت یعنی بخوشی صدقہ دے اور جو تکبر ناپسندیدہ ہے وہ یہ ہے کہ ظلم اور تعدی میں غرور کرے اور نسب میں فخر کرے"

(أبوداود: 2659)

☆ ناحق زیادتی کیوں ہوتی ہے؟

ضد کی وجہ سے

5. وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لا وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (89) بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ج فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (90)

" اور جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کے پاس ایک کتاب آئی جو اُن کے پاس موجود کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے۔ اور وہ پہلے سے کافروں کے مقابلے میں فتح مانگا کرتے تھے۔ پھر جب وہ چیز ان کے پاس آ گئی جسے انہوں نے پہچان لیا تو انہوں نے اُس کا انکار کر دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے انکار کرنے والوں پر۔ (89) کیسا بُرا ذریعہ ہے جس کے عوض اُنہوں نے اپنی جانوں کو بیچ دیا کہ اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے کلام کا اس ضد کی بناء پر انکار کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کرتا ہے۔ پھر وہ غصّے پر غصّے کے ساتھ لوٹے ہیں اور کافروں کے لیے توہین آمیز عذاب ہے۔ (90)" (سورۃ البقرۃ: 89,90)

آپس کی زیادتی

6. كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ص وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِم وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اِلَّا الَّذِیْنَ اُوْتُوْهُ مِنْم بَعْدِ مَا جَآءَ تْهُمُ الْبَیِّنٰتُ بَغْیًا م بَیْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖط وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ(213)

''لوگ ایک ہی اُمت تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ اور اُن کے ساتھ کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا تا کہ وہ لوگوں کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کردے جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا۔ اور اُس میں اختلاف نہیں کیا مگر ان لوگوں نے جن کو حق کا علم دیا گیا تھا۔ اور اپنے پاس روشن نشانیاں آنے کے بعد آپس میں زیادتی کرنے کے لیے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے حق کے معاملے میں ہدایت دی جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔(213)''

(سورۃ البقرۃ:213)

7. اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُقف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْمبَعْدِ مَا جَآءَ هُمُ الْعِلْمُ بَغْیًامبَیْنَهُمْ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ(19)

''یقیناً دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ اور اہلِ کتاب نے علم آجانے کے بعد محض آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے اختلاف کیا۔ اور جو اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ ''

(سورۃ آل عمران:19)

☆ ناحق زیادتی کب ہوتی ہے؟

اگر اللہ رزق میں کشائش کردیتا تو لوگ سرکش ہوجاتے۔

8. وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ط اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ(27)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں سرکش ہو جاتے مگر وہ ایک اندازے سے جو چاہتا ہے نازل کرتا ہے۔ یقیناوہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے۔'' (27) (سورۃ الشوریٰ: 27)

☆ ناحق زیادتی کرنے والے

ناحق زیادتی کرنے والے جہنم کی دعوت دیتے ہیں۔

9. عَنْ عِكْرِمَةَ : قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَلِابْنِهِ عَلِيٍّ : انْطَلِقَا إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِيثِهِ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ يُصْلِحُهُ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ فَاحْتَبَى ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا حَتَّى أَتَى عَلَى ذِكْرِ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ : كُنَّا نَحْمِلُ لَبِنَةً لَبِنَةً وَعَمَّارٌ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ فَرَآهُ النَّبِيُّ ﷺ فَيَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ : وَيْحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ قَالَ : يَقُولُ عَمَّارٌ : أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ .

عکرمہ نے بیان کیا کہ مجھ سے اور اپنے صاحبزادے علی سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جاؤ اور ان کی احادیث سنو۔ ہم گئے تو دیکھا کہ ابوسعید رضی اللہ عنہ اپنے باغ کو درست کر رہے تھے۔ ہم کو دیکھ کر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی چادر سنبھالی اور گوٹ مار کر بیٹھ گئے، پھر ہم سے حدیث بیان کرنے لگے۔ جب مسجد نبوی ﷺ بنانے کا ذکر آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہم تو (مسجد کے بنانے میں حصہ لیتے وقت) ایک ایک اینٹ اٹھاتے لیکن عمار دو دو اینٹیں اٹھا رہے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے انہیں دیکھا تو ان کے بدن سے مٹی جھاڑنے لگے اور فرمایا: ''افسوس! عمار کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی، جسے عمار جنت کی دعوت دیں گے اور وہ جماعت عمار کو جہنم کی دعوت دے رہی ہوگی۔'' ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عمار رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ میں فتنوں سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح بخاری: 447)

اگر ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

10. وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ج فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ج فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ(9)

''اور اگر اہلِ ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو اُن دونوں کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر اُن دونوں میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو اُن دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔''(9) (سورۃ الحجرات:9)

رسول اللہ ﷺ کی وصیت۔

نہ گناہ کرو نہ بغاوت نہ حسد

11. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ اَنَّهُ قَالَ: قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: ''كُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ، صَدُوْقِ اللِّسَانِ''. قَالُوْا: صَدُوْقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ، فَمَا مَخْمُوْمُ الْقَلْبِ؟ قَالَ: ''هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ، لَا اِثْمَ فِيْهِ وَلَا بَغْيَ، وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ''.

''عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کہا گیا کہ کونسا آدمی افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: صاف دل (جو حسد اور کبر اور بغض اور خیانت سے خالی ہو) زبان کا سچا لوگوں نے کہا کہ زبان کے سچے کو تو ہم پہچانتے ہیں لیکن صاف دل کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ پرہیزگار پاک صاف جس کے دل میں نہ گناہ ہو نہ بغاوت نہ بغض نہ حسد۔'' (ابن ماجہ: 4216)

انجام

باغی کو دنیا میں بھی سزا ملتی ہے اور آخرت میں بھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

12. عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ".

''ابی بکرہ سے ،روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بغی اور قطع رحم سے زیادہ کوئی گناہ اس لائق نہیں کہ اس کے مرتکب کو جلد دنیا میں سزا ملے اور اس کو آخرت میں بھی جمع کیا جائے۔'' (الترمذي: 2511)

جس پر زیادتی کی جائے، اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد کرتا ہے۔

13. ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ (60)

''یہ (ہے ان کا معاملہ)۔ اور جو کوئی بدلہ لے جیسا کہ اس کے ساتھ کیا گیا تھا، پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا، در گزر کرنے والا ہے۔''(60) (سورۃ الحج:60)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

العُدْوَانُ

زیادتی

گناہ اور زیادتی میں تعاون نہیں۔

1. وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ.

''گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔'' (المائدہ:2)

مظلوم بھی ظلم کا جواب دینے میں زیادتی نہ کرے۔

2. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: اَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَعَلَى الْبَادِيءِ، مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی آپس میں گالی گلوچ کریں تو گناہ ابتداء کرنے والے پر ہی ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے نہ بڑھے، یعنی زیادتی نہ کرے۔'' (مسلم: 6591)

دعا میں حد سے زیادہ بڑھنا۔

3. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضي الله عنه اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِيْنِ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ: أَیْ بُنَیَّ سَلِ اللهَ الْجَنَّةَ وَتَعَوَّذْ بِهٖ مِنَ النَّارِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ: يَقُوْلُ سَيَكُوْنُ فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ يَعْتَدُوْنَ فِی الطُّهُوْرِ وَالدُّعَاءِ

عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو سنا وہ کہہ رہے تھے یا اللہ میں تجھ سے سفید محل مانگتا ہوں جنت کی دائیں طرف جب میں اس میں داخل ہوں تو کہا کہ اے میرے چھوٹے بیٹے اللہ سے جنت مانگ اور اس کی دوزخ سے پناہ مانگ بس یہی کافی ہے کیونکہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے کہ قریب میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو دعا کو حد سے زیادہ بڑھا دیں گے۔ (ابوداؤد:96)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

زکوۃ کی وصولی میں زیادتی کرنے والا زکوۃ کی ادائیگی میں رکاوٹ ڈالنے والا ہے۔

4. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُتَعَدِّي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا.

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا زکوۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا شخص زکوۃ کے ادا کرنے سے رکاوٹ ڈالنے والے جیسا ہے۔" (أبوداود: 1585)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

القَتلُ

قتل کرنا کیسا جرم ہے؟

ایک مسلمان کی جان، مال اور عزت دوسرے پر حرام ہیں۔

1۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَيْعِ بَعْضٍ وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَىٰ هٰهُنَا وَيُشِيْرُ إِلَىٰ صَدْرِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ : بِحَسْبِ امْرِیءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: تم لوگ ایک دوسرے پر حسد نہ کرو اور نہ ہی تناجش کرو (تناجش بیع کی ایک قسم ہے) اور نہ ہی ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے سے رُوگردانی کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھتا ہے۔'' آپ ﷺ نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا: ''تقویٰ یہاں ہے۔ کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر پورا پورا حرام ہے، اس کا خون اور اس کا مال اور اس کی عزت وآبرو۔''

(مسلم: 6541)

مومن کو قتل کرنا کفر ہے۔

2۔ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ."

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔'' (صحیح بخاری: 7076)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ناحق خون کرنا ہلاکت ہے۔

3. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : اِنَّ مِنْ وَرْطَاتِ الْاُمُوْرِ الَّتِی لَا مَخْرَجَ لِمَنْ اَوْقَعَ نَفْسَهُ فِيهَا : سَفْکَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِغَيْرِ حِلِّهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے تھے کہ ہلاکت کا بھنور جس میں گرنے کے بعد پھر نکلنے کی امید نہیں ہے وہ ناحق خون کرنا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔
(صحیح بخاری: 6863)

انجام

جو جان ناحق قتل کی جائے۔

4. عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا."

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو جان ناحق قتل کی جائے اس کے (گناہ کا) ایک حصہ آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (قابیل پر) پڑتا ہے۔"
(صحیح بخاری: 6867)

لوگوں کے درمیان سب سے پہلے ناحق خون کا فیصلہ ہوگا۔

5. حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "اَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ بِالدِّمَاءِ."

شقیق رحمہ اللہ نے بیان کیا کہا میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ لوگوں کے درمیان ہوگا وہ ناحق خون کے بدلہ کا ہوگا۔"
(صحیح بخاری: 6533)

قیامت کے دن مقتول کے گلے کی رگوں سے خون بہتا ہوگا۔

امان دینے کے بعد قتل کرنے والا قیامت کے دن فریب کا جھنڈا اٹھائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

6. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: "مَنْ أَمِنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ لِوَاءَ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ."

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی امان دیوے جان کی پھر اس کو قتل کرے تو قیامت کے دن فریب کا جھنڈا اٹھائے گا۔'' (ابن ماجہ: 2688)

قتل ہونے والا۔

7. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "يَجِيءُ الْمَقْتُوْلُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ بِيَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا يَقُوْلُ: يَارَبِّ! قَتَلَنِيْ هٰذَا حَتّٰى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ" قَالَ: فَذَكَرُوْا لِابْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَةَ فَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ)[93]قَالَ وَمَا نُسِخَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ وَلَا بُدِّلَتْ وَأَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ؟

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ نے فرمایا کہ آئے گا مقتول قاتل کے ساتھ قیامت کے دن کہ پیشانی کے بال اور سر قاتل کا مقتول کے ہاتھ میں ہوگا اور مقتول کے گلے کی رگوں سے خون بہتا ہوگا اور وہ کہے گا کہ اے رب میرے! اس نے مجھے قتل کیا یہاں تک کہ لے جائے گا وہ قاتل کو عرش کے نزدیک کہا راوی نے کہ پھر ذکر کیا لوگوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے توبہ کا یعنی توبہ اس کی قبول ہے یا نہیں تو پڑھی انہوں نے آیت: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا۔۔۔) آخر تک اور کہا کہ منسوخ نہیں ہوئی یہ آیت اور نہ بدلی گئی اور اس کی توبہ کہاں قبول ہوسکتی ہے۔'' (ترمذی: 3029)

خودکشی۔

خودکشی کرنے والا دوزخ میں بھی خود کو مارتا رہے گا۔

8. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "الَّذِيْ يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِيْ يَطْعُنُهَا يَطْعُنُهَا فِي النَّارِ."

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

خود اپنا گلا گھونٹ کر جان دے ڈالتا ہے وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا اور جو برچھے یا تیر سے اپنے تئیں مارے وہ دوزخ میں بھی اس طرح اپنے تئیں مارتا رہے گا۔" (صحیح بخاری: 1365)

جس نے اپنے آپ کو قتل کیا۔

9. عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا وَمَنْ شَرِبَ سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ وَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّىٰ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو لوہے کے ہتھیار سے قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ اس ہتھیار سے اپنے پیٹ کو زخمی کرتا رہے گا۔ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہے گا اور جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو قتل کیا تو وہ اسے چوستا رہے گا اور دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر قتل کیا تو وہ پہاڑ سے یوں ہی گرتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہے گا"۔ (صحیح مسلم:300)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

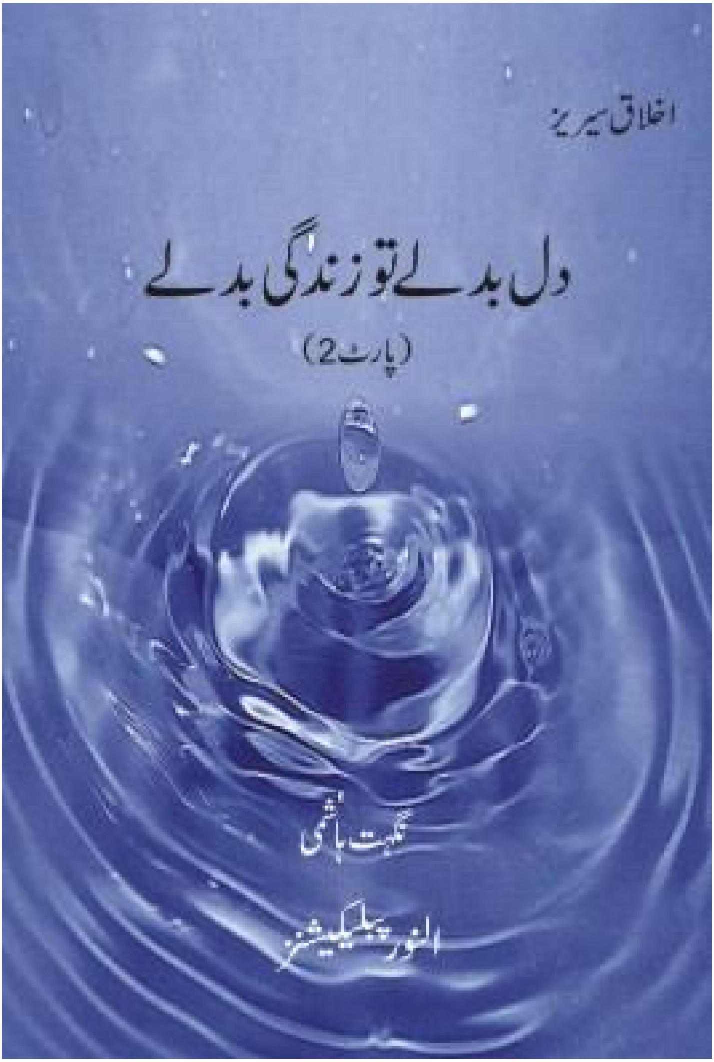

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

تقویٰ تقویٰ

تقویٰ کیا ہے؟

تقویٰ فطری طور پر الہام کیا گیا ہے۔

1. فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا

"پھر اس کو اس کی بدی اور اس کی خدا خوفی کی سمجھ دی۔" (الشمس: 8)

تقویٰ کہاں ہے؟

تقویٰ دل میں ہے۔

2. سَأَلَ رَجُلٌ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه مَا التَّقْوَى؟ قَالَ: "هَلْ أَخَذْتَ طَرِيقًا ذَا شَوْكٍ؟" قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعْتَ؟ قَالَ إِذَا رَأَيْتُ الشَّوْكَ عَدَلْتُ عَنْهُ أَوْ جَاوَزْتُهُ أَوْ قَصُرْتُ عَنْهُ. قَالَ: "ذَاكَ التَّقْوَى".

ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: "تقویٰ کیا ہے؟" فرمایا: "کیا کبھی تمہارا گزر کانٹوں بھرے راستے سے ہوا ہے؟" کہنے لگا: "ہاں" فرمایا: "پھر تم نے کیا کیا؟" کہنے لگا: "میں جب کانٹے کو دیکھتا تو اس سے دور ہٹ جاتا یا اس سے بچ کر گزر جاتا یا اس کو توڑ دیتا۔" فرمایا: "یہی تقویٰ ہے۔" (الدر المنثور للسیوطی: 61/1)

3. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هٰهُنَا)) وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ: ((بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ ایک دوسرے پر حسد نہ کرو اور نہ ہی تناجش کرو (تناجش بیع کی ایک قسم ہے) اور نہ ہی ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

دوسرے سے بغض رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے سے رُوگردانی کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھتا ہے۔'' آپ ﷺ نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا: ''تقویٰ یہاں ہے۔ کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر پورا پورا حرام ہے، اس کا خون اور اس کا مال اور اس کی عزت وآبرو۔'' (صحیح مسلم: 6541)

انسان کب تک متقی نہیں ہوسکتا؟

4. عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ رضی اللہ عنہ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ بَأْسٌ

''کوئی بندہ متقیوں میں شامل نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ حرج کے ڈر سے اس چیز کو چھوڑ نہ دے جس میں کوئی حرج نہیں۔'' (ترمذی: 2451)

متقی یا فاجر۔

اللہ کے نزدیک عزت والا متقی ہے۔

5. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ ، مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ، أَنْتُمْ بَنُوْ آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم سے دورِ جاہلیت کے تکبر اور غرور اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے کو دور کر دیا۔ اب انسان دو قسم کے ہیں یا مومن متقی ہے یا فاجر بدبخت ہیں (یاد رکھو) تم سب آدم کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اولاد ہو اور حضرت آدم کی پیدائش خاک سے ہوئی۔'' (ابوداؤد: 5116)

تقویٰ پر زندگی کی بنیاد رکھنے والا۔

6. اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

''کیا پھر وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ تعالیٰ سے تقویٰ اور اس کی رضا پر رکھی ہو بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گرتی ہوئی گگر کے کنارے پر رکھ دی؟ پھر وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑی۔ اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔'' (التوبۃ: 109)

سب انسان بھی متقی ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ کی بادشاہت میں کوئی اضافہ ہونے والا نہیں۔

7. عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ ﷺ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِيْمَا رَوٰى عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَّهٗ قَالَ: يَا عِبَادِیْ! لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى اَتْقٰى قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِیْ مُلْكِیْ شَيْئًا يَا عِبَادِیْ! لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ، كَانُوْا عَلٰى اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِیْ شَيْئًا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اور وہ اپنے ربّ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے بندو! اگر تمہارے اول اور آخر، تمہارے انسان اور جنات سب اس شخص کی طرح ہو جائیں جس کے دل میں تم میں سے سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے تو یہ بات میری بادشاہی میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتی۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اول اور آخر، تمہارے انسان اور جنات اس شخص کی طرح ہو جائیں جو تم میں سے سب سے زیادہ فاجر و فاسق ہے تو یہ چیز میری بادشاہی میں کوئی کمی نہیں کر سکتی۔
(صحیح مسلم: 6572)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8. یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

''اے لوگو! یقیناً ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ اور تمہیں قومیں اور برادریاں بنا دیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، باخبر ہے۔'' (الحجرات: 13)

تقویٰ کب تک؟

موت تک تقویٰ چاہیے۔

9. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہو۔''

(آل عمران: 102)

تقویٰ کے فوائد:

تقویٰ سے کل کی فکر ہوگی۔

10. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہو اور چاہیے کہ ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔'' (الحشر: 18)

تقویٰ سے اچھے برے کی پہچان ملے گی۔

11. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّیُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَيَغْفِرْلَكُمْ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

''اے ایمان لانے والو! اگر تم اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہو گے تو وہ تمہارے لیے ایک کسوٹی بہم پہنچا دے گا اور تمہاری برائیوں کو تم سے دور کرے گا اور تمہیں بخش دے گا، اللہ تعالیٰ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔'' (الانفال:29)

تقویٰ سے مشکلات سے نکلنے کا راستہ بنے گا۔

12. وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

''جوکوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لئے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دیگا اور اسے وہاں سے رزق دیگا جہاں اس کا گمان بھی نہ گیا گا''۔

(سورۃ الطلاق:3،2)

تقویٰ کی وجہ سے برکتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

13. وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

''اور اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاتے تو ہم اُن پر آسمان اور زمین میں سے برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا۔ پھر ہم نے اُن کو اُس کے بدلے میں پکڑ لیا جو وہ کماتے تھے۔'' (الاعراف:96)

تقویٰ سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔

14. عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ''مَنْ يَأْخُذُ عَنِّیْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ اَوْيُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟'' فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ: قُلْتُ اَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! فَاَخَذَ بِيَدِیْ فَعَدَّ خَمْسًا وَقَالَ: ''اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ، وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ، وَاَحْسِنْ اِلٰى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ.''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کون ہے جو مجھ سے یہ باتیں حاصل کر کے ان پر خود عمل کرے یا اس کو سکھائے جو اس پر عمل کرے۔'' میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں ہوں۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ باتیں شمار کیں اور فرمایا: ''حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کرو، تمام لوگوں سے زیادہ عبادت گزار ہو جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری قسمت میں جو کیا ہے اس پر راضی رہو تو سب لوگوں سے غنی ہو جاؤ گے۔ پڑوسی سے اچھا سلوک کرو تو ایماندار ہو جاؤ گے۔ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی لوگوں کے لیے پسند کرو تو مسلمان ہو جاؤ گے۔ زیادہ ہنسا نہ کرو کیونکہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔''

(جامع ترمذی: 2305)

تقویٰ کا انجام

تقویٰ سے جنت ملے گی۔

15. حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ. قَالَ: تَقْوَى اللهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ. قَالَ: اَلْفَمُ وَالْفَرْجُ

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے پوچھا کون سی چیز لوگوں کو جنت میں بہت داخل کرتی ہے؟ فرمایا! اللہ عزوجل اللہ سے ڈرنا اور حسن خلق اور پوچھا اس چیز کے بارے میں جو بہت زیادہ دوزخ میں داخل کرتی ہے؟ فرمایا! منہ اور شرم گاہ (فرج)'' (جامع ترمذی: 2004)

16. اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ (54) فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (55)

''یقیناً اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے والے باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ سچی عزت کی جگہ میں، بڑے ذی اقتدار بادشاہ کے پاس'' (سورۃ القمر: 54,55)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

17۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ

''اور اپنے رب کی طرف سے مغفرت اور جنت کی طرف جلدی کرو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جیسی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے''

(سورۃ آل عمران: 133)

جنت کے دروازے اہل تقویٰ کے لیے کھولے جائیں گے۔

18۔ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ

''اور جو لوگ اپنے رب سے ڈر کر رہے، اُنھیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور جنت کے دروازے کھول دیے گئے ہوں گے اور اُس کے محافظ اُن سے کہیں گے: ''سلام ہو تم پر! بہت اچھے رہے تم۔ پھر داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو'' (سورۃ الزمر: 73)

جنت کی وراثت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔

19۔ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا

''یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُن کو بنائیں گے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے تھے''۔ (سورۃ مریم: 63)

تقویٰ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی وصیتیں

تقویٰ کی وصیت ہے۔

20۔ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ فَقَالَ: اَوْصِنِي . فَقَالَ: سَأَلْتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مِنْ قَبْلِكَ . فَقَالَ: "اُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ، فَاِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ شَيْءٍ ، وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَاِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ الْاِسْلَامِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ ، وَذِكْرُكَ فِي الْأَرْضِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے وصیت کیجئے۔انہوں نے کہا: تم نے مجھ سے جو سوال کیا ہے میں نے تم سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے یہی سوال کیا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کہ یقیناً یہ ہر چیز کی جڑ ہے۔اور جہاد کو اپنے اوپر لازم کرنا کہ بیشک یہ اسلام کی رہبانیت ہے۔اور اپنے اوپر ذکر اور تلاوت قرآن کو لازم کرنا کہ اس سے تمہیں آسمان میں راحت ہوگی اور زمین میں تمہارا ذکر ہوگا (یعنی شہرت)۔''

(احمد فی المسند: 82/3)

اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو۔

21. عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: "اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ، وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ ، وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ ، وَأَدُّوْا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَأَطِيْعُوْا إِذَا أَمَرَكُمْ، تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ."

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے رب تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، اپنی پانچ نمازیں پڑھو، اپنے مہینے کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی زکوۃ ادا کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔''

(ترمذی: 616)

جہاں بھی ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔

22. عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: "اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ ، تَمْحُهَا ، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ."

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، برائی کے پیچھے نیکی لگا کر اس کو مٹا دو اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

آؤ۔" (ترمذی 1987)

اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت ہے۔

23. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِأَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ : أُوْصِیْکَ بِتَقْوَی اللّٰهِ فِیْ سِرِّ أَمْرِکَ وَعَلَانِیَتِکَ

آپ ﷺ نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: "میں تمہیں خلوت وجلوت میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔" (مسند احمد: 21573)

اللہ کا تقویٰ رکھنا لازم ہے۔

24. عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا قَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِنِّیْ أُرِیْدُ أَنْ أُسَافِرَ فَأَوْصِنِیْ، قَالَ : عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰهِ ،وَالتَّکْبِیْرِ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا سفر کرنے کا ارادہ ہے۔ آپ ﷺ مجھے کوئی نصیحت کر دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا لازم ہے اور ہر بلندی پر تکبیر کہنا۔ (ترمذی: 3445)

اللہ تعالیٰ آپ کو تقویٰ کا توشہ دے۔

25. عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّیْ أُرِیْدُ سَفَرًا فَزَوِّدْنِیْ .قَالَ : زَوَّدَکَ اللّٰهُ التَّقْوٰی .قَالَ : زِدْنِیْ ۔ قَالَ : وَغَفَرَ ذَنْبَکَ . قَالَ زِدْنِیْ بِأَبِیْ أَنْتَ وَأُمِّیْ ۔ قَالَ : وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَاکُنْتَ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ میں سفر کو جاتا ہوں سو مجھے توشہ دیجیے آپ ﷺ نے فرمایا "تجھ کو اللہ تعالیٰ تقویٰ کا توشہ دے عرض کی اور کچھ زیادہ کیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے گناہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

بخش دے عرض کی اور کچھ زیادہ کیجیے میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں۔ فرمایا تو جہاں ہو تیرے لیے خیر کو آسان کرے۔"

(ترمذی:3444)

اللہ تعالیٰ متقی سے محبت رکھتا ہے۔

26. وَعَنْ سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ عنہ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللہ ﷺ يَقُولُ : اِنَّ اللہَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ.

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "اللہ تعالیٰ اس بندے سے محبت رکھتا ہے جو پرہیز گار، مخلوق سے بے نیاز اور پوشیدہ ہو (یعنی شہرت اور نمود و نمائش سے اجتناب کرنے والا ہو)۔" (صحیح مسلم:7432)

تقویٰ کی دعائیں

تقویٰ کا سوال ہے۔

27. عَنْ عَبْدِاللہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اکثر فرمایا کرتے تھے: "اے اللہ بیشک میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں" (مسلم:6904)

میرے نفس کو تقویٰ عطا فرمایئے۔

28. اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا.

"اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرمایئے اور اس کا تزکیہ فرما دیجئے آپ اس کا بہترین تزکیہ نفس فرمانے والے ہیں آپ اس کے دوست اور کارساز ہیں۔" (صحیح مسلم)

تقویٰ والی زندگی چاہیے۔

29. "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِيْشَةً تَقِيَّةً، وَمِيْتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ."

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

”اے اللہ! بلاشبہ میں آپ سے تقوی والی زندگی، ٹھیک موت، اور خالی از رسوائی پلٹنے کا سوال کرتا ہوں۔“ (المسند: 19402)

نیکی اور تقویٰ کا سوال ہے۔

30. ”سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَاھٰذَاوَمَا کُنَّا لَهُ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنَّانَسْأَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَاھَذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِیْ السَّفَرِ، وَالْخَلِیْفَةُ فِیْ الْاَھْلِ وَالْمَالِ.“

”پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے لئے مسخر کر دیا اور ہم میں اس کو قابو کرنے کی طاقت نہ تھی۔ اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقوی کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا جس سے آپ راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس سفر کو آسان فرمائیے اور اس کے فاصلے کو ہمارے لئے سمیٹ دیجئے۔ اے اللہ! آپ سفر میں ساتھی اور اہل و مال میں جانشین ہیں۔ یا اللہ! بلاشبہ میں آپ سے مشقت سفر، منظر کی [بری] تبدیلی اور مال و اہل کے برے تغیر سے پناہ طلب کرتا ہوں۔“ (صحیح المسلم: 3275)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

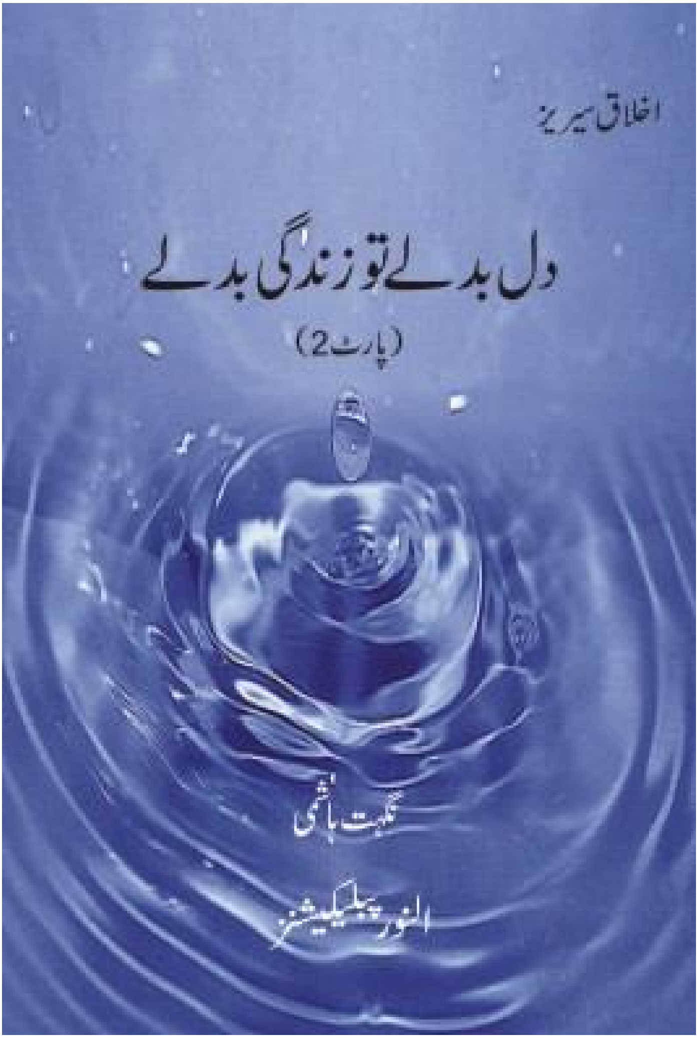

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نفسِ لوّامہ

ملامت کرنے والا نفس۔

1۔ مجاہدہ

2۔ محاسبہ

3۔ مراقبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

نفس

المجاھدہ

مجاھدہ کیوں ضروری ہے؟

جنت جانے کے لیے سخت مجاہدہ کرنے کی ضرورت ہے۔

1۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا فرمایا تو جبرائیل سے فرمایا کہ جاؤ جنت کو دیکھو وہ (جنت کو) دیکھ کر واپس آئے اور تیری عزت کی قسم اے میرے پروردگار! جو شخص بھی جنت کا حال سنے گا تو وہ اس میں ہی داخل ہونا چاہے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے جنت کو دشواریوں سے ڈھانپ دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا کہ جاؤ جنت کو دیکھ کر آؤ چنانچہ وہ گئے اور جنت کو دیکھا پھر واپس آ کر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے رب آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ جنت میں کوئی بھی داخل نہ ہو سکے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے جہنم بنائی تو ارشاد فرمایا اے جبرائیل جاؤ اور اس کو دیکھ کر آؤ وہ گئے اور اس کو دیکھا۔ پھر اللہ تعالیٰ کے پاس آئے اور عرض کیا اے پروردگار تیری عزت کی قسم! کوئی شخص جہنم کا حال سن کر اس میں داخل نہ ہوگا۔ اس پر اللہ نے اسے شہوتوں سے ڈھانپ دیا پھر ارشاد فرمایا: اے جبرائیل جاؤ اور اس کو دیکھ کر آؤ وہ گئے اور دیکھ کر آئے اور عرض کیا اے رب! تیری عزت اور جلال کی قسم! مجھے تو خطرہ ہے کوئی نہ بچے گا کہ جو جہنم میں داخل نہ ہو۔ (ابوداود: 4744)

مجاہدہ کیسے کریں؟

عَنْ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ: إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم لَيَقُومُ أَوْ لَيُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ أَوْ سَاقَاهُ: فَيُقَالُ لَهُ فَيَقُولُ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟

زیاد بن علاقہ بیان کیا کہ میں نے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اتنی دیر تک کھڑے ہوکر نماز پڑھتے رہتے کہ آپ ﷺ کے قدم یا(یہ کہا کہ) پنڈلیوں پر ورم آجاتا۔ جب آپ ﷺ سے اس کے متعلق کچھ عرض کیا جاتا تو فرماتے کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں۔ (صحیح بخاری: 1130)

.وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ، فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى

''لیکن جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اور جس نے نفس کو بری خواہشات سے روکا۔ تو یقیناً جنت اُس کا ٹھکانہ ہوگی۔'' (سورۃ النازعات: 40,41)

6. وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

''اور تم ان لوگوں کو اپنے سے دور نہ کرو جو صبح وشام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ اُس کی رضا چاہتے ہیں۔ اُن کے حساب میں سے تم پر کسی چیز کا بوجھ نہیں۔ اور تمہارے حساب میں سے کسی چیز کا ان پر کوئی بوجھ نہیں۔ پھر تم ان کو اپنے سے دور کرو گے تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔'' (الانعام: 52)

7. وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا.

'اور جمائے رکھو اپنے نفس کو اُن لوگوں کے ساتھ جو صبح وشام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ وہ اُس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری نظریں اُن سے نہ پھر جائیں۔ تم دنیا کی زندگی کی زینت چاہتے ہو۔ اور تم ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی کر لی اور جس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔'' (الکھف: 28)

.عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ﷛ قَالَ : كَانَ رَجُلٌ ، لَا اَعْلَمُ رَجُلًا اَبْعَدَ مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ ، وَكَانَ لَا تُخْطِئُهٗ صَلَاةٌ . قَالَ : فَقِيْلَ لَهٗ : اَوْ قُلْتُ (لَهٗ) : لَوِ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

تَرْكَبُهُ فِي الظَّلْمَاءِ وَفِي الرَّمْضَاءِ قَالَ :مَا يَسُرُّنِي اَنَّ مَنْزِلِي اِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ .اِنِّي اُرِيْدُ اَنْ يُكْتَبَ لِي مَمْشَايَ اِلَى الْمَسْجِدِ ، وَرُجُوعِي اِذَا رَجَعْتُ اِلَى اَهْلِي .فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :((''قَدْ جَمَعَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ كُلَّهُ''.))

''حضرت ابی بن کعب ؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا کہ جس کو میرے سے زیادہ کوئی نہیں جانتا کہ وہ مسجد سے اتنی دور ہے اور اسکی کوئی نماز بھی نہیں چھوٹتی تھی تو میں نے اس سے کہا کہ اگر تو ایک گدھا خرید لے کہ جس پر تو سوار ہوکر اندھیرے میں اور گرمیوں میں آیا کرے اس نے کہا میرے لیے یہ کوئی خوشی کی بات نہیں کہ میرا گھر مسجد کے کونے میں ہو بلکہ میں چاہتا ہوں کہ میرا مسجد کی طرف چل کر جانا لکھا جائے اور واپس جانا جب میں اپنے گھر کی طرف واپس جاؤں تو یہ بھی لکھا جائے رسول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے یہ سارا ثواب تیرے لیے جمع کر دیا ہے۔'' (صحیح مسلم: 1514)

9. حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ قَالَ : كُنْتُ اَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاٰتِيهِ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَقَالَ لِي ((سَلْ)) فَقُلْتُ : اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ :((اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ ؟)) قُلْتُ : هُوَ ذَاكَ قَالَ : فَاَعِنِّي عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ.

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رات کو رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرتا تھا اور آپ ﷺ کے استنجاء اور وضو کے لیے پانی لایا کرتا تھا۔ آپ نے ایک دن فرمایا: مانگ۔ تو میں نے عرض کیا میں آپ ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کے علاوہ اور کچھ؟ میں نے عرض کیا بس یہی۔ تو آپ نے فرمایا: تو اپنے معاملے میں سجود کی کثرت کے ساتھ میری مدد کر۔ (صحیح مسلم: 1094)

مجاہد کی مثال

10. عَنْ اَنَسٍ ؓ قَالَ :غَابَ عَمِّي اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ فَقَالَ: يَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

رَسُولَ اللّٰهِ اِغِبْتُ عَنْ أَوَّلِ قِتَالٍ قَاتَلْتَ الْمُشْرِكِيْنَ لَئِنِ اللّٰهُ أَشْهَدَنِيْ قِتَالَ الْمُشْرِكِيْنَ لَيَرَيَنَّ اللّٰهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَانْكَشَفَ الْمُسْلِمُوْنَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هٰؤُلَاءِ. يَعْنِيْ أَصْحَابَهُ وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هٰؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَاسْتَقْبَلَهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ: يَا سَعْدُ بْنَ مُعَاذٍ الْجَنَّةَ وَرَبِّ النَّضْرِ إِنِّي أَجِدُ رِيْحَهَا مِنْ دُوْنِ أُحُدٍ قَالَ سَعْدٌ: فَمَا اسْتَطَعْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا صَنَعَ قَالَ أَنَسٌ فَوَجَدْنَا بِهِ بِضْعًا وَّثَمَانِيْنَ ضَرْبَةً بِالسَّيْفِ أَوْ طَعْنَةً بِرُمْحٍ أَوْ رَمْيَةً بِسَهْمٍ وَّوَجَدْنَاهُ قَدْ قُتِلَ وَقَدْ مَثَّلَ بِهِ فَمَا عَرَفَهُ أَحَدٌ إِلَّا أُخْتُهُ بِبَنَانِهِ. قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نَرَى أَوْ نَظُنُّ أَنَّ هٰذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيْهِ وَفِيْ أَشْبَاهِهِ: (مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ) إِلٰى آخِرِ الْآيَةِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میرے چچا انس بن نضر رضی اللہ عنہ بدر کی لڑائی میں حاضر نہ ہو سکے اس لیے انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں پہلی لڑائی ہی سے غائب رہا جو آپ نے مشرکین کے خلاف لڑی لیکن اب اللہ تعالیٰ نے مجھے مشرکین کے خلاف کسی لڑائی میں حاضری کا موقع دیا تو اللہ تعالیٰ دیکھ لے گا کہ میں کیا کرتا ہوں پھر جب اُحد کی لڑائی کا موقع آیا اور مسلمان بھاگ نکلے تو انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے کہا کہا اے اللہ! جو کچھ مسلمانوں نے کیا میں اس سے معذرت کرتا ہوں اور جو کچھ ان مشرکین نے کیا ہے میں اس سے بیزار ہوں پھر وہ آگے (مشرکین کی طرف) بڑھے تو سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے سامنا ہوا ان سے انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ! میں تو جنت میں جانا چاہتا ہوں اور نضر رضی اللہ عنہ (ان کے باپ) کے رب کی قسم! میں جنت کی خوشبو احد پہاڑ کے قریب پاتا ہوں سعد رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو انہوں نے کر دکھایا اس کی مجھ میں ہمت نہ تھی انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اس کے بعد جب انس بن نضر رضی اللہ عنہ کو ہم نے پایا تو تلوار نیزے اور تیر کے تقریباً اسی زخم ان کے جسم پر تھے وہ شہید ہو چکے تھے مشرکوں نے ان کے اعضاء کاٹ دیئے تھے اور کوئی شخص انہیں پہچان نہ سکا تھا صرف ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کی بہن انگلیوں سے انہیں پہچان سکی تھیں۔ انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم سمجھتے ہیں (یا آپ نے نری کے بجائے نظن کہا) مطلب ایک ہی ہے کہ یہ آیت ان کے اور ان جیسے مومنین کے بارے میں نازل ہوئی تھی کہ "مومنوں میں کچھ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اس وعدہ سچا کر دکھایا جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کیا تھا" آخر آیت تک (صحیح بخاری: 2805)

مجاہدے کے فوائد

نوافل کے ذریعے مجاہدہ کرنے والوں سے اللہ محبت کرتا ہے

2. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ : مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُهُ عَلَیْهِ وَمَا زَالَ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحِبَّهُ فَکُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِهٖ وَیَدَهُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِهَا وَاِنْ سَاَلَنِیْ لَاُعْطِیَنَّهٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّهٗ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ تَرَدُّدِیْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ یَکْرَهُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَکْرَهُ مَسَاءَتَهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلانِ جنگ ہے اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے اور کوئی عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے (یعنی فرائض مجھ کو بہت پسند ہیں جیسے نماز، روزہ، حج، زکوۃ) اور میرا بندہ فرض ادا کرنے کے بعد نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پھر جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں، اگر وہ کسی دشمن یا شیطان سے میری پناہ کا طالب ہوتا ہے تو میں اسے محفوظ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

رکھتا ہوں اور میں جو کام کرنا چاہتا ہوں اس میں مجھے اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ مجھے اپنے مومن بندے کی جان نکالنے میں ہوتا ہے۔وہ تو موت کو بوجہ تکلیفِ جسمانی کے پسند نہیں کرتا اور مجھ کو بھی اسے تکلیف دینا برا لگتا ہے۔" (صحیح بخاری: 6502)

3 اللہ کو یاد کرتے رہنا نفس کے ساتھ جہاد کے بغیر ممکن نہیں

4. عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي .وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي .فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي .وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ . وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا .وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب بھی وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوں۔پس جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب آتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب آتا ہے تو میں اس سے دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔"
(صحیح بخاری: 7405)

انجام

مجاہدے سے درجات بلند ہوتے ہیں

11. عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :(("أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُوا اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ ؟ "))قَالُوا: بَلَى .يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ :قَالَ :"إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ .فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

’’حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتلاؤں جس سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور اس سے درجات بلند ہوتے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیوں نہیں یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: سختی اور تکلیف میں وضو کامل طور پر کرنا اور مسجد کی طرف زیادہ قدم چل کر جانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔‘‘ (بلندی درجات کا ذریعہ ہیں) پس تمہارے لیے یہی رباط ہے۔‘‘

(صحیح مسلم: 587)

12. عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرَجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ.

’’حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فساد کے زمانہ میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کے برابر ہے۔‘‘ (صحیح مسلم: 7400)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الیقین

یقین کیا ہے؟

1. اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (1) حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (2) كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (3) ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (4) كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ (5) لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ (6) ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ (7) ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ (8)

"زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی حرص نے تمہیں غفلت میں ڈال دیا ہے۔(1) یہاں تک کہ تم قبروں تک پہنچ جاتے ہو۔(2) ہرگز نہیں! جلد ہی تم جان لوگے۔(3) ہاں پھر ہرگز نہیں! بہت جلد تم جان لوگے۔(4) ہرگز نہیں! کاش تم یقینی علم کے ساتھ جانتے۔(5) تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔(6) پھر تم ضرور اُس کو یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔(7) پھر ضرور اُس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں سوال ہوگا۔(8)"

(التکاثر: 1.8)

کس چیز پر یقین؟

وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

2 الٓمّٓ (1) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (2) الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (3) وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ (4) اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (5)

"ا-ل-م-(1) یہ کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کیلئے ہدایت ہے۔(2) جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے اُن کو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(3) اور جو اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔(4) وہی لوگ اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔(5)" (البقرہ:1.5)

3. الٓمّٓ (1) تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ (2) هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ (3) الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ (4) اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (5)

"ا۔ل۔م۔(1) یہ پُرحکمت کتاب کی آیات ہیں۔(2) ہدایت اور رحمت ہے نیکوکاروں کے لیے۔(3) جولوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔(4) یہی لوگ اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔(5)" (لقمان:1.5)

یقین کیوں ضروری ہے؟

یقین پر جینا اور یقین پر مرنا ہی یقین پر اٹھائے گا۔

4۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "جب مردہ قبر میں جاتا ہے تو جو شخص بھی نیک ہوتا ہے وہ اپنی قبر میں بٹھایا جاتا ہے نہ اس کو ہول ہوتا ہے نہ اس کا دل پریشان ہوتا ہے اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تو کس دین پر تھا؟ وہ کہتا ہے دین اسلام پر۔پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کہ اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے اس وقت مومن کو جمال نبوی نظر آتا ہے یا آپ ﷺ کا نام لے کر پوچھا جاتا ہے،وہ کہتا ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ہمارے پاس دلیلیں اور کھلی نشانیاں لے کر آئے،اللہ کے پاس سے ہم نے ان کی تصدیق کی،پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا تو نے اللہ کو دیکھا وہ کہتا ہے کہ بھلا اللہ کو کون دیکھ سکتا ہے؟ پھر اس کے لیے ایک طرف سے کھڑکی کھولی جاتی ہے دوزخ کو وہ آگ دیکھتا ہے (شدّ اشتعال) سے اس سے کہا جاتا ہے دیکھ اللہ نے تجھ کو اس سے بچایا،پھر ایک دوسرا دریچہ جنت کی طرف کھولا جاتا ہے وہ وہاں کی تازگی اور لطافت کو دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے یہی تیرا ٹھکانہ ہے،اور اس سے کہا جاتا ہے کہ تو یقین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر تھا (دنیا میں) اور یقین پر مرا اور یقین ہی پر اٹھے گا (حشر میں) اللہ چاہے تو۔ اور برا آدمی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اس کا دل پریشان گھبرایا ہوا ہوتا ہے اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا۔ پھر پوچھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا تو تھا میں نے بھی ویسا ہی کہا پھر جنت کی طرف ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے وہ اس کی تازگی اور بہار جو اس میں ہے دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے کہ دیکھ اللہ نے تجھے اس سے محروم کیا، پھر ایک کھڑکی دوزخ کی طرف کھولی جاتی ہے وہ آگ کو دیکھتا ہے جو اوپر تلے ہو رہی ہے ایک کو ایک توڑ رہی ہے۔ اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا ٹھکانہ ہے تو شک میں تھا (دنیا میں) اسی پر مرا اسی پر اٹھے گا اگر اللہ چاہے۔

(سنن ابن ماجہ:4268)

یقین کے ساتھ سید الاستغفار پڑھنے والا جنتی ہے۔

5. حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ :"سَيِّدُ الأَسْتِغْفَارِ أَنْ يَقُولَ :اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

مجھ سے شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا وران سے رسول اللہ ﷺ نے کہ سید الاستغفار (مغفرت مانگنے کے تمام کلمات کا سردار) یہ ہے کہ یوں کہے "اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے انکو کہہ لیا اور اسی دن اسکا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

رات میں انکو پڑھ لیا اور اسکا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

(صحیح بخاری:6306)

یقین کیسے آتا ہے؟

وہ یقین لانے والوں میں سے ہو جائے۔

6. وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (74) وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ (75) فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ (76) فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّاۗلِّيْنَ (77) فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (78)

''اور یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: ''کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو؟ یقیناً میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں''۔ (74) اور ابراہیم کو اسی طرح ہم آسمانوں اور زمین کی حکومت دکھاتے ہیں اور تاکہ وہ یقین لانے والوں میں سے ہو جائے۔ (75) پھر جب اس پر رات طاری ہوئی تو اس نے ایک تارا دیکھا۔ اس نے کہا: ''یہ میرا رب ہے''۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو اس نے کہا: ''میں ڈوب جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا''۔ (76) پھر جب اس نے چاند کو طلوع ہوتے دیکھا تو کہا: ''یہ میرا ربّ ہے''۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو اس نے کہا: ''اگر میرے ربّ نے میری راہ نمائی نہ کی تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں گا''۔ (77) پھر جب اس نے سورج کو طلوع ہوتے دیکھا تو کہا: ''یہ میرا ربّ ہے۔ یہ سب سے بڑا ہے''۔ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو اس نے کہا: ''اے میری قوم! یقیناً میں ان سے لاتعلق ہوں جن کو تم شریک بناتے ہو''۔ (78)

(الانعام: 74،78)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوت ارادی

قوت ارادی کیا ہے؟

ایمان پر قائم رہنے کا ارادہ ہے۔

عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ ، فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ ، فَقَالَ لِي: لَنْ أَقْضِيَكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي لَنْ أَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ ، قَالَ: وَإِنِّي لَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ ؟ فَسَوْفَ أَقْضِيكَ إِذَا رَجَعْتُ إِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ. قَالَ وَكِيعٌ: كَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ ، قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ:

أَفَرَءَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ط أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا لا كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا لا وَّ نَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا (مریم: 77تا80)

''حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عاص بن وائل پر میرا قرض تھا پس میں اس کے پاس آیا اور اس سے قرض کا مطالبہ کیا تو اس نے مجھ سے کہا: میں ہرگز تمہارا قرض ادا نہیں کروں گا یہاں تک کہ تم محمد ﷺ کا انکار کرو تو میں نے اس سے کہا: ہرگز نہیں! میں محمد ﷺ کے ساتھ کفر نہیں کروں گا یہاں تک کہ تو مر جائے پھر دوبارہ زندہ کیا جائے۔ اس نے کہا: میں موت کے بعد دوبارہ زندہ کیا جاؤں گا تو تیرا قرض ادا کردوں گا۔ جب میں مال اور اولاد کی طرف لوٹوں گا۔ وکیع نے کہا: اعمش نے بھی اسی طرح کہا ہے پس یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی:

''کیا پھر تو نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے تو مال اور اولاد ضرور دیے ہی جاتے رہیں گے؟ کیا اس نے غیب کی اطلاع پائی ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ہم جلد ہی لکھ لیں گے اور ہم اس کے لیے عذاب میں اور اضافہ کریں گے۔ اور جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اس کے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا'' (مسلم: 7062)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

العزم

کیسے ہوتا ہے؟

جب عزم کرلو تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔

1. فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

"پھر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہے جس کی وجہ سے تم ان کے لیے نرم دل ہو۔ اور اگر تم بدزبان اور سخت دل ہوتے تو وہ تمہارے آس پاس سے بھاگ جاتے۔ پھر انہیں معاف کردو اور اُن کے لیے مغفرت کی دُعا مانگو اور معاملات میں ان سے مشورہ کرو۔ پھر جب عزم کرو تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔" (آل عمران: 159)

جب معاملے کا قطعی فیصلہ ہو جائے۔

2. طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

"حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنا ہے۔ پھر جب معاملے کا قطعی فیصلہ ہو گیا تو اگر وہ اللہ تعالیٰ سے سچے رہتے تو اُن کے لیے بہتر ہوتا۔" (محمد: 21)

کس چیز کا عزم؟

سمع وطاعت کا عزم

3. عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے رسول ﷺ سے آپ کی سننے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اوراطاعت کرنے کی بیعت کی خوشی اور ناخوشی دونوں حالتوں میں۔

(صحیح بخاری: 7199)

عزم والے رسول

4. فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۚ بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ

"پھر صبر کرو جس طرح رسولوں میں سے عزم والوں نے صبر کیا۔ اور اُن کے معاملے میں جلدی نہ کرو۔ جس دن یہ لوگ اُس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو گویا کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ بات پہنچا دی گئی۔ پھر کیا نافرمان قوم کے سوا کوئی اور ہلاک ہوگا؟" (الاحقاف: 35)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

التوکل

توکل کیا ہے؟

اللہ پر یقین ہی توکل ہے۔

10. عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ وَأَنَا فِي الْغَارِ: لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا فَقَالَ: "مَا ظَنُّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ بِاثْنَيْنِ، اللَّهُ ثَالِثُهُمَا؟"

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب ہم غار ثور میں چھپے تھے تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اگر مشرکین کے کسی آدمی نے اپنے قدموں پر نظر ڈالی تو وہ ضرور ہم کو دیکھ لے گا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: "اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! ان دو کا کوئی کیا بگاڑ سکتا ہے جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہے؟" (صحیح بخاری: 3653)

کس پر توکل کرنا ہے؟

اللہ تعالیٰ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہیے۔

1. قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

"کہہ دو کہ ہمیں ہرگز کچھ نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔ وہ ہمارا مولیٰ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہیے۔" (التوبہ: 51)

جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔

2. مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

"اور جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو وہ اُس کے لیے کافی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے رہنے والا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کی ہے"۔

(الطلاق: 3)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

اُسی کو اپنا وکیل بنالو۔

3. وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا

''اور اپنے ربّ کا نام یاد کرو اور سب سے کٹ کر اُسی کے ہو رہو۔ وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر وہ۔ پھر اُسی کو اپنا وکیل بنالو۔'' (المزمل: 8،9)

اُس زندہ پر بھروسہ کرو جس کو موت نہیں آئے گی۔

4. وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (56) قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا (57) وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا (58) الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا (59)

''اور ہم نے آپ کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (56) کہہ دو کہ میں اس پر تم سے اس کے سوا کوئی اجر نہیں مانگتا کہ جو چاہے وہ اپنے ربّ کی طرف راستہ اختیار کرلے۔ (57) اور اُس زندہ پر بھروسہ کرو جس کو موت نہیں آئے گی۔ اور اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو۔ اور اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونے کے لیے وہ کافی ہے۔ (58) جس نے آسمانوں اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر مستوی ہوا۔ وسیع رحمت والا۔ پھر اس کے بارے میں کسی جاننے والے سے پوچھو۔ (59)'' (الفرقان: 56،59)

وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

5. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

''یقیناً جو لوگ ایمان لانے والے ہیں جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل لرز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

جاتے ہیں۔اور جب اللہ تعالیٰ کی آیات اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں وہ اُن کا ایمان بڑھادیتی ہیں۔اور وہ اپنے ربّ پر اعتماد کرتے ہیں۔" (الانفال:2)

6. فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ

"پھر جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے تو وہ محض دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا ساز و سامان ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔اُن لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے اور وہ اپنے ربّ پر توکل کرتے ہیں۔" (الشوریٰ:36)

اسی پر میرا بھروسہ ہے۔

7. لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

"تحقیق تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے جو خود تم میں سے ہے۔اس پر شاق گزرتا ہے کہ تم نقصان میں پڑو۔تمہاری بھلائی کا حریص ہے۔ایمان لانے والوں پر شفیق و مہربان ہے۔پھر اگر یہ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ میرے لیے کافی ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اسی پر میرا بھروسہ ہے۔اور وہی عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔" (التوبہ: 128,129)

کیسا توکل؟

8. عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرُزِقْتُمْ كَمَا تُرْزَقُ الطَّيْرُ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا:"اگر تم اللہ پر توکل کرو جس طرح توکل کرنے کا حق ہے تو تم کو بھی ایسے رزق دیا جائے جیسا کہ چڑیوں کو رزق دیا جاتا ہے۔صبح کو وہ گھونسلوں سے خالی پیٹ نکلتی ہیں اور شام کو سیر ہو کر لوٹتی ہیں"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

(جامع ترمذی:2344)

9.عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَقْوَامٌ اَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ اَفْئِدَةِ الطَّیْرِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں کچھ ایسی قومیں داخل ہوں گی کہ جن کے دل نرم مزاجی اور توکل علی اللہ میں پرندوں کی طرح ہوں گے“۔ (صحیح مسلم:7162)

توکل کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے۔

11.فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

”پھر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہے جس کی وجہ سے تم ان کے لیے نرم دل ہو۔ اور اگر تم بدزبان اور سخت دل ہوتے تو وہ تمہارے آس پاس سے بھاگ جاتے۔ پھر انہیں معاف کردو اور اُن کے لیے مغفرت کی دُعا مانگو اور معاملات میں ان سے مشورہ کرو۔ پھر جب عزم کرو تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔“ (آل عمران:159)

کیسے توکل کروں؟

12.عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ عَنْهُ يَقُوْلُ :قَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْقِلُهَا وَاَتَوَكَّلُ ،اَوْاُطْلِقُهَا وَاَتَوَكَّلُ ؟ قَالَ : "اَعْقِلْهَاوَتَوَكَّلْ"

”حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ ﷺ! کیا اونٹ کا پیر باندھ کر توکل کروں، یا اس کو چھوڑ کر توکل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ کا پیر باندھ اور پھر توکل کر۔“ (ترمذی:2517)

توکل کی دعائیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

گھر سے نکلتے ہوئے

13.عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ ﷺ : مَنْ قَالَ یَعْنِی إِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِہٖ : بِسْمِ اللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ یُقَالُ لَہٗ : کُفِیتَ وَوُقِیتَ وَتَنَحّٰی عَنْہُ الشَّیْطَانُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا، بسم اللہ توکلت سے لے کر الا باللہ تک پڑھ لیتا ہے اللہ کے نام سے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، طاقت اور قوت اللہ کی توفیق کے ساتھ ہے تو اس نے کہا جاتا ہے تو کفایت کیا گیا ہے اور شر سے محفوظ کیا گیا ہے اور شیطان اس سے دور رہتا ہے"۔(جامع ترمذی: 3426)

رات کو

14.عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَدْعُوا مِنَ اللَّیْلِ : "اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ لَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ قَیِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ،لَکَ الْحَمْدُ ،اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ، قَوْلُکَ الْحَقُّ ،وَوَعْدُکَ الْحَقُّ ، وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ ،وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ ،وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ ،وَبِکَ آمَنْتُ ،وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ ،وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ،وَبِکَ خَاصَمْتُ ،وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ ،فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ،وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَا اِلٰہَ لِیْ غَیْرُکَ.

"ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات میں یہ دعا کرتے تھے:"اے اللہ تیرے ہی لیے تعریف ہے تو آسمان وزمین کا مالک ہے حمد تیرے لیے ہی ہے، تو آسمان وزمین کا قائم کرنے والا ہے اور ان سب کا جو اس میں ہیں۔ تیرے لیے ہی حمد ہے تو آسمان وزمین کا نور ہے۔ تیرا قول حق ہے اور تیرا وعدہ سچ ہے اور تیری ملاقات سچ ہے اور جنت سچ ہے اور دوزخ سچ ہے اور قیامت سچ ہے،اے اللہ میں نے تیرے ہی سامنے سر جھکا دیا میں تجھ ہی پر ایمان لایا میں نے تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کیا میں نے تیری ہی مدد کے ساتھ مقابلہ کیا اور میں تجھی سے انصاف کا طلب گار رہوں پس تو میری مغفرت کر، ان تمام گناہوں میں جو پہلے کر چکا ہوں اور جو بعد میں مجھ سے صادر ہوں، جو میں نے چھپا رکھے ہیں اور جن کا میں نے اظہار کیا ہے، تو ہی میرا معبود ہے اور تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔'' (صحیح البخاری: 7385)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الصبر

صبر کیا ہے؟

صبر روشنی ہے

1. اَنَّ اَبِی مَالِکٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ".

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اور صبر روشنی ہے۔" (صحیح مسلم: 534)

صبر ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

2. يَا بُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۔ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

"اے میرے چھوٹے بیٹے! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو اور جو مصیبت بھی تم پر آئے اس پر صبر کرو۔ یقیناً یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔"

(لقمان: 17)

صبر سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

3. اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ اَخْبَرَهُ: اَنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يَسْاَلْهُ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اِلَّا اَعْطَاهُ حَتّٰى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِيْنَ نَفِدَ كُلُّ شَيْءٍ اَنْفَقَ بِيَدَيْهِ: مَا يَكُوْنُ عِنْدِيْ مِنْ خَيْرٍ لَآ اَدَّخِرُهُ عَنْكُمْ وَاِنَّهُ مَنْ يَّسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَلَنْ تُعْطَوْا عَطَاءً خَيْرًا وَّاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ

انہیں ابوسعید نے خبر دی کہ چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم نے رسول ﷺ سے مانگا اور جس نے بھی رسول ﷺ سے مانگا آپ ﷺ نے بھی انہیں دیا یہاں تک کہ جو کچھ آپ ﷺ کے پاس تھا وہ ختم ہو گیا۔ جب سب کچھ ختم ہو گیا جو آپ ﷺ نے اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہاتھوں سے دیا تھا تو فرمایا کہ "جو بھی اچھی چیز میرے پاس ہوگی میں اسے تم سے بچا کے نہیں رکھتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ جو تم میں (سوال) سے بچتا رہے گا، اللہ تعالیٰ بھی اسے غیب سے دے گا اور جو شخص دل پر زور ڈال کر صبر کرے گا اور بے پرواہ رہنا اختیار کرے گا، اللہ تعالیٰ بھی اسے بے پرواہ کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت صبر سے بڑھ کو تم کو نہیں ملی۔"

(بخاری:6470)

صبر کس کے لئے؟

اپنے رب کے لیے صبر کریں۔

4. يَآيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (1) قُمْ فَاَنْذِرْ (2) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (3) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (4) وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (5) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (6) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (7)

"اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے!(1) اٹھو پھر خبردار کرو۔(2) اور اپنے ربّ کی بڑائی بیان کرو۔(3) اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔(4) اور گندگی سے دُور رہو۔(5) اور زیادہ حاصل کرنے کے لیے احسان نہ کرو۔(6) اور اپنے ربّ کے لیے صبر کرو۔(7)"

(المدثر:1.7)

جو رب کی رضا کے لیے صبر کرتے ہیں۔

5. وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ (22) جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ (23) سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ (24)

"اور جنہوں نے اپنے ربّ کی رضا حاصل کرنے کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور جو بھلائی سے بُرائی کو دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لیے ہے۔(22) ابدی باغ جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو صالح ہیں وہ بھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔(23) تم لوگوں پر سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا۔ پھر کتنا اچھا ہے آخرت کا گھر!(24)" (الرعد: 22,24)

صبر کیسے کریں؟

صبر اور نماز سے مدد لو۔

6. وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ (45) الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (46)

"اور صبر اور نماز سے مدد مانگو اور یقیناً یہ مشکل کام ہے مگر خشوع کرنے والوں کے لیے نہیں۔(45) جو گمان رکھتے ہیں کہ یقیناً وہ اپنے ربّ سے ملاقات کرنے والے ہیں اور یقیناً وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔" (البقرہ: 45,46)

ایک دوسرے سے صبر کا مقابلہ کرو۔

7. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

"اے ایمان والو! صبر کرو اور ایک دوسرے سے صبر کا مقابلہ کرو اور ایک دوسرے سے رابطہ قائم رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔" (آل عمران: 200)

رسول اللہ ﷺ کا صبر

8. حَدَّثَنِي عُرْوَةُ: اَنَّ عَائِشَةَ رضي الله عنها حَدَّثَتْهُ: اَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ: هَلْ اَتَى عَلَيْكُمْ يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ مِنْ يَوْمِ اُحُدٍ؟ قَالَ: "لَقَدْ لَقِيْتُ مِنْ قَوْمِكِ لَقِيْتُ، وَكَانَ اَشَدُّ مَا لَقِيْتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ اِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِي اِلَى مَا اَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَاَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي فَلَمْ اَسْتَفِقْ اِلَّا وَاَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَاسِي فَاِذَا اَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ اَظَلَّتْنِي فَنَظَرْتُ فَاِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ فَنَادَانِي فَقَالَ: اِنَّ اللهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ اللهُ اِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَامُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فَنَادَانِی مَلَکُ الْجِبَالِ فَسَلَّمَ عَلَیَّ ثُمَّ قَالَ : یَا مُحَمَّدُ فَقَالَ : ذٰلِکَ فِیمَا شِئْتَ اِنْ شِئْتَ اَنْ اُطْبِقَ عَلَیْهِمُ الْاَخْشَبَیْنِ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ : بَلْ اَرْجُو اَنْ یُخْرِجَ اللّٰہُ مِنْ اَصْلَابِهِمْ مَنْ یَعْبُدُ اللّٰہَ وَحْدَهُ لَا یُشْرِكُ بِهِ شَیْئًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ انھوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا آپ پر احد کے دن سے بھی زیادہ کوئی سخت دن گزرا ہے؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری قوم کی طرف سے میں نے کتنی مصیبتیں اٹھائی ہیں لیکن اس سارے دور میں عقبہ کا دن مجھ پر سب سے زیادہ سخت تھا یہ وہ موقع تھا جب میں نے (طائف کے سردار) کنانہ ابن عبد یالیل بن عبد کلال کے ہاں اپنے آپ کو پیش کیا تھا۔ لیکن اس نے (اسلام قبول نہیں کیا اور) میری دعوت کورد کر دیا۔ میں وہاں سے انتہائی رنجیدہ ہو کر واپس ہوا۔ پھر جب میں قرن الثعالب پہنچا، تب مجھ کو کچھ ہوش آیا۔ تب مجھ کو کچھ ہوش آیا اور میں نے دیکھا کہ بدلی کا ایک ٹکڑا سایہ کیے ہوئے ہے اور میں نے دیکھا کہ حضرت جبریل اس میں موجود ہیں۔ اور انھوں نے مجھے آواز دی اور مجھے سلام کیا اور اور کہا کہ اے محمد پھر انھوں نے بھی وہی بات کی آپ جو چاہیں (اسکا مجھے حکم فرمائیں) اگر آپ چاہیں تو میں دونوں طرف کے پہاڑ ان پر لا کر ملا دوں (جن سے وہ چکنا چور ہو جائیں) نبی ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تو اسکی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل سے ایسی اولاد پیدا کرے گا جو کیلئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے گی۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائے گی۔" (صحیح بخاری: 3231)

صبر کرنے والے

9. اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16) اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ (17)

"وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لائے۔ پھر آپ ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ (16) اور صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنے والے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اور رات کے پچھلے پہر میں مغفرت کی دُعائیں مانگنے والے ہیں۔(17)"

(آل عمران: 16.17)

صبر کب کریں؟

صدمے کے آغاز میں صبر

10.وَعَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِامْرَأَةٍ تَبْكِي عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ: "اتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي" فَقَالَتْ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِيبَتِي، وَلَمْ تَعْرِفْهُ، فَقِيلَ لَهَا: إِنَّهُ النَّبِيُّ ﷺ، فَأَتَتْ بَابَ النَّبِيِّ ﷺ، فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ، فَقَالَتْ: لَمْ أَعْرِفْكَ، فَقَالَ: (إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى).

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو ایک قبر پر بیٹھی رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: "اللہ تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر۔ اس نے کہا۔ مجھ سے دور ہو جا! تجھے وہ مصیبت نہیں پہنچی جو مجھے پہنچی ہے۔ اس رسول اللہ ﷺ کو نہیں پہچانا(اس لئے فرط غم میں اس نے نازیبا انداز اختیار کیا)۔ بعد میں اس کو بتلایا گیا کہ وہ تو نبی ﷺ تھے۔ چنانچہ (یہ سن کر) وہ آپ کے دروازے پر آئی، وہاں دربانوں کو نہیں پایا، (آ کر) اس نے کہا کہ میں نے آپ کو نہیں پہچانا۔ آپ نے اسے (پھر وعظ کرتے ہوئے) فرمایا: صبر تو یہی ہے کہ صدمے کے آغاز میں کیا جائے۔ (بعد میں تو صبر آ ہی جاتا ہے) مسلم کی ایک اور روایت میں ہے۔ وہ اپنے بچے (کی قبر) پر رو رہی تھی۔ (بخاری: 1283، (مسلم: 2139)

تکلیف پر صبر کرنا

11.عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ: أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، قَالَ: هٰذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَتْ: إِنِّي أُصْرَعُ، وَإِنِّي أُصْرَعُ، وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللهَ تَعَالَى لِي قَالَ: "إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ، وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللهَ تَعَالَى أَنْ يُعَافِيكِ" فَقَالَتْ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

أَصْبِرُ ،فَقَالَتْ : اِنِّي أَتَكَشَّفُ ، فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ ،فَدَعَالَهَا .

عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تجھے جنتی عورت نہ دکھلاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، (ضرور دکھلایئے!) انہوں نے فرمایا: یہ کالی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس نے کہا: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے جس سے میں ننگی ہو جاتی ہوں، آپ میرے لئے اللہ سے دعا فرمائیں (کہ اس بیماری سے نجات مل جائے)۔ آپ نے فرمایا: ''اگر تو چاہے تو اس تکلیف پر صبر کر، اس کے بدلے تیرے لئے جنت ہے اور اگر تو چاہے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کر دیتا ہوں کہ اللہ تجھے اس بیماری سے عافیت دے دے۔ اس نے کہا میں صبر ہی اختیار کرتی ہوں۔ تاہم (دورے کے وقت) میں ننگی ہو جاتی ہوں، آپ اللہ سے دعا فرما دیں کہ میں ننگی نہ ہوا کروں۔ چنانچہ آپ نے اس کے لئے یہ دعا فرمائی۔ (بخاری: 5652)

تکلیف پر صبر

12. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنِ الرَّقِّيُّ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَالِحٍ : حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ ابْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : اَلْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِّنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مومن لوگوں سے مل کر رہتا ہے اور ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے، اس کو اس مومن کی نسبت زیادہ ثواب ملتا ہے جو نہ لوگوں سے ملتا ہے اور نہ ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے۔'' (ابن ماجہ: 4032)

اللہ کی رضا چاہنے والوں کے ساتھ پر صبر کریں۔

13. وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''اور جمائے رکھو اپنے نفس کو اُن لوگوں کے ساتھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ وہ اُس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری نظریں اُن سے نہ پھر جائیں۔ تم دنیا کی زندگی کی زینت چاہتے ہو۔ اور تم ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی کر لی اور جس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔'' (الکھف: 28)

صبر کی جزا

صبر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا۔

14. اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ

''کیا تم سمجھتے ہو کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ابھی تک اُن لوگوں کو نہیں جانا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور جو صبر کرنے والے ہیں۔''

(آل عمران: 142)

صبر کرنے والوں کے لیے بخشش ہے۔

15. وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ (9) وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ (10) اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (11)

''اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں پھر اس سے اُسے محروم کر دیتے ہیں تو یقیناً وہ مایوس ہو جاتا ہے، ناشکرا بن جاتا ہے۔ (9) اور اگر مصیبت کے بعد جو اسے پہنچی تھی ہم اسے نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ضرور کہتا ہے کہ ساری مصیبتیں مجھ سے دور ہو گئیں۔ یقیناً وہ اترانے والا، اکڑنے والا بن جاتا ہے۔ (10) سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کیے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ (11)'' (ھود: 9،11)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اجر۔

16۔ وَعَنْ اَبِی یَحْیٰی صُھَیْبِ بْنِ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: (عَجَباً لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَہٗ کُلَّہٗ خَیْرٌ، وَلَیْسَ ذٰلِکَ لِأَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ: اِنْ اَصَابَتْہُ سَرَّاءُ شَکَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ، وَاِنْ اَصَابَتْہُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ

حضرت ابویحییٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ اس کے ہر کام میں اس کے لئے بھلائی ہے اور یہ چیز مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ اگر اسے خوش حالی نصیب ہو، (اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہے، تو (یہ شکر کرنا بھی) اس کے لئے بہتر ہے (یعنی اس میں اجر ہے) اور اسے تکلیف پہنچے تو صبر کرتا ہے، تو یہ (صبر کرنا بھی) اس کے لئے بہتر ہے (کہ صبر بھی بجائے خود نیک عمل اور باعث اجر ہے)۔'' (صحیح مسلم: 7500)

صبر کا بدلہ جنت ہے۔

17۔ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ یَقُولُ: ''اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ: اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدِی بِحَبِیبَتَیْہِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُہٗ مِنْھُمَا الْجَنَّۃَ'' یُرِیدُ عَیْنَیْہِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میں کسی بندہ کو اس کے دو محبوب اعضاء ''آنکھوں'' کے بارے میں آزماتا ہوں ''یعنی نابینا کر دیتا ہوں'' اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اس کے بدلے میں اسے جنت دیتا ہوں۔ (بخاری: 5653)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

احتساب

اخلاص کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہوتا

1. اَلَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ (156) اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (157)

''وہ لوگ کہ جب کوئی مصیبت اُن پر آتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ''یقیناً ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور یقیناً ہم اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔'' (156) یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔ (157)''

(البقرۃ: 156,157)

رب کی رضا کی تلاش اخلاص ہے

2. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ

''اور لوگوں میں سے وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش میں اپنی جان بھی بیچ دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بندوں پر شفقت کرنے والا ہے۔'' (البقرۃ: 207)

اللہ تعالیٰ ہمارے لیے کافی ہے۔

3. اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

''جن سے لوگوں نے کہا کہ یقیناً دشمن نے تمہارے خلاف لشکر جمع کر لیے ہیں پھر تم اُن سے ڈر جاؤ۔ پھر اس نے ان کے ایمان میں اضافہ کر دیا۔ اور انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔'' (آل عمران: 173)

اللہ تعالیٰ میرے لیے کافی ہے۔

4. فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

''پھر اگر یہ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ میرے لیے کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے۔ اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔'' (التوبہ: 129)

اخلاص کیسے آتا ہے؟

اللہ سے اجر کی امید

5. كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿105﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿106﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿107﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿108﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿109﴾

''نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن کے بھائی نوح نے اُن سے کہا: ''کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یقیناً میرا اجر تو کائنات کے ربّ کے ذمہ ہے۔'' (الشعراء: 105,109)

6. كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿123﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿124﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿125﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿126﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿127﴾

''عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (123) جب اُن کے بھائی ہود نے اُن سے کہا: ''کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (124) یقیناً میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (125) پھر تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (126) اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یقیناً میرا اجر تو کائنات کے ربّ کے ذمہ ہے۔ (127)''

(الشعراء: 123.127)

7. كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿141﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿142﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿143﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿144﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (145)

''ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔(141) جب اُن سے اُن کے بھائی صالح نے کہا: ''کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (142) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔(143) پھر اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔(144) اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یقیناً میرا اجر کائنات کے رب کے ذمہ ہے۔(145)'' (الشعراء: 141,145)

اللہ سے تجارت کی امید۔

8. اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ (29) لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (30)

''یقیناً جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اُس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں جو کبھی برباد نہیں ہوگی۔(29) تا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے اجر اُن کو پورے کے پورے دے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے۔ یقیناً وہ بخشنے والا، قدردان ہے۔(30)''

(فاطر: 29,30)

گھر والوں پر ثواب کی نیت سے خرچ کرنا۔

9. عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً، وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا، كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً".

''حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا۔''

(صحیح مسلم: 2322)

ثواب کی نیت سے جنازے میں شرکت کرنا۔

10. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا ، وَكَانَ مَعَهُ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنَ الْأَجْرِ بِقِيرَاطَيْنِ ، كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ".

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو کوئی ایمان رکھ کر اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے اور نماز اور دفن سے فراغت ہونے تک اس کے ساتھ رہے تو وہ دو قیراط ثواب لے کر لوٹے گا ہر قیراط اتنا بڑا ہو گا جیسے احد کا پہاڑ، اور جو شخص جنازے پر نماز پڑھ کر دفن سے پہلے لوٹ جائے تو وہ ایک قیراط ثواب لے کر لوٹے گا۔'' (صحیح البخاری:47)

خالص نیت سے روزے رکھنا۔

11. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ".

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان اور خالص نیت کے ساتھ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔'' (صحیح البخاری:38)

صبر میں اخلاص۔

12. وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾

''اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور جو بھلائی سے برائی کو دفع کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہیں۔ آخرت کا گھر ان ہی لوگوں کے لیے ہے۔ (22) ابدی باغ جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو صالح ہیں وہ بھی۔ اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔ (23) تم لوگوں پر سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا۔ پھر کتنا اچھا ہے آخرت کا گھر! (24)'' (الرعد: 22,24)

ثواب کی نیت سے صبر کرنا۔

13. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: "يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ".

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس مومن بندے کا جس کی میں کوئی عزیز چیز دنیا سے اٹھالوں اور وہ اس پر ثواب کی نیت سے صبر کر لے تو اس کا بدلہ میرے یہاں جنت کے سوا اور کچھ نہیں'' (صحیح البخاری: 6424)

بیٹے کی وفات پر صبر پر اللہ سے ثواب کی امید

14. عَنْ أُسَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: أَرْسَلَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ ﷺ إِلَيْهِ أَنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ فَأْتِنَا، فَأَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ وَيَقُولُ: "إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ".

حضرت ابوزید اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ کی ایک صاحبزادی (حضرت زینب) نے آپ کو اطلاع دی میرا ایک لڑکا مرنے کے قریب ہے آپ نے انہیں سلام کہلوایا اور کہلوایا کہ اللہ تعالیٰ ہی کا سارہ مال ہے جو لے لیا وہ اسی کا۔ جو اس نے دیا ہے وہ بھی اسی کا ہے اور ہر چیز اس کی بارگاہ میں ایک وقت مقررہ پر ہی واقع ہوتا ہے۔ اس لئے صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھو۔''

(بخاری: 1284، صحیح مسلم: 2135)

بیٹے کی شہادت پر صبر پر ثواب کی امید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

15. عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: أُصِيبَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ فَجَاءَتْ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْتَ مَنْزِلَةَ حَارِثَةَ مِنِّي ، فَإِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ وَأَحْتَسِبْ ، وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرَى تَرَى مَا أَصْنَعُ ؟ فَقَالَ: "وَيْحَكِ أَوَ هَبِلْتِ أَوَ جَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ ؟ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ ، وَإِنَّهُ لَفِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ".

''حمیدی طویل نے بیان کیا، کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا، انھوں نے بیان کیا کہ حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ بدر لڑائی میں شہید ہو گئے وہ اسوقت نو عمر تھے تو ان کی والدہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو معلوم ہے کہ حارثہ سے مجھے کتنی محبت تھی، اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی اور صبر پر ثواب کی امیدوار رہوں گی اور اگر کوئی اور بات ہے تو آپ دیکھیں گے کہ میں اس کے لئے کیا کرتی ہوں۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ افسوس تم پر کیا تم پاگل ہوگی ہو۔ جنت ایک ہی نہیں ہے۔ بہت سی جنتیں ہیں اور وہ (حارثہ رضی اللہ عنہ) جنت الفردوس میں ہے۔'' (صحیح البخاری: 6550)

صدمے پر صبر کے وقت ثواب کی امید

16. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ: ابْنَ آدَمَ! إِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى ، لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ".

''حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''اے آدم کے بیٹے اگر تو صبر کرے اور ثواب چاہے پہلے صدمے کے وقت تو میں تیرے لیے کسی ثواب سے راضی نہ ہوں گا سوا جنت کے (یعنی اس کے بدل تجھ کو جنت ہی عطا کروں گا)۔''

(ابن ماجہ: 1597)

اللہ کی راہ میں زخم کھانا۔

17. عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: دَمِيَتْ إِصْبَعُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي بَعْضِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

تِلْکَ الْمَشَاهِدِ فَقَالَ:

هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

''جندب بن عبداللہ بجلی سے سنا، انھوں نے کہا کہ نبی ﷺ چل رہے تھے کہ آپ کو پتھر سے ٹھوکر لگی اور آپ گر پڑے، اس سے آپ کی انگلی سے خون بہنے لگا، تو آپ نے یہ شعر پڑھا۔

تو تو اک انگلی ہے اور کیا ہوا جو زخمی ہوگی کیا ہوا اگر راہ مولیٰ میں تو زخمی ہوگئی''

(صحیح البخاری:6146)

ثواب کی نیت سے شہادت کی خواہش

18. عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ "أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْإِيمَانَ بِاللَّهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ" . فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تُكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَايَ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: "نَعَمْ، إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ". ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: "كَيْفَ قُلْتَ"، قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتُكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَايَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: "نَعَمْ، وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ، إِلَّا الدَّيْنَ، فَإِنَّ جِبْرِيلَ علیہ السلام قَالَ لِي ذَلِكَ".

''حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے صحابہ کرام کے درمیان کھڑے ہوکر ارشاد فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد اور اللہ پر ایمان لانا افضل اعمال ہیں۔ ایک آدمی نے کھڑے ہوکر عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اللہ کے راستے میں قتل کیا جاؤں تو میرے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا۔ اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو رسول ﷺ نے اسے فرمایا: ہاں! اگر تو اللہ کے راستے میں قتل کیا جائے اور صبر کرنے والا؟ (ثابت قدم) ثواب کی نیت رکھنے والا اور پیٹھ پھیرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

بغیر دشمن کی طرف متوجہ رہنے والا ہو۔ پھر رسول ﷺ نے فرمایا: تم نے کیا کہا تھا: اس نے کہا میں نے کہا تھا کہ اگر میں اللہ کے راستے میں قتل کیا جاؤں تو میرے گناہ مجھ سے دور ہو جائیں گے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہاں! اس حال میں تو صبر کرنے والا، ثواب کی نیت رکھنے والا اور پیٹھ پھیرے بغیر دشمن کی طرف متوجہ رہنے والا ہو تو سوائے قرض کے (سب گناہ معاف ہو جائیں گے) کیونکہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے یہی کہا ہے۔''

(صحیح مسلم:4880)

اللہ تعالیٰ کی خاطر کھانا کھلانا

19. يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿8﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿9﴾

''جو نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔(7) اور وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم اور قیدی کو۔(8) یقیناً ہم تمہیں صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کھلاتے ہیں اور ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔(9)'' (الانسان:7-9)

مال خرچ کر کے رب کی رضا چاہیے۔

20. وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿18﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿19﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾

''اور اُس سے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے والا دُور رکھا جائے گا۔(17) جو اپنا مال دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے۔(18) اور اُس پر کسی کا احسان نہیں جس کا بدلہ اُسے دینا ہو۔(19) مگر صرف اپنے برتر رب کی رضا چاہنے کے لیے۔(20) اور جلد ہی وہ خوش ہو جائے گا۔(21)''

(اللیل:17-21)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یاداشتیں

الثبات

ثبات کیسے ملتا ہے؟

قولِ ثابت سے دنیا اور آخرت میں ثبات ملتا ہے۔

1. اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (24) تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (25) وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (26) يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ (27)

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان کی ہے؟ ایک پاکیزہ درخت کی طرح جس کی جڑ جمی ہوئی ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔(24) وہ ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(25) اور کلمہ خبیثہ کی مثال خراب درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اُکھاڑ لیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی استحکام نہیں۔(26) اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ایک مضبوط بات سے دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثبات عطا کرتا ہے۔ اور ظالموں کو اللہ تعالیٰ بھٹکا دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔(27)"

(ابراھیم:24..27)

کتاب سے مومنوں کو ثبات ملتا ہے۔

2. وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (101) قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ (102) وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ (103)

''اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت کو بدلتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے جو کچھ وہ نازل کرتا ہے، وہ کہتے ہیں کہ یقیناً تم خود گھڑنے والے ہو۔ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ (101) کہہ دو کہ روح القدس نے اسے تمہارے ربّ کی طرف سے حق کے ساتھ اُتارا ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور فرمانبرداروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہو۔ (102) اور ہم جانتے ہیں یقیناً وہ کہتے ہیں کہ اس کو تو یقیناً ایک آدمی سکھاتا ہے۔ جس آدمی کی طرف وہ منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان ہے۔ (103)''

(النحل:101..103)

دل کے ثبات کے لئے کتاب کو آہستہ آہستہ اتارا گیا ہے۔

3. وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا

''اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ اس شخص پر پورا قرآن ایک ہی بار کیوں نہ نازل کر دیا گیا؟ اسی طرح تاکہ اس کے ذریعے سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے رہیں۔ اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر سنایا ہے۔ (32) اور یہ لوگ تمہارے پاس جو نرالی بات لاتے ہیں ہم اس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت تمہارے سامنے لے کر آتے ہیں۔ (33)''

(الفرقان:32..33)

رسولوں کے واقعات سے ثابت قدمی نصیب ہوتی ہے۔

4. وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ

''اور اہم رسولوں کے واقعات میں سے جو تمہیں سنا رہے ہیں ان سب سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں۔ اور ان میں تمہارے پاس حق آیا ہے اور ایمان والوں کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔''

(ھود: 120)

اللہ تعالیٰ ہی ثبات عطا کرنے والا ہے۔

5. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ تعالیٰ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جماوے گا۔''

(محمد: 7)

اپنے نفس کے ثبات کے لئے خرچ کرنا

6. وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

''اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا کی طلب اور اپنے نفس کے ثبات کے لیے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک ایسے باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہو۔ اسے زور کی بارش پہنچے تو اپنا پھل دوگنا لائے۔ پھر اگر اسے زور کی بارش نہ پہنچے تو ہلکی پھوار ہی۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو دیکھنے والا ہے۔''

(البقرۃ: 265)

اللہ تعالیٰ کو کافی سمجھنے سے ثبات آتا ہے۔

7. اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

”جن سے لوگوں نے کہا کہ یقیناً دشمن نے تمہارے خلاف لشکر جمع کر لیے ہیں پھر تم اُن سے ڈر جاؤ۔ پھر اس نے ان کے ایمان میں اضافہ کر دیا۔ اور انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔“

(آل عمران :173)

ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

8عَنِ ابنِ عَبّاسٍ رضی اللہ عنہ :((حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ)) قَالَهَا اِبْرَاهِيمُ علیہ السلام حِينَ اُلْقِيَ فِي النَّارِ وَقَالَهَا مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم حِينَ قَالُوا :((إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.))

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کلمہ (حسبنا اللہ ونعم الوکیل) ابراہیم نے کہا تھا، اس وقت جب ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا اور یہی کلمہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کہا تھا جب لوگوں نے مسلمانوں کو ڈرانے کے لیے کہا تھا کہ لوگوں (یعنی قریش) نے تمہارے خلاف بڑا سامان جنگ اکٹھا کر ہے، ان سے ڈور لیکن اس بات نے ان مسلمانوں کا (جوش) ایمان اور بڑھا دیا اور یہ مسلمان بولے کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والا ہے۔

(البخاری:4563)

کہاں کہاں ثابت قدمی چاہیے؟

اطاعت میں ثابت قدمی۔

9.عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ .قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ سننے اور اطاعت کرنے کی بیعت کی خوشی اور ناخوشی دونوں حالتوں میں۔

(البخاری:7199)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مقابلے میں ثابت قدم رہو۔

10. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (45) ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (46) ۚ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (47)

"اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو۔ اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (45) اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ اور صبر کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (46) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے۔ اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں حالانکہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ اس کا احاطہ کرنے والا ہے۔ (47)"

(سورة الانفال:45..47)

جنگ میں ثابت قدمی۔

11. "قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ "عَمِّي الَّذِي سُمِّيتُ بِهِ لَمْ يَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بَدْرًا. قَالَ: فَشَقَّ عَلَيْهِ. قَالَ: أَوَّلُ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ غُيِّبْتُ عَنْهُ. وَإِنْ أَرَانِيَ اللّٰهُ مَشْهَدًا، فِيمَا بَعْدُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَيَرَانِي اللّٰهُ مَا أَصْنَعُ. قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا. قَالَ: فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ. قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ. فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ: يَا أَبَا عَمْرٍو! أَيْنَ؟ فَقَالَ: وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ. أَجِدُهُ دُونَ أُحُدٍ. قَالَ: فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ قَالَ: فَوُجِدَ فِي جَسَدِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ. مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ. قَالَ فَقَالَتْ أُخْتُهُ، عَمَّتِي الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ: فَمَا عَرَفْتُ أَخِي إِلَّا بِبَنَانِهِ. وَنَزَلَتْ هَذِهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الآيَةَ: "مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوْا اللّٰهَ عَلَيْهِج فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا. (الحزاب: 23) قَالَ: فَكَانُوْا يَرَوْنَ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيْهِ وَفِيْ أَصْحَابِهِ."

ان سے انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میرے چچا انس بن نضر رضی اللہ عنہ بدر کی لڑائی میں حاضر نہ ہو سکے اس لئے انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں پہلی لڑائی ہی سے غائب رہا جو آپ مشرکین کے خلاف لڑی لیکن اگر اب اللہ تعالی نے مجھے مشرکین کے خلاف کسی لڑائی میں حاضری کا موقع دیا تو اللہ تعالی دیکھ لے گا کہ میں کیا کرتا ہے۔ پھر جب احد کی لڑائی کو موقع آیا اور مسلمان بھاگ نکلے تو انس بن نضر نے کہا کہ اے اللہ! جو کچھ مسلمانوں نے کیا میں اس سے معذرت کرتا ہوں اور جو کچھ ان مشرکین نے کیا میں اس سے بیزار ہوں پھر وہ آگے بڑھے "مشرکین کی طرف" تو سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے سامنا ہوا۔ ان سے انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے کہا اے سعد بن معاذ! میں تو جنت میں جانا چاہتا ہوں اور نضر "ان کے باپ" کے رب کی قسم میں جنت کی خوشبو احد پہاڑ کے قریب پاتا ہوں سعد رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! جو انہوں نے کر دکھایا اس کی مجھ میں ہمت نہ تھی۔ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اس کے بعد جب انس بن نضر رضی اللہ عنہ کو ہم نے پایا تو تلوار نیزے اور تیر کے تقریباً اسی زخم ان کے جسم پر تھے وہ شہید ہو چکے تھے مشرکوں نے ان کے اعضاء کاٹ دیئے تھے اور کوئی شخص انہیں پہچان نہ سکا تھا صرف ان کی بہن انگلیوں سے انہیں پہچان سکی تھیں۔ انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہم سمجھتے ہیں "یا آپ نے بجائے نری کے ظن کہا" مطلب ایک ہی ہے کہ یہ آیت ان کے اور ان جیسے مومنین کے بارے میں

نازل ہوئی تھی کہ "مومنوں میں کچھ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اس وعدے کو سچا کر دکھایا جو انہوں نے اللہ سے کر رکھا تھا۔ پھر ان میں سے کچھ نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے اور ان میں سے کچھ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے ذرا بھی تبدیلی نہیں کی۔"

(البخاری: 2805)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاد اشتیں

ثابت قدمی سے لڑو۔

12. وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رضي الله عنه. أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ يَنْتَظِرُ حَتَّى إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فِيهِمْ فَقَالَ: "يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ". ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ: "اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ".

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعض ان ایام میں، جن میں آپ کا مقابلہ دشمن سے ہوا انتظار فرمایا (یعنی لڑائی کو مؤخر فرمایا۔ لوگو! دشمن سے ملاقات (لڑائی) کی آرزو مت کرو، اور اللہ تعالیٰ سے عافیت، (سلامتی) مانگو۔ لیکن جب ایسا موقع آ جائے کہ تمہاری دشمن سے مدبھیڑ ہو جائے تو ثابت قدمی سے لڑو اور یہ بات جان لو کہ جنت تلواروں کے سایے تلے ہے۔ پھر نبی ﷺ نے دعا فرمائی: اے کتاب (قرآن مجید) کے اتارنے والے بادلوں کو چلانے والے، (دشمن کے) لشکروں کو شکست دینے والے! ان کو شکست فاش سے دوچار فرما اور ان کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

(صحیح بخاری:2818، مسلم:1742)

ثبات کے لئے دعائیں

ہمیں ثابت قدم رکھئے۔

13. وَكَأَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ (146) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (147) فَاٰتٰىھُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (148)

''اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو تکلیف انہیں پہنچی، وہ دل شکستہ نہیں ہوئے، نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ سرنگوں ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (146) اور ان کی دُعا اس کے سوا کچھ نہ تھی: ''اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کام میں ہماری بے اعتدالیوں کو معاف کر دیجئے اور ہمیں ثابت قدم رکھئے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے۔ (147) پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا اچھا بدلہ بھی۔ اور اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ (148)''

(آل عمران: 146..148)

میرے دل کو دین پر ثابت قدم رکھئے۔

14. عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ رضی اللہ عنہ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ''مَا مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ. إِنْ شَاءَ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ أَزَاغَهُ'' وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ''يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ'' قَالَ وَالْمِيْزَانُ بِيَدِ الرَّحْمٰنِ يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيَخْفِضُ آخَرِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

نواس بن سمعان کلابی نے کہا سنا میں نے رسول ﷺ سے کہ فرماتے تھے کہ کوئی دل ایسا نہیں جو رحمٰن کی دو انگلیوں میں نہ ہو اس کی انگلیوں سے اگر چاہے تو قائم رکھے، یعنی دین حق پر اور اگر چاہے تو ٹیڑھا کر دے اور رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تھے کہ اے ثابت رکھنے والوں دلوں کو ثابت قدم رکھ ہمارے دلوں کو اپنے سچے دین پر اور فرمایا کہ ترازو رحمٰن کے ہاتھ میں بلند کرتا ہے کتنی قوموں کو، اور زیر کرتا ہے کتنی قوموں کو قیامت تک

(ابن ماجہ: 199)

جنگ میں ثبات عطا فرمایئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

15. عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ . اَنَّهُ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ التُّرَابَ ، وَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ: "لَوْ لَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا ، وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا . فَأَنْزِلِ السَّكِيْنَةَ ، عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا . إِنَّ الْأُلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ، إِذَا أَرَادُوْا فِتْنَةً أَبَيْنَا"

ان سے براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غزوۂ احزاب "خندق" کے موقع پر دیکھا کہ مٹی ("خندق کھودنے کی وجہ سے جو نکلتی تھی") خود ڈھو رہے تھے' مٹی سے آپ کے پیٹ کی سفیدی چھپ گئی تھی اور آپ یہ شعر کہہ رہے تھے

کیسے پڑھتے ہم نمازیں کیسے دیتے ہم زکوٰۃ

پاؤں جموا دے ہمارے دے لڑائی میں ثبات

جب وہ بہکائیں ہمیں سنتے نہیں ہم ان کی بات (البخاری: 2837)

میری زبان کو حق گوئی کے لیے مضبوطی عطا فرمایئے۔

16. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ . اَنَّهُ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو: "رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ ، وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا ، لَكَ ذَاكِرًا ، لَكَ رَاهِبًا ، لَكَ مِطْوَاعًا ، إِلَيْكَ مُخْبِتًا ، أَوْ مُنِيْبًا ، رَبِّ ! تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي . وَأَجِبْ دَعْوَتِي ، وَثَبِّتْ حُجَّتِي ، وَاهْدِ قَلْبِي ، وَسَدِّدْ لِسَانِي ، وَاسْلُلْ ، سَخِيمَةَ قَلْبِي "

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نماز سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھتے:

"اے پروردار میری امداد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میری تائید فرما اور میرے خلاف کسی کی تائید نہ کر۔ میرے نفع کے لئے تدبیر فرما اور میرے نقصان کے لئے تدبیر نہ فرما اور مجھ کو ہدایت عطا فرما اور میرے لئے ہدایت کو آسان فرما دے اے پرودگار مجھ کو اپنا شکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

گزار بنا دے' اے اللہ مجھ کو آپ سے خوف رکھنے والا' آپ کی پیروی کرنے والا آپ کی طرف گڑگڑانے والا یا دل لگانے والا بنا لے میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہ دھو ڈال "یعنی معاف فرما" اور میری دعا قبول فرما اور میری دلیل کو قوت عطا فرما اور میرے قلب کو سچا راستہ دکھا دے اور میری زبان کو "حق گوئی کے لئے" مضبوطی عطا فرما اور میرے قلب سے کینہ کو نکال دے۔

(أبو داود :1510)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الھمة

ہمت رکھنے والے کام

جہاد ہمت کی علامت ہے۔

1. اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (19) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (20)

''کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو اُس شخص کی طرح کر دیا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (19) جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ اُن کا درجہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ بڑا ہے۔ اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔'' (20)

(التوبہ: 19,20)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلنے کے لیے ہمت چاہیے۔

2. اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (41) لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (42)

''اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ۔ یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو۔ (41) اگر فائدہ قریب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور تمہارے پیچھے جاتے۔لیکن ان کو مسافت دور لگی۔اور عنقریب وہ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم استطاعت رکھتے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ وہ اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔(42)"

(التوبہ: 41,42)

نفس کا تزکیہ کرنا ہمت کا کام ہے۔

3. وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا (7) فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا (8) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا (9) وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا (10)

"اور نفس کی اور جو اُس کو درست کیا!(7) پھر اُس کو اُس کی بدی کی اور اُس کی خدا خوفی کی سمجھ دی۔(8) یقیناً کامیاب ہو گیا وہ جس نے اُسے پاک کیا۔(9) اور یقیناً نامراد ہوا وہ جس نے اُس کو دبا دیا۔(10)"

(التوبہ:7,10)

ہمت نہ رکھنے والے جہاد سے پیچھے رہتے ہیں۔

4. وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ (86) رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ (87) لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (88)

"اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو تو ان میں سے جو قدرت والے ہیں وہ تم سے رخصت مانگتے ہیں۔اور وہ کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجئے کہ ہم پیچھے بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں گے۔(86) انہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اس بات کو پسند کیا کہ وہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں۔ اوران کے دلوں پر مہر لگادی گئی۔ پھر وہ سمجھتے نہیں ہیں۔ (87) لیکن رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں، انہوں نے اپنے مالوں اوراپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا۔ اور انہی لوگوں کے لیے بھلائیاں ہیں۔ اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ (88)'' (التوبہ: 86,88)

ہمت کیسے کم ہوتی ہے؟

دنیاداری ہمت کو کم کردیتی ہے۔

5. عَنِ ابنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: (اِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِينَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ، وَرَضِيتُمْ بِالزَّرْعِ، وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ، سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتّٰى تَرْجِعُوا اِلٰى دِيْنِكُمْ".

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جب تم لوگ بیع عینہ کروگے اور گائے، بیل کی دم پکڑلوگے اور کھیتی باڑی سے خوش رہوگے (یعنی ہر وقت دنیاداری میں مشغول رہوگے) اور جہاد ترک کردوگے تو اللہ تعالی تم پر ذلت ورسوائی ڈال دیں گے۔ پھر تم لوگوں سے ذلت دور نہیں کرے گا یہاں تک کہ تم اپنے دین کی جانب لوٹ جاؤ''۔

(ابو داود: 3462)

جب مومن ہمت چھوڑ دیں گے۔

6. عَنْ ثَوْبَانَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ (يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعٰى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ اِلٰى قَصْعَتِهَا) فَقَالَ قَائِلٌ: وَمِنْ قِلَّةٍ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: "بَلْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ، وَلٰكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ، وَلَيَنْزِعَنَّ اللّٰهُ مِنْ صُدُورِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ، وَلَيَقْذِفَنَّ اللّٰهُ فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنَ" فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا الْوَهْنُ؟ قَالَ: "حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ".

حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''عنقریب تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لوگوں پر دوسری اقوام چڑھ دوڑیں گی جس طریقے سے کھانے والے لوگ کٹورے پر آتے ہیں۔ایک شخص نے عرض کیا ہم لوگ اس دور میں تعداد میں کم ہوں گے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم لوگ اس دور میں تعداد کے اعتبار سے زیادہ ہوگے لیکن تم لوگ ایسے ہو گے جس طرح کہ دریا کہ پانی پر (کوڑے کرکٹ کا میل) ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ تم لوگوں کا رعب اور دبدبہ، تمہارے دشمنوں کے دلوں سے نکال دیں گے اوراللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں "وہن" پیدا کردے گا۔ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ وہن کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا کی محبت اور موت کا ڈر (تمہارے اندر آجائے گا)

(ابو داود:4297)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

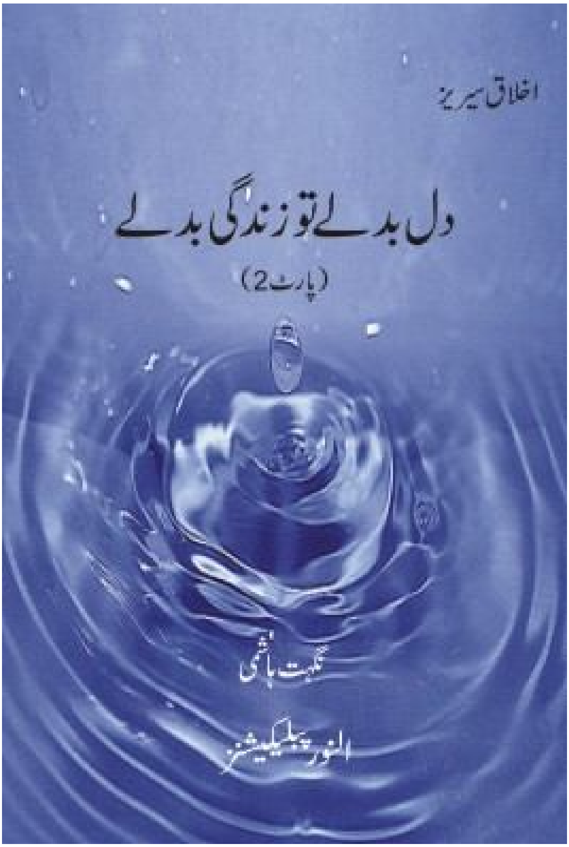

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المحاسبہ

محاسبہ کیا ہے؟

یہ دیکھو کل کے لئے کیا کیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (18)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈرکر رہو۔ اور چاہیے کہ ہر شخص یہ دیکھے کہ اُس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرکر رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔" (الحشر:18)

دیکھو بھول نہ جانا۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (19)

"اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ تعالیٰ کو بھول گئے تو اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنا آپ بُھلا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔" (الحشر:19)

جنتی اور جہنمی برابر نہیں۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (20)

"دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ہوسکتے۔ جنت میں جانے والے ہی کامیاب ہیں۔" (الحشر:20)

محاسبے کا نتیجہ

حنظلہ منافق ہو گیا۔

عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ:۔ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ ۔ قَالَ: لَقِيَنِيْ أَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ: كَيْفَ أَنْتَ ؟ يَا حَنْظَلَةُ !قَالَ:قُلْتُ : نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ:سُبْحَانَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اللهِ! مَا تَقُوْلُ ؟قَالَ قُلْتُ :نَكُوْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ [حَتّٰى] كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ، نَسِيْنَا كَثِيْرًا قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ : فَوَاللهِ! إِنَّا نَلْقَىٰ مِثْلَ هٰذَا فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا وَأَبُوْبَكْرٍ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ! قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ:وَمَا ذَاكَ ؟قُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللهِ! نَكُوْنُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالْجَنَّةِ وَالنَّارِ [حَتّٰى] كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِيْنَا كَثِيْرًا۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ! إِنْ لَوْ تَدُوْمُوْنَ عَلٰى مَا تَكُوْنُوْنَ عِنْدِيْ وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ وَفِيْ طُرُقِكُمْ وَلٰكِنْ يَا حَنْظَلَةُ! سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلَاثَ مِرَارٍ۔

حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کے کاتبوں میں سے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا: ''اے حنظلہ رضی اللہ عنہ! تم کیسے ہو؟'' میں نے کہا: ''حنظلہ تو منافق ہوگیا۔'' انہوں نے کہا: ''سبحان اللہ! تم کیا کہہ رہے ہو؟'' میں نے کہا: ''ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور آپ ﷺ ہمیں جنت ودوزخ کی یاددلاتے رہتے ہیں، گویا کہ ہم انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سے نکل جاتے ہیں تو ہم بیویوں اور اولاد اور زمینوں وغیرہ کے معاملات میں مشغول ہوجاتے ہیں۔'' اور ہم بہت ساری چیزوں کو بھول جاتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ''اللہ کی قسم! ہمارے ساتھ بھی یہی معاملہ پیش آتا ہے۔'' میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ چلے یہاں تک کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! حنظلہ تو منافق ہوگیا۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا وجہ ہے؟'' میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم آپ ﷺ کی خدمت میں ہوتے ہیں تو آپ ﷺ ہمیں جنت ودوزخ کی یاددلاتے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ ہمارے لیے آنکھوں دیکھے ہوجاتے ہیں۔ جب ہم آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ﷺ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ہم اپنی بیویوں اور اولاد اور زمین کے معاملات وغیرہ میں مشغول ہو جانے کی وجہ سے بہت ساری چیزوں کو بھول جاتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! اگر تم اسی کیفیت پر ہمیشہ رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہوئے ذکر میں مشغول ہوتے ہو تو فرشتے تمہارے بستروں پر تم سے مصافحہ کریں اور راستوں میں بھی لیکن اے حنظلہ! ایک ساعت (یاد کی) ہوتی ہے اور دوسری (غفلت کی)۔ آپ ﷺ نے تین بار فرمایا۔

(صحیح مسلم:6966)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

استعاذہ

پناہ مانگنا

وسوسہ آئے تو شیطان کے شر سے پناہ مانگو۔

1. قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ ﷛ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : يَاْتِي الشَّيْطَانُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ : مَنْ خَلَقَ كَذَا ؟ مَنْ خَلَقَ كَذَا ؟ حَتّٰى يَقُوْلَ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ ؟ فَاِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ وَلْيَنْتَهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچاتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی کو ایسا وسوسہ آئے تو اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے اور شیطانی خیال کو چھوڑ دے۔“ (بخاری: 3276)

سونے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو۔

2. عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ﷛ قَالَ: وَكَّلَنِیْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ، فَاَتَانِیْ آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُوْ مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُهُ فَقُلْتُ : لَاَرْفَعَنَّكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ ـــ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ ـــ فَقَالَ اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ فَاقْرَاْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنْ يَزَالَ مِنَ اللهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ . فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ : صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوْبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ صدقہ فطر کے غلہ کی حفاظت پر مجھے مقرر کیا، ایک شخص آیا اور دونوں ہاتھوں سے غلہ لپ بھر بھر کر لینے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ اب میں تجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ پھر انھوں نے آخر تک حدیث بیان کی۔ اس (چور) نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کہ جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے لیٹنے لگو تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر ایک نگہبان مقرر ہو جائے گا اور شیطان تمہارے قریب صبح تک نہ آسکے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ بات تو اس نے سچی کہی ہے اگرچہ وہ خود جھوٹا ہے۔ وہ شیطان تھا۔

(بخاری: 3275)

سفر میں ربّ کی پناہ مانگو۔

3. اَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُمْ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اسْتَوٰى عَلٰى بَعِيرِهِ خَارِجًا اِلٰى سَفَرٍ، كَبَّرَ ثَلَاثًا، قَالَ: "سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ. وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ، وَزَادَ فِيهِنَّ: "آئِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ".

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے اونٹ پر سوار ہو کر کسی سفر کے لیے نکلتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے: "پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اسے مسخر فرما دیا اور ہم اسے مسخر کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔" "پھر یہ دعا مانگتے" "ترجمہ:" "اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں کہ جن سے تو راضی ہوتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما اور اس کی مسافت کو تہہ فرما دے۔ اے اللہ! تو ہی "اس سفر میں" ہمارا رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم سے اور اپنے مال اور گھر والوں کے برے انجام سے تیری پناہ میں مانگتا ہوں" اور جب آپ سفر سے واپس آتے تو یہی دعا پڑھتے اور ان میں ان کلمات کا اضافہ فرماتے: "ہم واپس آنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

والے ہیں،توبہ کرنے والے ہیں،عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں'۔ (مسلم:3275)

غصہ آئے تو شیطان مردود سے ربّ کی پناہ مانگو۔

4. سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حتى انْتَفَخَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ"، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ: تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَقَالَ: أَتُرَى بِي بَأْسٌ؟ أَمَجْنُونٌ أَنَا؟ اذْهَبْ.

''سلیمان بن صرد سے سنا وہ نبی کریم ﷺ کے صحابی ہیں،انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کے سامنے دو آدمیوں نے آپس میں گالی گلوچ کی ایک صاحب کو غصہ آ گیا اور بہت زیادہ آیا،ان کا چہرہ پھول گیا اور رنگ بدل گیا۔آنحضرت ﷺ نے''اس وقت فرمایا کہ مجھے ایک کلمہ معلوم ہے اگر یہ غصہ کرنیوالا شخص' اسے کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے گا۔ چنانچہ ایک صاحب نے جا کر غصہ ہونے والے کو آنحضرت ﷺ کا ارشاد سنایا اور کہا شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ وہ کہنے لگا کیا مجھ کو دیوانہ بنایا ہے کیا مجھ کو کوئی روگ ہو گیا ہے جا اپنا راستہ لے۔'' (بخاری:6048)

اپنے کانوں،آنکھ،زبان،دل اور شرمگاہ کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

5. عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ، قَالَ: فَأَخَذَ بِكَفِّي فَقَالَ: "قُلْ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي" يَعْنِي فَرْجَهُ.

''شکل بن حمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

میں نے کہ مجھے کوئی ایسا تعویذ بتایئے کہ میں اس کو پڑھا کروں سو آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: "اللھم ۔۔۔ سے منی تک یعنی میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ اپنے کانوں اور آنکھ اور زبان اور دل اور منی کے شر سے اور مراد منی سے فرج ہے۔" (الترمذی: 3492)

بیماری میں معوذتین پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاؤ۔

6. اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا :اَخْبَرَتْهُ"اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ ، وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ .فَلَمَّا اشْتَكَى وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ طَفِقْتُ اَنْفِثُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ الَّتِي كَانَ يَنْفِثُ وَاَمْسَحُ بِيَدِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْهُ .

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار پڑتے تو اپنے اوپر معوذتین "سورہ فلق اور سورہ الناس" پڑھ کر دم کرلیا کرتے تھے اور اپنے جسم پر اپنے ہاتھ پھیر لیا کرتے تھے، پھر جب وہ مرض آپ کو لاحق ہوا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو میں معوذتین پڑھ کر آپ پر دم کیا کرتی تھی اور ہاتھ پر دم کر کے حضور اکرم ﷺ کے جسم پر پھیرا کرتی تھی۔" (بخاری: 4439)

جہنم، قبر، دجال، زندگی اور موت کے فتنے سے ربّ کی پناہ مانگو۔

7. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ،يَقُوْلُوا:"قُوْلُوا: اَللّٰهُمَّ! اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ،وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ،وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ .

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے یہ دعا سکھایا کرتے تھے۔ جس طرح کہ قرآن مجید کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ تم کہو :اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ ۔۔۔۔۔" اے اللہ ہم تجھ سے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اور میں تجھ سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے مسیح دجال کے فتنہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔"(مسلم:1333)

مصیبت، بری تقدیر اور دشمن سے ربّ کی پناہ مانگو۔

8.عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ، وَ دَرَكِ الشِّقَآءِ، وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم ﷺ مصیبت کی سختی، تباہی تک پہنچ جانے، قضاوقدر کی برائی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگتے تھے"(بخاری: 6347)

ہر تکلیف کے شر سے ربّ کی پناہ مانگو۔

9.عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ شَكَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَجَعًا ،يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ اَسْلَمَ ،فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ "ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي يَاْلَمُ مِنْ جَسَدِكَ ،وَقُلْ: بِاسْمِ اللّٰهِ، ثَلَاثًا ، وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ :اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

"حضرت عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درد کی شکایت کی جسے وہ اپنے جسم میں اسلام لانے کے وقت سے محسوس کرتے تھے۔تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: اپنا ہاتھ اس جگہ رکھ جہاں تو اپنے جسم سے محسوس کرتا ہے اور تین مرتبہ بسم اللہ کہو اور سات مرتبہ اعوذ باللہ۔"میں اللہ کی ذات اور قدرت سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جسے میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں خوف کرتا ہوں"

(مسلم:5737)

گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو۔

10.عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ:"اِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ ، فَسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَاِنَّهَا رَاَتْ مَلَكًا،وَاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحَمِيرِ ، فَتَعَوَّذُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِنَّھَا رَأَتْ شَیْطَانًا.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو، کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔''

(بخاری: 3303)

ہر مخلوق کے شر سے رب کی پناہ مانگو۔

11. عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا لَقِیْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِی الْبَارِحَۃَ قَالَ: اَمَا لَوْ قُلْتَ حِیْنَ اَمْسَیْتَ: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ تَضُرَّکَ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے رات بچھو نے کاٹ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو شام کے وقت ''اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ'' پڑھ لیتا تو تمہیں یہ ''بچھو'' تکلیف نہ پہنچاتا۔''

(مسلم: 6880)

ہر عمل سے رب کی پناہ مانگو۔

12. عَنْ فَرْوَۃَ بْنِ نَوْفَلٍ الْاَشْجَعِیِّ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَۃَ عَمَّا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَدْعُوْا بِهِ اللّٰہَ، قَالَتْ: کَانَ یَقُوْلُ: "اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ."

''حضرت فروہ بن نوفل اشجعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ تعالیٰ سے دعاؤں کے مانگنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں تجھ سے اپنے کیے ہوئے عمل اور نہ کیے ہوئے عمل کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔''

(مسلم: 6895)

لباس پہنتے ہوئے اس کے شر سے رب کی پناہ مانگو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

13. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضي الله عنه قَالَ: "كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَمِيصًا أَوْ رِدَاءً، ثُمَّ يَقُولُ: "اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ".

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب نیا کپڑا پہنتے اس کا نام لیتے جیسے امامہ یا قمیص یا چادر پھر فرماتے اللہ تیرے ہی لیے ہے تعریف تو نے پہنایا مجھے میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اور خیر اس کام کی جس کے لیے یہ بنا اور پناہ مانگتا ہوں میں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لیے یہ بنا۔ (ترمذی: 1767)

بزدلی، ارذل عمر، دنیا کے فتنوں اور قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

14. سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ الأَوْدِيَّ رضي الله عنه قَالَ: كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ الْكِتَابَةَ وَيَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ: "اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ "فَحَدَّثْتُ بِهِ مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ.

"انہوں نے عمرو بن میمون اودی سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کو یہ کلمات دعائیہ اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ نبی کریم ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگتے تھے" دعا کا ترجمہ یہ ہے" "اے اللہ! بزدلی سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ عمر کے سب ذلیل حصے میں پہنچا دیا جاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں میں دنیا کے فتنوں سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے" پھر میں نے یہ حدیث مصعب بن سعد سے بیان کی تو انہوں نے بھی اس کی تصدیق کی" (بخاری: 2822)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

نعمتوں کے زائل ہونے، صحت کے منہ موڑنے، اچانک مصیبت اور رب کی ناراضگی سے اس کی پناہ مانگو۔

15. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ ٥

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی تھی: اللہ! میں تیری نعمتوں کے زائل ہونے، تیری عافیت وصحت کے منہ موڑنے، سے اور اچانک مصیبت آجانے سے تیری ہر قسم کی ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں۔''

(مسلم: 6943)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

التوبة

توبہ کیا ہے؟

ندامت توبہ ہے۔

16. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْهُذَلِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: "اَلنَّدَمُ التَّوْبَةُ"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ندامت ہی توبہ ہے"۔ (ابن ماجہ: 4252)

استغفار اور توبہ کرنا۔

8. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَخْطَاَ خَطِيْئَةً نُكِتَتْ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فَاِذَا هُوَ نَزَعَ واسْتَغْفَرَ وَتَابَ سُقِلَ قَلْبُه وَاِنْ عَادَ زِيدَ فِيهَا حَتّٰى تَعْلُوَ قَلْبَهُ وَهُوَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللهُ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بندہ جب ایک گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ ڈال دیا جاتا ہے اور جب وہ گناہ سے باز آجاتا ہے اور استغفار اور توبہ کرتا ہے تو اس کا دل صاف کر دیا جاتا ہے اور اگر وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے تو وہ نقطہ بڑھ جاتا ہے حتی کہ وہ پورے دل پر چھا جاتا ہے۔ (ترمذی: 3334)

توبہ کا حق کس کے لئے ہے؟

یقیناً اللہ تعالی پر توبہ کا حق ان لوگوں کے لیے ہے جو نادانی سے برائی کرتے ہیں۔

5. اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰىٓ اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّي تُبْتُ الْـٰٔنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَلَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَھُمْ کُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِکَ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا (18)

"یقیناً اللہ تعالیٰ پر توبہ (کا حق) اُن لوگوں کے لیے ہے جو نادانی سے برائی کرتے ہیں پھر جلدی سے توبہ کر لیتے ہیں۔ پھر یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ مہربان ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔ (17) اور توبہ ایسے لوگوں کے لیے نہیں ہے جو برے کام کرتے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہتا ہے کہ یقیناً اب میں نے توبہ کی۔ اور نہیں ہے توبہ اُن لوگوں کے لیے جو اس حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ (18)" (سورۃ النساء: 17،18)

توبہ کب تک؟

توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

14. عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: "مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِھَا تَابَ اللّٰہُ عَلَیْہِ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے سورج کے مغرب سے طلوع سے پہلے پہلے توبہ کر لی تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیں گے۔
(صحیح مسلم: 6861)

موت سے پہلے تک توبہ قبول ہوتی ہے۔

10. عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: "اِنَّ اللّٰہَ یَقْبَلُ تَوْبَۃَ الْعَبْدِ مَا لَمْ یُغَرْغِرْ".

"عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ بندے کی توبہ تب تک قبول کرتے ہیں جب تک کہ گرہ نہ لگے۔" (جامع ترمذی: 3537)

اللہ تعالیٰ رات دن توبہ قبول کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

9. عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ رب العزت رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تا کہ دن کو برائی کرنے والا توبہ کر لے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تا کہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کر لے۔(یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا) جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو۔'' (صحیح مسلم: 6989)

اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے

اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

1. حٰمٓ (1) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (2) غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (3)

''ح۔م۔(1) اس کتاب کا نزول اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔(2) گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔سخت سزا دینے والا، صاحب فضل ہے۔اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اُسی کی طرف پلٹنا ہے۔(3)''

(سورۃ مومن: 1،3)

2. وَهُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ.

''اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتا ہے۔'' (سورۃ شوریٰ: 25)

3. اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (1) وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا (2) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا (3)

''جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آجائے۔(1) اور تم لوگوں کو دیکھو کہ فوج در فوج اللہ تعالیٰ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔(2) تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو اور اُس سے بخشش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مانگو۔ یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔(3)" (سورۃ النصر: 1،3)

4. وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾

"اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے تو انہوں نے دُعا کی: "اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرمالے، یقیناً تو سب کی سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (127) اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری نسلوں میں سے اپنی فرماں بردار اُمّت اُٹھا اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہمیں معاف فرما، یقیناً تو بڑا معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔(128)" (سورۃ البقرۃ: 127،128)

توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تم کو معاف کردے گا۔

13. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَوْ اَخْطَأْتُمْ حَتّٰى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمُ السَّمَاءَ ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ عَلَيْكُمْ.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر تم اتنے گناہ کرو کہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تم توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تم کو معاف کردے گا۔ (ابن ماجہ: 4248)

اگر بندہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

15. قَالَ عَبْدُاللهِ ابْنُ عُمَرَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللهُ لَهٗ صَلَاةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللهُ لَهٗ صَلَاةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ لَمْ يَقْبَلِ اللهُ لَهٗ صَلَاةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ قِيْلَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ! وَمَا نَهْرُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: نَهْرٌ مِنْ صَدِيْدِ اَهْلِ النَّارِ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شراب پی اللہ تعالیٰ اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہیں کرتا اگر وہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ اگر وہ دوبارہ پیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرتا اگر وہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے اگر وہ تیسری بار بھی پیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس کی نماز قبول نہیں کرتا اور اگر وہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اگر وہ چوتھی بار پھر پیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں کرتا اور اس کو نہر خبال سے پلائے گا۔" حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ نہر خبال کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جہنم والوں کی پیپ کی نہر ہے۔ (ترمذی 1862)

اللہ تعالیٰ توبہ پر خوش ہوتے ہیں۔

12۔عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"اَللّٰهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ مَنْزِلًا وَبِهٖ مَهْلَكَةٌ ، وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ ، فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً ، فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ ، حَتّٰى اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ ، اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ ، قَالَ :اَرْجِعُ اِلٰى مَكَانِي ، فَرَجَعَ فَنَامَ نَوْمَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَاِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَهُ .

''عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس نے کسی پر خطر جگہ پڑاؤ کیا، ہو اس کے ساتھ اس کی سواری بھی ہو، اور اس پر کھانے پینے کی چیزیں موجود ہوں، وہ سر رکھ کر سو گیا ہو اور جب بیدار ہوا ہو تو اس کی سواری غائب رہی ہو۔ آخر بھوک و پیاس یا جو کچھ اللہ نے چاہا اسے سخت لگ جائے وہ اپنے دل میں سوچے کہ اب مجھے اپنے گھر واپس چلے جانا چاہیے اور وہ جب واپس ہوا اور پھر سو گیا لیکن اس نیند سے جو سر اٹھایا تو اس کی سواری وہاں کھانا پینا لیے ہوئے سامنے کھڑی ہے تو خیال کرو اس کو کس قدر خوش ہو گی۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

(صحیح بخاری: 6308)

اللہ اپنے بندے کو بخش دیتا ہے۔

17. عَنْ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: "إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا وَرُبَّمَا قَالَ: أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا وَرُبَّمَا قَالَ: أَصَبْتُ فَاغْفِرْ [لِي] فَقَالَ رَبُّهُ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِي. ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ أَذْنَبْتُ أَوْ أَصَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَرُبَّمَا قَالَ: أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ أَصَبْتُ أَوْ قَالَ: أَذْنَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ لِي، فَقَالَ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثَلَاثًا فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ"۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا گیا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بندے نے بہت گناہ کیے اور کہا اے میرے رب میں تیرا گنہگار بندہ ہوں مجھے بخش دے۔ اللہ رب العزت نے فرمایا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہ کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا پھر بندہ رکا رہا جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا اور اس نے گناہ کیا اور عرض کیا میرے رب! میں نے گناہ کر لیا اسے بھی بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا بندہ کہتا ہے کہ اس کا رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اسکے بدلے میں سزا بھی دیتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا پھر جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا بندہ گناہ سے رکا رہا اور اس نے گناہ کیا اور اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا اے میرے رب! میں نے گناہ پھر کر لیا ہے تو مجھے بخش دے اللہ تعالیٰ کہتا ہے میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ضرور ہے۔ جو گناہ معاف کرتا ہے ورنہ اس کی وجہ سے سزا بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

دیتا ہے۔میں نے اپنے بندے کو بخش دیا تین مرتبہ۔پس اب جو چاہے عمل کرے۔"

(صحیح بخاری: 7507)

کیسی توبہ؟

اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرو، خالص توبہ۔

7.يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (8)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرو، خالص توبہ۔ہو سکتا ہے تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔جس دن اللہ تعالیٰ نبی کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوا نہ کرے گا۔اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور اُن کی دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا۔وہ کہیں گے:"اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے درگزر فرما۔یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

(سورۃالتحریم:8)

توبہ کرنے والے

بہترین خطا کار توبہ کرنے والے ہیں۔

11.عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:"كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ."

"تمام بنی آدم خطا کار ہیں،اور بہتر خطا کار وہ ہیں جو توبہ کر لیتے ہیں۔"

(جامع ترمذی: 2499)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

یقیناً اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

6. اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

''یقیناً اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔''

(سورۃ البقرہ: 222)

اچھی طرح توبہ کر لی۔

18. عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ : اَنَّ امْرَاَةً سَرَقَتْ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَاُتِيَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا قَالَتْ عَائِشَةُ : فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا وَتَزَوَّجَتْ وَكَانَتْ تَاْتِي بَعْدَ ذٰلِكَ فَاَرْفَعُ حَاجَتَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ .

ابن شہاب نے بیان کیا، انہیں عروہ بن زبیر نے خبر دی کہ ایک عورت نے فتح مکہ پر چوری کر لی تھی ۔پھر اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر کیا گیا تھا اور آپ ﷺ کے حکم کے مطابق اس کا ہاتھ کاٹ گیا۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ اچھی طرح توبہ کر لی اور شادی کر لی۔اس کے بعد وہ آتی تھیں تو میں ان کی ضرورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا کرتی تھی۔

(بخاری: 2648)

توبہ کی دعائیں

اے اللہ! میری مغفرت کر دے۔

19. حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ :"سَيِّدُ الْاَسْتِغْفَارِ اَنْ يَقُوْلَ : اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مجھ سے شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور ان سے رسول اللہ ﷺ نے کہ سید الاستغفار (مغفرت کے تمام کلمات کا سردار) یہ ہے کہ یوں کہے "اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے انکو کہہ لیا اور اسی دن اسکا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور اس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں انکو پڑھ لیا اور پھر اسکا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے (صحیح بخاری: 6306)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الاستغفار

اللہ تعالیٰ کیسا بخشنے والا ہے؟

اور تیرا رب بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

1. وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۔ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۔ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا

"اور تیرا رب بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اگر وہ ان کے کیے کی وجہ سے انہیں پکڑ لے تو ان پر فوراً عذاب بھیج دے۔ مگر اُن کے لیے وعدے کا ایک وقت ہے جس سے بھاگنے کا کوئی راستہ وہ نہ پائیں گے۔" (الکہف: 58)

2. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۔ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

"یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔"

(البقرہ: 218)

اللہ تعالیٰ مغفرت کا وعدہ دیتا ہے۔

3. اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۔ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

"شیطان تمہیں مفلسی کا وعدہ دیتا ہے اور تمہیں بے حیائی اپنانے کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ وسعت والا، جاننے والا ہے۔"

(البقرہ: 268)

4. نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (49) ، وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ (50)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاد داشتیں

''میرے بندوں کو خبر دے دو کہ یقیناً میں بخشنے والا، رحم کرنے والا ہوں۔ (49) اور یقیناً میرا عذاب وہ دردناک عذاب ہے۔(50)'' (الحجر: 49،50)

اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے گا معاف کر دے گا۔

5. اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا

''یقیناً اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ جس کے لیے چاہے گا معاف کر دے گا۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو وہ یقیناً دور کی گمراہی میں کھو گیا۔'' (النساء: 116)

استغفار کیسے؟

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔

6. اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (52) قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (53)

''کیا بھلا انہیں معلوم نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔(52) کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے! اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ یقیناً وہی بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔(53)'' (الزمر: 52،53)

مغفرت کے لیے جلدی کرو۔

7. سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

"دوڑو اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت جیسی ہے۔اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے۔یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔" (سورۃ الحدید:21)

8. اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ.

"یقیناً جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔" (الملک:12)

استغفار کی دعائیں

سید الاستغفار

9. حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ ﷛ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: "سَيِّدُ الْاسْتِغْفَارِ اَنْ يَقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. قَالَ "وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهٖ قَبْلَ اَنْ يُمْسِيَ، فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ، وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا، فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُصْبِحَ، فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ".

مجھ سے شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور ان سے رسول اللہ ﷺ نے کہ سید الاستغفار (مغفرت کے تمام کلمات کا سردار) یہ ہے کہ یوں کہے "اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔آپ ﷺ نے فرمایا نے جس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے انکو کہہ لیا اور اسی دن اسکا انتقال ہوگیا شام ہونے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

پہلے تو وہ جنتی ہے تو وہ جنتی ہے اور اس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں انکو پڑھ لیا اور پھر اسکا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔ (بخاری: 6306)

کثرت سے استغفار کیا کرو۔

10. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: "يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ الِاسْتِغْفَارَ، فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ" فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ، جَزْلَةٌ: وَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ؟ قَالَ: "تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي لُبٍّ مِنْكُنَّ" قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ! وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ؟ قَالَ: أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ، فَهٰذَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ، وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ، فَهٰذَا نُقْصَانُ الدِّينِ".

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اے عورتوں کے گروہ! صدقہ کرتی رہا کرو اور کثرت سے استغفار کرتی رہا کرو کیونکہ میں نے دوزخ والوں میں سے زیادہ تر عورتوں کو دیکھا ہے۔" ان عورتوں میں سے ایک عقلمند عورت نے عرض کیا کہ ہمارے کثرت سے دوزخ میں جانے کی وجہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "تم لعنت بہت کثرت سے کرتی ہو اور اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہو میں نے تم عورتوں سے بڑھ کر عقل اور دین میں کمزور اور سمجھ دار مردوں کی عقلوں پر غالب آنے والی نہیں دیکھیں۔" اس عقلمند عورت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! عقل اور دین کا نقصان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "عقل کی کمی تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے یہ عقل کے اعتبار سے کمی ہے اور دین کی کمی یہ ہے کہ ماہواری کے دنوں میں نہ تم نماز پڑھ سکتی ہو اور نہ ہی روزہ رکھ سکتی ہو یہ دین میں کمی ہے۔" (مسلم: 241)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الاستخارہ

استخارہ کیا ہے؟

رسول اللہ ﷺ استخارہ کی قرآن کی طرح باقاعدہ تعلیم دیتے تھے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَلِّمُنَا الاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَالسُّورَةِ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ: "إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَأَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ، إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ: فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي، وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ، وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ".

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم دیتے تھے، قرآن کی سورت کی طرح (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) جب تم میں سے کوئی شخص کسی (مباح) کام کا ارادہ کرے (ابھی پکا عزم نہ ہوا ہو) تو دو رکعات (نفل) پڑھے اور اس کے بعد یوں دعا کرے ''اے اللہ! میں بھلائی مانگتا ہوں (استخارہ) تیری بھلائی سے، تو علم والا ہے، مجھے علم نہیں اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے میری معاش اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا دعا میں یہ الفاظ کہے۔ ''فی عاجل امری وآجلہ'' تو اسے میرا مقدر کردے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین کے اعتبار سے، میری معاش اور میرے انجام کار کے اعتبار سے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مقدر کردے جہاں کہیں بھی وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہواور مجھے اس سے مطمئن کر دے۔(یہ دعا کرتے وقت) اپنی ضرویات کا بیان کر دینا چاہیے۔" (صحیح البخاری: 6382)

استخارہ کیوں کیا جاتا ہے؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دو کاموں کے درمیان طے کرنے کے لیے استخارہ کیا کرتے تھے۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ قَالَ: "لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يُضْرِحُ فَقَالُوا: نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا، وَنَبْعَثُ اِلَيْهِمَا فَاَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَاهُ. فَأَرْسَلَ اِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ، فَلَحَدُوا لِلنَّبِيِّ ﷺ"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کی وفات ہوئی تو مدینہ میں قبر بنانے والے دو شخص تھے ایک لحد بناتا تھا دوسرا ضریح "یعنی صندوقی" صحابی رضی اللہ عنہم نے کہا ہم اللہ سبحان وتعالی سے بھلائی مانگتے ہیں اور دونوں کو بلا بھیجتے ہیں پھر جو کوئی پہلے آئے اسی کو ہم کام میں لگا دیں گے" اور معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تبارک وتعالی کے نزدیک وہی بہتر ہے جو اس نے اپنے نبی کے لیے تجویز کیا" آخر دونوں بلائے۔

(ابن ماجہ: 1557)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

المعاتبه
عتاب

1. عَنْ اُمَيَّةَ اَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی: "وَاِنْ تُبْدُو مَا فِي اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ" وَعَنْ قَوْلِه: "مَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا يُجْزَ بِه" [النساء: 123] فَقَالَتْ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا اَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: "هٰذِهِ مُعَاتَبَةُ اللّٰهِ الْعَبْدَ فِيمَا يُصِيبُهُ مِنَ الْحُمّٰى وَالنَّكْبَةِ حَتّٰى الْبِضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي يَدِ قَمِيصِهِ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْزَعُ لَهَا، حَتّٰى اِنَّ الْعَبْدَ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا يَخْرُجُ التِّبْرُ الْاَحْمَرُ مِنَ الْكِيْرِ [قَالَ اَبُو عِيسٰى]: هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ.

"حضرت امیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ سے ان دو آیات وَاِنْ تُبْدُو مَا فِي اَنْفُسِكُم ...... وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْءً يُجْزَبِه ..... "یعنی جو برائی کرے گا اس کی سزا پائے گا" کا مطلب پوچھا تو حضرت عائشہ نے فرمایا کہ مجھ سے ان کا مطلب کسی اور نے نہ پوچھا جب سے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے ان کا مطلب پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان سے مراد اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کو مصیبتوں میں گرفتار کرنا ہے جو بخار اور بدبختیوں سے ان کو پہنچتی ہیں یہاں تک کہ اپنے کرتے کی بانہہ میں کوئی چیز رکھ دیتا ہے پھر خیال کرتا ہے کہ کھوگئی اور اس کے لیے گھبرایا کرتا ہے یعنی اس گھبراہٹ سے بھی گناہ مٹ جاتے ہیں، یہاں تک کہ بندہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا کہ سونا سرخ انگیٹھی سے ہو کر نکلتا ہے۔" (ترمذی: 2991)

2. قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا: صَنَعَ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا فَرَخَّصَ فِيهِ وَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنِ الشَّيْءِ اَصْنَعُهُ؟ فَوَاللّٰهِ اِنِّي اَعْلَمُهُمْ بِاللّٰهِ وَاَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام کیا جس سے بعض لوگوں نے بچنا پرہیز کرنا اختیار کیا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا کہ

ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو ایسی چیز سے پرہیز اختیار کرتے ہیں جو میں کرتا ہوں۔ واللہ میں ان سے اللہ کے متعلق علم رکھتا ہوں اور ان سے زیادہ خشیت رکھتا ہوں۔

(صحیح بخاری: 7301)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

القسط

نزول کتاب کا مقصد (انصاف کا قیام)

انصاف قائم کرنا۔

1. لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

''ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا۔ اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تا کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں''۔

(سورۃ الحدید:25)

اللہ تعالیٰ انصاف پر قائم رہنے والا ہے۔

2. شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

''اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور اہلِ علم نے گواہی دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ انصاف کا قائم رکھنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی غلبہ رکھنے والا، حکمت والا ہے۔''

(سورہ ال عمران:18)

رسول اللہ ﷺ کا انصاف

3. عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا: اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّتْهُمُ الْمَرْاَةُ الْمَخْزُومِيَّةُ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا: مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: "اَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ؟" ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ، فَقَالَ: "يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا ضَلَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَاِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ اَقَامُوا عَلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

الْحَدُّ ،وَايْمُ اللّٰهِ لَوْاَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَها.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ایک مخزومی عورت کا معاملہ جس نے چوری کی تھی ،قریش کے لوگوں کے لیے اہمیت اختیار کر گیا اور انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس معاملہ میں کون بات کر سکتا ہے اسامہ رضی اللہ عنہ کے سوا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پیارے ہیں اور کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے سوا سفارش کی ہمت نہیں کر سکتا؟ چنانچہ اسامہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" کیا تم اللہ کی حدود کے بارے میں سفارش کرنے آئے ہو"؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور فرمایا:"اے لوگو!تم سے پہلے کے لوگ اس لیے گمراہ ہو گئے کہ جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے لیکن اگر کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے تھے اور اللہ کی قسم!اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی چوری کی ہوتی تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ ضرور کاٹ ڈالتے"۔

(بخاری:6788)

انصاف کو قائم کرنے والے بنو۔

4. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۔ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو!انصاف کو قائم کرنے والے بنو اور اللہ تعالیٰ کے لئے گواہی دینے والے بنو اگر چہ تمہاری اپنی جانوں کے خلاف ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے۔ اگر وہ امیر ہوں یا فقیر تو اللہ تعالیٰ ان دونوں سے زیادہ تعلق والا ہے۔ پھر خواہش نفس کی پیروی کرتے ہوئے عدل سے باز نہ رہنا۔ اور اگر تم نے بات بدلی یا اعراض کیا تو یقیناً جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔"

(سورہ النساء:135)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔

5. یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا ط اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ز وَاتَّقُوا اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌم بِمَا تَعْمَلُوْنَ

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے لیے حق پر قائم رہنے والے، انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس پر نہ اُبھارے کہ تم انصاف نہ کرو۔ عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔"

(سورہ المائدہ: 8)

6. وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا ج فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰھُمَا عَلَی الْاُخْرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰٓی اَمْرِ اللّٰہِ ج فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ط اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ (۹)

"اور اگر اہلِ ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو اُن دونوں کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر اُن دونوں میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو اُن دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

(سورہ الحجرات: 9)

کتاب انصاف قائم کرنے کے لیے نازل ہوئی

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَھُمُ الْکِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

"ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا۔ اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

نازل کی تا کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں"۔

(سورة الحديد:25)

رسول اللہ کا انصاف

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ،حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ،عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا: أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّتْهُمُ الْمَرْأَةُ الْمَخْزُومِيَّةُ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا: مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: "أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ؟" ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ ،فَقَالَ: "يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّمَا ضَلَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ ،وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ ،وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا.

ہم سے سعید بن سلیمان نے بیان کیا،انہوں نے کہا کہ ہم سے لیث نے بیان کیا،ان سے ابن شہاب نے بیان کیا،ان سے عروہ نے بیان کیا اوران سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ایک مخزومی عورت کا معاملہ جس نے چوری کی تھی ،قریش کے لوگوں کے لیے اہمیت اختیار کر گیا اور انہوں نے کہا کہ آنحضرت ﷺ سے اس معاملہ میں کون بات کر سکتا ہے اسامہ رضی اللہ عنہ کے سوا جو آنحضرت ﷺ کو بہت پیارے ہیں اور کوئی آپ ﷺ سے اس کے سوا سفارش کی ہمت نہیں کر سکتا؟ چنانچہ اسامہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ سے بات کی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا:"کیا تم اللہ کی حدود کے بارے میں سفارش کرنے آئے ہو"؟ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور فرمایا:"اے لوگو! تم سے پہلے کے لوگ اس لیے گمراہ ہو گئے کہ جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے لیکن اگر کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے تھے اور اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ نے بھی چوری کی ہوتی تو محمد ﷺ اس کا ہاتھ ضرور کاٹ ڈالتے"۔

(صحيح بخاری:6788)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ کی زرہ گر پڑی اور ایک نصرانی کے ہاتھ لگ گئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر پہچانا اور قاضی شریح کی عدالت میں دعویٰ کیا۔ نصرانی کا دعویٰ تھا کہ وہ اس کی زرہ ہے۔ قاضی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! قاضی شریح نے نصرانی کے حق میں فیصلہ دیا۔ اس فیصلے کا یہودی پر اتنا اثر پڑا کہ وہ مسلمان ہوگیا اور کہا کہ یہ تو انبیاء علیہم السلام جیسا انصاف ہے کہ امیر المومنین مجھے اپنی عدالت کے قاضی کے سامنے پیش کرتے ہیں اور قاضی امیر المومنین کے خلاف فیصلہ دیتا ہے۔

(ابن اثیر، ج3، صفحہ 160)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

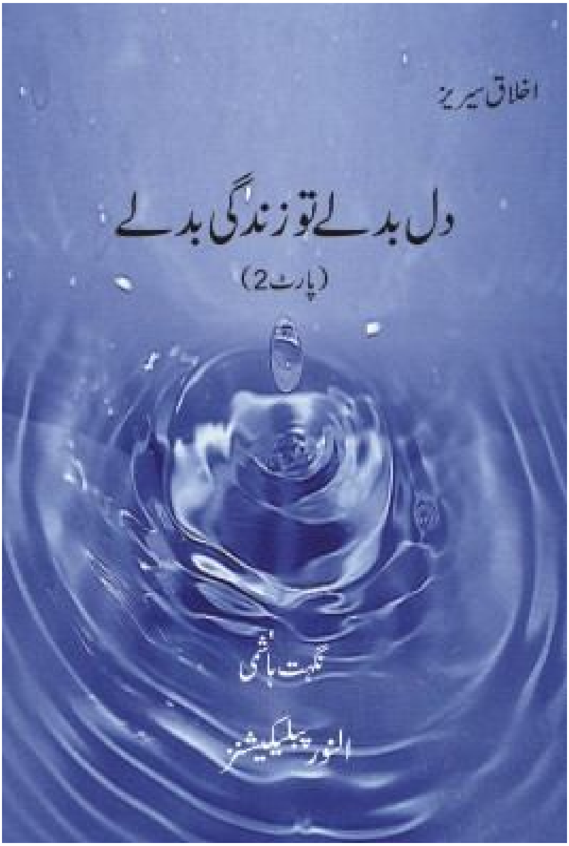

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

المراقبة

مراقبہ کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کی نگرانی کا خوف

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ تَعَالَى فِيْ ظِلِّهِ يَوْمَ لَاظِلَّ إِلَّاظِلُّهُ: إِمَامٌ عَدْلٌ وشَابٌ نَشَأَفِيْ عِبَادَةِ اللهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِيْ الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّافِيْ اللهِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ وتَفَرَّقَا عَلَيْهِ. وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَاتَعْلَمَ شِمَالُهُ مَاتُنْفِقُ يَمِيْنُهُ. وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا: فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے (عرش کے) سایہ میں رکھے گا جس دن اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ انصاف کرنے والا حاکم، وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں جوان ہوا ہو، وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہے، دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے محبت رکھتے ہیں، اسی پر وہ جمع ہوئے اور اسی پر جدا ہوئے، ایسا شخص جسے کسی خوبصورت اور عزت دار عورت نے بلایا لیکن اس نے یہ جواب دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں، وہ انسان جو صدقہ کرے اور اسے اس درجہ چھپائے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا اور وہ شخص جو اللہ کو تنہائی میں یاد کرے اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بہنے لگ جائیں۔

(صحیح بخاری:1423)

مراقبہ کیا دیتا ہے؟

عبادت میں حسن آتا ہے۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فَقَالَ : مَا الْاِیْمَانُ ؟ قَالَ : اَلْاِیْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلَآئِکَتِہٖ وَبِلِقَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ .قَالَ :مَا الْاِسْلَامُ ؟ قَالَ : "اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکَ بِہٖ ، وَتُقِیْمَ الصَّلَاۃَ وَتُؤَدِّیَ الزَّکَاۃَ الْمَفْرُوْضَۃَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ .قَالَ :مَا الْاِحْسَانُ ؟ قَالَ :"اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ ، فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ "،قَالَ :مَتَی السَّاعَۃُ ؟ قَالَ :"مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْھَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ ، وَسَاُخْبِرُکَ عَنْ اَشْرَاطِھَا .اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَۃُ رَبَّھَا. وَاِذَا تَطَاوَلَ رُعَاۃُ الْاِبِلِ الْبُھْمِ فِی الْبُنْیَانِ فِیْ خَمْسٍ لَا یَعْلَمُھُنَّ اِلَّا اللّٰہُ ، ثُمَّ تَلَا النَّبِیُّ ﷺ : اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ(سورۃ لقمان: 34) ثُمَّ اَدْبَرَ فَقَالَ : رُدُّوْہُ فَلَمْ یَرَوْا شَیْئًا .فَقَالَ: "ھٰذَا جِبْرِیْلُ جَاءَ یُعَلِّمُ النَّاسَ دِیْنَھُمْ "۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا کہ ایمان کسے کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیت پر ایمان لاؤ اور اس کے فرشتوں کے وجود پر اور اس (اللہ) کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ۔ پھر اس نے پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے پھر جواب دیا: اسلام یہ ہے کہ تم خالص اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور نماز قائم کرو۔ اور زکوۃ فرض ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ پھر اس نے احسان کے متعلق پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اگر یہ درجہ حاصل نہ ہو تو پھر یہ تو سمجھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ پھر اس نے پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بارے میں جواب دینے والا پوچھنے والے سے کچھ زیادہ نہیں جانتا۔ (البتہ) میں تمہیں اس کی نشانیاں بتا سکتا ہوں وہ یہ ہیں کہ جب لونڈی اپنے آقا کو جنے گی، اور جب سیاہ اونٹوں کے چرانے والے (دیہاتی لوگ ترقی کرتے کرتے) مکانات کی تعمیر میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کریں گے (یادرکھو) قیامت کا علم ان پانچ چیزوں میں ہے جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''یقیناً اللہ تعالیٰ کے پاس ہی قیامت کا علم ہے۔'' پھر وہ پوچھنے والا پیٹھ پھیر کر جانے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ۔ لوگ دوڑ پڑے مگر وہ کہیں نظر نہیں آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔''

(بخاری:50)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الیقظہ

بیداری

آنکھیں سوتی ہیں دل بیدار ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ﷺ يَقُوْلُ: جَاءَتْ مَلَائِكَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّهُ نَائِمٌ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ ، فَقَالُوْا: إِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هٰذَا مَثَلًا قَالَ فَاضْرِبُوْا لَهُ مَثَلًا. فَقَالَ: بَعْضُهُمْ: إِنَّهُ نَائِمٌ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ ، فَقَالُوْا: مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا وَجَعَلَ فِيْهَا مَأْدُبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا ، فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ. فَقَالُوْا: أَوِّلُوْهَا لَهُ يَفْقَهُهَا ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ : إِنَّهُ نَائِمٌ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ ، فَقَالُوْا: فَالدَّارُ الْجَنَّةُ ، وَالدَّاعِي: مُحَمَّدٌ ﷺ ، فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا ﷺ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ ، وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا ﷺ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ، وَمُحَمَّدٌ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ.

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ فرشتے نبی کریم ﷺ کے پاس آئے (جبرئیل و میکائیل) اور آپ سوئے ہوئے تھے۔ایک نے کہا کہ یہ سوئے ہوئے ہیں۔دوسرے نے کہا کہ ان کی آنکھیں سو رہی ہیں لیکن ان کا دل بیدار ہے۔انہوں نے کہا کہ تمہارے ان صاحب (آنحضرت ﷺ) کی ایک مثال ہے پس ان کی مثال بیان کرو تو ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ سو رہے ہیں۔دوسرے نے کہا کہ آنکھ سو رہی ہے اور دل بیدار ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور وہاں کھانے کی دعوت کی اور بلانے والے کو بھیجا۔پس جس نے بلانے والے کی دعوت قبول کر لی وہ گھر میں داخل ہو گیا اور دستر خوان سے کھایا اور جس نے بلانے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

والے کی دعوت قبول نہیں کی وہ گھر میں داخل نہیں ہوا اور دسترخوان سے کھانا نہیں کھایا۔ پھر انہوں نے کہا کہ اس کی ان کے لیے تفسیر کردو تا کہ یہ سمجھ جائیں۔ بعض نے کہا کہ یہ تو سوئے ہوئے ہیں لیکن بعض نے کہا کہ آنکھیں گو سو رہی ہیں لیکن دل بیدار ہے۔ پھر انہوں نے کہا کہ گھر تو جنت ہے اور بلانے والے محمد ﷺ ہیں۔ پس جو ان کی اطاعت کرے گا وہ اللہ کی اطاعت کرے گا اور جو ان کی نافرمانی کرے گا وہ اللہ کی نافرمانی کرے گا اور محمد ﷺ اچھے اور برے لوگوں کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔"

(بخاری:7281)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الاعتبار
عبرت لینا

مویشیوں میں عبرت ہے۔

1. وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ (65) وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ (66) وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (67)

"اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر اُس کے ذریعے زمین کو اُس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کیا۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں۔ (65) اور یقیناً تمہارے لیے چوپایوں میں ایک سبق ہے۔ ہم تمہیں ان کے پیٹوں کے اندر سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوش گوار ہوتا ہے۔ (66) اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے بھی جس سے تم نشہ آور چیز بھی بنا لیتے ہو اور اچھا رزق بھی۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (67)" (النحل:67...65)

2. وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (21) وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ (22)

"اور یقیناً تمہارے لیے مویشیوں میں ایک سبق ہے۔ ہم تمہیں ان کے پیٹ کی چیز میں سے پلاتے ہیں۔ اور تمہارے لیے ان میں بہت سے دوسرے فائدے بھی ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔ (21) اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سواری کرتے ہو۔ (22)" (المومنون:21.22)

بادلوں اور بارشوں میں دیکھنے والوں کے لیے سبق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

3.اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا مِنْ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ ؕ یَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (43) یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ (44)

''کیا تم نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر اُن کو آپس میں جوڑ دیتا ہے۔ پھر اُسے ایک گہرا بادل بنا دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے درمیان سے نکلتی ہے۔ اور وہ آسمان سے اُن پہاڑوں کی وجہ سے جو اس میں ہیں اَولے نازل کرتا ہے۔ پھر جسے چاہتا ہے اُن سے نقصان پہنچاتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اسے پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو اُچک لے جائے گی۔ (43) اور اللہ تعالیٰ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ یقیناً اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے۔ (44)''

(النور: 43.44)

گزشتہ قوموں کے قصوں میں عقل والوں کے لئے عبرت ہے۔

4.وَلَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ (111)

''یقیناً ان کے قصے میں عقل رکھنے والوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔ یہ ایسا کلام نہیں ہے جو گھڑ لیا گیا ہو بلکہ تصدیق ہے اس چیز کی جو اس سے پہلے موجود ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ (111)''

(یوسف: 111)

مومنوں اور کافروں کی جنگ میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

5.قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰی كَافِرَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ط وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (13)

''یقیناً تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی تھی جو آپس میں ٹکرائے تھے۔ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔انکار کرنے والے کھلی آنکھوں سے ان کو اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے قوت پہنچاتا ہے۔یقیناً اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔(13)''

(آل عمران: 13)

کافروں کی بربادی میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

6.سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (1) هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ (2)

''اللہ تعالیٰ کی تسبیح کی ہے ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔اور وہی زبردست ہے،حکمت والا ہے۔(1)وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا پہلی بار اُن کے گھروں سے اکٹھا نکال دیا۔تمہیں یہ گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور اُنہوں نے بھی یہ سمجھا تھا کہ یقیناً اُن کے قلعے اُنہیں اللہ تعالیٰ سے بچالیں گے۔پھر اللہ تعالیٰ اُن پر ایسے رخ سے آیا جس کا اُنہیں خیال بھی نہ تھا۔اور اُس نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔وہ اپنے ہاتھوں سے بھی اپنے گھروں کو برباد کر رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔پھر اے آنکھیں رکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔(2)''

(الحشر:2...1)

ظالم قوموں کو پکڑنے میں عذاب سے ڈرنے والوں کے لیے عبرت

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

ہے۔

7۔ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ (102) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ (103)

''اور تیرے رب کی پکڑ ایسی ہے جب وہ کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے۔ یقیناً اس کی پکڑ بڑی سخت دردناک ہوتی ہے۔ (102) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ وہ ایک ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع کیے جائیں گے۔ اور وہ حاضری کا دن ہوگا۔ (103)''

(ھود:103...102)

فرعون کی سرکشی اور بربادی میں ڈرنے والوں کے لئے عبرت ہے۔

8. هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى (15) اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (16) اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى (17) فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى (18) وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى (19) فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى (20) فَكَذَّبَ وَعَصٰى (21) ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى (22) فَحَشَرَ فَنَادٰى (23) فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى (24) فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى (25) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى (26)

''کیا تمہارے پاس موسیٰ کی خبر آئی ہے؟ (15) جب اُس کے ربّ نے اُسے طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا۔ (16) ''فرعون کے پاس جاؤ! یقیناً وہ سرکش ہوگیا ہے۔ (17) پھر کہہ دو کہ کیا تمہیں اس بات کی خواہش ہے کہ تم پاکیزگی اختیار کرو؟ (18) اور میں تجھے تیرے ربّ کا راستہ دکھاؤں، پھر تم ڈرنے لگو۔'' (19) پھر موسیٰ نے اُس کو بڑی نشانی دکھائی۔ (20) پھر اُس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ (21) پھر کوشش کرتے ہوئے پلٹا۔ (22) پھر جمع کیا، پھر پکارا۔ (23) پھر اُس نے کہا: ''میں تمہارا سب سے بڑا ربّ ہوں۔'' (24) پھر اللہ تعالیٰ نے اُسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔ (25) یقیناً اس میں عبرت ہے ہر اُس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے۔ (26)''

(النازعات:15.26)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الحیطة

احتیاط کرنا

مومن محتاط رہتا ہے۔

1."عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی الله علیه وسلم أَنَّهُ قَالَ: لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَیْنِ"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"مومن کوایک سوراخ سے دو بارنہیں ڈسا جاتا۔" (بخاری:6133)

دشمن سے محتاط رہنا ضروری ہے۔

2."عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها أَنَّهَا قَالَتْ: کَانَ النَّبِیُّ صلی الله علیه وسلم سَهِرَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِینَةَ قَالَ :"لَیْتَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِی صَالِحًا یَحْرُسُنِی اللَّیْلَةَ "إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ سِلَاحٍ ،فَقَالَ :مَنْ هٰذَا؟"فَقَالَ :أَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِی وَقَّاصٍ جِئْتُ لِأَحْرُسَکَ .فَنَامَ النَّبِیُّ صلی الله علیه وسلم"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا گیا،آپ بیان کرتی تھیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک رات) بیداری میں گزاری ،مدینہ پہنچنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاش !میرے اصحاب میں سے کوئی نیک مرد ایسا ہوتا جو رات بھر ہمارا پہرہ دیتا!ابھی یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ ہم نے ہتھیار کی جھنکار سنی ۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ کون صاحب ہیں؟ (آنے والے نے) کہا: میں ہوں سعد بن ابی وقاص ،آپ کا پہرہ دینے کے لئے حاضر ہوا ہوں ۔پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوئے ۔ان کے لئے دعا فرمائی اور آپ سو گئے ۔

(بخاری:2885)

احتیاط کہاں کہاں؟

نقل وحرکت میں احتیاط ۔

3."عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ یُصَدِّقُ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدِیثَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

صَاحِبِهِقَالَا :خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَه حَتّٰى إِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ "إِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بِالْغَمِيمِ فِي خَيْلٍ لِقُرَيْشٍ طَلِيعَةٌ ،فَخُذُوا ذَاتَ الْيَمِينِ "فَوَاللّٰهِ مَا شَعَرَ بِهِمْ خَالِدٌ حَتّٰى إِذَا هُمْ بِقَتَرَةِ الْجَيْشِ ، فَنْطَلَقَ يَرْكُضُ نَذِيرًا لِقُرَيْشٍ "

مخرمہ رضی اللہ عنہ اور مروان نے ،دونوں کے بیان سے ایک دوسرے کی حدیث کی تصدیق ہوتی ہے ۔انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ صلح حدیبیہ کے موقع پر (مکہ) جارہے تھے ابھی آپ ﷺ راستے ہی میں تھے ،فرمایا خالد بن ولید قریش کے (دوسو) سواروں کے ساتھ ہماری نقل حرکت کا اندازہ لگانے کے لئے مقام غمیم میں مقیم ہے (قریش کا مقدمۃ الجیش ہے)اس لئے تم لوگ داہنی طرف سے جاؤ ،پس خدا کی قسم خالد کو ان کے متعلق کچھ علم نہ ہو سکا اور جب انہوں نے اس لشکر کا غبار اٹھتا ہوا دیکھا تو قریش کو جلدی جلدی خبر دینے گئے ۔

(بخاری:2732،2731)

سفر میں احتیاط۔

4۔وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا(1)

''اور جب تم سفر کے لیے نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اگر نمازوں میں قصر کر لو۔اگر تمہیں ڈر ہو کہ کفار تمہیں فتنے میں ڈالیں گے۔یقیناً کافر تمہارے کھلے دشمن ہے۔'' (النساء101)

دشمن کے بارے میں احتیاط۔

5۔وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ ۖ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضٰى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۔ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (2)

''اور جب تم ان میں ہو، پھر ان کے لیے نماز قائم کرو تو ان میں سے ایک جماعت کو تمہارے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ اور اُن کو چاہیے کہ اپنا اسلحہ اُٹھا کر رکھیں۔ پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو انہیں تمہارے پیچھے ہوجانا چاہیے۔ اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی، اُس کو چاہیے کہ وہ آ کر تمہارے ساتھ نماز پڑھے۔ اور اُن کو چاہیے کہ وہ اپنا سامانِ حفاظت اور اپنا اسلحہ اُٹھا کر رکھیں۔ کفار چاہتے ہیں کہ کاش تم اپنے اسلحے اور اپنے سامان کی طرف سے غافل ہوجاؤ۔ پھر وہ تم پر ایک ہی بار ٹوٹ پڑیں۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا اگر تم بیمار ہو کہ اپنا اسلحہ رکھ دو لیکن اپنے بچاؤ کی تیاری رکھو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

(النساء:102)

رات کی احتیاطیں۔

6."عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ "إِذَا اسْتَجْنَحَ .أَوْ كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ .فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ ،فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوهُمْ ،وَأَغْلِقْ بَابَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ، وَأَطْفِئْ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ،وَأَوْكِ سِقَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرْ إِنَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''رات کا اندھیرا شروع ہونے پر اپنے بچوں کو اپنے پاس (گھر میں) روک لو، کیونکہ شیاطین اسی وقت پھیلنا شروع کرتے ہیں۔ پھر جب عشاء کے وقت میں سے ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو (چلیں پھریں) پھر اللہ کا نام لے کر اپنا دروازہ بند کرو، اللہ کا نام لے کر اپنا چراغ بجھا دو، پانی کے برتن اللہ کے نام لے کر ڈھک دو، اور دوسرے برتن بھی اللہ کا نام لے کر ڈھک دو، (اور اگر ڈھکن نہ ہو) تو درمیان میں ہی کوئی چیز رکھ دو۔ (بخاری:3280)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

تیر لگانے میں احتیاط۔

7.عَنْ اَبَا بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ مَرَّ فِي شَيْءٍ مِنْ مَسَاجِدِنَا اَوْ اَسْوَاقِنَا بِنَبْلٍ فَلْيَأْخُذْ عَلَى نِصَالِهَا، لَا يَعْقِرْ بِكَفِّهِ مُسْلِمًا".

میں نے اپنے والد (ابوموسیٰ اشعری صحابی) سے سنا وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص ہماری مساجد یا ہمارے بازاروں میں تیر لئے ہوئے چلے تو ان کے پھل تھامے رہے، ایسا نہ ہو کہ اپنے ہاتھوں سے کسی مسلمان کو زخمی کردے۔'' (بخاری: 452)

آگ کے بارے میں احتیاط۔

8.'عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ"

ان سے سالم نے، ان سے ان کے والد نے اور ان سے نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب سونے لگو تو گھر میں آگ نہ چھوڑو۔'' (بخاری: 6293)

ہتھیار سے اشارہ کرنے میں احتیاط۔

9."عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ"

حضرت ابوہریرہ سے سنا گیا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شخص اپنے کسی دینی بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا ممکن ہے شیطان اسے اس کے ہاتھ سے چھڑوا دے اور پھر وہ کسی مسلمان کو مار کر اس کی وجہ سے جہنم کے گڑھے میں گر پڑے۔''

(بخاری: 7072)

10."عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ يَقُولُ: مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ سِهَامٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "اَمْسِكْ بِنِصَالِهَا".

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجدِ نبوی میں آیا اور وہ تیر لئے ہوئے تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ ان کی نوکیں تھامے رکھو۔

(بخاری:451)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الحذر

ڈرنا

کس سے ڈرنا ہے؟

اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

1. يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ صلے وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ط وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ (30)

''جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی اور برائی کو اپنے سامنے موجود پائے گا۔اُس دن آدمی چاہے گا کاش اس کے اور اس کی برائیوں کے درمیان بہت دوری ہو جائے۔اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔''

(آل عمران: 30_28)

اللہ تعالیٰ سے کیوں ڈرنا ہے؟

دلوں کا حال جانتا ہے۔

2. وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ط عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ط وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (235)

''اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں کو اشارتاً پیغام نکاح دو یا اپنے دل میں چھپاؤ۔اللہ تعالیٰ نے جان لیا کہ یقیناً تم ضرور جلد ہی ان عورتوں کو یاد کرو گے لیکن تم ان سے کوئی پوشیدہ وعدہ نہ کرنا مگر یہ کہ تم معروف بات کرو۔اور عقدِ نکاح کا ارادہ نہ کرو یہاں تک کہ عدت اپنی مدت کو پہنچ جائے۔اور خوب جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ پھر اس سے ڈر جاؤ اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، تحمل والا ہے۔" (البقرہ:235)

برائی سے بچنے کے لئے ڈر ضروری ہے۔

3. عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ ﷺ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ،قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : " لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ، حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ، حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ ".

عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صحابی تھے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:" آدمی پرہیز گاری کے درجہ کو نہیں پہنچتا۔ (یعنی پرہیز گار نہیں ہوتا) یہاں تک کہ جس کام میں برائی نہ ہو اس کو چھوڑ دے اس کام کے ڈر سے جس میں برائی ہو۔" (ابن ماجہ: 4215)

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کے لئے ڈر ضروری ہے۔

4. وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (92)

"اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان کی نافرمانی سے بچو۔ پھر اگر تم نے منہ موڑ لیا تو جان لو کہ یقیناً ہمارے رسول کے ذمہ صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔" (المائدہ:92)

رسول کے حکم کی خلاف ورزی سے بچنے کے لئے ڈر ضروری ہے۔

5. لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (63)

"تم لوگ رسول کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے چلے جاتے ہیں۔ پھر جو لوگ رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آزمائش آ جائے یا اُن پر دردناک عذاب آ جائے۔"
(نور:63)

برے انجام سے خبردار کرنے سے ڈر پیدا ہوتا ہے۔

6. وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ط فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ (122)

''اور یہ تو نہ تھا کہ سارے اہلِ ایمان ہی نکل کھڑے ہوتے۔ پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک حصہ نکل کر آتا تاکہ وہ دین میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور تاکہ تب واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو خبردار کرتے شاید کہ وہ بھی پرہیز کرتے۔'' (التوبہ:122)

آخرت کے برے انجام کے شعور سے ڈر پیدا ہوتا ہے۔

7. وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِىَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ق صلے اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ (8) اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ط اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (9)

''اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے، وہ اپنے ربّ کی طرف رجوع کر کے اُسے پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اُسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اُس مصیبت کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے پکار رہا تھا۔ اور (وہ دوسروں کو) اللہ تعالیٰ کے لیے شریک بنالیتا ہے تاکہ اُس کے راستے سے بھٹکا دے۔ کہہ دو کہ اپنے کفر سے تھوڑا فائدہ اُٹھا لو۔ یقیناً تم دوزخ والوں میں سے ہو۔ (8) کیا بھلا جو شخص مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں سجدے کرنے والا ہے اور کھڑا رہنے والا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے ربّ کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے؟ کہہ دو کہ کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔'' (الزمر:9-8)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الصدق

سچ کیا ہے؟

سچائی دل کا اطمینان ہے۔

1. وَعَنِ الْحَسَنِ بنِ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ : حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ : دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيْبُكَ ، فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِيْنَةٌ ، وَاِنَّ الْكِذْبَ رِيْبَةٌ.

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان یاد کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ چیز چھوڑ دو جو تمہیں شک میں ڈال دے اور اسے اختیار کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے۔ یقیناً صدق اطمینان ہے دل میں اور کذب اضطراب ہے۔''
(جامع ترمذی: 2518، حاکم: 13/2)

سچائی کیا کرتی ہے؟

سچ نیکی کی طرف بلاتا ہے۔

2. عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِىْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِىْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يَكُوْنَ صِدِّيْقًا. وَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''بیشک سچ آدمی کو نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور ایک شخص سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ صدیق کا لقب اور مرتبہ حاصل کر لیتا ہے اور بلاشبہ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف اور ایک شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے'' (صحیح بخاری: 6094)

سچا کون ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

3. لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ

”نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے مشرق ومغرب کی طرف پھیرلو۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، اس کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں کی آزادی میں مال خرچ کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے۔ اور جب عہد کریں تو اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں اور تنگی، تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے سچ کہا اور یہی ڈرنے والے ہیں۔“ (البقرہ: 177)

4. لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ (15) اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16) ۚ اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ (17)

”اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے اُن کے رب کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اُس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ اور اُن کے لیے پاک بیویاں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے رضامندی ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لائے۔ پھر آپ ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالیجیے۔ اور صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنے والے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے اور رات کے پچھلے پہر میں مغفرت کی دُعائیں مانگنے والے ہیں۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

(آل عمران: 14،17)

سچے لوگ

سچی ماں۔

5۔مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ

''مسیح ابن مریم تو صرف ایک رسول ہے۔یقیناً اس سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔اور اُس کی ماں ایک راست باز عورت تھی۔وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔دیکھو ہم کس طرح اُن کے لیے نشانیاں بیان کر رہے ہیں۔پھر دیکھو یہ کدھر اُلٹے پھرائے جا رہے ہیں۔''
(سورۃ المائدہ: 75)

حضرت ابراہیم علیہ السلام سچے نبی تھے۔

6۔وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا

''اور اس کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو۔یقیناً وہ سچا نبی تھا۔''

(سورۃ مریم: 41)

حضرت اسماعیل علیہ السلام سچے نبی تھے۔

7۔وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا (54) وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا (55)

''اور اس کتاب میں اسماعیل کا ذکر کرو۔یقیناً وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول نبی تھا۔اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا۔اور اپنے ربّ کے نزدیک پسندیدہ تھا۔''

(سورۃ مریم: 54،55)

حضرت ادریس علیہ السلام سچے نبی تھے۔

8۔وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا (56) وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

(57)

"اور اس کتاب میں ادریس کا ذکر کرو۔ یقیناً وہ سچا نبی تھا۔ اور ہم نے اُس کو بلند رُتبے تک پہنچایا تھا۔" (مریم: 56,57)

ہم نے آپ ﷺ کو سچا ہی پایا ہے۔

9. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ (سورۃ الشعراء: 214) صَعِدَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى الصَّفَا فَجَعَلَ يُنَادِي: "يَا بَنِي فِهْرٍ، يَا بَنِي عَدِيٍّ" لِبُطُوْنِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوْا، فَجَعَلَ الرَّجُلُ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ رَسُوْلًا لِيَنْظُرَ مَا هُوَ. فَجَاءَ، أَبُوْ لَهَبٍ وَقُرَيْشٌ، فَقَالَ: "أَرَأَيْتُكُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا بِالْوَادِي تُرِيْدُ أَنْ تُغِيْرَ عَلَيْكُمْ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ؟" قَالُوْا: نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ إِلَّا صِدْقًا. قَالَ: "فَإِنِّي نَذِيْرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ". فَقَالَ أَبُوْ لَهَبٍ: تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا؟ فَنَزَلَتْ: تَبَّتْ يَدَآ أَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ مَآ أَغْنٰى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ

(المسد: 2, 1)

"ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب آیت "اور آپ اپنے خاندانی قرابت داروں کو ڈراتے رہو" نازل ہوئی تو نبی کریم ﷺ "صفا" پہاڑی پر چڑھ گئے اور پکارنے لگے، اے بنی فہر! اور اے بنی عدی! اور قریش کے دوسرے خاندان والو اس آواز پر سب جمع ہو گئے اگر کوئی کسی وجہ سے نہ آ سکا تو اس نے اپنا کوئی چوہدری بھیج دیا، تا کہ معلوم ہو کہ کیا بات ہے۔ ابولہب قریش کے دوسرے لوگوں کے ساتھ مجمع میں تھا۔ آنحضرت ﷺ نے انہیں خطاب کر کے فرمایا، تمہارا کیا خیال ہے، اگر میں تم سے کہوں کہ وادی میں (پہاڑ کے پیچھے) ایک لشکر ہے اور وہ تم پر حملہ کرنا چاہتا ہے تو کیا تم میری بات سچ مانو گے؟ سب نے کہا کہ ہاں، ہم آپ کی تصدیق کریں گے ہم نے ہمیشہ آپ کو سچا ہی پایا ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پھر سنو، میں تمہیں اس سخت عذاب سے ڈراتا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

جو بالکل سامنے ہے اس پر ابولہب بولا تجھ پر سارے دن تباہی نازل ہو، کیا تو نے ہمیں اسی لیے اکٹھا کیا تھا اسی واقع پر یہ آیات نازل ہوئیں: ''ٹوٹ گئے ابولہب کے ہاتھ اور وہ نامراد ہوا۔(1) اُس کا مال اور جو کچھ اُس نے کمایا اُس کے کسی کام نہ آیا۔''

(صحیح بخاری: 4770)

سچے لوگ کیا کرتے ہیں؟

10۔ حضرت ابوسفیان صخر بن حرب رضی اللہ عنہ وہ لمبی حدیث بیان کرتے ہیں کہ جس میں (بادشاہ روم) ہرقل کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ ہرقل نے ابو سفیان سے (جب کے وہ ابھی کافر تھے) پوچھا کے وہ پیغمبر۔ یعنی نبی ﷺ تمہیں کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں میں نے کہا: وہ کہتا ہے صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، تمہارے باپ دادا جو کچھ کہتے تھے اسے چھوڑ دو اور وہ ہمیں نماز، سچائی، پرہیز، پاکدامنی اور قرابت داروں کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیتا ہے۔ (بخاری: 7)

11۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا

''یقیناً اطاعت کرنے والے مرد اور اطاعت کرنے والی عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

عورتیں اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔"

(الاحزاب: 35)

سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

12. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119)

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور سچے لوگوں کے ساتھی بن جاؤ۔"

(سورہ التوبہ: 119)

سچائی کا بدلہ

سچا انسان عذاب سے نجات پانے والا ہے۔

13. وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (33) لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ (34) لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (35)

"اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور اُس نے اُس کو سچ مانا، یہی لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں۔ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے۔ یہ ہے نیکی کرنے والوں کا بدلہ۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اُن سے وہ بدترین اعمال مٹا دے جو اُنہوں نے کیے اور اُن کو اُن بہترین اعمال کی جزا دے جو وہ کرتے تھے۔" (سورۃ الزمر: 33-35)

سچا دل

14. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ".

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صدق دل سے شہادت طلب کی اسے شہادت کا رتبہ دے دیا جاتا ہے اگرچہ وہ شہید نہ بھی ہو۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

(مسلم: 4929)

سچا تاجر

15. عَنْ اِسْمَاعِيلَ بنِ عُبَيْدِ ابْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ اِلَى الْمُصَلّٰى فَرَاٰى النَّاسَ يَتَبَايَعُوْنَ. فَقَالَ: "يَامَعْشَرَ التُّجَّارِ" فَاسْتَجَابُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَرَفَعُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ اِلَيْهِ فَقَالَ: "اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا، اِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ."

اسماعیل بن عبید بن رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اپنے باپ سے وہ اسماعیل کے دادا سے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ عیدگاہ کو نکلے سو لوگوں کو دیکھا کہ وہ خرید وفروخت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اے تاجروں کے گروہ سو وہ نبی ﷺ کی بات کو سننے لگے اور آپ ﷺ کی طرف اپنی آنکھیں اور گردنیں بلند کیں تو آپ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تاجر لوگ گنہگار اٹھائیں جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرا یعنی اللہ کے خوف سے مال میں خیانت نہ کی اور نیکی کی اور لوگوں سے خرید وفروخت میں خوش معاملگی کی اور سچ بولا۔

(الترمذی: 1210)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الامانۃ

امانت کیا ہے؟

امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اُسے اُٹھانے سے انکار کیا۔

1. اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (77) لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (78)

''یقیناً ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اُسے اُٹھانے سے انکار کیا اور وہ اُس سے ڈر گئے اور انسان نے اُسے اُٹھالیا۔ یقیناً وہ بڑا ظالم اور جاہل تھا۔(72) تاکہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔(73)''

(الاحزاب:72، 73)

بات بھی امانت ہے۔

2. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تجھ سے کوئی بات کہے اور پھر دوسری طرف التفات کرے پس وہ بات تیرے پاس امانت ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

(ترمذی: 1959)

امانت کو حق داروں کو ادا کرنا ہے

امانتیں اہل امانت کے سپرد کرو۔

3. اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا (58)

"یقیناً اللہ تعالیٰ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے حقداروں کے سپرد کر دو۔ اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمھیں بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، دیکھنے والا ہے (58)" (النساء: 58)

جو اپنی امانتوں کا پاس رکھتے ہیں۔

4. قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (1) الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ (2) وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (3) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ (4) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ (5) اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِھِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ (6) فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ (7) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ (8) وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ (9) اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ (10) الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ (11)

"یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے (1) جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں (2)، لغویات سے دور رہتے ہیں (3)، زکوٰۃ کے طریقہ پر عامل ہوتے ہیں (4) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (5) سوائے اپنی بیویوں کے اور اُن عورتوں کے جو ان کی ملکِ یمین میں ہوں کہ اُن پر محفوظ نہ رکھنے میں وہ قابلِ ملامت نہیں ہیں (6) البتہ جو اُس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی زیادتی کرنے والے ہیں (7) اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں (8) اور اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں (9) یہی لوگ وہ وارث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہیں(10) جو میراث میں فردوس پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے(11)"
(المومنون: 1،11)

وہ اپنی امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

5. اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا (19) اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا (20) وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا (21) اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ (22) الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ (23) وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ (24) لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (25) وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (26) وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ (27) اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ (28) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ (29) اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (30) فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ (31) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ (32) وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ (33) وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (34) اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ (35)

"یقیناً انسان کم ہمت پیدا کیا گیا ہے (19) جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے(20) اور جب اسے خوشحالی آتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے(21) سوائے نماز پڑھنے والوں کے(22) جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرنے والے ہیں(23) اور جن کے مالوں میں ایک مقرر حق ہے(24) سوال کرنے والے اور محروم کے لئے (25) جو روزِ جزا کو سچ مانتے ہیں(26) جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں(27) یقیناً اُن کے رب کے عذاب سے بے خوف نہیں ہوا جا سکتا(28) اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں(29) سوائے اپنی بیویوں ان عورتوں کے جن کے وہ مالک ہیں پھر یقیناً وہ ملامت زدہ نہیں ہیں (30) پھر اس کے علاوہ جو کچھ اور چاہے تو وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں (31) اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرنے والے ہیں(32) جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں(33) اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہیں (34) یہی لوگ جنتوں میں عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے (35)"

(المعارج: 19,35)

امانت ادا کرو۔

6. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ ﷺ : اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰی مَنِ ائْتَمَنَکَ وَلَاتَخُنْ مَنْ خَانَکَ"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ "جس نے تجھے امین جانا اس کو امانت ادا کر اور جو تیرے ساتھ خیانت کرے تو اس کے ساتھ خیانت نہ کر۔"

(جامع ترمذی: 1264)

امانت میں خیانت نفاق کی علامت ہے۔

7. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ : اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : " اَرْبَعٌ مَّنْ کُنَّ فِیْهِ کَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ کَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ کَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَهَا : اِذَا ائْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ " تَبِعَهُ شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "چار خصلتیں ایسی ہیں کہ جس کسی میں پائی جائیں وہ خالص منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت پائی گئی اس میں نفاق میں سے ایک خصلت پائی گئی یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے: جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو اس میں خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب عہد کرے تو وفا نہ کرے اور جب لڑے تو گالیوں پر اُتر آئے۔"

(بخاری: 34)

اللہ تعالیٰ کے ہاں امانت دار کون ہے؟

8. اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ (19) ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ (20) مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ (21)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''یقیناً وہ ایک باعزت پیغام برکا قول ہے۔(19) قوت والا ہے،عرش والے کے نزدیک بلند مرتبہ ہے۔(20) اُس کی بات مانی جاتی ہے،وہ امانت دار ہے(21)''
(التکویر: 19،21)

رسول امین ہوتے ہیں

9. وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ (54) قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ (55) وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (56) وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (57)

''اور بادشاہ نے کہا:''اس کو میرے پاس لاؤ کہ میں اُس کو اپنے لیے مخصوص کرلوں۔'' پھر جب یوسف نے اس سے بات کی تو بادشاہ نے کہا:''یقیناً آج سے آپ ہمارے ہاں معزز معتمد ہوئے۔''(54) یوسف نے کہا:'' مجھے مُلک کے خزانوں پر مقرّر کر دو۔ یقیناً میں حفاظت کرنے والا، جاننے والا ہوں۔''(55) اور اس طرح ہم نے اس سرزمین میں یوسف کے قدم جمائے کہ وہ اس میں جہاں چاہے جگہ بنائے۔ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت پہنچاتے ہیں اور نیک لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے(56) اور آخرت کا اجران لوگوں کے لیے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے۔(57)''
(یوسف: 54،57)

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو۔

10. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (27) وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (28)

''اے ایمان والو!تم جانتے بوجھتے اللہ تعالیٰ اور رسول سے خیانت نہ کرو۔اور اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو حالانکہ تم جانتے ہو۔(27) اور جان لو کہ یقیناً تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔اور یقیناً اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا اجر ہے۔(28)"

(الانفال: 27،28)

مؤذن امانت دار ہے۔

II عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ . اَللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ.

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امانت رکھنے والا ہے یا اللہ! ہدایت دے اماموں کو اور بخش دے مؤذنوں کو۔"

(جامع ترمذی: 207)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

عہد

اللہ تعالیٰ عہد کو پورا کرتا ہے۔

1. اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

''بے شک خدا وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔''

(آل عمران:9)(الرعد:31)

ایمان عہد کی پاسداری کا مطالبہ کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو۔

5. وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ (91)

''اور تم اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم آپس میں عہد کرو۔اور اپنی قسمیں پکی کرنے کے بعد نہ توڑ ڈالو جب کہ اللہ تعالیٰ کو تم نے یقیناً اپنے اوپر ضامن بنالیا ہے۔یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔''

(النحل:91)

پابندیوں کو پورا کرو۔

6. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

اے ایمان والو! پابندیوں کو پورا کرو۔

(المائدہ:1)

مومن اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں۔

2. وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا

''اور اپنے قرار کو جب قول دیں پورا کرنے والے۔''

(البقرہ:177)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وہ اپنے عہدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

3. وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ

"اور جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہد کا پاس ملحوظ رکھتے ہیں."

(المعارج: 32)(المومنون: 8)

جس میں عہد کی پاسداری نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔

4. لَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ

"جس میں عہد نہیں اس میں دین نہیں۔"

(احمد، طبرانی وابن حبان)

عہد کو پورا کرنے والے

ہم معاہدے کو پورا کریں گے۔

7. حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: مَا مَنَعَنِي اَنْ اَشْهَدَ بَدْرًا اِلَّا اَنِّي خَرَجْتُ اَنَا وَاَبِي حُسَيْلٌ قَالَ: فَاَخَذَنَا كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالُوْا: اِنَّكُمْ تُرِيْدُوْنَ مُحَمَّدًا؟ فَقُلْنَا: مَا نُرِيْدُهٗ مَا نُرِيْدُ اِلَّا الْمَدِيْنَةَ فَاَخَذُوْا مِنَّا عَهْدَ اللّٰهِ وَمِيْثَاقَهٗ لَنَنْصَرِفَنَّ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَلَا نُقَاتِلُ مَعَهٗ فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ انْصَرِفَا نَفِيْ لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِيْنُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ.

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے جنگِ بدر میں حاضر ہونے سے کسی بات نے نہیں روکا سوائے اس کے کہ میں اور میرا باپ حسیل باہر نکلے ہوئے تھے کہتے ہیں ہم کو کفار قریش نے گرفتار کرلیا انہوں نے کہا کہ تم محمد ﷺ کے پاس جانا چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: ہم آپ ﷺ کا ارادہ نہیں رکھتے بلکہ ہم تو مدینہ جانا چاہتے تھے تو انہوں نے ہم سے اللہ کا یہ وعدہ اور میثاق لیا کہ ہم مدینہ واپس چلے جائیں گے اور آپ کے ساتھ مل کر جنگ نہ کریں پھر ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو اس واقعہ و وعدہ کی خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں واپس چلے جاؤ ہم ان کے معاہدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو پورا کریں گے اور اللہ سے ان کے خلاف مدد مانگیں گے۔

(صحیح مسلم: 4639)

میں عہد نہیں توڑتا۔

8۔حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ نَا عَبْدُاللہِ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ اَنَّ اَبَا رَافِعٍ اَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَنِیْ قُرَیْشٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللہِ فَلَمَّارَاَیْتُ رَسُوْلَ اللہِ اُلْقِیَ فِیْ قَلْبِیَ الْاِسْلَامَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللہِ اِنِّیْ وَاللہِ لَا اَرْجِعُ اِلَیْهِمْ اَبَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللہِ اِنِّیْ لَآ اَخِیْسُ بِالْعَهْدِ وَلَا اَحْبِسُ الْبُرُدَ وَلٰکِنْ اِرْجِعْ فَاِنْ کَانَ فِیْ نَفْسِکَ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِکَ الْاٰنَ فَارْجِعْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ اَتَیْتُ النَّبِیَّ فَاَسْلَمْتُ قَالَ بُکَیْرٌ وَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اَبَا رَافِعٍ کَانَ قِبْطِیًّا قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ هٰذَا کَانَ فِیْ ذٰلِکَ الزَّمَانِ وَالْیَوْمَ لَا یَصْلُحُ۔

حسن بن علی بن ابو رافع سے روایت ہے کہ حضرت ابو رافع نے فرمایا۔قریش نے مجھے نمائندہ بنا کر رسول اللہ کے پاس بھیجا جب میں نے رسول اللہ کو دیکھا تو اللہ تعالی نے میرے دل میں اسلام ڈال دیا۔میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ خدا کی قسم میں اب کبھی ان کی طرف لوٹ کر نہیں جاؤں گا۔رسول اللہ نے فرمایا کہ میں عہد نہیں توڑتا اور نہ قاصد کو قید کرتا ہوں تم فی الحال واپس چلے جاؤ اور جو چیز تمہارے دل میں ہے اسے دل میں ہی چھپائے رہو میں چلا گیا اور دوبارہ نبی کریم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر باقاعدہ اسلام قبول کرلیا۔بکیر نے فرمایا مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت ابو رافع قبطی تھے امام ابوداؤد نے فرمایا کہ بات اسی زمانے کے ساتھ مخصوص تھی آج اس طرح کرنا درست نہیں ہے۔"

(سنن ابوداؤد شریف: 985)

عہد توڑنے والے

اللہ تعالی سے نہیں ڈرتے۔

9۔ اَلَّذِیْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِیْ کُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا یَتَّقُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

"جن لوگوں نے تم سے عہد لیا۔ پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں ہیں۔"

(الانفال:56)

وعدہ توڑنا نفاق کی علامت ہے۔

10۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ اَبُوْ الرَّبِيْعِ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِي عَامِرٍ اَبُوْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

ہم سے سلیمان ابوالربیع نے بیان کیا ان سے اسماعیل بن جعفر نے ان سے نافع بن ابی عامر ابو سہیل نے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی علامتیں تین ہیں جب بات کرے جھوٹ بولے جب وہ وعدہ کرے اس کے خلاف کرے اور جب اس کو امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔"

(بخاری کتاب الایمان باب علامۃ المنافق:33،مسلم:59)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حیا

حیا کیا ہے؟

حیا پیغمبروں کی سنت ہے۔

1. عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأنْصَارِيِّ ﷛ قَالَ :رَسُولُ اللهِ ﷺ :أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ :اَلْحَيَاءُ، وَالتَّعَطُّرُ، وَالسِّوَاكُ ،وَالنِّكَاحُ ۔

''حضرت ابی ایوب ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں سب پیغمبروں کی سنت ہیں شرم، عطر لگانا، مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔''

(ترمذی :1080)

حیا اسلام کی پہچان ہے۔

2. عَنْ أَنَسٍ ﷛ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ :إِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الإِسْلَامِ الْحَيَاءُ۔

''انس سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:'' ہر دین والوں میں ایک خصلت ہوتی ہے (جو اس دین والوں پر غالب ہوتی ہے)اور اسلام کی خصلت حیاء ہے(جو ہر ایک مسلمان میں چاہیے)۔''

(ابن ماجہ: 4181)

حیا ایمان میں سے ہے۔

3. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷛ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ :الْحَيَاءُ مِنَ الإِيْمَانِ ،وَالإِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ،وَالْبَذَاءُ ،مِنَ الْجَفَاءِ ،وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ۔

''حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان کا ایک ٹکڑا ہے اور ایمان کا انجام جنت ہے اور بے حیائی ظلم ہے اور ظلم کا انجام دوزخ ہے۔''

(ترمذی :2009)

حیا ایمان کی شاخ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

4. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ.

''ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایمان کی دو شاخیں ہیں حیاء اور کلام میں تامل کرنا اور دو شاخیں نفاق کی ہیں بیہودہ گوئی اور بہت کلام کرنا''۔

(ترمذی: 2027)

5. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ.

''حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کا گزر ایک شخص پر سے ہوا جو اپنے بھائی پر حیاء کی وجہ سے ناراض ہو رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تم بہت شرماتے ہو گویا وہ کہہ رہا تھا کہ تم اس کی وجہ سے اپنا نقصان کر لیتے ہو۔ آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو کہ حیاء ایمان میں سے ہے۔'' (بخاری: 6118)

حیا کیا کرتی ہے؟

حیا جس چیز میں بھی ہو اس کو زینت دے دیتی ہے۔

6. عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ، وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ.

''حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: بدگوئی جس چیز میں بھی ہو اس کو خراب کر دیتی ہے اور حیا جس چیز میں بھی ہو اس کو زینت دے دیتی ہے۔''

(ترمذی: 1974)

حیا خیر ہی لاتی ہے۔

7. عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ. فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ: مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ: إِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ وَقَارًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَانَّ مِنَ الْحَيَاءِ سَكِينَةً. فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ: أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صَحِفَتِكَ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث مبارکہ بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیاء سے خیر ہی حاصل ہوتی ہے۔ بشیر بن کعب عمران رضی اللہ عنہ کی زبان سے یہ حدیث سن کر کہا حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے وقار حاصل ہوتا ہے۔ عمران رضی اللہ عنہ بولے: میں تمہارے سامنے رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ عالی شان بیان کر رہا ہوں اور تم اپنی (حکمت کی) کتابوں کی باتیں بیان کرتے ہو۔" (مسلم: 156)

رسول اللہ ﷺ کی حیا

8. عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَشَدَّ مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا.

"ابی سعید خدری نے بیان کیا کہ نبی ﷺ پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیاء والے تھے۔" (بخاری: 6119)

اللہ تعالیٰ سے حیا۔

9. عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رضي الله عنه قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللهِ ﷺ عَوْرَاتُنَا مَانَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ؟ قَالَ: احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّامِنْ زَوْجَتِكَ أَوْمَامَلَكَتْ يَمِينُكَ. فَقَالَ: الرَّجُلُ يَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ؟ قَالَ: "إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَايَرَاهَا أَحَدٌ فَافْعَلْ" قُلْتُ. وَالرَّجُلُ يَكُونُ خَالِيًا. قَالَ: "فَاللهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ.

"بہز بن حکیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے دادا سے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اپنے ستر میں سے کیا چھپائیں اور کیا چھوڑ دیں؟ یعنی کس سے ستر ڈھانپیں اور کس سے نہ ڈھانپیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:" اپنے ستر کو چھپا سوائے اپنی بیوی کے یا جس کے مالک ہوئے تیرے ہاتھ یعنی باندی راوی نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کہا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب کہ لوگ آپس میں ملے جلے ہوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تجھ سے ہو سکے تو کوئی شخص تیری شرم گاہ نہ دیکھے نہ تو اس کو دکھا میں نے کہا یارسول اللہ! جب کہ ہم میں سے کوئی اکیلا ہو یعنی خلوت میں ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ مستحق ہے بہ نسبت آدمیوں کے کہ اس سے حیاء کی جائے یعنی تنہائی میں بھی برہنہ نہ ہونا چاہیے اور اللہ سے شرم کرنا چاہیے۔"

(ترمذی:2769)

جب حیا نہ رہے۔

10. عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ (وَهُوَ الْبَدْرِيُّ) رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَاشِئْتَ.

"ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگلے پیغمبروں کا کلام جو لوگوں کو ملا اس میں یہ بھی ہے کہ

جب شرم ہی نہ رہی تو پھر جو جی چاہے وہ کر۔" (بخاری: 6120)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

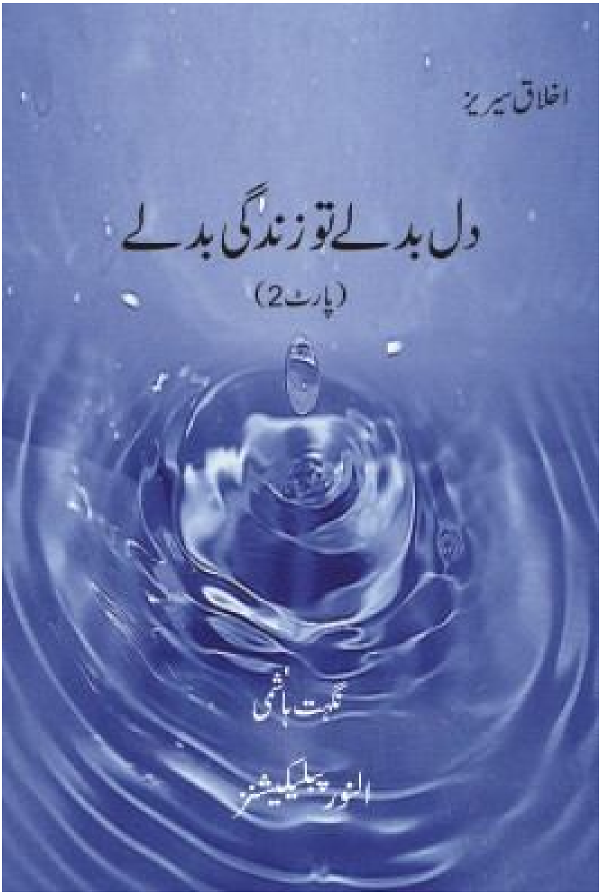

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نفسِ مُطمئِنّہ

اطمینان والا نفس

(الف) دل کا عمل

(ب) اعضاء کا عمل

(ج) زبان کا عمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

التوحید

توحید کیا ہے؟

کہہ دو وہ ایک ہے۔

1. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4)

کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔(1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔(2) اُس کی کوئی اولاد نہیں اور وہ کسی کی اولاد نہیں۔(3) اور کوئی اُس کے برابر نہیں۔(4) (الاخلاص:4)

ربّ کی عبادت میں کسی شریک نہ کرنا۔

2. قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا

کہہ دو کہ یقیناً میں تو تمہاری طرح کا ایک انسان ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پھر جو کوئی اپنے ربّ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے تو اُسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے ربّ کی عبادت میں کسی اور کو شریک نہ کرے۔ (الکھف:110)

اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور اہلِ علم کی گواہی۔

3. شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور اہلِ علم نے گواہی دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ انصاف کا قائم رکھنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی غلبہ رکھنے والا، حکمت والا ہے۔ (آل عمران:18)

انبیاء کی پہلی دعوت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

4. وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

اور ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔
(النحل:36)

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

5. وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس وسیع رحمت والے، رحم کرنے والے کے سوا کوئی معبود نہیں۔
(البقرہ:163)

کیا جدا جدا ربّ بہتر ہیں یا ایک اللہ تعالیٰ جو سب پر غالب ہے؟

6. يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا جدا جدا ربّ بہتر ہیں یا ایک اللہ تعالیٰ جو سب پر غالب ہے؟
(یوسف:39)

کیا تم فرمانبردار بنتے ہو؟

7. قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

کہہ دو کہ یقیناً میری طرف وحی کی گئی ہے کہ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تو کیا تم فرمانبردار بنتے ہو؟
(الانبیاء:108)

8. وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (1) فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا (2) فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا (3) اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ (4)

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والوں کی! (1) پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی! (2) پھر کلام نصیحت سنانے والوں کی! (3) یقیناً تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ (4)

(الصافات: 4-1)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا۔

9.عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: كُنْتُ وَأَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، أَظُنُّ أَنَّ النَّاسَ عَلَى ضَلَالَةٍ، وَأَنَّهُمْ لَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ، فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ أَخْبَارًا، فَقَعَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِي فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُسْتَخْفِيًا، جُرَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُه،فَتَلَطَّفْتُ حَتّٰى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا أَنْتَ؟قَالَ:"أَنَا نَبِيٌّ"، فَقُلْتُ: وَمَا نَبِيٌّ؟قَالَ: "أَرْسَلَنِي اللّٰهُ"، فَقُلْتُ: وَبِأَيِّ شَيْءٍ أَرْسَلَكَ؟

قَالَ: "أَرْسَلَنِي بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ، وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ، وَأَنْ يُوَحَّدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ".

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں میں یہ خیال کرتا تھا کہ لوگ گمراہی میں مبتلا ہیں اور کسی راستے پر نہیں ہیں اور وہ سب لوگ بتوں کی پوجا پاٹ کرتے ہیں۔ میں نے ایک آدمی کے بارے میں سنا کہ وہ مکہ میں بہت سی خبریں بیان کرتا ہے تو میں اپنی سواری پر بیٹھا اور ان کی خدمت میں حاضر ہوا (تو دیکھا) یہ تو رسول اللہ ﷺ ہیں اور آپ ﷺ چھپ کر رہ رہے ہیں کیونکہ ﷺ آپکی قوم آپ پر مسلط تھی۔ پھر میں نے ایک طریقہ اختیار کیا جس کے مطابق میں مکہ میں آپ تک پہنچ گیا اور آپ سے میں نے عرض کیا: آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں اللہ کا نبی ہوں، میں نے عرض کیا نبی کسے کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے (اپنا پیغام دے کر) بھیجا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کو کس چیز کا پیغام دے کر بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ صلہ رحمی کرنا اور بتوں کو توڑنا اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا۔ (صحیح مسلم: 1930)

اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کی گواہی دیں۔

10.عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

:شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ ، وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ ، وَالْحَجِّ ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔اول گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (صحیح بخاری:08)

ایک اللہ کی دعوت دیں۔

11.عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ:لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ مُعَاذًا اِلٰى نَحْوِ اَهْلِ الْيَمَنِ ، قَالَ لَهُ:اِنَّكَ تَقْدَمُ عَلٰى قَوْمٍ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَلْيَكُنْ اَوَّلَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلٰى اَنْ يُوَحِّدُوا اللّٰهَ تَعَالٰى ، فَاِذَا عَرَفُوْا ذٰلِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ ، فَاِذَا صَلُّوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً اَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ غَنِيِّهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى فَقِيْرِهِمْ ، فَاِذَا اَقَرُّوْا بِذٰلِكَ فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ اَمْوَالِ النَّاسِ".

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا گیا،انہوں نے کہا کہ جب رسول کریم ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو ان سے فرمایا کہ تم اہل کتاب میں سے ایک قوم کے پاس جا رہے ہو۔اس لیے سب سے پہلے انہیں اس کی دعوت دینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانیں (اور میری رسالت کو مانیں)۔جب اسے وہ سمجھ لیں تو پھر انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دن اور رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔جب وہ نماز پڑھنے لگیں تو انہیں بتانا کی اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے،جو ان کے امیروں سے لی جائے گی اور ان کے غریبوں کو لوٹا دی جائے گی۔ جب وہ اس کا بھی اقرار کرلیں تو ان سے زکوٰۃ لینا اور لوگوں کے عمدہ مال لینے سے پرہیز کرنا۔

(صحیح البخاری:7372)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

توحید کے ثمرات

جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس کا جان و مال محفوظ ہو گیا۔

12. عَنْ اَبِی مَالِکٍ عَنْ اَبِیهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ :مَنْ وَحَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُوْنِهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

حضرت ابو مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور چیزوں کی پرستش کا انکار کر دیا اس کا جان و مال محفوظ ہو گیا۔ (باقی ان کے دل کی حالت کا) حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ (صحیح مسلم:130)

اہلِ توحید جہنم سے نکال لیے جائیں گے۔

13. عَنْ جَابِرٍ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"يُعَذَّبُ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ فِی النَّارِ حَتّٰى يَكُوْنُوْا فِيْهَا حُمَمًا. ثُمَّ تُدْرِكُهُمُ الرَّحْمَةُ فَيُخْرَجُوْنَ وَيُطْرَحُوْنَ عَلٰى اَبْوَابِ الْجَنَّةِ قَالَ :فَيُرَشُّ عَلَيْهِمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْمَاءَ فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا كَمَا يَنْبُتُ الْغُثَاءُ فِی حِمَالَةِ السَّيْلِ ثُمَّ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ.

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اہل توحید میں سے کچھ لوگ جہنم میں معذب ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس میں کوئلہ ہو جائیں گے پھر رحمت الٰہی ان کا تدارک کرے گی اور وہ اس میں سے نکال لیے جائیں گے اور جنت کے دروازوں میں ڈال دیئے جائیں گے آپ ﷺ نے فرمایا کہ جنت والے اس پر پانی چھڑکیں گے اور اگیں گے جیسا کہ دانہ کنارہ سیل کے اگتا ہے پھر جنت میں داخل ہوں گے۔ (رواہ الترمذی: 2597)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الطاعۃ

اطاعت کس کی؟

اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور صاحب امر کی اطاعت کرو۔

1. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور اللہ تعالیٰ کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے صاحب اختیار کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تمہارا کسی معاملے میں اختلاف ہو جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔(59)"

(النساء: 59)

رسول اسی لیے آئے کہ ان کی اطاعت کی جائے۔

2. وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِـيْمًا

"اور ہم نے ہر رسول کو محض اس لیے بھیجا تا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ اور اگر یقیناً یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے وقت آپ کے پاس آ جاتے، پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے اور یہ رسول ان کے لیے استغفار کرتا تو یقیناً اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا پاتے۔(64)"

(النساء: 64)

تمام رسولوں نے اپنی اطاعت کی دعوت دی۔

3. اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (106) اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (107)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (108) وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (109) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (110)

"جب اُن کے بھائی نوح نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (106) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ (107) پھر اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (108) اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یقیناً میرا اجر تو کائنات کے رب کے ذمہ ہے۔ (109) پھر اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔" (110)

(الشعرآء:106..110)

4. اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (124) اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (125) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (126)

"جب اُن کے بھائی ہود نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (124) یقیناً میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (125) پھر تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (126)"

(الشعرآء:124.126)

5. اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (142) اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (143) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (144)

جب اُن سے اُن کے بھائی صالح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (142) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ (143) پھر اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (144)

(الشعرآء:142..144)

6. اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (161) اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (162) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (163)

"جب اُن کے بھائی لوط نے اُن سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (161) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ (162) پھر تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (163)"

(الشعرآء:161..163)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

7. اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (177) اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (178) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (179)

''جب اُن سے شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (177) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ (178) پھر اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔ (179)''

(الشعرآء:179..177)

جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

8. مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا

''اور جس نے رسول کی اطاعت کی تو یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔ اور جس نے منہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر تمہیں نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔''

(النساء:80)

اطاعت کے فوائد

اطاعت سے ہی اعمال ضائع ہونے سے بچائے جا سکتے ہیں۔

11. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کر لو۔'' (محمد:33)

اطاعت کرنے والوں کے اعمال میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

التدبر

کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے؟

1. اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا (82)

''کیا پھر وہ قرآن پر غور وفکر نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں وہ بہت زیادہ اختلاف پاتے۔''

(النساء :82)

2. اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ (68)

''کیا اُن لوگوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟''

(المومنون :68)

3. اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا

''کیا پھر یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا اُن کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟''

(محمد :24)

لوگوں کی قرآن کی آیات میں تدبر کرنا چاہیے۔

4. كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (29)

''یہ ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ لوگ اُس کی آیات پر غور وفکر کریں اور عقل رکھنے والے اُس سے سبق لیں۔''

(ص:29)

رسول اللہ ﷺ کا تدبر

رات کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

5. "عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ، فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الآخِرُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: "إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيٰتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ" ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ."

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں ایک رات اپنی خالہ (ام المومنین) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہ گیا۔ پہلے رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیوی (میمونہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ تھوڑی دیر تک بات چیت کی، پھر سو گئے۔ جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہا تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف نظر کی اور یہ آیت تلاوت کی:" اس کے بعد آپ ﷺ کھڑے ہوئے وضو کیا اور مسواک کی، پھر گیارہ رکعتیں تہجد اور وتر پڑھے جب حضرت بلال نے (فجر کی) آذان دی تو آپ ﷺ نے دو رکعت (فجر کی سنت) پڑھی اور باہر مسجد میں تشریف لائے اور فجر کی نماز پڑھوائی۔"

(بخاری: 4569)

نماز میں

6. عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا، صَلَاةً، فَأَطَالَ فِيهَا. فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا أَوْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَطَلْتَ، الْيَوْمَ، الصَّلَاةَ. قَالَ: إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ. سَأَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، لِأُمَّتِي ثَلَاثًا. فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ، وَرَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً. سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ، فَأَعْطَانِيهَا. وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَهُمْ غَرَقًا، فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ، فَرَدَّهَا عَلَيَّ.

"حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک دن آنحضرت ﷺ نے نماز پڑھی اور اس میں طول کیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے کہا یا اور لوگوں نے کہا یا رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

اللہ آج آپ ﷺ نے نماز کو لمبا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آج میں نے بہت رغبت اور ڈر کے ساتھ نماز پڑھی میں نے اللہ سے تین باتیں اپنی امت کے لیے چاہیں تو اللہ تعالی نے دو باتیں تو عنایت کیں اور تیسری نہیں دی میں نے اللہ سے یہ مانگا کہ میری امت پر کوئی غیر دشمن مسلط نہ ہو (یعنی ساری امت پر پس یہ خلاف نہ ہوگا اس زمانہ کے جب بہت سے مسلمان نصاری کے محکوم ہو گئے ہیں) اللہ نے یہ قبول کر لیا اور میں یہ مانگا کہ میری ساری امت ڈوب کر ہلاک نہ ہو یہ بھی قبول کیا اور میں نے مانگا کہ میری امت آپس میں نہ لڑے یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔

(ابن ماجہ : 3951)

7. عَنْ حَذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ ،فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ :يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ ثُمَّ مَضَى فَقُلْتُ :يُصَلِّي بِهَافِي رَكْعَةٍ فَمَافَمَضَى فَقُلْتُ: يَرْكَعُ بِهَاثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَاثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا ،إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ ،وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ ،وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ .

''حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے سورہ البقرہ شروع فرمادی تو میں نے (دل میں) کہا کہ آپ ﷺ سو آیات پر رکوع فرمائیں گے۔ میں نے (دل) میں کہا کہ آپ ﷺ اس سورہ کو دو رکعتوں میں پوری فرمائیں گے۔ پھر آگے چلے میں نے (دل) میں کہا کہ آپ اس ایک پوری سورت پر رکوع فرمائیں گے۔ (اس بعد) پھر آپ ﷺ نے سورہ نساء شروع فرمادی پوری سورہ پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے سورہ آل عمران شروع فرمادی۔ اس کو آپ ﷺ نے ترتیل اور خوبی کے ساتھ پڑھا۔ جب آپ ﷺ اس آیت سے گزرتے کہ جس میں تسبیح ہوتی تو آپ ﷺ سبحان اللہ کہتے اور جب آپ ﷺ کسی ایسے سوال سے گزرتے تو آپ ﷺ سوال فرماتے اور جب آپ ﷺ تعوذ والی آیت پر سے گزرتے تو آپ ﷺ پناہ مانگتے۔''

(مسلم: 1814)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

قرآنِ حکیم سنتے ہوئے

8. عَنْ عَمْرِوبنِ مُرَّةَ . قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ "اقْرأْ عَلَيَّ " قُلْتُ : اقْرأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قالَ : " فإنِّي أُحِبُّ أنْ اسمَعَهُ مِنْ غيرِي " فقَرأْتُ عليهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حتّى بَلَغتُ "فَكَيفَ إذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَابِكَ عَلَىٰ هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا" قالَ : "أمْسِكْ " فإذَا عَيْناهُ تَذْرِفَانِ.

"ایک دفعہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ آنحضور ﷺ کو قرآن مجید سنا رہے تھے۔ جب وہ اس آیت پر پہنچے:

فَكَيْفَ إذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا

(النساء: 41)

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مجھے قرآن مجید پڑھ کر سناؤ۔ میں نے عرض کیا، حضور ﷺ کو میں پڑھ کے سناؤں؟ وہ تو آپ ﷺ پر ہی نازل ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں دوسرے سے سننا چاہتا ہوں چنانچہ میں نے آپ کو سورۃ النساء سنا شروع کی، تب کیا ہوگا جب ہر ایک امت پر خدا ایک ایک گواہ کھڑا کرے گا اور آپ ﷺ کو ہم سب امتوں پر شہادت کے لیے کھڑا کریں گے"۔ فرمایا: بس ٹھہرو۔ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے آنکھ اٹھا کر دیکھا تو نبی ﷺ کی آنکھوں سے پانی جاری تھا۔"

(بخاری: 4582)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تأمل

غوروفکر

دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے؟

نشانیاں ہیں اس قوم کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں

1. اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ

''یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کو فائدہ دینے والی چیزوں کو لیے ہوئے سمندر میں چلتی ہیں اور اُس پانی میں جسے اللہ تعالی نے آسمان سے اُتارا، پھر اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیے اور ہواؤں کی گردش میں اور آسمان اور زمین کے درمیان تابع کیے گئے بادلوں میں نشانیاں ہیں اُس قوم کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔'' (البقرہ: 164)

عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

2. اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ

''یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، رات اور دن کے باری باری آنے جانے میں عقل والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔'' (آل عمران: 190)

دیکھو آسمان اور زمین میں کیا کچھ ہے۔

3. قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ

''کہہ دو کہ دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے؟ اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو کیا فائدہ دے سکتے ہیں جو مانتے ہی نہیں؟'' (یونس:101)

کیا بھلا ان لوگوں نے نہیں دیکھا؟

4. اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ وَجَعَلَ لَھُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْہِ ط فَاَبَی الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا کُفُوْرًا

''کیا بھلا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ یقیناً جس اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کرے؟ اور اُس نے ان کے لیے ایک مقررہ مدت رکھی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ پھر بھی ظالموں نے نہ ماننے کے سوا ہر بات کا انکار کیا ہے۔''
(الاسراء:99)

کیا بھلا کافروں نے غور نہیں کیا؟

5. اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ط اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

''کیا بھلا انکار کرنے والوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے؟ پھر ہم نے ان دونوں کو جدا کیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا۔ کیا پھر وہ نہیں مانتے؟'' (الانبیاء:30)

کیا بھلا انہوں نے غور نہیں کیا؟

6. اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِھِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی ط بَلٰٓی اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

''کیا بھلا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جو اُن کی تخلیق سے نہیں تھکا اس پر قادر ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دے؟ ہاں! یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔'' (الاحقاف:33)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

دیکھو زمین کیا اگاتی ہے؟

کیا تم نہیں دیکھتے کہ زمین سرسبز ہو گئی؟

7. اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ

''کیا تم نہیں دیکھتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا؟ پھر زمین سرسبز ہو گئی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ باریک بین، باخبر ہے۔'' (الحج: 63)

کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے؟

8. اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ (61) ؕ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (62) ؕ اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ (63)

''یا کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا؟ اور اس کے درمیان دریا بنائے۔ اور اُس کے لیے پہاڑ بنائے۔ اور دو دریاؤں کے درمیان حدِ فاصل رکھی۔ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (61) یا کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جب وہ اُسے پکارے؟ اور تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین کا جانشین بناتا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ تم بہت کم سبق حاصل کرتے ہو۔ (62) یا وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے؟ اور جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تعالیٰ بہت برتر ہے اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ (63)''

(النمل: 61,63)

کیا بھلا وہ دیکھتے نہیں جو کچھ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

9. اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰہِ وَھُمْ دٰخِرُوْنَ

''کیا بھلا وہ دیکھتے نہیں کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے ان کے سائے دائیں اور بائیں ڈھلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہوئے اور وہ سب عاجزی کرنے والے ہیں۔'' (النحل:48)

گزشتہ قوموں کے حالات دیکھو

نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔

10. وَاللّٰہُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ

''اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر اُس کے ذریعے زمین کو اُس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا۔ یقیناً اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔''
(النحل:65)

ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے۔

11. اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ ؕ کَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْھُمْ قُوَّۃً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْھَآ اَکْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْھَا وَجَآءَتْھُمْ رُسُلُھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظْلِمَھُمْ وَلٰکِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ

''کیا بھلا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ پھر وہ دیکھتے کہ اُن سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا! وہ ان سے قوت میں زیادہ تھے۔ اور اُنہوں نے زمین کو خوب اُدھیڑا۔ اور اُسے اُس سے زیادہ آباد کیا جتنا انہوں نے آباد کیا۔ اور اُن کے پاس اُن کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے۔ پھر اللہ تعالیٰ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا۔ مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔''
(الروم:9)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یادداشتیں

انسان کی تخلیق کو دیکھو

تم دیکھو تو!

12. یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَیْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَیِّنَ لَکُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ نُخْرِجُکُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّکُمْ ۚ وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِکَیْلَا یَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ وَتَرَی الْاَرْضَ ھَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا الْمَآءَ اھْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍۭ بَھِیْجٍ

”اے لوگو! اگر تم دوبارہ جی اُٹھنے کے بارے میں شک میں ہو تو یقیناً ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر گوشت کی بوٹی سے، شکل والی بھی اور بغیر شکل والی بھی تاکہ ہم تمہارے لیے واضح کر دیں۔ اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک مقرر مدت تک رحموں میں ٹھہراتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں ایک بچے کی صورت نکال لاتے ہیں۔ پھر تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی ایسا ہے جس کو وفات دے دی جاتی ہے اور تم ہی میں سے کوئی ایسا ہے جسے بدترین عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جانے۔ اور تم زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی ہے۔ پھر جب ہم نے اُس پر پانی نازل کیا تو وہ تازہ ہوگئی اور اُبھر آئی اور اُس نے ہر قسم کی خوش منظر نباتات اُگا دیں۔“

(الحج:5)

تخلیق کی ابتداء نہیں دیکھی؟

13. اَوَلَمْ یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰہُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ (19) قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰہُ یُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (20)

”کیا بھلا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح تخلیق کی ابتداء کرتا ہے، پھر اُس

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کا اعادہ کرتا ہے؟ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔(19) کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ اُس نے کس طرح تخلیق کی ابتداء کی ہے؟ پھر اللہ تعالیٰ اُسے دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(20)"
(العنکبوت: 19،20)

کیا بھلا انسان نے دیکھا نہیں کہ یقیناً ہم نے اُسے نطفے سے پیدا کیا؟

14. اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ

"کیا بھلا انسان نے دیکھا نہیں کہ یقیناً ہم نے اُسے نطفے سے پیدا کیا؟ پھر وہ صریح جھگڑالو بن گیا۔"
(یٰس: 77)

پرندوں کو دیکھو

کیا بھلا اُنہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلائے نہیں دیکھا؟

15. اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ

"کیا بھلا اُنہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلائے نہیں دیکھا؟ اور وہ (اُن کو) سمیٹ بھی لیتے ہیں۔ رحمان کے سوا اُنہیں کوئی نہیں تھامتا۔ یقیناً وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔"
(الملک: 19)

اللہ تعالیٰ کے انعامات کو دیکھو

کیا بھلا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ یقیناً ہم نے پُر امن حرم بنایا ہے؟

16. اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ

"کیا بھلا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ یقیناً ہم نے پُر امن حرم بنایا ہے؟ حالانکہ لوگ اُن کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اردگرد سے اُچک لیے جاتے ہیں۔کیا پھر وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟" (العنکبوت: 67)

کشتی کو دیکھو

17. اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ

"کیا تم دیکھتے نہیں کہ یقیناً کشتی سمندر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تمھیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر بہت صبر کرنے والے،شکر کرنے والے کے لیے۔" (سورۃ لقمان: 31)

کیا تم نے غور کیا؟

18. اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ (58) ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (59) نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ (60) عَلٰۤی اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (61) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ (62) اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ (63) ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ (64) لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (65) اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ (66) بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (67) اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ (68) ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (69) لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ (70) اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ (71) ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ (72) نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ (73) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ (74)

"تو کیا تم نے غور کیا جو نطفہ تم ڈالتے ہو؟ (58) کیا اُس سے تم پیدا کرتے ہو یا (اُس کے) پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ (59) ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقدر کیا اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ (60) اس سے کہ ہم تمہاری شکلیں بدل دیں اور ہم کسی ایسی شکل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

میں تمہیں بنا دیں جسے تم نہیں جانتے۔(61)اور اپنی پہلی پیدائش کو تو تم جانتے ہو۔ پھر کیوں نہیں تم سبق لیتے؟(62)تو کیا تم نے غور کیا جو کچھ تم بوتے ہو؟(63) کیا تم اُن کو اُگاتے ہو یا(اُن کو) اُگانے والے ہم ہیں؟(64) اگر ہم چاہیں تو اُس کو بھس بنا دیں۔ پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔(65)یقیناً ہم پر تو تاوان ڈال دیا گیا۔(66) بلکہ ہم محروم ہیں۔(67)پھر کیا تم نے پانی پر غور کیا جو تم پیتے ہو؟(68) کیا تم نے اُسے بادلوں سے نازل کیا ہے یا(اُس کے) نازل کرنے والے ہم ہیں؟(69)اگر ہم چاہیں تو اُسے سخت کھاری بنا دیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟(70)پھر کیا تم نے غور کیا جو آگ تم سلگاتے ہو؟(71) کیا تم نے اُس کا درخت پیدا کیا یا(اُس کے) پیدا کرنے والے ہم ہیں؟(72)ہم نے اُسے یاددہانی بنایا ہے اور مسافروں کے لیے فائدے کی چیز۔(73)پھر تم اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔(74)

(الواقعہ:58تا74)

کیا یہ نہیں دیکھتے؟

19. اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ (17) وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ (18) وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (19) وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (20) فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ (21)

’’کیا یہ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کیے گئے؟(17)اور آسمان کی طرف کہ کیسے بلند کیا گیا؟(18)اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے گاڑے گئے؟(19)اور زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی؟(20) پھر تم نصیحت کرو۔ یقیناً تم نصیحت کرنے والے ہو۔(21)‘‘

(الغاشیہ:17تا21)

رسول اللہ ﷺ نے آسمان کی طرف نظر کی۔

20. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ اَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ قَعَدَ فَنَظَرَ اِلَى

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

السماء فقال : اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُوْلِی الْاَلْبَابِ ثم قام فتوضا واستن فصلی احدی عشرۃ رکعۃ ثم اذن بلال فصلی رکعتین ثم خرج فصلی الصبح.

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک رات اپنی خالہ (ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا) کے گھر رہ گیا پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی (میمونہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ بات چیت کی پھر سو گئے جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہا تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف نظر کی اور یہ آیت تلاوت کی

اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُوْلِی الْاَلْبَابِ

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے وضو کیا اور مسواک کی، پھر گیارہ رکعتیں تہجد اور وتر پڑھے جب حضرت بلال نے (فجر کی) آذان دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت (فجر کی سنت) پڑھی اور باہر مسجد میں تشریف لائے اور فجر کی نماز پڑھوائی۔ (بخاری: 4569)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

التفکر

تفکر کس چیز پر؟

احکامات میں غور وفکر کریں۔

3. يَسْـئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ط قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط وَيَسْـئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ە قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ. (219)

''وہ تم سے شراب اورجوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔آپ کہہ دیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اورلوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں۔اوران دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔اوروہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دیں کہ جوضرورت سے زائد ہو۔اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم غوروفکر کرو۔''(البقرہ: 219)

آیات میں غور وفکر کریں۔

4. اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ صلے فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ. (266)

''کیا تم میں سے کوئی ایک یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے لیے کھجوروں اورانگوروں کا ایک ایسا باغ ہو جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں۔اس کے لیے اس میں ہرطرح کے پھلوں میں سے ہوں اوراس تک بڑھاپا پہنچ جائے اوراس کے لیے کمزور بچے ہوں۔پھر اس باغ تک ایک ایسا بگولا پہنچ جائے جس میں آگ ہو پھر وہ جل جائے۔اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم غوروفکر کرو''۔(البقرہ: 266)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

غوروفکر کی دعوت

عقل والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔

1. اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۚۙ (190) الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّعَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (191) رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ (192)

''یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، رات اور دن کے باری باری آنے جانے میں عقل والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔ (190) جو کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غوروفکر کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے۔ پھر ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ (191) اے ہمارے رب! یقیناً جس کو تو نے آگ میں ڈالا، اُس کو تو نے واقعی رُسوا کر دیا۔ اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔'' (192) (آل عمران: 192،190)

کیا تم غوروفکر نہیں کرتے؟

5. قُلۡ لَّاۤ اَقُوۡلُ لَکُمۡ عِنۡدِیۡ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَکُمۡ اِنِّیۡ مَلَکٌ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ ؕ قُلۡ هَلۡ یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَالۡبَصِیۡرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَکَّرُوۡنَ. (50)

''کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں۔ اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ یقیناً میں کوئی فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہہ دو کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر تم غوروفکر نہیں کرتے؟'' (50) (الانعام: 50)

تا کہ وہ غوروفکر کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

6. وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ (175) وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (176)

''اوران کواس شخص کی خبرسُناؤ جس کو ہم نے اپنی آیات دیں۔پھر وہ اُن سے نکل بھاگا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا۔پھر وہ گمراہوں میں شامل ہوگیا۔اور اگر ہم چاہتے تو اُس کوان آیات کے ذریعے بلندی عطا فرماتے مگر وہ تو زمین کا ہوکر رہا اور اپنی خواہشات کے پیچھے پڑا رہا۔پھر اس کی مثال کُتے کی سی ہے۔اگر تم اس پر بوجھ لادو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اگر تم اس کو چھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے۔یہ مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلادیا۔پھر تم اُن کو یہ حال سناؤ تاکہ وہ غوروفکر کریں۔''(176) (الاعراف: 176،175)

غوروفکر کیوں نہیں کرتے؟

7. اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (184)

''کیا بھلا ان لوگوں نے کبھی غور نہیں کیا؟ان کے ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے۔وہ تو محض صاف ڈرانے والا ہے۔''(الاعراف: 184)

8. اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓي اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ (185)

''کیا بھلا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے نظام پر اور ہر اس چیز پر جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے کبھی غور نہیں کیا؟اور اس بات پر کہ ہوسکتا ہے ان کی مدت یقیناً قریب آ گئی ہو؟ پھر اس کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟'' (الاعراف: 185)

آیات غوروفکر کرنے والوں کے لیے ہیں۔

9. اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّھُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىھَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰھَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ.(24)

''یقیناً دنیا کی زندگی کی مثال اُس پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے نازل کیا۔ اور اُس سے زمین کی پیداوار گھنی ہوگئی جس میں سے انسان اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین پوری رونق پر آگئی اور سنور اُٹھی اور زمین والوں نے سمجھ لیا کہ یقیناً اب وہ اس پر قادر ہیں تو ہمارا حکم رات کو یا دن کو آ گیا۔ پھر ہم نے اُسے کاٹ کر ڈھیر کر دیا گویا کل یہاں کچھ نہ تھا۔ اس طرح ہم آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔'' (یونس:24)

یقیناً ان چیزوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔

10. وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ.(3)

''اور وہ ذات ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے۔ اور اس میں ہر طرح کے پھلوں میں سے اس کے جوڑے پیدا کیے۔ وہی رات کو دن پر اوڑھا دیتا ہے۔ یقیناً ان چیزوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔'' (الرعد:3)

رسول روشن نشانیوں اور کتابوں کے ساتھ آئے تا کہ لوگ غور وفکر کرتے رہیں۔

11. وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (43) بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ.(44)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

"اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔ پھر اہلِ علم سے پوچھلو اگر تم خود نہیں جانتے۔(43) (ہم نے ان کو بھیجا تھا) روشن نشانیوں اور کتابوں کے ساتھ۔ اور ہم نے تم پر نصیحت اُتاری ہے تا کہ تم لوگوں کے لیے اس چیز کی وضاحت کردو جوان کی طرف نازل کی گئی ہے اور تا کہ وہ غور وفکر کرتے رہیں۔"(44) (النحل:44۔43)

اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔

12. وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ (67) لا ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا ط یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ.(69)

"اور تمہارے ربّ نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں اور درختوں میں سے گھر بنا اور اس میں سے جن کو یہ چڑھاتے ہیں۔ پھر ہر قسم کے پھلوں سے رس چوس۔ پھر اپنے ربّ کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چل۔ ایک شربت اس کے پیٹ سے نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔"(69)

(النحل: 69،68)

کیا بھلا انہوں نے اپنے آپ میں غور وفکر نہیں کیا؟

13. اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ قف مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ط وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیِٔ رَبِّهِمْ لَکٰفِرُوْنَ(8)

"کیا بھلا انہوں نے اپنے آپ میں غور وفکر نہیں کیا؟ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے حق پر اور مدّت مقررہ کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

یقیناً لوگوں میں سے بہت سے ہیں جو اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں ۔" (8) (الروم: 8)

سونے اور جاگنے میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

14. اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ج فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰٓی اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ (42)

"اللہ تعالیٰ جانوں کو اُن کی موت کے وقت اپنے قبضے میں لے لیتا ہے اور جن کی موت نہیں آئی اُن کو سونے کے وقت۔ پھر وہ اُسے روک لیتا ہے جس پر وہ موت کا فیصلہ نافذ کرتا ہے۔ اور دوسروں کو ایک مقرر وقت تک کے لیے بھیج دیتا ہے۔ یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔" (42) (الزمر: 42)

سمندر اور اس میں چلنے والی کشتیوں میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

15. اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ (12) ج وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ (13)

"اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کیا تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں اُس میں چلیں۔ اور تاکہ تم اُس کے فضل میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔ (12) اور اُس نے تمہارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنی طرف سے۔ یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔" (13) (الجاثیۃ: 13،12)

رسول اللہ ﷺ کا غور وفکر

2. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِیْ مَیْمُوْنَةَ فَتَحَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مَعَ اَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ قَعَدَ فَنَظَرَ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ : اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلٰفِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبٰبِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلّٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ.

''حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ کے گھر رہ گیا۔ پہلے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی حضرت میمونہ کے ساتھ تھوڑی دیر بات چیت کی، پھر سو گئے۔ جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف نظر کی اور یہ آیت تلاوت کی'' بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور دن رات کے مختلف ہونے میں عقلمندوں کے لیے (بڑی) نشانیاں ہیں۔'' اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور وضو کیا، اور مسواک کی، پھر گیارہ رکعتیں تہجد اور وتر پڑھیں۔ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت سنت پڑھی اور باہر مسجد میں تشریف لائے اور فجر کی نماز پڑھائی۔'' (بخاری: 4569)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

خوف

خوف کیا دیتا ہے؟

رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرنے والے کے لیے جنت ہے۔

1. وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى(40) فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى(41)

"لیکن جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اور جس نے نفس کو بری خواہشات سے روکا۔(40) تو یقیناً جنت اُس کا ٹھکانہ ہوگی۔"(41) (النازعات: 40،41)

قرآن کے ذریعے ہر اُس شخص کو نصیحت کر دو جو ڈرے۔

2. نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ۔ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ(45)

"ہم جانتے ہیں جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں۔اور تم اُن پر کوئی جبر کرنے والے نہیں ہو۔پھر تم اس قرآن کے ذریعے ہر اُس شخص کو نصیحت کر دو جو میرے ڈرانے سے ڈرے۔"(45) (ق:45)

رب سے ڈرنے والے کے لیے دو باغ ہیں۔

3. وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ(46) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(47)

"اور ہر اُس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے دو باغ ہیں۔(46) پھر (اے جن و انس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟"

(الرحمٰن: 46،47)

کس قسم کا خوف؟

اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔

4. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ:(اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِّنَ الزَّقُّوْمِ قُطِرَتْ فِي دَارِ الدُّنْيَا لَاَفْسَدَتْ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ ، فَكَيْفَ بِمَنْ يَكُوْنُ طَعَامَهُ.

''ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی یعنی ''اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو'' آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر زقوم کا ایک قطرہ بھی دنیا کے گھر میں ٹپکا دیا جائے تو اہل دنیا پر ان کی معیشت بگڑ جائے پھر اس کا کیا حال ہوگا جس کی وہ غذا ہوگی؟؟؟''

(ترمذی: 2585)

اللہ سے بن دیکھے ڈرنا۔

5. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(94)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ تمہیں شکار میں سے کسی چیز سے ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچتے ہوں گے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو جائے کہ کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔ پھر اس کے بعد جس نے زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔''(94) (المائدہ:94)

دل اور آنکھیں اُلٹنے والے دن سے ڈرنا۔

6. رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ لا يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ(37)

''وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔''(37) (النور:37)

7. يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا(7)

''جو نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہوئی ہوگی۔"(7) (الدھر:7)

8. اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا(10)

"یقیناً ہم ڈرتے ہیں اپنے رب کے اُس دن سے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔"(10) (الدھر:10)

چیخ وپکار کے دن سے ڈرنا۔

9. وَيٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ(32)

"اور اے میری قوم! یقیناً میں تم پر چیخ وپکار کے دن سے ڈرتا ہوں۔"(32) (مومن:32)

اللہ ربّ العالمین کا خوف۔

10. لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ(28)

"اگر تو نے میری طرف مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو میں تمہیں قتل کرنے کے لیے ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔ یقیناً میں اللہ ربّ العالمین سے ڈرتا ہوں۔" (المائدہ:28)

11. وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ(21)

"اور جو اُن تعلقات کو جوڑتے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ان کو جوڑا جائے۔ اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور بُری طرح حساب لیے جانے کا خوف رکھتے ہیں۔" (الرعد:21)

ربّ کے پاس جمع کیے جانے کا خوف۔

12. وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ(51)

"اور تم اس وحی کے ذریعے سے ان لوگوں کو خبردار کر دو جو یہ خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ کے پاس جمع کیے جائیں گے۔ اور اس کے سوا نہ کوئی ان کی حمایت کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

سفارش کرنے والا۔تا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے لگ جائیں۔"(51)

(الانعام:51)

میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا۔

13.عَنْ خَارِجَةَ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّ اُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بَايَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهُمُ اقْتَسَمُوْا الْمُهَاجِرِيْنَ قُرْعَةً ، قَالَتْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ وَاَنْزَلْنَاهُ فِي اَبْيَاتِنَا ، فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيْهِ ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ غُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي اَثْوَابِهِ ، دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ :فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ اَبَا السَّائِبِ ، فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ وَقَدْ اَكْرَمَكَ اللّٰهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "وَمَا يُدْرِيْكِ اَنَّ اللّٰهَ اَكْرَمَهُ ؟."فَقُلْتُ :بِاَبِي اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَمَنْ يُكْرِمُهُ اللّٰهُ ؟فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"اَمَّا هُوَ فَوَ اللّٰهِ لَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِيْنُ ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرْجُوْا لَهُ الْخَيْرَ ، وَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِي وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَاذَا يُفْعَلُ بِي ؟." فَقُلْتُ :وَاللّٰهِ لَا اُزَكِّي بَعْدَهُ اَحَدًا اَبَدًا.وَفِي رِوَايَةٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "مَا اَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِهِ ."قَالَتْ : وَاَحْزَنَنِي فَنِمْتُ فَرَاَيْتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي ، فَاَخْبَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ :"ذٰلِكَ عَمَلُهُ.

"ابن شہاب کو خارجہ نے خبر دی، انہیں ام علاء نے رضی اللہ عنہا کہ ایک انصاری عورت جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تھی اس نے خبر دی کہ انہوں نے مہاجرین کیسا تھ سلسلہ اخوت قائم کرنے کے لئے قرعہ اندازی کی تو ہمارا قرعہ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے نام نکلا پھر ہم نے انہیں اپنے گھر میں ٹھہرایا اس کے بعد انہیں ایک بیماری ہوگئی جس میں ان کی وفات ہو گئی جب ان کی وفات ہوگئی تو انہیں غسل دیا گیا اور ان کے کپڑوں کا کفن دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے میں نے کہا ابو السائب (عثمان رضی اللہ عنہ) تم پر اللہ کی رحمت ہو تمہارے متعلق میری گواہی ہے کہ تمہیں اللہ نے عزت بخشی ہے آنحضرت ﷺ نے اس پر فرمایا! تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ نے انہیں عزت بخشی ہے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ ﷺ! پھر اللہ کسے عزت بخشے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جہاں تک ان کا تعلق ہے تو یقینی چیز (موت) ان پر آ چکی ہے اور اللہ کی قسم میں بھی ان کے لئے بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور اللہ کی قسم میں رسول اللہ ہونے کے باوجود حتمی طور پر نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا، انہوں نے اس کے بعد کہا کہ اللہ کی قسم اس کے بعد میں کبھی کسی کی برائت نہیں کروں گی۔"

(بخاری: 7003,7004)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الرجاء

امید

کیسی امید

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید۔

1. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

"یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔"

(البقرہ: 218)

اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی امید۔

2. مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

"جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ کا مقررہ وقت آنے والا ہے۔ اور وہ خوب سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔" (العنکبوت: 5)

3. قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

"کہہ دو کہ یقیناً میں تو تمہاری طرح کا ایک انسان ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پھر جو کوئی اپنے ربّ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے تو اُسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے ربّ کی عبادت میں کسی اور کو شریک نہ کرے۔"

(الکھف: 110)

آخرت کے دن کی امید۔

4. لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الْاٰخِرَ وَ ذَکَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا۔"

"یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کی اُمید رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرے۔" (الاحزاب: 21)

ایسی تجارت کی امید جو کبھی برباد نہیں ہوگی۔

5. اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ (29) لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (30)

یقیناً جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اُس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں جو کبھی برباد نہیں ہوگی۔ (29) تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کے اجر اُن کو پورے کے پورے دے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے۔ یقیناً وہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔ (30)

(فاطر: 29,30)

ایمان والوں کی امید

6. وَلَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ یَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا یَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا

"اور اس قوم کے تعاقب میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم تکلیف اُٹھا رہے ہو تو یقیناً تمہاری طرح وہ بھی تکلیف اُٹھا رہے ہیں۔ جب کہ تم اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتے ہو اور وہ اُس کی اُمید نہیں رکھتے۔ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔" (النساء: 104)

کافروں کی امید

7. اِنَّ فِیْ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ (6) اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ (7)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''یقیناً رات اور دن کے آنے جانے میں اور آسمانوں اور زمین میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں۔(6) یقیناً جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے اور اس پر مطمئن ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیات سے غافل ہیں۔(7)'' (یونس:6,7)

اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی امید نہیں رکھتے

8. وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

''اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں سے برائی میں اتنی ہی جلدی کرتا جتنی جلدی وہ (دنیا کی) بھلائی مانگنے کے لیے کرتے ہیں تو ان کی مہلت کا فیصلہ کر دیا جاتا۔ پھر ہم اُن لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔'' (یونس:11)

9. وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

''اور جب اُنہیں ہماری واضح اور صاف آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں ہوتی وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں اپنی طرف سے اُسے بدل دوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف کی گئی ہے۔ اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو یقیناً مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔'' (یونس:15)

سب سے زیادہ امید والا نیک کام

10. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : قَالَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ "يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْإِسْلَامِ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ "قَالَ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا أَرْجَى عِنْدِي أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طُهُورًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ سَاعَةِ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذٰلِكَ الطُّهُوْرِ مَا كُتِبَ لِيْ أَنْ أُصَلِّيَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فجر کے وقت پوچھا کہ اے بلال! مجھے اپنا سب سے زیادہ امید والا نیک کام بتاؤ کہ جسے تم نے اسلام لانے کے بعد کیا ہے کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے تمہارے جوتوں کی چاپ سنی ہے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے تو اپنے نزدیک اس سے زیادہ امید کا کوئی کام نہیں کیا کہ جب میں نے رات یا دن میں کسی وقت بھی وضو کیا تو میں اس وضو سے نفل نماز پڑھتا رہتا جتنی میری تقدیر لکھی گئی تھی۔ (البخاری: 1149)

موت کے وقت کی امید۔

11. عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه: أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم دَخَلَ عَلَى شَابٍّ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ "قَالَ: وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ أَرْجُوا اللّٰهَ وَإِنِّيْ أَخَافُ ذُنُوْبِيْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم "لَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ قَلْبِ عَبْدٍ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا يَرْجُوْا وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان کے پاس داخل ہوئے وہ سکرات موت میں تھا تو آپ نے فرمایا تیرا کیا حال ہے؟ اس نے کہا قسم ہے اللہ کی یا رسول! میں امید رکھتا ہوں اللہ سے یعنی اللہ کی رحمت اور مغفرت کی اور اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں سو رسول اللہ نے فرمایا کسی بندے کے دل میں یہ دونوں چیزیں جمع نہیں ہوتیں یعنی امید اور خوف ایسے وقت میں یعنی موت میں مگر اسکو اللہ دیتا ہے جس کی امید رکھتا ہے یعنی رحمت اور مغفرت اور اللہ اس کو عذاب سے بچالیتا ہے۔ (الترمذی: 983)

مغفرت کی امید۔

12. عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه: قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُوْلُ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: يَا ابْنَ آدَمَ! إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا أُبَالِيْ: يَا ابْنَ آدَمَ! لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

السَّمَآءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِیْ غَفَرْتُ لَکَ وَلَا اُبَالِیْ .یَا ابْنَ آدَمَ ! اِنَّکَ لَوْ اَتَیْتَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَایَا ثُمَّ لَقِیْتَنِیْ لَا تُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَاَتَیْتُکَ بِقُرَابِھَا مَغْفِرَۃً".

انس بن مالک سے روایت ہے کہا کہ میں نے سنا رسول ﷺ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے تو جب تک مجھے پکارے جائے گا اور مجھ سے مغفرت کی امید رکھے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا تو کسی کام میں ہو اور میں پرواہ نہیں رکھتا اے آدم کے بیٹے اگر تیرے گناہ آسمان کے کناروں تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے بخشش مانگے تو میں تجھے بخش دوں گا اور میں پرواہ نہیں رکھتا اے آدم کے بیٹے اگر تو زمین بھر گناہ لے کر مجھ سے ملے کہ تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو تو میں اتنی ہی بخشش لے کر تیرے آگے آؤں گا۔

(الترمذی: 3540)

نیکی کا موقع ملنے کی امید۔

13. عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ :" لَاُعْطِیَنَّ الرَّایَۃَ غَدًا رَجُلًا یَفْتَحُ اللّٰہُ عَلٰی یَدَیْہِ "قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ یَدُوْکُوْنَ لَیْلَتَھُمْ اَیُّھُمْ یُعْطَاھَا ، فَلَمَّا اَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ کُلُّھُمْ یَرْجُوْنَ اَنْ یُعْطَاھَا ، فَقَالَ "اَیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ ؟" فَقَالُوْا یَشْتَکِیْ عَیْنَیْہِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ، قَالَ : "فَاَرْسِلُوْا اِلَیْہِ فَاْتُوْنِیْ بِہٖ " فَلَمَّا جَاءَ بَصَقَ فِیْ عَیْنَیْہِ فَدَعَا لَہٗ فَبَرَاَ حَتّٰی کَاَنْ لَمْ یَکُنْ بِہٖ وَجَعٌ فَاَعْطَاہُ الرَّایَۃَ ، فَقَالَ عَلِیٌّ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اُقَاتِلُھُمْ حَتّٰی یَکُوْنُوْا مِثْلَنَا ؟ فَقَالَ :"اُنْفُذْ عَلٰی رِسْلِکَ ، حَتّٰی تَنْزِلَ بِسَاحَتِھِمْ ، ثُمَّ ادْعُھُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ وَاَخْبِرْھُمْ بِمَا یَجِبُ عَلَیْھِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰہِ فِیْہِ ، فَوَاللّٰہِ لَاَنْ یَھْدِیَ اللّٰہُ بِکَ رَجُلًا وَاحِدًا خَیْرٌ لَکَ مِنْ اَنْ یَکُوْنَ لَکَ حُمْرُ النَّعَمِ

سہل بن سعد نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے جنگ خیبر کے موقع پر بیان فرمایا کہ کل میں ایک ایسے شخص کو اسلامی علم دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عنایت فرمائے گا راوی نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

بیان کیا کہ رات کو لوگ یہ سوچتے رہے کہ دیکھیے علم کس کو ملتا ہے جب صبح ہوئی تو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں سب حضرات (جو سرکردہ تھے) حاضر ہوئے سب کو امید تھی کہ علم انہیں ہی ملے گا لیکن حضور ﷺ نے دریافت فرمایا: علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ ان کی آنکھوں میں درد ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ پھر ان کے یہاں کسی کو بھیج کر بلوالو۔ جب وہ آئے تو آنحضرت ﷺ نے ان کی آنکھ میں اپنا تھوک ڈالا اوران کے لیے دعا فرمائی اس سے انہیں ایسی شفا حاصل ہوئی جیسے کوئی مرض پہلے تھا ہی نہیں۔ چنانچہ آپ نے علم انہیں کو عنایت فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں ان سے اتنا لڑوں گا کہ وہ ہمارے جیسے ہو جائیں (یعنی مسلمان بن جائیں) آپ نے فرمایا: ابھی یوں ہی چلتے رہو جب ان کے میدان میں اترو تو پہلے انہیں اسلام کی دعوت دو اور انہیں بتاؤ کہ اللہ کے ان پر کیا حقوق واجب ہیں۔ خدا کی قسم اگر تمہارے ذریعہ اللہ تعالیٰ ایک شخص کو بھی ہدایت دے دے تو وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں (کی دولت) سے بہتر ہے۔" (البخاری: 3701)

ثواب کی امید رکھتے ہوئے ہدیہ دینا۔

14. عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرْبَعُوْنَ خَصْلَةً أَعْلَاهُنَّ مَنِيحَةُ الْعَنْزِ ، مَا مِنْ عَامِلٍ يَعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيْقَ مَوْعِدِهَا اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ بِهَا الْجَنَّةَ"۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا چالیس خصلتیں جن میں سب سے اعلیٰ وارفع دودھ دینے والی بکری کا ہدیہ کرنا ہے۔ ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے ایک خصلت پر بھی عامل ہوگا ثواب کی امید پر اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا۔ (البخاری: 2631)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

الاخلاص

اخلاص کیا ہے؟

اخلاص کی بنیاد کیا ہے؟

1. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4)

’’کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔(1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔(2) اُس کی کوئی اولاد نہیں اور وہ کسی کی اولاد نہیں۔(3) اور کوئی اُس کے برابر نہیں۔(4)‘‘ (الاخلاص:1تا4)

اللہ کے لیے اخلاص

2. قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ

اے نبی ﷺ! ان سے کہو: ’’کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں، اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، اور ہم اللہ ہی کے لیے اپنی بندگی کو خالص کر چکے ہیں۔ (البقرہ:139)

خالص عمل وہ ہے جو اللہ کے لیے ہے

3. عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ’’نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ‘‘ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ’’ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنُّصْحُ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ‘‘.

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اسے تر و تازہ رکھے جو میری بات کو سنے اور دوسروں کو پہنچا دے اس لیے کہ بہت لوگ فقہ کو اٹھانے والے ایسے ہیں کہ وہ خود فقیہ نہیں اور بہت فقہ کے اٹھانے والے ایسے ہیں کہ وہ اسے اٹھا کر اپنے سے زیادہ فقیہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کے پاس لے جاتے ہیں علی بن محمد نے اس میں یہ بات اضافہ کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں ایسی ہیں کہ آدمی ان سے کبھی جی نہیں چراتا ایک تو خالص اللہ کے لیے عمل کرنا، دوسرے مسلمان سرداروں کی خیر خواہی، تیسرے ان کی جماعت میں ملے رہنا۔

(ابن ماجہ: 230)

اخلاص کہاں ہوتا ہے؟

اللہ تعالیٰ دلوں کا خلوص دیکھتا ہے۔

4. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اِنَّ اللهَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تو تمہارے دلوں اور اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔" (مسلم: 6543)

اخلاص کیسے پیدا ہوتا ہے؟

دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اسی کی بندگی کرو۔

5. قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ۙ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ

کہو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اُس کی بندگی کروں (11) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلم بنوں۔ (الزمر: 11 تا 12)

6. قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِیْنِیْ ۙ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ

کہہ دو کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اُسی کی بندگی کروں گا (14) تم اس کے سوا جس جس کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو، کہو، اصل دیوالیے تو وہی ہیں جنہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو گھاٹے میں ڈال دیا۔خوب سن رکھو یہی کھلا دیوالہ ہے۔ (الزمر 14تا15)

دین کو اسی کے لیے خالص کر کے اسی کو پکارو۔

7. هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے مگر (ان نشانیوں کے مشاہدے سے) سبق صرف وہی شخص لیتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔(پس اے رجوع کرنے والو) اللہ ہی کو پکارو اپنے دین کو اُسکے لیے خالص کر کے، خواہ تمہارا یہ فعل کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

8. هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (غافر:14)

وہی زندہ ہے۔کوئی معبود نہیں مگر وہ۔پھر اُسی کو پکارو دین کو اُس کے لیے خالص کرتے ہوئے۔تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو ربّ ہے ساری کائنات کا۔(65)

(المؤمن:65)

نیت سے اخلاص آتا ہے۔

9. عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّیَّةِ، وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِیءٍ مَا نَوَی، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهُ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْیَا یُصِیْبُهَا، أَوِ امْرَأَةٍ یَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ اِلَی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ".

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کہ تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ملے گا۔پس جس کی ہجرت (ترک وطن) دولت دنیا حاصل کرنے کے لیے ہو یا کسی عورت سے شادی کی غرض ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یادداشتیں

۔ پس اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کے لیے ہوگی جن کے حاصل کرنے کی نیت سے اس نے ہجرت کی ہے۔" (البخاری:1)

اللہ کے گھر کی یاد سے اخلاص آتا ہے۔

10. وَاذْكُرْ عِبَادَنَآ إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ أُولِي الْأَيْدِيْ وَالْأَبْصَارِ إِنَّآ أَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت عمل رکھنے والے اور بصیرت رکھنے والے تھے۔(45) یقیناً ہم نے اُن کو ایک خالص صفت کی بنا پر خالص کیا تھا، آخرت کے گھر کی یاد۔(46) (ص:45تا46)

خالص بندے۔

11. قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِيْ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (36) قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (37) إِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ (38) قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِيْ لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ (39) إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ (40)

"اُس نے کہا: "اے میرے رب! پھر مجھے مہلت دے دے اُس دن تک کے لیے جب کہ وہ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔"(36) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "پھر یقیناً تو مہلت دیئے گئے لوگوں میں سے ہے۔(37) ایک مقرر وقت کے دن تک کے لیے۔"(38) اُس نے کہا: "اے میرے رب! جیسا تو نے مجھے بہکایا ہے، میں زمین میں اُن کے لیے ضرور دل فریبیاں پیدا کروں گا اور میں ان سب کو ضرور بہکاؤں گا۔(39) تیرے ان بندوں کے سوا جو خالص کر لیے گئے ہوں۔"(40) (الحجر:36تا40)

خالص بندوں کو شیطان گمراہ نہیں کر سکے گا۔

12. قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِيْٓ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (79) قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (80) إِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ (81) قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ (82) إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ (83)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

’’اُس نے کہا:‘‘ اے میرے رب! پھر مجھے مہلت دے دے اُس دن تک کے لیے جب لوگ اُٹھائے جائیں گے۔‘‘(79) فرمایا:’’ پھر یقیناً تم مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہو۔(80) ایک مقررہ مدت تک۔‘‘(81) اُس نے کہا:’’ پھر تیری عزت کی قسم! میں اُن سب لوگوں کو ضرور گمراہ کروں گا۔(82) سوائے تیرے اُن بندوں کے جو خالص کر لیے گئے۔‘‘(83) (ص:79 تا 83)

خالص بندے دردناک عذاب سے محفوظ ہوں گے۔

13. اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ (38) وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (39) اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (40) اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ (41) فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ (42) فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (43)

’’یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔(38) اور تم اُس کا بدلہ دیے جاؤ گے جو تم کرتے تھے۔(39) مگر اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے۔(40) اُن ہی کے لیے معلوم رزق ہے۔(41) لذیذ پھل۔ اور وہ عزت سے رکھے جائیں گے۔(42) نعمتوں بھرے باغات میں۔(43)

(الصافات: 38 تا 43)

خالص کیے گئے بندے۔

14. وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْ لَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَاۗءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ

اور اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور یوسف بھی اس کا ارادہ کر لیتا اگر وہ اپنے رب کی بُرہان نہ دیکھ لیتا۔ ایسا ہوا تا کہ ہم اس سے بدی اور بے حیائی کو دور کر دیں۔ یقیناً وہ ہمارے چُنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔(24) (یوسف:24)

اخلاص کا انجام۔

دین کو اللہ کے لیے خالص کرنے والے مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

15. اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِیْرًا ۙ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا

یقیناً منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔ اور ان کے لیے آپ ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ (145) مگر وہ لوگ جو توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں اور اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر لیں تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اجرِ عظیم عطا کرے گا۔ (146)

(النساء: 145 تا 146)

اخلاص کے ساتھ کلمہ کہنے والے کے لیے دوزخ کی آگ حرام ہے۔

16. عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِکٍ الْاَنْصَارِیِّ ﷛ قَالَ: غَدَا عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: لَنْ یُوَافِیَ عَبْدٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَبْتَغِی بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ النَّارَ

حضرت عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ ”کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حال میں پیش ہوگا کہ اس نے کلمہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کیا ہوگا اور اس سے اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوگی تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ اس پر حرام کر دے گا۔“ (بخاری: 6423)

خالص نیت کی وجہ سے شہادت کا رتبہ ملے گا۔

17. عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ﷛ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ”مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا اُعْطِیَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ“.

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صدق دل سے شہادت طلب کی اسے شہادت کا رتبہ دے دیا جاتا ہے اگرچہ وہ شہید نہ بھی ہو۔“ (مسلم: 4929)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الاستقامہ

استقامت کیا ہے؟

ثابت قدم ہو جاؤ۔

1. عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ﷺ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللهِ الثَّقَفِيِّ ﷺ قُلْ لِيْ فِيْ الإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ؟ قَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللهِ فَاسْتَقِمْ.

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتادیجئے پھر میں آپ ﷺ کے بعد کسی سے نہ پوچھوں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو کہہ کہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا پھر اس پر ڈٹ جا۔'' (مسلم:159)

سیدھے راستے پر رہو۔

2. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: إِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ وَلَنْ يُشَادَّ الدِّيْنَ (أَحَدٌ) إِلَّا غَلَبَهُ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَأَبْشِرُوْا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً دین آسان ہے اور جو دین میں بے جا سختی کرتا ہے تو دین اس پر غالب آجاتا ہے (یعنی ایسا انسان مغلوب ہو جاتا اور دین پر عمل ترک کر دیتا ہے)۔ پس تم سیدھے راستے پر رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور اپنے رب کی طرف سے ملنے والے اجر پر خوش ہو جاؤ اور صبح وشام اور رات کے کچھ حصے کی (عبادت) سے مدد حاصل کرو۔'' (صحیح بخاری:39)

استقامت کیسے ملے گی؟

جو اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

3. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ (100) وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (101)

"اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر لوٹا دیں گے۔(100) اور تم کیسے کفر کر سکتے ہو؟ حالانکہ تمہیں اللہ تعالٰی کی آیات پڑھ کر سنائی جا رہی ہیں اور تمہارے درمیان اس کا رسول موجود ہے اور جو کوئی اللہ تعالٰی کو مضبوطی سے پکڑے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستے پر لگا دیا جائے گا۔(101)" (سورہ آل عمران: 100_101)

جو استقامت چاہے گا۔

4. اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (27) لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ (28) وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (29)

"یہ تو نصیحت ہے سارے جہان والوں کے لیے۔(27) تم میں سے اُس کے لیے جو سیدھا رہنا چاہے۔(28) اور تم نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ ربّ کائنات چاہے۔(29)"

(سورۃ التکویر: 27_29)

استقامت کے فوائد

دنیا کی بھلائی

5. وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّاۗءً غَدَقًا

"اور یہ کہ اگر لوگ ہدایت پر ثابت قدم رہتے تو ہم انہیں وافر پانی سے سیراب کرتے۔"

(سورہ الجن: 16_17)

جنت میں داخلہ

6. اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (14)

"یقیناً جن لوگوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے، پھر ثابت قدم رہے تو اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(13) یہ لوگ جنت والے ہیں۔اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔اُن اعمال کی جزامیں جو یہ کرتے تھے۔(14)"

(سورہ الاحقاف: 14_13)

سیدھے راستے پر استقامت کی دعا

7. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (6) صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (7)

"ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔(6) اُن لوگوں کے راستے پر جن پر آپ نے انعام فرمایا، جن پر غضب نہیں ہوا اور جو گمراہ نہیں ہوئے۔(7)"

(سورہ الفاتحہ: 6,7)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

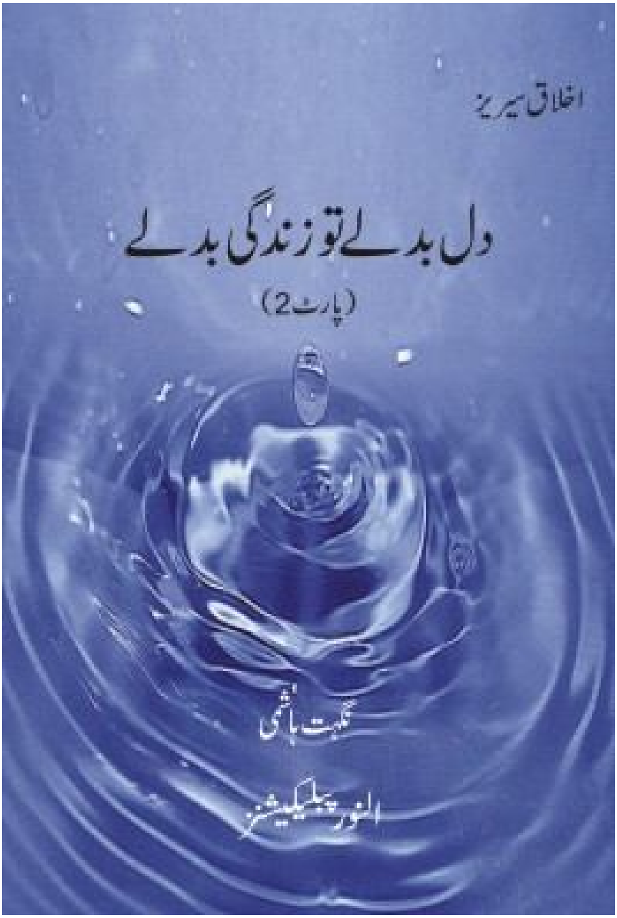

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

طهارة

طہارت کیا ہے؟

طہارت نصف ایمان ہے۔

1.عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ ﷺ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ.

حضرت ابو مالک اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"طہارت نصف ایمان کے برابر ہے۔" (مسلم:534)

طہارت نماز کی چابی ہے۔

2.عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ﷺ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:(مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ)

روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے:"چابی نماز کی طہارت ہے اور تحریم اس کی تکبیر اور تحلیل اس کی سلام یعنی تکبیر تحریمہ کہنے سے نماز شروع ہو جاتی ہے اور منافیات نماز حرام اور سلام پھیرنے سے وہ سب حلال ہو جاتی ہیں۔" (ترمذی:3)

طہارت کیوں ضروری ہے؟

پوری طہارت کے ساتھ ادا کی جانے والی نماز گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

3.عَنْ أَبِي صَخْرَةَ قَالَ:سَمِعْتُ حُمْرَانَ ابْنَ أَبَانٍ قَالَ:كُنْتُ أَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يُفِيضُ عَلَيْهِ نُطْفَةً،وَقَالَ عُثْمَانُ:حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ هَذِهِ (قَالَ مِسْعَرٌ : أُرَاهَا الْعَصْرَ) فَقَالَ:(مَا أَدْرِي أُحَدِّثُكُمْ بِشَيْءٍ أَوْ أَسْكُتُ؟)فَقُلْنَا:يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ:(مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَطَهَّرُ فَيُتِمُّ الطُّهُورَ الَّذِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَيُصَلِّي هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَاتٍ لِمَابَيْنَهَا)

حضرت حمران بن ابان رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے طہارت کا پانی رکھا کرتا تھا اور آپ پر کوئی دن ایسا نہیں آیا کہ آپ نے کچھ پانی اوپر نہ بہالیا ہو (غسل نہ کیا ہو) اور حضرت عثمان نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے حدیث بیان کی کہ ہمارے اس نماز کے فارغ ہونے کے بعد۔ مسعر نے کہا کہ اس سے مراد نماز عصر تھی۔ پس آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ تم کو ایک بات بتادوں یا خاموش رہوں۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی وہ بھلائی کی بات ہے تو ہم سے بیان فرمائے اور اگر اس کے علاوہ ہے تو اللہ اور رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان پاکی حاصل کرے اور پوری طہارت حاصل کرے اور پھر یہ پانچوں نمازیں ادا کرتا ہے تو یہ نمازیں اپنے درمیانی اوقات میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 546)

اللہ تعالیٰ جہالت کی گندگی کو دور کرنا چاہتا ہے۔

4. وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا (33) وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا (34)

"اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور پہلی جاہلیت کی سی سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ تم اہلِ بیت سے گندگی کو دور کردے اور تمہیں پوری طرح پاک کردے۔ (33) اور تمہارے گھروں میں اللہ تعالیٰ کی آیات اور حکمت میں سے جو کچھ سنایا جاتا ہے اُسے یاد رکھو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ باریک بین ہے، خبر رکھنے والا ہے۔"

(الاحزاب: 33,34)

گناہوں سے پاکیزگی کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

5. عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! طَهِّرْنِي. فَقَالَ: (وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ) قَالَ: فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! طَهِّرْنِي. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: (وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ) قَالَ: فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! طَهِّرْنِي. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مِثْلَ ذٰلِكَ. حَتّٰى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: (فِيمَ أُطَهِّرُكَ؟) فَقَالَ: مِنَ الزِّنٰى. فَسَأَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَبِهِ جُنُونٌ؟ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ. فَقَالَ: (أَشَرِبَ خَمْرًا؟) فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ. قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: (أَزَنَيْتَ؟) فَقَالَ: نَعَمْ. فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ.

معاذ بن مالک نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی کہ اے اللہ کے رسول مجھے پاک کریں، آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو، واپس جا اللہ سے معافی مانگ اور اس کی طرف رجوع کر۔ وہ تھوڑی دور ہی جا کر لوٹ آئے اور آ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے پاک کریں تو نبی ﷺ نے اسی طرح فرمایا یہاں تک کہ چوتھی دفعہ اے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تجھے کس بارے میں پاک کروں اس نے عرض کیا زنا سے تو رسول اللہ نے پوچھا: کیا یہ دیوانہ ہے؟ تو آپ کو خبر دی گئی وہ دیوانہ نہیں ہے آپ نے فرمایا کیا اسے شراب پی ہے تو ایک آدمی نے اٹھ کر اسے سونگھا اور اس نے شراب کی بد بو نہ پائی تو رسول اللہ نے فرمایا: کیا تو نے زنا کیا ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ آپ نے حکم دیا تو اسے رجم کیا گیا۔

(مسلم: 4431)

طہارت اختیار کرنے والے

اللہ تعالیٰ پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

6. اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (222)

یقیناً اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(البقرۃ: 222)

اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

7. وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (107) لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ (108)

''اور جن لوگوں نے ایک مسجد بنائی ہے نقصان پہنچانے اور کفر کے لیے، اور مومنوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے اور ان لوگوں کے لیے کمین گاہ بنانے کے لیے جو اس سے پہلے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے جنگ کر چکے ہیں۔ اور وہ ضرور قسمیں کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ بھلائی کے سوا کسی دوسری چیز کا نہ تھا۔ اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ (107) تم اس عمارت میں کبھی کھڑے نہ ہونا۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو وہی اس لائق ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (108)'' (التوبہ: 107,108)

طہارت کا حکم

اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔

8. يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (1) قُمْ فَاَنْذِرْ (2) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (3) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (4) وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (5) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (6) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (7)

''اُٹھو پھر خبردار کرو۔ (2) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔ (3) اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔ (4) اور گندگی سے دُور رہو۔ (5) اور زیادہ حاصل کرنے کے لیے احسان نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کرو۔(6)اور اپنے رب کے لیے صبر کرو۔" (المدثر:1,7)

نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی۔

9.عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا .أَنَّهُ دَخَلَ ابْنَ عَامِرٍ يَعُودُهُ وَهُوَمَرِيضٌ ،فَقَالَ: أَلَاتَدْعُو اللّٰهَ لِي ،يَابْنَ عُمَرَ؟فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: (لَاتُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ) وَكُنْتَ عَلَى الْبَصْرَةِ)

"حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ' ابن عامر جو کہ بیمار تھے ان کی عیادت کے لیے آئے۔ابن عامر نے کہا اے ابن عمر! کیا تم اللہ سے میرے لیے اللہ سے دعانہیں کرتے؟ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی اور صدقہ قبول نہیں کیا جاتا اس مال غنیمت سے جو تقسیم سے پہلے اڑالیا جائے اور تم بصرہ کے حاکم ہو چکے ہو۔" (صحیح مسلم:535)

جمعہ کوغسل کر کے آیا کرو۔

10.عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا .قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَالْعَوَالِي،فَيَأْتُونَ فِي الْغُبَارِ يُصِيبُهُمُ الْغُبَارُوَالْعَرَقُ،فَيَخْرُجُ مِنْهُمُ الْعَرَقُ،فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :لَوْأَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هٰذَا)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ نے کہا کہ جمعہ کی نماز پڑھنے اپنے گھروں سے اور اطراف مدینہ گاؤں سے (مسجد نبوی میں) باری باری آیا کرتے تھے۔لوگ گرد وغبار میں چلے آتے ،گرد میں اٹے ہوئے اور پسینہ میں شرابور۔اس قدر پسینہ ہوتا کہ تھمتا نہیں تھا۔اسی حالت میں ایک آدمی رسول کریم ﷺ کے پاس آیا۔آپ نے فرمایا کہ تم لوگ اس دن (جمعہ میں) غسل کرلیا کرتے تو بہتر ہوتا۔ (بخاری:902)

میرے گھر کوطواف،اعتکاف،رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاک رکھو۔

11. وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ط قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ط قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ (124) وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ط وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّی ط وَعَهِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (125)

اور جب ابراہیم کو اُس کے ربّ نے کئی باتوں میں آزمایا تو اُس نے اُن سب کو پورا کر دکھایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''یقیناً میں تمہیں سب لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔'' ابراہیم نے کہا: ''اور میری اولاد میں سے بھی؟'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''میرا وعدہ ظالموں تک نہیں پہنچتا۔'' (124) اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا۔ اور مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کے ذمّے لگایا تھا کہ دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔'' (البقرہ: 124,125)

12. وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰھِیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَالْقَآىِٕمِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

''اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ مقرر کی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔'' (الحج: 26)

دلوں کو بھی پاک رکھو۔

13. یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ط اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ط وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا(53)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دی جائے۔کھانے کے تیار ہونے کا انتظار نہ کرو۔لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو اندر آجاؤ۔ پھر جب تم کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں دل لگانے والے نہ بنو۔ یقیناً یہ بات نبی کو ناگوار ہوتی ہے پھر وہ تمہارا لحاظ کرتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ حق بات کہنے میں کسی کا لحاظ نہیں کرتا۔اور جب تم اُن سے کوئی چیز مانگو تو اُن سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔یہ تمہارے اور اُن کے دلوں کے لیے پاکیزہ تر ہے۔اور تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ اُن کے بعد اُن کی بیویوں سے کبھی نکاح کرو۔ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔" (الاحزاب:53)

طہارت کے حصول کے لئے دعائیں

اے اللہ! مجھے پاک کر دے۔

14.عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى.يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ. اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ)

حضرت ابن ابی عوفیؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرماتے تھے "اے اللہ تو ہی اس تعریف کا مستحق ہے جس سے تمام آسمان وزمین بھر جائیں اور جس ظرف کو تو چاہے وہ بھر جائے۔اے اللہ مجھے برف،اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک کردے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے۔ (مسلم:1067)

یااللہ! اسے پاک کردے۔

15.عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ. رضي الله عنه قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : عَلٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

جنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ: (اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ) قَالَ: حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز جنازہ پڑھی تو میں نے آپ ﷺ کی دعاؤں میں سے یاد کیا آپ ﷺ فرماتے تھے "یا اللہ اس کو بخش دے اور اس پر رحم کر اور اس پر عافیت عطا فرما اور اس کے اترنے کو مکرم بنادے اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اس کو پانی اور برف اور اولوں سے دھودے اور اس کے گناہوں کو اس طرح صاف کردے جیسا کے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے اور اس گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو جنت میں داخل فرما اور عذاب قبر سے بچا اور جہنم کے عذاب سے بچا" یہاں تک کہ میں نے یہ خواہش کی کہ یہ میت میری ہوتی۔ (مسلم: 2232)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الصلاۃ

نماز آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

1. جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ

"میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔" (نسائی)

نماز راحت کا ذریعہ ہے۔

2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

يَا بِلَالُ! أَرِحْنَا بِالصَّلٰوةِ

"اے بلال رضی اللہ عنہ! نماز کے ذریعے ہمیں راحت پہنچاؤ (یعنی اذان دو)۔"

(مسند احمد: 5/364)

نماز پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

3. وَعَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: "مَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلَاةٌ مَكْتُوْبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهَا وَخُشُوْعَهَا وَرُكُوْعَهَا إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ تُؤْتَ كَبِيْرَةٌ، وَكَذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ"

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا: "اگر کسی مسلمان پر فرض نماز کا وقت آئے اور وہ اس کے وضو، رکوع اور خشوع کو بہتر انداز میں کرے تو وہ اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہ نہ کیا۔ ہواور یہی صورت عمر بھر رہتی ہے" (صحیح مسلم: 543)

نمازوں کا خیال رکھنے والے کے لیے جنت ہے۔

4. وَعَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: "مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ رُكُوْعِهِنَّ وَسُجُوْدِهِنَّ وَمَوَاقِيْتِهِنَّ وَعَلِمَ أَنَّهُنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حَقٌّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ،اَوْ قَالَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ، اَوْ قَالَ حُرِّمَ عَلَى النَّارِ.

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ (کاتب وحی) کا بیان ہے کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا،آپ فرمارہے تھے جوشخص پانچ نمازوں کے رکوع،سجوداوراوقات کا خیال رکھتا ہے اوریقین رکھتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے،وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔" یا آپ ﷺ نے فرمایا"اس کے لیے جنت واجب ہے"یا آپ ﷺ نے فرمایا"وہ آگ کے لیے حرام ہے" (مسند احمد: 267/4)

کامل روشنی کی خوشخبری دے دو۔

5.عن بُرَيْدَةَ عن النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:اندھیرے میں مسجدوں کی طرف چل کرجانے والوں کوقیامت کے دن کامل روشنی کی خوشخبری دے دو۔

(سنن ابی داود: 561)

وقت پرنماز پڑھنا اللہ تعالیٰ کامحبوب عمل ہے۔

6.عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ :اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى ؟ قَالَ : اَلصَّلَاةُ عَلٰى وَقْتِهَا. "

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول ﷺ سے پوچھا کہ اللہ کے ہاں کون سا عمل سب سے زیادہ پسندیدہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا"وقت پرنماز پڑھنا"۔

وقت پرنمازادا کرنے والوں کے لیے جنت ہے۔ (مسلم: 254)

7.فِي رِوَايَةٍ لِاَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

:"قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :اِنِّی فَرَجْتُ عَلٰی اُمَّتِکَ خَمْسَ صَلَوٰاتٍ عَهِدْتُ اِنِّی عَهِدَاانَّهُ مَنْ یُحَافِظُ عَلَیْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ یُحَافِظْ عَلَیْهِنَّ فَلَاعَهْدَ لَهُ عِنْدِی.

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا "اللہ عز وجل فرماتے ہیں میں نے تمہاری امت پر پانچ نمازیں فرض کیں ہیں اور میں نے اپنے ساتھ عہد کیا ہے کہ جو شخص ان کو وقت پر ادا کرے گا، میں اس کو جنت میں داخل کروں گا اور جو شخص ان کی حفاظت نہیں کرے گا اس کے ساتھ میرا کوئی عہد نہیں ہے۔" (سنن ابی داود: 430)

فرض نمازیں احسن انداز میں ادا کرنے والے سے بخشش کا وعدہ ہے

نماز کا پہلا وقت آخری وقت سے افضل ہے۔

8.وَخَرَّجَ الدَّیْلَمِیُّ فِی مُسْنَدِ الْفِرْدَوْسِ بِاِسْنَادِهِ عَنِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ:"فَضْلُ اَوَّلِ الْوَقْتِ عَلٰی آخِرِهِ کَفَضْلِ الْآخِرَةِ عَلَی الدُّنْیَا.

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا "نماز کا پہلا وقت آخری وقت سے اتنا ہی افضل ہے، جتنی آخرت دنیا سے"۔ (فردوس الاخبار للدیلمی: 154/3)

نماز کا اول وقت اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا وقت ہے۔

9.وَخَرَّجَ التِّرْمِذِیُّ بِاِسْنَادِهِ عَنِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَیْضًااَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَلْوَقْتُ الاَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَالْاٰخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ.

حضرت عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا "نماز کا اول وقت اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا وقت ہے اور آخری وقت معافی کا"۔ (سنن ترمذی: 172)

10.وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ:اَشْهَدُ اَنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ: خَمْسُ صَلَوٰاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ]لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُکُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ کَانَ لَهُ عَلَی اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ یَغْفِرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لَهُ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ .

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا "اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کیں ہیں۔ جو شخص بہترین وضو کر کے انہیں وقت پر ادا کرے، ان کا رکوع وخشوع مکمل کرے، اللہ تعالیٰ کا اس کے ساتھ وعدہ ہو جاتا ہے کہ وہ اسے بخش دے گا اور جو ایسے نہ کرے تو اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں ہے۔ اگر چاہے تو اس کو بخش دے اور چاہے تو عذاب میں مبتلا کرے"

(نسائی: 462)

نماز سے روکنے والوں کے لیے رسول اللہ ﷺ کی بددعا۔

11. عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ : اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ : حَبَسُوْنَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ اَوْ : اَجْوَافَهُمْ نَارًا شَكَّ يَحْيٰى .

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے غزوۂ خندق کے موقعہ پر فرمایا: "ان کفار نے ہمیں درمیانی نماز نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، خدا ان کی قبروں، گھروں یا پیٹوں کو آگ سے بھر دے۔" (قبروں اور گھروں یا پیٹوں کے لفظوں میں شک یحییٰ بن سعید راوی کی طرف سے ہے) (صحیح بخاری: 4533)

بے نمازیوں کے لئے وعیدیں

جس نے نماز کی حفاظت نہ کی اس کے لیے نور ہو گا نہ برہان اور نہ نجات۔

12. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِوْ بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَقَالَ : مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُوْرًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ نُوْرٌ وَلَا نَجَاةٌ وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَهَامَانَ وَفِرْعَوْنَ وَاُبَيِّ ابْنِ خَلَفٍ"

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک دن نماز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ''جس شخص نے نماز کی حفاظت کی اس کے لیے نماز قیامت کے روز نور، برھان اور نجات کا باعث ہوگی جس نے نماز کے حفاظت نہ کی اس کے لیے نور ہوگا نہ برہان اور نہ نجات، نیز قیامت کے روز اس کا انجام قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔'' (صحیح ابن حبان للارناؤط الجزء الرابع: 1467)

نماز فجر اور عشاء کا ثواب پتہ چلا جاتا تو گھٹنوں کے بل بھی جاتے

13. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَيْسَ صَلَاةٌ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا الْقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ الْمُؤَذِّنَ فَيُقِيْمَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يَؤُمُّ النَّاسَ ثُمَّ أَخُذَ شُعَلًا مِنْ نَارٍ فَأُحَرِّقَ عَلَى مَنْ لَا يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ بَعْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ بھاری کوئی نماز نہیں ہوتی اگر انہیں پتہ چل جائے کہ دونوں نماز کا ثواب کتنا زیادہ ہے تو ان دونوں نمازوں میں ضرور آتے خواہ گھٹنوں کے بل ہی آنا پڑتا۔ میں نے ارادہ کیا کہ مؤذن کو حکم دوں کہ وہ اقامت کہے پھر ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کی امامت کرائے اور خود آگ کا ایک شعلہ لے کر ان لوگوں (کے گھروں) کو جلا دوں جو اس (اذان اور اقامت کے) بعد نماز کے لیے نہیں نکلتے۔'' (صحیح بخاری: 657)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الصیام

روزہ

روزہ کس لیے؟

تقویٰ کے لیے۔

1. یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ (183)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔'' (سورہ البقرہ: 183)

روزہ کیا دیتا ہے؟

2. وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ : '' اَلصِّیَامُ وَالْقُرْآنُ یَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَقُوْلُ الصِّیَامُ : اَیْ رَبِّ مَنَعْتُہُ الطَّعَامَ وَالشَّھْوَۃَ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ ، وَیَقُوْلُ الْقُرْآنُ : مَنَعْتُہُ النَّوْمَ بِاللَّیْلِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ قَالَ : فَیُشَفَّعَانِ ''.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزہ اور قرآن بندے کے لیے قیامت کے دن سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اسے کھانے اور خواہشِ نفس سے روکا، لہٰذا اس کے متعلق میری سفارش قبول کر اور قرآن کہے گا: اے میرے ربّ! میں نے اسے رات کے وقت نیند سے روکا، لہٰذا اس کے متعلق میری سفارش قبول کر۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دونوں کی سفارش قبول کرلی جائے گی۔'' (مسند احمد: 174/2، مستدرک حاکم: 554/1)

روزہ گناہوں سے بچاتا ہے۔

3. عَنْ أَبَا ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ یَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : قَالَ اللّٰہُ : کُلُّ عَمَلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ : إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابن آدم کے تمام اعمال اس کے لیے ہیں مگر روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو نہ دل لگی کی باتیں کرے اور نہ شور و غل کرے۔ اگر کوئی اس سے گالی گلوچ کرے یا اس سے لڑے تو کہہ دے کہ میں تو روزے دار ہوں۔ (صحیح بخاری: 1904)

روزہ دار کو چاہئے کہ اپنے برے اخلاق دور کرے۔

4. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ یہ شخص اپنا کھانا پینا چھوڑے۔'' (صحیح بخاری: 1903)

اگر کسی میں نکاح کرنے کی طاقت نہ ہو تو اسے روزے رکھنے چاہئیں

5. عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : بَيْنَا أَنَا أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ رضي الله عنه فَقَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ : مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ .

حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی استطاعت رکھتا ہو اسے نکاح کر لینا چاہیے کیونکہ یہ نظر کو نیچی رکھنے اور شرمگاہ کو بدفعلی سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہے اور اگر کسی میں نکاح کرنے کی طاقت نہ ہو تو اسے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ وہ شہوت کو ختم کرتے ہیں۔'' (صحیح بخاری: 1905)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الحج

حج کیا ہے؟

حج لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

1. اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ مُبٰرَکًا وَّهُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ (96) فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ (97)

(آل عمران)

”بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جوانسانوں کے لیے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کے لیے مرکز بنایا گیا تھا۔اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں،ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت ہے۔جو اس میں داخل ہو گیا وہ مامون ہوا۔لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔“

کون سا حج؟

حجِ مبرور کا بدلہ جنت کے علاوہ کچھ اور نہیں ہوسکتا۔

2. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : اَلْعُمْرَةُ اِلَی الْعُمْرَةِ کَفَّارَةٌ لِّمَا بَیْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَهٗ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:”ایک عمرہ دوسرے عمرے کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور حجِ مبرور کا بدلہ جنت کے علاوہ کچھ اور نہیں ہوسکتا۔“ (بخاری و مسلم)

وہ حج افضل ہے جس میں کوئی گناہ نہ ہو۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

3. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ عِنْدَ اللهِ تَعَالٰی: اِیْمَانٌ لَا شَکَّ فِیْهِ وَغَزْوٌ لَا غُلُوْلَ فِیْهِ وَحَجٌّ مَبْرُوْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے افضل عمل ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو اور ایسا جہاد ہے جس میں غنیمت کے مال سے خیانت نہ کی گئی ہو اور ایسا حج ہے جس میں کوئی گناہ نہ ہو۔'' (ابن حبان)

حج کا اجر

جب حاجی کا اونٹ پاؤں اٹھاتا ہے یا رکھتا ہے۔

4. عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ یَقُوْلُ : مَا یَرْفَعُ اِبِلُ الْحَاجِّ رِجْلًا وَلَا یَضَعُ یَدًا اِلَّا کَتَبَ اللهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً اَوْ مَحَا عَنْهُ سَیِّئَةً اَوْ رَفَعَهٗ بِهَا دَرَجَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جب حاجی کا اونٹ پاؤں اٹھاتا ہے یا رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ایک نیکی لکھ دیتا ہے، ایک گناہ مٹا دیتا ہے، ایک درجہ بلند کرتا ہے۔'' (بیہقی، ابن حبان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الزکوٰۃ

زکوٰۃ کیا ہے؟

زکوٰۃ اسلام کی بنیاد ہے۔

1. عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے (1) اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (2) نماز قائم کرنا (3) زکاۃ ادا کرنا (4) حج کرنا (5) رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔ (صحیح البخاری:8)

زکوٰۃ ایمان کی دلیل ہے۔

2. عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ .

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: "زکاۃ (صاحب ایمان ہونے کی) دلیل ہے۔" (صحیح سنن النسائی للالبانی: 2286)

زکوٰۃ کیوں ادا کریں؟

زکوٰۃ ادا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

3. وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔"

(سورۃ النور: 56)

مال بڑھانے کے لئے۔

4. وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ج وَمَآ اٰتَيْتُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

مِنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ

''اور سود میں سے جو تم دیتے ہو تا کہ لوگوں کے مال میں مل کر بڑھ جائے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ اور جو زکوٰۃ تم اللہ تعالیٰ کی رضا کا ارادہ کرتے ہوئے دیتے ہو تو یہی لوگ ہیں جو اپنا مال بڑھانے والے ہیں۔'' (سورۃ الروم:39)

زکوٰۃ کا نظام قائم کرنا

زکوٰۃ کا نظام قائم کرنا اقتدار حاصل کرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔

5. اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ

''یہ لوگ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار عطا کریں تو نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور معروف کا حکم دیں گے اور منکر سے روکیں گے۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔'' (سورۃ الحج:41)

میں ضرور اس کے خلاف لڑوں گا جو نماز اور زکاۃ میں فرق کرے گا۔

6. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ ﷺ وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ ؓ وَكَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالَ وَعُمَرُ ؓ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ،فَقَالَ وَاللّٰهِ لَاُ قَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَاِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِي عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ وَعُمَرُ ؓ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ قَدْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَ اَبُوْ بَكْرٍ ؓ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے تو عرب کے کچھ لوگ کافر ہو گئے (اور زکاۃ بیت المال میں جمع کرنے سے انکار کر دیا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ لوگوں سے جہاد کیوں کر کریں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حالانکہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہے جب تک وہ لا الہ نہ کہیں جب یہ کہنے لگیں تو انہوں نے اپنے مال اور اپنے جانیں مجھ سے بچالیں۔ مگر حق کے ساتھ، اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم میں تو ضرور لڑوں گا جو نماز اور زکاۃ میں فرق کرے گا کیونکہ زکاۃ کا مال حق ہے واللہ! اگر یہ لوگ ایک بکری کا بچہ بھی جو رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے مجھے نہ دیں گے تو ان سے ضرور لڑوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واللہ! اللہ تعالیٰ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا، اور میں جان گیا کہ حق یہی ہے۔ (صحیح بخاری: کتاب الزکاۃ)

زکوۃ ادا کرنے والے

زکوۃ ادا کرنے والے قیامت کے دن خوف اور غم سے محفوظ ہوں گے۔

7. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

"یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی، اُن کے لیے اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے۔ اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔" (سورۃ البقرہ: 277)

زکوۃ ادا کرنے والا جنت میں جائے گا۔

8. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ : دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ : تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ! لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا . حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک بدوی رسول ﷺ کی خدمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے آپ ایسا عمل بتلائیں جس پر اگر میں ہمیشگی کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، فرض نماز قائم کر، فرض زکوٰۃ ادا کر اور رمضان المبارک کے روزے رکھ۔'' وہ کہنے لگا: ''مجھے اس ہستی کی قسم ہے جو میری جان کی مالک ہے! میں اس سے آگے نہیں بڑھوں گا۔'' جب وہ واپس ہوا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جنتی آدمی دیکھنا چاہتا ہو وہ اسے دیکھ لے۔'' (صحیح بخاری: 1397)

زکوٰۃ ادا نہ کرنے کا انجام

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ قحط سالی میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

9. عَنْ بُرَیْدَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّکٰوۃَ اِلَّا ابْتَلَاھُمُ اللّٰہُ بِالسِّنِیْنَ.

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا: ''زکاۃ ادا نہ کرنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ قحط سالی میں مبتلا کر دیتے ہیں۔'' (معجم طبرانی اوسط: 4574)

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا آگ میں ہوگا۔

10. وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: مَانِعُ الزَّکَاۃِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی النَّارِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''زکوٰۃ نہ دینے والا قیامت کے دن آگ میں ہوگا۔'' (طبرانی)

زکوٰۃ نہ دینے والوں کا مال قیامت کے دن گنجا سانپ بن کر ان کو ڈسے گا۔

11. عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: مَنْ آتَاہُ اللّٰہُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَکَاتَہٗ مُثِّلَ لَہٗ مَالُہٗ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَہٗ زَبِیْبَتَانِ یُطَوَّقُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَاْخُذُ بِلِھْزِمَتَیْہِ یَعْنِیْ بِشِدْقَیْہِ یَقُوْلُ: اَنَا مَالُکَ اَنَا کَنْزُکَ ثُمَّ تَلَا ھٰذِہِ الْآیَۃَ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ اِلٰی آخِرِ الْآیَۃِ.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

حضرت ابوہریرہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا پھر اس نے اس کی زکوۃ نہیں ادا کی تو (آخرت) میں اس کا مال نہایت زہریلے سانپ بن کر جس کی آنکھوں کے اوپر دو نقطے ہوں گے۔ اس کی گردن میں طوق کی طرح پہنا دیا جائے گا وہ سانپ اس کے دونوں جبڑوں کو پکڑ کر کہے گا کہ میں ہی تیرا مال ہوں میں ہی تیرا خزانہ ہوں پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی''اور جو لوگ کہ اس مال میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے، وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ مال ان کے حق میں بہتر ہے''۔

(صحیح بخاری: 4565)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

العفة

عفت کیا ہے؟

سوال نہ کرنا۔

1. لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ (273)

"صدقات ان فقراء کے لیے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں روکے گئے ہوں۔ وہ زمین میں چلنے پھرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ناواقف آدمی ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے انہیں مالدار سمجھ لیتا ہے۔ آپ انہیں ان کے چہرے کی علامات سے پہچان لوگے۔ وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو مال بھی تم خرچ کرو گے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اُس کو جاننے والا ہے۔"

(البقرہ: 273)

2. عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَلَا اللُّقْمَتَانِ. اِنَّمَا الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ يَتَعَفَّفُ اقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ: يَعْنِيْ قَوْلَهُ تَعَالٰى: "لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا گیا، انہوں نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہے جسے ایک یا دو کھجور، ایک یا دو لقمے دربدر لیے پھریں بلکہ مسکین وہ ہے جو مانگنے سے بچتا ہے اور اگر تم دلیل چاہو تو (قرآن سے) اس آیت کو پڑھ لو کہ "وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے"۔

(بخاری: 4539)

جو شخص عفیف رہنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اسے عفیف رکھتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

3. عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ اِنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَاَعْطَاھُمْ، ثُمَّ سَاَلُوْہُ فَاَعْطَاھُمْ: حَتّٰی اِذَا نَفِدَمَا عِنْدَہٗ، فَقَالَ: "مَا یَکُوْنُ عِنْدِیْ مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَہٗ عَنْکُمْ، وَمَنْ یَسْتَعْفِفْ یُعِفَّہُ اللّٰہُ، وَمَنْ یَسْتَغْنِ یُغْنِہِ اللّٰہُ وَمَنْ یَتَصَبَّرْ یُصَبِّرْہُ اللّٰہُ وَمَا اُعْطِیَ اَحَدٌ عَطَاءً خَیْرًا وَاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے انہیں دیا۔ پھر انہوں نے سوال کیا اور آپ ﷺ نے انہیں پھر دیا۔ یہاں تک کہ جو مال آپ کے پاس تھا۔ اب وہ ختم ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس جو مال ودولت ہو تو میں اسے بچا کر نہیں رکھوں گا۔ مگر جو شخص سوال کرنے سے بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے سوال کرنے سے محفوظ ہی رکھتا ہے۔ اور جو شخص بے نیازی برتتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز بنا دیتا ہے اور جو شخص اپنے اوپر زور ڈال کر بھی صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے صبر واستقلال دے دیتا ہے۔ اور کسی کو بھی صبر سے زیادہ بہتر اور اس سے زیادہ بے پایاں خیر نہیں ملی۔ (صبر تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہے)۔"

(بخاری: 1469)

لوگوں سے کبھی کچھ نہ مانگنا

4. عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِکٍ الْاَشْجَعِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ، تِسْعَۃً اَوْ ثَمَانِیَۃً اَوْ سَبْعَۃً، فَقَالَ: "اَلَا تُبَایِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ؟" وَکُنَّا حَدِیْثَ عَھْدٍ بِبَیْعَۃٍ. فَقُلْنَا: قَدْ بَایَعْنَاکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ: "اَلَا تُبَایِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ؟" قَالَ: فَبَسَطْنَا اَیْدِیَنَا وَقُلْنَا: قَدْ بَایَعْنَاکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ. فَعَلَامَ نُبَایِعُکَ؟ قَالَ: " عَلٰی اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا. وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَتُطِیْعُوْا (وَاَسَرَّ کَلِمَۃً خَفِیَّۃً) وَلَا تَسْاَلُوا النَّاسَ شَیْئًا. فَلَقَدْ رَاَیْتُ کَانَ بَعْضَ اُولٰئِکَ النَّفَرِ یَسْقُطُ سَوْطُ اَحَدِھِمْ. فَمَا یَسْاَلُ اَحَدًا یُنَاوِلُہٗ اِیَّاہُ".

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نو یا سات یا آٹھ آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم رسول اللہ ﷺ سے بیعت نہیں کرتے حالانکہ ہم قریب ہی زمانہ بیعت کر چکے تھے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ہم آپ سے بیعت کر چکے ہیں ۔آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم رسول اللہ ﷺ سے بیعت نہیں کرتے؟ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم آپ سے بیعت کر چکے ہیں ۔آپ ﷺ نے پھر فرمایا: کیا تم رسول اللہ ﷺ سے بیعت نہیں کرتے؟ ہم نے اپنے ہاتھ دراز کیے اور عرض کیا: ہم آپ سے بیعت کر چکے ہیں ۔اب ہم کس بات پر بیعت کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گے اور پانچوں نمازیں ادا کرو گے اور اللہ کی اطاعت کرو گے اور یہ بات آہستہ سے فرمائی کہ لوگوں سے کچھ نہ مانگو گے۔تو میں نے ان میں سے بعض آدمیوں کو دیکھا کہ ان میں سے کسی کا کوڑا اگر اچانک سواری سے گر جاتا تو کسی سے اٹھا کر دینے کی خواہش نہیں کرتا تھا۔

(مسلم:2403)

. عَنْ عَبْدِاللہِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ قَالَ وَھُوَ عَلَی الْمُنْبِرِ، وَھُوَ ذَکَرَ الصَّدَقَۃَ وَالتَّعَفُّفَ وَالْمَسْاَلَۃَ: "اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِنَ الْیَدِ السُّفْلٰی. فَالْیَدُ الْعُلْیَا ھِیَ الْمُنْفِقَۃُ،وَالسُّفْلٰی ھِیَ السَّائِلَۃُ"

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبکہ آپ ﷺ منبر پر تشریف رکھتے تھے ۔آپ ﷺ نے صدقہ اور کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلانے کا اور دوسروں سے مانگنے کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔اوپر کا ہاتھ خرچ کرنے والے کا ہے اور نیچے کا ہاتھ مانگنے والے کا۔

(بخاری:1429)

محنت کر کے لوگوں سے غنی ہو جانا سوال کرنے سے بہتر ہے۔

6.عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ یَقُوْلُ:"لَاَنْ یَغْدُوَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ،فَيَتَصَدَّقَ بِهٖ، وَ يَسْتَغْنِيَ بِهٖ مِنَ النَّاسِ خَيْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ يَسْاَلَ رَجُلاً اَعْطَاهُ اَوْ مَنَعَهٗ ذٰلِكَ، فَاِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا اَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى ،وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا۔ آپ فرماتے تھے تم میں کسی کا صبح کے وقت جا کر اپنے پیٹھ پر لکڑی کا گٹھا اٹھا کر لانا اور اس میں سے صدقہ کرنا اور لوگوں سے مستغنی ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرتا پھر وہ اسے دے یا نہ دے۔ بے شک اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور جن کا کھانا تیرے ذمہ ہے ان سے صدقہ شروع کر۔

(مسلم: 2400)

مال دار کو یتیم کے مال کے ذاتی استعمال سے پاک رہنا چاہئے۔

7. وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (6)

''اور یتیموں کو جانچتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم ان میں سمجھ بوجھ دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ اور اس ڈر سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے اُن کا مال اسراف سے جلدی جلدی نہ کھا جاؤ۔ اور جو مال دار ہو تو چاہیے کہ وہ پرہیز کرے۔ اور جو فقیر ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ دستور کے مطابق کھائے۔ پھر جب تم اُن کا مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو اُن پر گواہ ٹھہرا لو۔ اور اللہ تعالیٰ ہی حساب لینے کے لیے کافی ہے۔''

(النساء: 4,7)

عفت کی ضمانت دے دو، جنت کی ضمانت لے لو۔

8. عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ يَضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ"

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرے لئے جو شخص دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کی ذمہ داری دے دے میں اس کے لئے جنت کی ذمہ داری دے دوں گا۔"

(بخاری: 6474)

مومن مردوں اور عورتوں کو اپنی عفت کی حفاظت کرنی چاہیے۔

9. قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ (30) وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰي عَوْرٰتِ النِّسَاۗءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (31)

"مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (30) اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے خود بخود ظاہر ہو جائے۔ اور چاہیے کہ وہ اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہیں۔ اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں کے لیے یا اپنے باپ دادا کے لیے، یا اپنے شوہروں کے باپ دادا کے لیے یا اپنے بیٹوں کے لیے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے لیے یا اپنے بھائیوں کے لیے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے لیے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے لیے یا اپنی عورتوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لیے یا اپنے غلاموں کے لیے یا خادم مردوں کے لیے جو کوئی غرض رکھنے والے نہ ہوں یا ان بچوں کے لیے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ اور وہ اپنے پاؤں زور سے نہ ماریں کہ وہ زینت جسے وہ چھپائے ہوئے ہیں معلوم ہو جائے۔ اور اے ایمان والو! سب مل کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔''

(النور:31)

نکاح کی استطاعت نہ رکھنے والوں کو چاہیے کہ پاکدامن رہیں۔

10. وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

''اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں تو انہیں چاہیے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔''

(النور:33)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الانفاق

صدقہ کیا ہے؟

انسان کا مال وہی ہے جو اس نے صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔

1. وَعَنِ ابنِ مسعودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : فقال رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُّكُم مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيهِ مِنْ مَالِهِ ؟ قالوا : يَارَسُولَ اللهِ ما مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ اليه قال : فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ .

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کون ہے جسے اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب ہو؟'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: ''یارسول اللہ ﷺ! ہم میں سے ہر شخص کو اپنا مال ہی سب سے زیادہ محبوب ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''پس انسان کا مال تو وہی ہے جو اس نے (صدقہ و خیرات) کر کے آگے بھیجا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے جو وہ پیچھے چھوڑ گیا۔'' (بخاری: 6442)

صدقہ کیوں کریں؟

ان سے کہہ دو کہ کھلے اور چھپے خرچ کریں۔

2. قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ

''میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کھلے چھپے (راہ خیر میں) خرچ کریں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔'' (ابراہیم: 31)

ہر شخص اپنے صدقے کے سائے تلے ہوگا۔

3. عَنْ عُقْبَةَ ابْنَ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَنْ أَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُورِ وَإِنَّمَا يَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاد داشتیں

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''صدقہ اہلِ قبور سے گرمی کو ختم کرتا ہے اور مومن قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے تلے ہوگا۔''
(طبرانی)

صدقہ کیسے کریں؟

جو کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں۔

4. اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ

''جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں۔ یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔'' (فاطر:29)

صدقہ چھپا کر کریں۔

5. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ تَعَالَى فِيْ ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: إِمَامٌ عَدْلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ عِبَادَةِ اللهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ. وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّيْ أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:''سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے (عرش کے) سایہ میں رکھے گا جس دن اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ انصاف کرنے والا حاکم، وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں جوان ہوا ہو، وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہے، دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے محبت رکھتے ہیں، اسی پر وہ جمع ہوئے اور اسی پر جدا ہوئے، ایسا شخص جسے کسی خوبصورت اور عزت دار عورت نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یاد داشتیں

بلایا لیکن اس نے یہ جواب دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں، وہ انسان جو صدقہ کرے اور اسے اس درجہ چھپائے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا اور وہ شخص جو اللہ کو تنہائی میں یاد کرے اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بہنے لگ جائیں۔"

(صحیح بخاری: 1423)

صدقہ کب کریں؟

آخرت سے پہلے خرچ کریں۔

6. يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔"

(البقرہ: 254)

صدقہ نہ کر سکیں تو!!!

اگر صدقہ کرنے کو کچھ نہیں ہے تو اچھی بات پر عمل کرو اور بری باتوں سے باز رہو۔

7. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ. فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ: يَعْمَلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ. قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ: يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ. قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ: فَلْيَعْمَلْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيُمْسِكْ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا لَهُ صَدَقَةٌ.

ہم سے سعید بن ابی بردہ نے بیان کیا، ان سے ان کے باپ ابو بردہ نے ان کے دادا ابو موسیٰ اشعری سے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر صدقہ کرنا ضروری ہے۔ لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اگر کسی کے پاس کچھ نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر اپنے ہاتھ سے کچھ کما کر خود کو بھی نفع پہنچائے اور صدقہ بھی کرے۔ لوگوں نے کہا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اگر اس کی طاقت نہ ہو؟ فرمایا کہ پھر کسی حاجت مند فریادی کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا کہ اگر اس کی بھی سکت نہ ہو۔ فرمایا کہ پھر اچھی بات پر عمل کرے اور بری باتوں سے باز رہے۔ اس کا یہی صدقہ ہے۔ (صحیح بخاری: 1445)

ہدیہ دیا کرو۔

8. عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ :أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ یَقُوْلُ :یَانِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَاتَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَاوَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان عورتو! تم میں کوئی اپنی ہمسائی کے گھر بکری کے پائے کا ایک کھر بھیجنے کو بھی حقیر نہ سمجھے۔ یعنی کچھ نہ کچھ ہدیہ بھیجتی رہے۔ (صحیح مسلم: 2379)

صدقہ کا اسوہ

ایک دینار بھی ایک رات گھر میں رکھنا مجھے پسند نہیں۔

9. عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ،أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ:" مَایَسُرُّنِی أَنَّ لِی أُحُدًاذَهَبًاتَأْتِی عَلَیَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِی مِنْهُ دِینَارٌ اِلَّادِینَارٌ أَرْصُدُهُ لِدَیْنٍ عَلَیَّ ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے لیے یہ بات باعث مسرت نہیں کہ میرے لیے احد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور تیسری شب مجھ پر آجائے اور ان میں سے ایک دینار بھی میرے پاس باقی ہو سوائے اس دینار کے کہ اس کو میں اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے بچا رکھوں۔" (صحیح مسلم: 2302)

رسول اللہ ﷺ کی وصیتیں

آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر

10. عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ : اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''تم آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے (کے صدقے) کے ساتھ ہی۔''

(بخاری: 6023)

صدقہ کیا کرو

11. اَنَّ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخَزَاعِيَّ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: تَصَدَّقُوْا فَسَاَتِيْ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِيْ الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ: لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ لَقَبِلْتُهَا مِنْكَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهَا.

حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ سے سنا گیا انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ کیا کرو پس عنقریب ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے جب آدمی اپنا صدقہ لے کر نکلے گا (کوئی اسے قبول کر لے مگر جب وہ کسی کو دے گا تو وہ) آدمی کہے گا کہ اگر اسے تم کل لائے ہوتے تو میں لے لیتا لیکن آج مجھے اس کی حاجت نہیں رہی۔ (صحیح بخاری: 1424)

رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو صدقہ کرنے کی نصیحت کی

12. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ عِيْدٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلُ وَلَا بَعْدُ ثُمَّ مَالَ عَلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ اَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِيْ الْقُلْبَ وَالْخُرْصَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ عید کے دن نکلے۔ پس آپ ﷺ نے (عیدگاہ) میں دو رکعت نماز پڑھائی۔ نہ آپ ﷺ نے اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ اس کے بعد۔ پھر آپ ﷺ عورتوں کی طرف آئے۔ بلال آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ انھیں آپ ﷺ نے وعظ اور نصیحت کی اور ان کو صدقہ کرنے کے لیے حکم فرمایا۔ چنانچہ عورتیں کنگن اور بالیاں (بلال کے کپڑے میں) ڈالنے لگیں۔

(صحیح بخاری: 1431)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

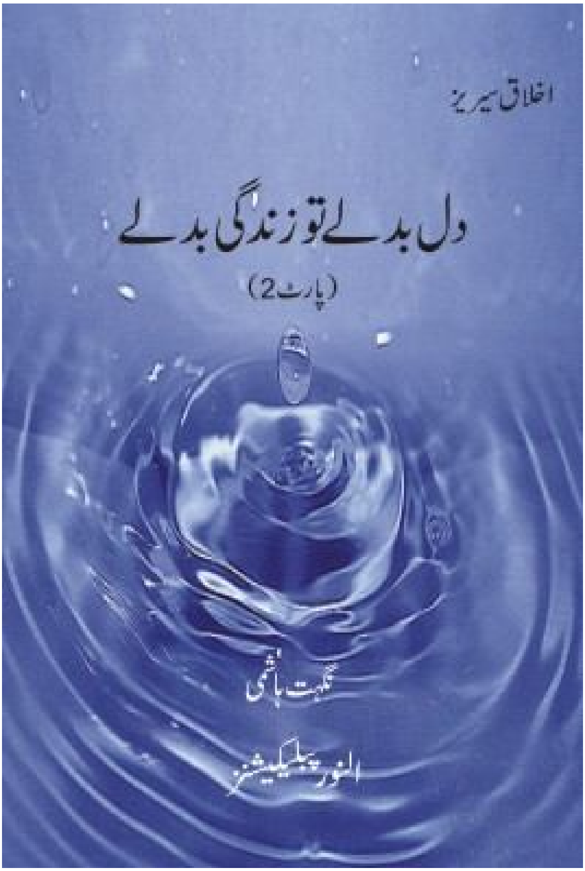

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الذکر

اللہ کا ذکر بہترین چیز ہے۔

1.وَعَنْ اُمِّ اَنَسٍ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ اَوْصِنِي قَالَ : اهْجُرِي الْمَعَاصِي فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْهِجْرَةِ وَحَافِظِي عَلَى الْفَرَائِضِ فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْجِهَادِ وَ اَكْثِرِيْ مِنْ ذِكْرِ اللهِ فَاِنَّكِ لَا تَاْتِيْنَ اللهَ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهِ.

''حضرت ام انس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ کو وصیت فرمائیں۔آپ نے فرمایا''گناہوں کو چھوڑ دے یہ سب سے افضل ہجرت ہے اور فرائض کی پابندی کر یہ سب سے افضل جہاد ہے۔زیادہ سے زیادہ اللہ کا ذکر کر تم اللہ کے پاس ذکر سے بہتر کوئی چیز نہیں لاسکوگی۔'' (طبرانی)

اللہ تعالیٰ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

2.اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

''جولوگ ایمان لائے اور جن کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔یادرکھو! اللہ تعالیٰ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔'' (الرعد:28)

اللہ کا ذکر کب کب کرنا چاہیے؟

اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یادکرو۔

3.يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا

''اے لوگو جوایمان لائے ہو،اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یادکرو۔''(الاحزاب:41)

ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر

4.عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ.''

''حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر حال میں کرتے تھے۔'' (مسلم:826)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

زیادہ ذکر

5۔عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ عَجَزَ مِنْكُمْ عَنِ اللَّيْلِ اَنْ يُكَابِدَهُ وَ بَخِلَ بِالْمَالِ اَنْ يُنْفِقَهُ وَ جَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ اَنْ يُجَاهِدَهُ فَلْيُكْثِرْ ذِكْرَ اللهِ۔

''حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:تم میں سے جو شخص پوری رات (عبادت کرنے کی) مشقت سے عاجز ہے،دولت خرچ کرنے میں بخیل ہے اور دشمن کے ساتھ جہاد کرنے میں بزدل ہے اسے زیادہ سے زیادہ اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔''
(بزار،طبرانی)

تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہمیشہ تر رہنی چاہیے۔

6۔عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ : اَنَّ رَجُلًا قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ : لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللهِ۔

''حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ! اسلام کی طرف سے مجھ پر عائد ہونے والی ذمہ داریاں بہت زیادہ ہوگئی ہیں،لہٰذا آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جسے میں مضبوطی سے تھام لوں۔آپ نے فرمایا'' تیری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ ہمیشہ تر رہنی چاہیے۔'' (ترمذی:3375)

اللہ کو یاد کرنے والے۔

اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والے کی مثال

7۔عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ''مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ۔

''حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(بخاری: 6407)

کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے

8.عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ ﷛ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ : جُمْدَانُ فَقَالَ : سِيرُوا هَذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللهَ كَثِيرًا ، الذَّاكِرَاتُ .

''حضرت ابوہریرۃ ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ کے راستے میں چل رہے تھے آپ ایک پہاڑ پر سے گزرے جسے جمدان کہا جاتا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا: ''چلتے رہو، یہ جمدان ہے، مفردون سبقت لے گئے''۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! مفردون کون ہیں؟ آپ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرنے والے مرد اور عورتیں۔''

(مسلم: 6808)

9.وَالتِّرْمِذِيُّ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ : قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْمُفَرِّدُونَ قَالَ : الْمُسْتَهْتَرُونَ بِذِكْرِ اللهِ يَضَعُ الذِّكْرُ عَنْهُمْ اَثْقَالَهُمْ فَيَاْتُونَ اللهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِفَافًا .

ترمذی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے البتہ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ مفردون کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: (مفردون) وہ ہیں جو اللہ کے ذکر کے فریفتہ ہیں، ذکر ان کے بوجھ اتار دے گا اور وہ قیامت کے دن اللہ کے پاس ہلکے پھلکے ہو کر آئیں گے۔

(ترمذی)

اللہ کی یاد سے کیا ملتا ہے؟

جب وہ مجھے یاد کرتا ہے میں بھی اسے یاد کرتا ہوں۔

10.عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ ﷛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَ اَنَا مَعَهُ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِيْ وَ اِنْ ذَكَرَنِيْ فِي مَلَاٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَاٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَ اِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَ اِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا وَ اِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً.

"حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب بھی وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوں پا جب وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اسے (ایک ہاتھ) قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آتا ہوں۔ (بخاری: 7405)

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے اس کا شکر ادا ہوتا ہے۔

11. وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَقُوْلُ : يَابْنَ آدَمَ اِنَّكَ اِذَا ذَكَرْتَنِيْ شَكَرْتَنِيْ وَاِذَا نَسِيْتَنِيْ كَفَرْتَنِيْ.

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا" اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! جب تو میرا ذکر کرتا ہے، تو میرا شکر کرتا ہے اور جب تو مجھے بھول جاتا ہے تو میری ناشکری کرتا ہے۔" (طبرانی)

اللہ کا ذکر کرنے سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

12. عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : اِنَّ الشَّيْطَانَ وَاضِعٌ خَطْمَهٗ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَاِنْ ذَكَرَ اللّٰهَ خَنَسَ وَاِنْ نَسِيَ الْتَقَمَ قَلْبَهٗ فَذٰلِكَ الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ.

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا" شیطان نے اپنا منہ ابن آدم کے دل پر رکھا ہوا ہے۔ اگر وہ اللہ کا ذکر کرے تو وہ کھسک جاتا ہے اور اگر وہ بھول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے تو وہ اس کے دل کو لقمہ بنا لیتا ہے اور یہی وسوسہ ڈالنے والا خناس ہے۔'' (ابو یعلیٰ)

اللہ کے ذکر کی مجلسیں۔

جس گھر میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جائے۔

13. عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَثَلُ الْبَیْتِ الَّذِیْ یُذْکَرُ اللّٰہُ فِیْہِ وَالْبَیْتِ الَّذِیْ لَایُذْکَرُ اللّٰہُ فِیْہِ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ.

''حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس گھر کی مثال جس میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے اور اس گھر کی مثال جس میں اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کیا جاتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔'' (صحیح مسلم: 1823)

14. أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سعيدِالْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَاعَلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ.

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان دونوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر گواہی دیتے ہوئے کہا جو قوم بھی بیٹھ کر اللہ رب العزت کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور (اللہ عزوجل کی) رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور سکینت ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ اپنے پاس والوں میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔''
(مسلم: 6855)

فرشتے ذکر کی مجلسوں کی تلاش میں ہوتے ہیں۔

15. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَسَّاحُوْنَ فِي الْأَرْضِ فُضَلًا عَنْ كُتَّابِ النَّاسِ فَإِذَ وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمَّ إِلَى بُغْيَتِكُمْ فَيَجِيْئُوْنَ فَيَحُفُّوْنَ بِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ أَىُّ شَيْءٍ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ يَصْنَعُوْنَ؟ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَا هُمْ يَحْمَدُوْنَكَ وَيُمَجِّدُوْنَكَ وَيَذْكُرُوْنَكَ فَيَقُوْلُ: هَلْ رَأَوْنِي؟ فَيَقُوْلُ: لَا. فَيَقُوْلُ: فَكَيْفَ لَوْرَأَوْنِيْ؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فَيَقُولُونَ: لَوْ رَأَوْكَ لَكَانُوا أَشَدَّ تَحْمِيدًا وَتَمْجِيدًا وَذِكْرًا. فَيَقُولُ: فَأَيُّ شَيْءٍ يَطْلُبُونَ؟ فَيَقُولُونَ: يَطْلُبُونَ الْجَنَّةَ. فَيَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟ قَالَ فَيَقُولُونَ: لَا فَيَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ طَلَبًا. قَالَ فَيَقُولُ: وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَتَعَوَّذُونَ؟ فَيَقُولُونَ مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَا. قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا هَرَبًا وَأَشَدَّ مِنْهَا خَوْفًا. قَالَ فَيَقُولُ: إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ فَيَقُولُونَ: فَإِنَّ فِيهِمْ فُلَانًا الْخَطَّاءَ لَمْ يُرِدْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ. فَيَقُولُ: هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین کی سیر کرتے ہیں ان کی سیاحت بے مقصد نہیں ہوتی بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی مجلسوں کو تلاش کرنے کے لیے زمین کا کونہ کونہ چھانتے پھرتے ہیں۔ جب وہ اللہ کے یاد کرنے والوں کو دیکھتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں آ جاؤ۔ تمہارا مقصد پورا ہو گیا۔ وہ سب فرشتے آتے ہیں اللہ کا ذکر کرنے والوں کو اپنے نورانی پروں سے آسمانِ دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔ یہاں سے فارغ ہو کر جب وہ آسمان پر پہنچ جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے (حالانکہ وہ اپنے بندوں کو ان سے زیادہ جانتا ہے) تم کہاں سے آئے ہو؟ اور تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں ہم زمین سے آ رہے ہیں ہم نے آپ کے بندوں کو دیکھا ہے وہ تیری تعریف کر رہے تھے، تیری بزرگی اور عظمت کا اعتراف کر رہے تھے اور تیری یاد میں مشغول تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں جی نہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے سوال کرتا ہے میرے فرشتو! بتاؤ اگر میرے ان بندوں نے مجھے دیکھا ہوتا تو پھر کیا ہوتا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں پھر تو بہت زیادہ آپ کی عظمت کا اعتراف کرتے اور آپ کی تعریف کرنے میں ایڑھی چوٹی کا زور لگاتے اور آپ کے ذکر میں جدوجہد کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے کہ وہ کس چیز کی درخواست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں؟ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ وہ بہشت طلب کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کیا انہوں نے اس کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں جی نہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے سوال کرتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیں تو ان کا رویہ کیا ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیں تو ان کی طلب اور بھی شدید ہو جائے اور اس کے حصول کی تمنا اور بھی بڑھ جائے پھر اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے کہ یہ بتاؤ وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں؟ فرشتے عرض کرتے ہیں دوزخ کی آگ سے۔ اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے دوزخ کا مشاہدہ کیا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں جی نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے دریافت فرماتا ہے کہ اگر انہوں نے اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوتا تو ان پر کیا گزرتی؟ اس وقت جواب میں فرشتے کہتے ہیں اگر انہوں نے آگ کا مشاہدہ کیا ہوتا تو اس سے بہت زیادہ ڈرتے اور اس سے بھاگنے کی کوشش کرتے۔ اس ساری روداد کے علاوہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے کہ تم گواہ رہو کہ میں نے ان بندوں کو معاف کر دیا ہے (انہیں جنت عطا کی ہے اور دوزخ سے بھی پناہ دے دی ہے۔) فرشتے عرض کرتے ہیں۔ پروردگار! ان میں سے فلاں شخص جب کہ بڑا ہی سخت گنہگار بھی ہے وہ ذکر کی مجلس میں شرکت کی غرض سے شامل نہیں ہوا بلکہ وہ تو اپنے ذاتی کام کے ارادے سے اس مجلس میں آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ ایسا گروہ ہے جن کا ہم نشین بدنصیب نہیں ہوتا۔ محض ان کی ہم نشینی کی وجہ سے اسے بھی نوازا جاتا ہے۔" (بخاری: 6408) (مسلم: 6839)

اللہ کے ذکر سے خالی مجلسیں

جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا جائے

16. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: "مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللهَ تَعَالَى فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً."

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

پر (بیٹھ کر پھر اس جگہ سے) کھڑے ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں تو وہ لوگ گویا مردہ گدھے کے پاس سے اٹھے اور یہ بیٹھنا ان لوگوں کے لیے (قیامت کے روز) حسرت کا باعث ہوگا۔" (ابوداؤد: 4855)

جو مجلسیں حسرت کا باعث بنیں گی۔

17. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ."

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی ایسی نہیں کہ لوگ اس میں بیٹھ کر نہ اللہ تعالیٰ کو یاد کریں اور نہ ہی اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجیں تو وہ ان کے لیے حسرت ونقصان کا باعث ہوگی۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو معاف کرے یا عذاب دے۔"

(ترمذی: 3380)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدعاء

دعا کیا ہے؟

دعا سے زیادہ عظمت والا کوئی عمل نہیں۔

1۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالَىٰ مِنَ الدُّعَاءِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ عظمت والا کوئی عمل نہیں۔'' (ترمذی: 3370)

دعا ہی تو عبادت ہے۔

2۔ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ''الدُّعَاءُ هِيَ الْعِبَادَةُ'' (قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) [غافر: 60].

''حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''دعا ہی تو عبادت ہے۔ تمہارا رب فرماتا ہے: مجھے پکارو، میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا۔'' (ابی داؤد: 1479)

دعا کیا کرتی ہے؟

دعا تقدیر بدل دیتی ہے۔

3۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ''اُدْعُوا فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ.''

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دعا کرو اس لیے کہ دعا تقدیر بدل دیتی ہے۔'' (الطبرانی فی الدعاء: 3/798)

دعا کیوں نہ مانگیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے خزانوں میں کمی نہیں آسکتی۔

4. عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِیْمَا رَوٰی عَنِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّہٗ قَالَ : یَا عِبَادِیْ ! لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَآخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ قَامُوْا فِیْ صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِیْ فَاَعْطَیْتُ کُلَّ اِنْسَانٍ مَسْاَلَتَہٗ مَا نَقَصَ ذٰلِکَ مِمَّا عِنْدِیْ اِلَّا کَمَا یَنْقُصُ الْمِخْیَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ . قَالَ سَعِیْدٌ : کَانَ اَبُوْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیُّ اِذَا حَدَّثَ بِھٰذَا الْحَدِیْثِ جَثَا عَلٰی رُکْبَتَیْہِ .

''حضرت ابوذر جندب بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اللہ تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور پچھلے، انس وجن سب ایک کھلے میدان میں جمع ہو کر مجھ سے سوال کریں اور میں ہر ایک کو اس کے سوال کے مطابق عطا کردوں تو اس سے میرے خزانوں میں اتنی ہی کمی ہوگی جتنی کی سوئی کو سمندر میں ڈال کر نکالنے سے سمندر کے پانی میں ہوتی ہے۔ اے میرے بندو! یقیناً تمہارے اعمال ہیں جن کو میں تمہارے لیے گن کر رکھتا ہوں، پھر تمہیں ان کا پورا بدلہ دیتا ہوں، پس جو بھلائی پائے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرے اور جو اس کے علاوہ پائے، پس وہ اپنے ہی نفس کو ملامت کرے۔'' سعید بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابو ادریس خولانی رحمہ اللہ جب بھی یہ حدیث بیان کرتے تو اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑتے۔

(صحیح مسلم: 6572)

وہ دعائیں قبول کرتا ہے

5. عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: ''یَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کُلَّ لَیْلَةٍ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْآخِرُ فَیَقُوْلُ: مَنْ یَدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَہٗ وَمَنْ یَسْاَلُنِیْ فَاُعْطِیَہٗ وَمَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَہٗ.''

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے، اس وقت جب رات کا آخری تہائی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حصہ باقی رہ جاتا ہے اور فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے دوں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے کہ میں اس کی بخشش کروں۔" (البخاری: 6321)

اللہ قریب ہے۔

6. عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ: إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے رب سے روایت فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:" جب بندہ میری طرف ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ذراع (ایک ہاتھ) قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آتا ہوں۔" (صحیح بخاری: 7536)

دعا کیسے مانگیں؟

پختہ ارادے کے ساتھ دعا کرو۔

7. عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ وَلَا يَقُولَنَّ: اَللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ.

"حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ سے پختہ ارادے کے ساتھ سوال کرے اور یوں نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا فرما کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔" (صحیح بخاری: 6338)

چپکے چپکے دعا مانگو۔

8. عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ: ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا قَرِيبًا.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

"ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور جب ہم بلندی پر چڑھتے تو (زور سے چلاکر) تکبیر کہتے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لوگو! اپنے اوپر رحم کرو، تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے، تم ایک سننے اور دیکھنے والی قریب ذات کو پکار رہے ہو۔" (صحیح بخاری: 7386)

کس کی دعا قبول نہیں ہوتی؟

اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔

9. عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: "اُدْعُوْا اللهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللهَ لَا يَسْتَجِيْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ"

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ سے دعا کرو اور تم کو قبول ہونے کا یقین ہو اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور کھیلتے ہوئے دل سے کچھ قبول نہیں کرتا۔" (الترمذی: 3479)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

الاستعانۃ

کس سے مدد مانگیں؟

جب تم مدد مانگو تو اسی سے مانگو۔

1. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمًا فَقَالَ: "يَا غُلَامُ إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: اِحْفَظِ اللهَ يَحْفَظْكَ، اِحْفَظِ اللهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَاعْلَمْ: أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ، لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللهُ لَكَ وَإِنِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللهُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ."

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن (سواری پر) رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (بیٹھا ہوا) تھا۔ آپ نے فرمایا: "اے لڑکے! میں تجھے چند (اہم) باتیں بتلاتا ہوں (انہیں یاد رکھ)۔ تو اللہ کے (احکام) کی حفاظت کر! اللہ تیری حفاظت فرمائے گا۔ تو اللہ کے حقوق کا خیال رکھ، تو اس کو اپنے سامنے پائے گا (یعنی اس کی حفاظت کر مدد تیرے ہم رکاب رہے گی)۔ جب تو سوال کرے تو صرف اللہ سے کر جب تو مدد چاہے (ماورائے اسباب طریقے سے) تو صرف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر اور یہ بات جان لے کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تجھے کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تجھے اس سے زیادہ کچھ نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے اور وہ اگر تجھے کچھ نقصان پہنچانے کے لئے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھا لئے گئے (یعنی لکھ کر فارغ ہو گئے) اور صحیفے (نوشتہ ہائے تقدیر) خشک ہو گئے۔"

(ترمذی: 2516)

اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہو۔

2. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ " اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

وَاَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیفِ ، وَفِی کُلٍّ خَیْرٌ، احْرِصْ عَلٰی مَا یَنْفَعُکَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ وَلَاتَعْجِزْ، وَاِنْ اَصَابَکَ شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّی فَعَلْتُ کَانَ کَذَا وَکَذَا، وَلٰکِنْ قُلْ: قَدَرُ اللّٰہِ.وَمَا شَاءَ فَعَلَ، فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّیْطَانِ"۔

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاقت ور مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن سے بہتر اور پسندیدہ ہے۔ہر بھلائی میں ایسی چیز کی حرص کرو جو تمہارے لیے نفع مند ہو اور اللہ سے مدد طلب کرتے رہو اور اس سے عاجز مت ہو اور اگر تم پر کوئی مصیبت واقع ہو جائے تو یہ نہ کہو: کاش میں ایسا ایسا کر لیتا بلکہ یہ کہو یہ اللہ کی تقدیر ہے وہ جسے چاہتا ہے کرتا ہے کیونکہ کاش (کا لفظ) شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔"

(صحیح مسلم:6774)

کیسے مدد مانگیں؟

اے اللہ! میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کرنا۔

3.عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَدْعُوا : "رَبِّ اَعِنِّی وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ ،وَانْصُرْنِی وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ،وَامْکُرْلِی وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِی وَیَسِّرْ ھُدَایَ اِلَیَّ، وَانْصُرْنِی عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ، اللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی لَکَ شَاکِرًا،لَکَ ذَاکِرًا ،لَکَ رَاھِبًا،لَکَ مِطْوَاعًا، اِلَیْکَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِیبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِی وَاغْسِلْ حَوْبَتِی ،وَاَجِبْ دَعْوَتِی وَثَبِّتْ حُجَّتِی، وَاھْدِ قَلْبِی، وَسَدِّدْ لِسَانِی، وَاسْلُلْ سَخِیمَةَ قَلْبِی"۔

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نماز سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھے رَبِّ اَعِنِّی وَلَا تُعِنْ ۔اے پروردگار میری امداد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میری تائید فرما اور میرے خلاف کی تائید نہ کر اور میرے نفع کے لیے تدبیر فرما اور میرے نقصان کے لیے تدبیر نہ فرما اور مجھ کو ہدایت عطا فرما اور میرے اور میرے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ہدایت کو آسان فرما دے اور جو شخص مجھ سے لڑے مجھ کو اس پر غلبہ عطا فرما دے اے پروردگار مجھ کو اپنا شکر گزار بنا دے، اے اللہ مجھ کو آپ سے خوف رکھنے والا، آپ کی پیروی کرنے والا، اآپ کی طرف گڑگڑانے والا، یادل میں لگانے والا بنالے میری توبہ قبول فرما اور میری دلیل کو قوت عطا فرما اور میرے قلب کو سچا راستہ دکھا دے اور میری زبان کو (حق گوئی کے لیے) مضبوطی عطا فرما اور میرے قلب سے کینہ کو نکال دے۔'' (ابوداؤد: 1510)

ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں

4. عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ أَنِ : الْحَمْدُ للهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (النساء: 1) يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (آل عمران: 102) يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۙ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (الاحزاب: 70,71)

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہم لوگوں کو خطبہ حاجت کی تعلیم دی (الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ. . .) اللہ تعالیٰ ہی کے لئے تمام قسم کی خوبیاں ہیں ہم اسی کی امداد کے طلبگار ہیں اور ہم اسی سے بخشش کے طالب ہیں، اسی سے پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے نفوس کی برائی سے ۔اللہ تعالیٰ نے جس کو راستہ دکھلایا تو کوئی اسکو گمراہ کرنے والا نہیں ہے۔ اور وہ جس کو گمراہ کردے کوئی اس کو راہ دکھانے والا نہیں ہے۔ میں شہادت دیتا ہوں کے اللہ کے سوا کوئی پروردگار نہیں ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کے محمد رسول اللہ ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں' اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرو جس کے نام کے توسط سے تم لوگ آپس میں مانگتے ہو اور رشتوں کے قطع کرنے سے اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

سے ڈرو کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سب کا نگران ہے۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور انصاف کی بات کہو تو وہ تم لوگوں کے تمام معاملات درست کر دیگا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی تو اس نے بڑی ہی کامیابی حاصل کر لی۔" (ابوداؤد: 2118)

اے اللہ! تو ہی میرا مددگار ہے۔

5. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا غَزَا قَالَ: "اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَأَنْتَ نَصِيرِي، وَبِكَ أُقَاتِلُ".

"حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کہا جب جہاد کرتے تو اللھم سے آخر تک یعنی اے اللہ تو میرا قوت بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری ہی مدد سے میں لڑتا ہوں"
(ترمذی: 3584)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشکر

کیسے ادا کریں؟

شکر کے طور پر عمل کرو۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُکْرًا

''اے آل داؤد! شکر گزاری کے طور پر عمل کرو۔'' (سورہ سبا: 13)

کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

عَنْ زِیَادٍ قَالَ : سَمِعْتُ الْمُغِیرَۃَ رضی اللہ عنہ یَقُولُ : اِنْ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ لَیَقُومُ اَوْ لَیُصَلِّی حَتّٰی تَرِمَ قَدَمَاہُ اَوْ سَاقَاہُ : فَیُقَالُ لَہٗ فَیَقُولُ : اَفَلَا اَکُونُ عَبْدًا شَکُورًا؟

''زیاد بن علاقہ نے بیان کیا کہ میں نے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ اتنی دیر تک کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہتے کہ آپ ﷺ کے قدم یا (یہ کہا کہ) پنڈلیوں پر ورم آ جاتا۔ جب آپ ﷺ سے اس کے متعلق کچھ عرض کیا جاتا تو فرماتے: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔'' (صحیح بخاری: 1130)

جس نے لوگوں کا شکر ادا نہ کیا اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کیا۔

5. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَانِ الرُّوَاسِیُّ عَنْ اِبْنِ اَبِی لَیْلٰی ،عَنْ عَطِیَّۃَ ،عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ :مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ. لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ.

''ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا'' جس نے لوگوں کا شکر ادا نہ کیا اس نے اللہ کا شکر ادا نہ کیا۔'' (جامع ترمذی: 1955)

شکر کا اجر

مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔

1. وَعَنْ اَبِی یَحْیٰی صُھَیْبِ بْنِ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ : عَجَبًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذَٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ: إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

''حضرت ابو یحییٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اس کے ہر کام میں اس کے لیے بھلائی ہے اور یہ چیز مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ اگر اسے خوشحالی نصیب ہو تو (اس پر اللہ تعالیٰ کا) شکر ادا کرتا ہے تو (یہ شکر) اس کے لیے بہتر ہے (یعنی اس میں اجر ہے) اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو صبر کرتا ہے تو یہ بھی اس کے لیے بہتر ہے۔'' (صحیح مسلم: 7500)

اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں ضرور اور زیادہ دوں گا۔

2. وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

''اور جب تمہارے رب نے خبردار کیا تھا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں ضرور اور زیادہ دوں گا۔ اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بڑا سخت ہے۔'' (سورۃ ابراہیم: 7)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الحمد

حمد کا کیا مقام ہے؟

اللہ کے محبوب کلام میں سے الحمد للہ

1. عَنْ اَبِی ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: " اَلَا اُخْبِرُکَ بِاَحَبِّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰہِ؟". قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ بِاَحَبِّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰہِ. فَقَالَ: " اِنَّ اَحَبَّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰہِ: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ"

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام کی خبر نہ دوں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ مجھے اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام کی خبر (ضرور) دیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام سبحان اللہ وبحمدہ ہے۔''

(مسلم:6925)

حمد سے کیا ملتا ہے؟

الحمد للہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے

2. عَنْ اَبِی مَالِکٍ الاشعری رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: " اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَأُ الْمِیْزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَآنِ اَوْ تَمْلَأُ مَابَیْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَالصَّلَاۃُ نُوْرٌ، وَالصَّدَقَۃُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِیَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّۃٌ لَکَ اَوْ عَلَیْکَ، کُلُّ النَّاسِ یَغْدُو، فَبَایِعٌ نَفْسَہٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا".

''حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طہارت نصف ایمان کے برابر ہے اور الحمد للہ میزان (عدل) کو بھر دے گا اور سبحان اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والحمد لله سے زمین وآسمان کی درمیانی فضا بھر جائے گی اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے لیے حجت ہوگا یا تیرے خلاف ہوگا ہر شخص صبح کو اٹھتا ہے، اپنے نفس کو فروخت کرنے والا ہے یا اس کو آزاد کرنے والا ہے۔"

(صحیح مسلم:534)

کثرت سے اللہ کی حمد کرنا۔

3.عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ رضي الله عنه قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: عَلِّمْنِی کَلَامًا اَقُوْلُهُ. قَالَ: "قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ. اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا. سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ". قَالَ: فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّی فَمَالِی؟ قَالَ: قُلْ: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی وَاهْدِنِی وَارْزُقْنِی".

"حضرت سعد سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا مجھے ایسا کلام سکھائیں جسے میں پڑھتا رہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الہ الا اللہ پڑھا اس نے عرض کیا یہ سارے کلمات تو میرے رب کے لیے ہیں میرے لیے کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللهم اغفر لی وارحمنی ۔ اے اللہ مجھے معاف فرما اور رحم فرما اور ہدایت عطا فرما اور رزق عطا فرما۔"

(صحیح مسلم:2696)

محبوب کلمات

4.عَنْ سُمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: "اَحَبُّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰهِ اَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُلِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ. لَا یَضُرُّکَ بِاَیِّهِنَّ بَدَاْتَ، وَلَا تُسَمِّیَنَّ غُلَامَکَ یَسَارًا وَلَا رَبَاحًا، وَلَا نَجِیْحًا وَلَا اَفْلَحَ فَاِنَّکَ تَقُوْلُ: اَثَمَّ هُوَ؟ فَلَا یَکُوْنُ. فَیَقُوْلُ: لَا".

"حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں: سبحان الله، الحمد لله، لا اله الا الله اور الله اکبر اور تجھے ان میں سے کسی بھی کلمہ کو شروع کرنا نقصان نہ دے گا اور تم بچے کا نام یسار، رباح، نجیح اور افلح نہ رکھنا کیونکہ تم کہو گے فلاں یعنی افلح اور وہ نہ ہوگا تو کہنے والا کہے گا افلح (کامیاب) نہیں ہے اور یاد رکھو یہ الفاظ چار ہی ہیں۔

(صحیح مسلم: 5601)

اللہ کی حمد کے دو کلمے میزان پر بھاری زبان پر ہلکے رحمان کو محبوب

5. عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: " كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ.

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن وزن میں بھاری ہیں اور رحمٰن کو محبوب ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ". سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ."

(صحیح مسلم: 6846)

الحمد للہ

6. عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "لَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَقْرِئْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ، وَأَنَّهَا قِيعَانٌ، وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ".

"حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ سے ملے ابراہیم علیہ السلام شب معراج میں اور کہا اے محمد تم اپنی امت کو میرا اسلام کہو اور خبر دو ان کو جنت کی زمین بہت اچھی ہے پانی بہت میٹھا ہے اور وہ خالی ہے اور درخت لگانا اس کا سبحان اللہ سے آخر تک کہنا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جامع ترمذی: 3462)

حمد کب ہوتی ہے؟

مومن خوشی اور غمی میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہے۔

7.عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الآخَرَ. فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ: عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهُ، وَعَطَسْتُ اَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي. قَالَ: "اِنَّ هَذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَاِنَّکَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ".

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس دو آدمیوں نے چھینکا۔ آپ ﷺ نے ان میں سے ایک کو چھینکنے کا جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا تو اس نے عرض کیا: آپ ﷺ نے فلاں کو چھینکنے کا جواب دیا اور مجھے چھینکنے کا جواب نہیں دیا۔ آپ نے فرمایا: اس نے (چھینکنے کے بعد) الحمد اللہ کہا اور تو نے (چھینکنے کے بعد) الحمد للہ نہیں کہا۔''

(صحیح مسلم: 7486)

8.عَنْ اَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: "اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ، وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: "تِلْکَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ".

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: آپ ﷺ اس آدمی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو نیک اعمال کرے اور اس پر لوگ اس کی تعریف کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مومن کی فوری بشارت ہے۔''

(صحیح مسلم: 6721)

نعمت ملنے پر الحمدللہ

9.عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اِلَّا كَانَ الَّذِی اَعْطَاهُ اَفْضَلَ مِمَّا اَخَذَ"۔

''حضرت انس سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سبحان و تعالیٰ اپنے کسی بندے پر جب کوئی نعمت اتارے اور وہ کہے الحمد للہ تو اس نے جو دیا وہ افضل ہے اس سے جو اس نے لیا۔''

(ابن ماجہ: 3805)

مصیبت میں حمد کرنے والے کے لیے بیت الحمد ہے

10. عَنْ اَبِی مُوسَی الْاَشْعَرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: " اِذَامَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ، قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَةِ: قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِی. فَيَقُولُونَ: نَعَمْ. فَيَقُولُ: قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ. فَيَقُولُونَ: نَعَمْ . فَيَقُولُ: مَاذَا قَالَ عَبْدِی؟ فَيَقُولُونَ: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ. فَيَقُولُ اللّٰهُ: ابْنُوا لِعَبْدِی بَيْتًا فِی الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ"۔

''ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی بندے کا لڑکا مرتا ہے (اولاد) تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے تم نے لے لیا میرے بندے کے لڑکے کو (اولاد) سو وہ کہتے ہیں ہاں! پھر فرماتا ہے پروردگار تعالیٰ شانہ لے لیا تم نے پھل اس کے دل کا سو فرشتے کہتے ہیں ہاں! پھر فرماتا ہے کیا کہا میرے بندے نے سو فرشتے کہتے ہیں تیری تعریف کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا سو فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ بناؤ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر اور اس کا نام رکھو بیت الحمد یعنی تعریف کا گھر۔

(جامع ترمذی: 1021)

جنت میں الحمد اللہ کا الہام

11. عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ:" اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ، وَلَا يَتْفِلُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

يَمْتَخِطُونَ: قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ؟ قَالَ: جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ. يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ، كَمَا يُلْهَمُونَ النَّفَسَ".

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت والے جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور تھوکیں گے نہیں اور نہ ہی پیشاب کریں گے اور نہ ہی پاخانہ کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول!'' تو پھر کھانا کدھر جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ڈکار اور پسینہ آئے گا اور پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا اور ان کو تسبیح یعنی سبحان اللہ اور تحمید یعنی الحمد للہ کا الہام ہوگا جس طرح کہ انہیں سانس کا الہام ہوتا ہے۔''

(صحیح مسلم: 7152)

سوتے وقت 33 مرتبہ حمد کرنا

12. عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: إِنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنَ الرَّحَى. وَأَتَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم سَبْيٌ. فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ. وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ. فَأَخْبَرَتْهَا. فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا. فَجَاءَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَى صَدْرِي، ثُمَّ قَالَ: "أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا؟ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا: أَنْ تُكَبِّرَا اللهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ. فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ".

''ان سے علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت کرنے کے لیے حاضر ہوئیں کہ چکی پیسنے کی وجہ سے ان کے ہاتھوں میں کتنی تکلیف ہے۔ انہیں معلوم ہوا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ غلام آئے ہیں لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی ملاقات نہ ہو سکی۔ اس لیے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا۔ علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر حضور اکرم ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے (رات کے وقت) ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے ہم نے اٹھنا چاہا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم دونوں جس طرح تھے اسی طرح رہو۔ پھر آنحضور ﷺ میرے اور فاطمہ کے درمیان بیٹھ گئے۔ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے پیٹ پر محسوس کی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا تم دونوں نے جو چیز مجھ سے مانگی ہے، کیا میں تمہیں اس سے بہتر ایک بات نہ بتا دوں؟ جب "رات کے وقت" اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو 33 مرتبہ سبحان الله، 33 مرتبہ الحمد لله اور 34 مرتبہ الله اکبر پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے لونڈی غلام سے بہتر ہے۔"

(صحیح بخاری: 5361)

رات کو بیدار ہونے پر حمد کرنا

13. حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ (وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ) وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي أَوْ دَعَا اسْتُجِيبَ فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ".

"مجھ سے عبادہ بن صامت نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ "جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا کرے: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اللہ کی ذات پاک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت" پھر یہ پڑھے (ترجمہ) "اے اللہ میری مغفرت فرما" (یا یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اسکی دعا قبول ہوتی ہے پھر اگر اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو نماز بھی مقبول ہوگی"

(صحیح بخاری: 1154)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانے کے بعد حمد کرنا

14. عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم : اِنَّ اللهَ لَيَرْضَىٰ عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّأْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا .

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس بندے سے خوش ہوتا ہے جو ایک کھانا کھا کر اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے یا جو کچھ بھی پیتا ہے تو اس پر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے۔''

(صحیح مسلم: 6932)

15. عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : ''مَنْ اَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنِىْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ،وَمَا تَاَخَّرَ .

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنِىْ . . وَلَا قُوَّةٍ یعنی اللہ ہی کے لیے ہی تمام قسم کی خوبیاں ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری قوت و طاقت کے بغیر مجھے یہ رزق پہنچایا تو اس شخص کے اگلے پچھلے تمام گناہ کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔''

(ابو داؤد: 4023)

رکوع سے اٹھتے وقت حمد کرنا

16. عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : ''اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا .وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. وَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعُوْنَ'' .

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام صرف اس لیے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یاداشتیں

بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم بھی ربنا لک الحمد کہو اور جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی سب بیٹھ نماز ادا کرو۔

(صحیح مسلم:935)

30 سے زائد فرشتے حمد کو لینے کے لیے

17. عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ﷺ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ ﷺ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ: "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ". قَالَ رَجُلٌ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: "مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟". قَالَ: أَنَا. قَالَ: "رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ".

''انہوں نے رفاعہ بن رافع زرقی سے، انہوں نے کہا کہ ہم نبی کریم ﷺ کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع الله لمن حمده کہتے۔ ایک شخص نے پیچھے سے کہا" ربنا لک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارک فیه" آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر دریافت فرمایا کہ کس نے یہ کلمات کہے ہیں، اس شخص نے جواب دیا کہ میں نے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کے کہنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ ''اس سے ان کلمات کی فضیلت ثابت ہوئی''۔

(صحیح بخاری:799)

نماز کے بعد 10 مرتبہ حمد کرنا

18. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ: أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ غَدَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَتْ: عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي صَلَاتِي. فَقَالَ: "كَبِّرِ اللَّهَ عَشْرًا وَسَبِّحِي اللَّهَ عَشْرًا، وَاحْمَدِيهِ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِيهِ شِئْتِي يَقُولُ: نَعَمْ. نَعَمْ".

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہےکہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس صبح کو حاضر ہوئیں اورعرض کیا کہ مجھ کوایسے کلمات سکھایئے کہ میں ان کونماز میں کہوں آپ ﷺ نے فرمایادس بار اللہ اکبر کہہ اور دس بار سبحان اللہ کہہ اور دس بار الحمدللہ کہہ پھر مانگ جو مانگنا ہو کہ اﷲ تعالی فرماتا ہے ہاں ہاں۔یعنی تیری دعا کوقبول کرتا ہے۔"

(جامع ترمذی: 482)

نماز کے بعد 33 مرتبہ حمد کرنا

19.عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: جَاءَ الْفُقَرَاءُ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ ، فَقَالُوا: ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُورِ مِنَ الاَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی وَالنَّعِیمِ الْمُقِیمِ. یُصَلُّونَ کَمَا نُصَلِّی، وَیَصُومُونَ کَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ فَضْلُ اَمْوَالٍ یَحُجُّونَ بِهَا وَیَعْتَمِرُونَ، وَیُجَاهِدُونَ وَیَتَصَدَّقُونَ. قَالَ: "اَلا اُحَدِّثُکُمْ بِمَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ اَدْرَکْتُمْ مَنْ سَبَقَکُمْ ، وَلَمْ یُدْرِکْکُمْ اَحَدٌ بَعْدَکُمْ، وَکُنْتُمْ خَیْرَ مَنْ اَنْتُمْ بَیْنَ ظَهْرَانَیْهِ، اِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَهُ : تُسَبِّحُونَ وَتَحْمَدُونَ وَتُکَبِّرُونَ خَلْفَ کُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ ،فَاخْتَلَفْنَا بَیْنَنَا .فَقَالَ بَعْضُنَا نُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ ، وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ ، وَنُکَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِینَ، فَرَجَعْتُ اِلَیْهِ، فَقَالَ: تَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ حَتّٰی یَکُونَ مِنْهُنَّ کُلِّهِنَّ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ".

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نادار لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ امیرورئیس لوگ بلند درجات اور ہمیشہ رہنے والی جنت حاصل کر چکے حالانکہ جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں اور جیسے ہم روزے رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں لیکن مال دولت کی وجہ سے انہیں ہم پر فوقیت حاصل ہے کہ اس کی وجہ سے وہ حج کرتے ہیں۔عمرہ کرتے ہیں۔جہاد کرتے ہیں اور صدقے دیتے ہیں" اور ہم محتاجی کی وجہ سے ان کاموں کو نہیں کر پاتے" اس پر آپ نے فرمایا کہ لو میں تمہیں ایک ایسا عمل بتاتا ہوں کہ اگر تم اس کی پابندی کروگے تو جو لوگ تم سے آگے بڑھ چکے ہیں انہیں تم پالوگے اور تمہارے مرتبہ تک پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی تمہیں پہنچ سکتا اور تم سب سے اچھے ہو جاؤ گے سوا ان کے جو یہی عمل شروع کر دیں ہر نماز کے بعد تینتس تینتس مرتبہ تسبیح "سبحان اللہ" تحمید "الحمد اللہ" تکبیر "اللہ اکبر" کہا کرو۔ پھر ہم میں اختلاف ہو گیا کسی نے کہا کہ ہم تسبیح تینتس مرتبہ، تحمید تینتس مرتبہ اور تکبیر چونتس مرتبہ کہیں گے۔ میں نے آپ سے اس پر دوبارہ معلوم کیا تو آپ نے فرمایا کہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر کہو تا آنکہ ہر ایک ان میں سے تینتس مرتبہ ہو جائے۔

(بخاری :843)

چھینکنے پر حمد کرنا

20۔ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَاِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَحَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ اَنْ يُشَمِّتَهُ. وَاَمَّا التَّثَاؤُبُ فَاِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ، فَاِذَا قَالَ: هَاءْ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ".

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اور ان سے نبی کریم ﷺ نے "فرمایا" اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے۔ اس لیے جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے اور **الحمد للہ** کہے تو ہر مسلمان پر جو اسے سنے، حق ہے کہ اس کا جواب پر یرحمک اللہ سے دے۔ لیکن جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اس لیے جہاں تک ہو سکے اسے روکے کیونکہ جب وہ منہ کھول کر ہاہاہا کہتا ہے تو شیطان اس پر ہنستا ہے۔"

(بخاری الفتح :6223)

سفر کی صبح میں حمد کرنا

21۔ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ اِذَا كَانَ فِی سَفَرٍ وَاَسْحَرَ يَقُولُ: "سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا. رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا. عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ".

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر میں صبح کرتے تو فرماتے: سمع اللہ'' سننے والے نے اللہ کی تعریف کی اور اس کی ہم پر آزمائش کے حسن کو سن لیا۔ اے ہمارے رب ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل فرما، اس حال میں کہ ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔''

(صحیح مسلم: 6900)

تلبیہ میں حمد کرنا

22. عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما: أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ: " لَبَّيْکَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْکَ، لَبَّيْکَ لَا شَرِيکَ لَکَ لَبَّيْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ ،لَاشَرِيکَ لَکَ ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''اس طرح'' تلبیہ پڑھا: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ''۔ ''میں حاضر ہوں۔ اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں۔ بے شک ساری تعریفیں اور نعمتیں اور بادشاہت تیرے ہی لیے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔''

(صحیح مسلم: 2811)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الانذار

نذیر کون ہوتا ہے؟

رسولوں کو ڈرانے والا بنا کر بھیجا گیا۔

1. وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (48)

"اور ہم رسولوں کو خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے ہی بنا کر بھیجتے ہیں۔ پھر جو لوگ ایمان لائیں اور اصلاح کریں تو اُن کے لیے نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (48)"

(الانعام:48)

2. وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا (56)

"اور رسولوں کو تو ہم خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ باطل کے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے سے حق کو نیچا دکھا دیں۔ اور اُنہوں نے میری آیات کو اور جو انہیں تنبیہ کی گئی اُسے مذاق بنا لیا۔ (56)"

(الکہف:56)

رسول اللہ ﷺ کو نذیر بنا کر بھیجا گیا۔

3. اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (119)

"یقیناً ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور تم سے اہلِ دوزخ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ (119)"

(البقرہ:119)

4. يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (19)

''اے اہلِ کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے جو رسولوں کے ایک وقفے کے بعد تمہیں صاف صاف بتا رہا ہے تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ پھر یقیناً تمہارے پاس خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(19)''

(المائدہ:19)

5.قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (188)

''آپ کہہ دو: میں اپنے لیے نفع اور نقصان کا مالک نہیں مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے اپنے لیے جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو بس ایک خبردار کرنے والا اور خوش خبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔''(188)

(الاعراف:188)

نذیر کا کام کیا ہے؟

اٹھو اور ڈرا دو۔

6.يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (1) قُمْ فَاَنْذِرْ (2) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (3) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (4) وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (5) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (6) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (7)

''اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے!(1) اٹھو پھر خبردار کرو۔(2) اور اپنے ربّ کی بڑائی بیان کرو۔(3) اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔(4) اور گندگی سے دُور رہو۔(5) اور زیادہ حاصل کرنے کے لیے احسان نہ کرو۔(6) اور اپنے ربّ کے لیے صبر کرو۔(7)''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(المدثر:1.7)

اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ۔

7.وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَکَ الْاَقْرَبِيْنَ (214)لا وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ لِمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (215)ج فَاِنْ عَصَوْکَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ (216)

''اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ۔(214)اور ایمان لانے والوں میں سے جو تمہاری پیروی کریں اُن کے لیے اپنے بازو جھکائے رکھو۔(215)پھر اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ یقیناً میں اس سے بری الذمہ ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔(216)''

(الشعراء:214.216)

لوگوں کو عذاب کے دن سے ڈرادو۔

8. وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ لا نُّجِبْ دَعْوَتَکَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ط اَوَلَمْ تَکُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَکُمْ مِّنْ زَوَالٍ

''اور تم لوگوں کو اس دن سے ڈرادو جب اُن پر عذاب آجائے گا۔پھر وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں قریب کی مدّت تک مہلت دے دے۔ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور ہم رسولوں کی پیروی کریں گے۔کیا بھلا تم وہی نہیں ہو جنہوں نے اس سے پہلے قسمیں کھائیں تھیں کہ تم پر کوئی زوال نہیں آنا؟(44)''

(ابراھیم:44)

لوگوں کو حسرت کے دن سے ڈرادو۔

9.عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم :يُؤْتٰى بِالْمَوْتِ كَهَيْئَةِ كَبْشٍ اَمْلَحَ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ: يَااَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَشْرَئِبُّوْنَ وَيَنْظُرُوْنَ فَيَقُوْلُ :هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا؟فَيَقُوْلُوْنَ :نَعَمْ هٰذَاالْمَوْتُ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَآهُ ثُمَّ يُنَادِيْ :يَااَهْلَ النَّارِ فَيَشْرَئِبُّوْنَ وَيَنْظُرُوْنَ فَيَقُوْلُ : هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا؟فَيَقُوْلُوْنَ :نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكُلُّهُمْ قَدْ رَاٰهُ فَيُذْبَحُ ثُمَّ يَقُوْلُ :يَاأَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُوْدٌ فَلَامَوْتَ ثُمَّ قَرَأَ : ''وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَهٰؤُلَاءِ فِيْ غَفْلَةٍ أَهْلُ الدُّنْيَا وَهُمْ لَايُؤْمِنُوْنَ ''

حضرت ابوسعید خدری نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن موت ایک چتکبرے مینڈھے کی شکل میں لائی جائے گی۔ایک آواز دینے والا فرشتہ آواز دے گا کہ اے جنت والو!تمام جنتی گردن اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے،آواز دینے والا فرشتہ پوچھے گا۔تم اس مینڈھے کو بھی پہچانتے ہو؟وہ بولیں گے کہ ہاں،یہ موت ہے اوران سے ہر شخص اس کا ذائقہ چکھ چکا ہوگا۔پھر اسے ذبح کر دیا جائے گا اورآواز دینے والا جنتیوں سے کہے گا کہ اب تمہارے لیے ہمیشگی ہے،موت تم پر کبھی نہ آئے گی اوراے جہنم والو!تمہیں بھی ہمیشہ اسی طرح رہنا ہے،تم پر بھی موت کبھی نہیں آئے گی۔پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔''

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

''اورانہیں حسرت کے دن سے ڈراؤ۔جبکہ اخیر فیصلہ کردیا جائے گا اور یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں(یعنی دنیا دار لوگ)اورایمان نہیں لاتے۔''

(بخاری:4730)

کیا رسولوں نے تمہیں ملاقات کے دن سے ڈرایا نہیں تھا؟

10. وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ (71) قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ (72)

''اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔اور اُس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محافظ اُن سے کہیں گے: ''کیا تمہارے پاس خود تم میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے ربّ کی آیات پڑھ کر سناتے اور تمہیں تمہارے اُس دن کی ملاقات سے ڈراتے؟'' وہ کہیں گے: ''کیوں نہیں! مگر عذاب کا فیصلہ کافروں پر چسپاں ہو گیا۔'' (71) کہا جائے گا: ''داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں۔ ہمیشہ رہنے والے ہو اُس میں۔'' پھر بہت بُرا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا۔(72)''

(الزمر: 71,72)

کسے ڈرانا فائدہ دیتا ہے؟

11. اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ

''یقیناً تم صرف اُسی شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے۔ پھر اُسے مغفرت اور باعزت اجر کی بشارت دے دو۔''

(یٰس: 11)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

البشارۃ

بشارت کون دیتا ہے؟

اللہ کے رسولوں کو بشارت دینے والا بنا کر بھیجا گیا۔

1. وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (48) وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (49)

"اور ہم رسولوں کو خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے ہی بنا کر بھیجتے ہیں۔ پھر جو لوگ ایمان لائیں اور اصلاح کریں تو اُن کے لیے نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (48) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اُن کو عذاب پکڑ لے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔" (49)

(الانعام:49..48)

رسول اللہ ﷺ کو بشیر بنا کر بھیجا گیا۔

2. وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (118) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْــَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (119)

"اور جو لوگ علم نہیں رکھتے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ خود ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اس طرح کی باتیں ان سے پہلے لوگ بھی کر چکے ہیں۔ ان سب کے دل ایک جیسے ہیں۔ یقیناً ہم نے نشانیاں صاف صاف بیان کر دی ہیں اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں۔ (118) یقیناً ہم نے آپ کو حق کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور تم سے اہلِ دوزخ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ (119)"

(البقرہ:119..118)

3. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ خُرُوجًا إِذَا بُعِثُوا. وَأَنَا خَطِيبُهُمْ إِذَا وَفَدُوا ،وَأَنَا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا أَيِسُوا .لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِي،وَأَنَا أَكْرَمُ وَلَدِ آدَمَ عَلَى رَبِّي وَلَا فَخْرَ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: "میں سب سے پہلے نکلنے والا ہوں یعنی قبر سے اور میں خطیب ہوں ان کا جب وہ اللہ کی درگاہ میں حاضر ہوں گے اور میں خوشخبری سنانے والا ہوں ان کو جب وہ نا امید ہوں۔ حمدالٰہی کا نیزہ قیامت میں میرے ہاتھ میں ہوگا اور میں ساری اولاد سے بہتر ہوں اللہ کے نزدیک اور کچھ فخر نہیں۔

(ترمذی: 3610)

4. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : إِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ وَلَنْ يُشَادَّ الدِّيْنَ (أَحَدٌ) إِلَّا غَلَبَهُ، فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا، وَأَبْشِرُوْا، وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یقیناً دین آسان ہے اور جو دین میں بے جا سختی کرتا ہے تو دین اس پر غالب آجاتا ہے (یعنی ایسا انسان مغلوب ہو جاتا اور دین پر عمل ترک کر دیتا ہے)۔ پس تم سیدھے راستے پر رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور اپنے رب کی طرف سے ملنے والے اجر پر خوش ہو جاؤ اور صبح وشام اور رات کے کچھ حصے کی (عبادت) سے مدد حاصل کرو۔"

(بخاری:39)

خوشخبری کس کے لئے

ایمان والوں کو خوشخبری دے دو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

5. وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (25)

"اور خوشخبری دے دو اُن لوگوں کو جو ایمان لے آئے اور جنھوں نے نیک عمل کیے کہ یقیناً اُن کے لیے ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جب بھی اُن باغوں میں سے اُنہیں کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے:" یہ تو وہی پھل ہیں جو اس سے پہلے ہمیں رزق کے طور پر دیئے گئے تھے۔" اور انہیں ایک دوسرے سے ملتا جلتا رزق دیا جائے گا۔ اور اُن کے لیے وہاں پاکیزہ جوڑے ہوں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (25)"

(البقرہ:25)

صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔

6. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (153) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (154) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ (155)

" اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد مانگو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (153) اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جائیں تم اُنہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ (154) اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کسی قدر خوف اور بھوک سے، مالوں، جانوں اور پھلوں کے نقصان سے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ (155)"

(البقرہ:153...155)

خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت کے گھر کی خوشخبری دے دیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

7. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .. قَالَ: أَتَى جِبْرِيْلُ النَّبِيَّ ﷺ . فَقَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ، هٰذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ ، فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا . وَمِنِّي، وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَاصَخَبَ فِيهِ نَصَبَ .

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ کے پاس ایک برتن لئے آرہی ہیں جس میں سالن یا ''فرمایا'' کھانا ''یا فرمایا'' پینے کی کوئی چیز ہے۔ جب وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے رب کی جانب سے انہیں سلام پہنچانا اور میری طرف سے بھی! اور انہیں جنت میں موتیوں کے محل کی بشارت دیجئے گا۔ جہاں نہ شور ہنگامہ ہوگا اور تکلیف و تھکن ہوگی۔''

(بخاری:3820)

خوشخبریاں دیا کرو۔

8. عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًا وَ أَبَا مُوسَى إِلَى الْيَمَنِ، قَالَ : يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا .

حضرت سعید بن بردہ اپنے باپ سے اور بردہ رضی اللہ عنہ نے (سعید کے) دادا سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا لوگوں کو سہولت دینا مشکل میں نہ ڈالنا، خوش رکھنا اور نفرت نہ دلانا، اتفاق رکھنا اور اختلاف پیدا نہ کرنا۔

(بخاری:3038)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الوعظ

وعظ کون کرتا ہے

اللہ تعالیٰ اپنی کتاب اور حکمت کے ذریعے نصیحت کرتا ہے۔

1. وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا زوَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (231)

''اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو، پھر وہ اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو معروف طریقے سے اُنہیں روک لو یا معروف طریقے سے اُنہیں رُخصت کر دو۔ اور اُنہیں تکلیف پہنچانے کے لیے اور ظلم وزیادتی کے لیے نہ روکے رکھو اور جو ایسا کرے گا تو اُس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق نہ بنالو۔ اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو اور جس کو اس نے کتاب اور حکمت میں سے نازل کیا جس کے ساتھ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (231)'' (البقرۃ: 231)

اللہ تعالیٰ انسان کو بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔

2. اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (58)

''یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے حقداروں کے سپرد کر دو۔ اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمہیں بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، دیکھنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

والا ہے۔"(58)(النساء:58)

اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔

3.اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ(90)

"یقیناً اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔اور فحاشی اور برائی اور ظلم وزیادتی سے روکتا ہے۔وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم سبق لو۔(90)" (سورۃ النحل:90)

جس کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصیحت آجائے۔

4.اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(275)

"جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ اُس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ بنادیا ہو۔ایسا اس لیے ہوگا کہ انہوں نے کہا کہ یقیناً تجارت سود جیسی چیز ہے۔حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام ٹھہرایا ہے۔پھر جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آجائے،پھر وہ باز آجائے تو جو گزر چکا وہ اس کے لیے ہے۔اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے۔اور جو دوبارہ سود کھائیں تو وہی لوگ جہنمی ہیں۔اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(275)"(سورۃ البقرۃ:275)

تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے نصیحت آگئی ہے۔

5. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.

"اے لوگو!تحقیق تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آگئی ہے جو شفا ہے اُس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

کے لیے جو دلوں میں ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔'' (سورۃ یونس: 57)

رسولوں کے واقعات مومنوں کے لیے نصیحت ہیں۔

6. وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآئَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ. (120)

''اور ہم رسولوں کے واقعات میں سے جو تمہیں سنا رہے ہیں ان سب سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں۔ اور ان میں تمہارے پاس حق آیا ہے۔ اور ایمان والوں کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔'' (120) (ھود: 120)

منافقوں کو نصیحت کرو۔

7. وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا (61) فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا (62) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا ۢ بَلِيْغًا (63)

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آ ؤ اللہ تعالیٰ کی اُتاری ہوئی کتاب کی طرف اور اس رسول کی طرف تو تم منافقین کو دیکھتے ہو کہ وہ تم سے کنی کتراتے ہیں۔ (61) پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ان کے اپنے ہاتھوں کے کیے ہوئے کی وجہ سے ان کو مصیبت پہنچے گی؟ پھر وہ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی اور موافقت کا تھا۔ (62) یہی لوگ ہیں اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں جو کچھ ہے اس کو خوب جانتا ہے۔ پھر تم ان سے اعراض کرو اور ان کو وعظ و نصیحت کرو اور ان سے ایسی بات کرو جو ان کے دلوں میں اتر جانے والی ہو۔ (63)'' (سورۃ النساء: 61،63)

لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو نصیحت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

9. وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ(12) وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ(13)

"اور ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو یقیناً وہ اپنے لیے شکر کرتا ہے۔ اور جو کفر کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز، قابلِ تعریف ہے۔(12) اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اُس کو نصیحت کر رہا تھا۔ اے میرے چھوٹے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔(13)" (سورۃ لقمان: 12,13)

نصیحت کرو

8. اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ(125)

"اپنے ربّ کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور اُن لوگوں سے اچھے طریقے سے بحث کرو۔ یقیناً تیرا رب ہی خوب جانتا ہے اُن لوگوں کو جو اُس کے راستے سے بھٹک گئے ہیں۔ اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔(125)"
(سورۃ النحل: 125)

رسول اللہ ﷺ کے وعظ

10. صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، فَوَاعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّ هٰذِهٖ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ اِلَيْنَا؟ فَقَالَ: "اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا، فَاِنَّهٗ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِيْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّيْنَ الرَّاشِدِيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ، فَاِنَّ كُلَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٍ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

''ہم نے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے ہمیں ایسی جامع نصیحت کی جس سے آنکھیں بہنے لگیں اور دل ڈر گئے۔ ایک کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! گویا کہ یہ آخری وصیت ہے۔ آپ ﷺ ہم سے کیا عہد لیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سمع وطاعت کی وصیت کرتا ہوں چاہے کوئی حبشی تم پر امیر بنا دیا جائے۔ تم میں سے جو کوئی میرے بعد زندہ رہے گا وہ عنقریب اختلافات کی کثرت دیکھے گا۔ تم پر لازم ہے میری سنت اور ہدایت یافتہ صاحب فہم خلفاء کی سنت۔ اس کو تھام لینا اور اپنی داڑھوں سے مضبوطی سے پکڑ لینا۔ دین میں نئی باتوں سے بچنا، بیشک ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (ابوداؤد 200/4، ابن ماجہ: 43، ابی داؤد: 3851، ترمذی: 2676)

11. عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَّرَ وَوَعَظَ فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةً فَقَالَ: أَلَا وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّمَا هُنَّ عَوَانٍ عِنْدَكُمْ لَيْسَ تَمْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا أَلَا إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ أَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ.

عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا (آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا) اللہ کی حمد وثنا فرمائی اور لوگوں کو وعظ ونصیحت کی انھوں نے حدیث میں پورا واقعہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' خبردار تم عورتوں سے بھلائی کرو وہ تمہارے پاس مقید ہیں تم سوائے اس کے ان کی کسی چیز کے مالک نہیں ہو مگر یہ کہ وہ واضح اور کھلی بے حیائی کریں۔ اگر وہ ایسا کرتی ہیں تو ان کے بستروں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الگ ہو جاؤ اور انھیں ضرب لگاؤ اور مار ایسی مارو جو ظاہری نہ ہو اگر وہ تمہاری فرماں برداری کرتیں ہیں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو۔ خبردار تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے۔ تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ ایسے آدمیوں کو گھروں میں نہ آنے دیں جن کو تم ناپسند نہیں کرتے ہو اور نہ ایسے لوگوں کو تمہارے گھروں میں آنے کی اجازت دیں جن کا آنا تمہارے لئے ناگوار ہے۔ خبردار بیویوں کو تم پر حق ہے کہ ان سے خوراک اور لباس کے بارے میں اچھا سلوک کرو۔'' (ترمذی: 1163)

12. عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ رضي الله عنه: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ: ''أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي، يَوْمِي هٰذَا، كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ.

''حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: سنو! میرے رب نے مجھے یہ حکم فرمایا ہے کہ میں تم لوگوں کو وہ باتیں سکھادوں کہ جن باتوں سے تم لاعلم ہو۔ (میرے رب نے) آج کے دن مجھے وہ باتیں سکھا دیں ہیں (وہ باتیں میں تمہیں بھی سکھاتا ہوں، اللہ عزوجل نے فرمایا:) میں نے اپنے بندے کو جو مال دے دیا ہے وہ اس کے لیے حلال ہے۔'' (مسلم: 7207)

13. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَاصِ رضي الله عنه جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ. وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُوْنَ عَلَيْهِ. فَأَتَيْتُهُمْ. فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ. فَقَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ. فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا. فَمِنَّا مَنْ يُصْلِحُ خِبَاءَهُ. وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ. إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: الصَّلَاةَ جَامِعَةً. فَاجْتَمَعْنَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ''إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلٰى خَيْرِ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ، وَيُنْذِرَهُمْ شَرَّ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ''.

''حضرت عبدالرحمٰن بن عبدرب کعبہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اردگرد جمع تھے۔ میں ان کے پاس آیا اور ان کے پاس بیٹھ گیا تو عبداللہ نے کہا: ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم ایک جگہ رکے۔ ہم میں سے بعض نے اپنا خیمہ لگانا شروع کر دیا اور بعض تیراندازی کرنے لگے اور بعض وہ تھے جو جانوروں میں ٹھہرے رہے۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے منادی نے آواز دی: اَلصَّلَاةُ جَامِعَةٌ" یعنی نماز کا وقت ہو گیا ہے" تو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمع ہو گئے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے سے قبل کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے ذمے اپنے علم کے مطابق اپنی امت کی بھلائی کی طرف راہنمائی لازم نہ ہو اور برائی سے اپنے علم کے مطابق انہیں ڈرانا لازم نہ ہو۔" (مسلم: 4776)

14. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ عَلَى مِنْبَرٍ فَقَالَ: إِنَّمَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ، ثُمَّ ذَكَرَ زَهْرَةَ الدُّنْيَا فَبَدَأَ بِإِحْدَاهُمَا وَثَنَّى بِالْأُخْرَى فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَوَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ. قُلْنَا: يُوحَى إِلَيْهِ وَسَكَتَ النَّاسُ كَأَنَّ عَلَى رُؤُوسِهِمُ الطَّيْرَ ثُمَّ إِنَّهُ مَسَحَ عَنْ وَجْهِهِ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا؟ أَوَ خَيْرٌ هُوَ؟ ثَلَاثًا إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِالْخَيْرِ وَإِنَّهُ كُلَّمَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ كُلَّمَا أَكَلَتْ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ لِمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ فَجَعَلَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَنْ لَمْ يَأْخُذْهَا بِحَقِّهِ فَهُوَ كَالْآكِلِ الَّذِي لَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا کہ "میرے بعد تم پر دنیا کی جو برکتیں کھول دی جائیں گی، میں تمہارے بارے میں ان سے ڈر رہا ہوں کہ (کہیں تم ان میں مبتلا نہ ہو جاؤ)۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے دنیا کی رنگینیوں کا ذکر فرمایا۔ پہلے دنیا کی برکات کا ذکر کیا، پھر اس کی رنگینیوں کو بیان فرمایا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

اتنے میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا بھلائی برائی پیدا کردے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہوگئے۔ ہم نے سمجھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پروحی نازل ہورہی ہے۔ سب لوگ خاموش ہو گئے جیسے ان کے سروں پر پرندے ہوں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرۂ مبارک سے پسینہ صاف کیا اور دریافت فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے؟ کیا یہ بھی (مال اور دنیا کی برکات) خیر ہے؟ تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جملہ دہرایا، پھر فرمایا: دیکھو بہار کے موسم میں جب ہری گھاس پیدا ہوتی ہے، وہ جانور بچ جاتا ہے جو ہری ہری دوب چرتا ہے، کوکھیں بھرتے ہی سورج کے سامنے جا کھڑا ہوتا ہے۔ لید، گوبر، پیشاب کرتا ہے، پھر اس کے ہضم ہوجانے کے بعد اور چرتا ہے۔ اسی طرح یہ مال بھی ہرا بھرا اور شیریں ہے اور مسلمان کا وہ مال کتنا عمدہ ہے جسے اس نے حلال طریقوں سے جمع کیا ہو اور پھر اسے اللہ تعالیٰ کے راستے میں (جہاد کے لئے) یتیموں کے لئے اور مسکینوں کے لئے وقف کردیا ہو لیکن جو شخص ناجائز طریقوں سے جمع کرتا ہے تو وہ ایک ایسا کھانے والا ہے جو کبھی آسودہ نہیں ہوتا اور وہ مال قیامت کے دن اس کے خلاف گواہ بن کر آئے گا۔" (بخاری: 2842)

15. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَخَيْرَ الْهُدَىٰ هُدَىٰ مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا" حمد وثنا کے بعد (یادرکھو) بہترین بات اللہ کی ہے کتاب ہے اور بہترین ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے اور بدترین کام دین میں نئی بات ایجاد کرنا ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔" (مسلم: 2005)

16. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَذَكَرَ النَّاقَةَ وَالَّذِي عَقَرَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا": انْبَعَثَ لَهَا رَجُلٌ عَزِيْزٌ عَارِمٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ" وَذَكَرَ النِّسَاءَ. فَقَالَ:"يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ يَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ". ثُمَّ وَعَظَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ وَقَالَ: "لِمَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ؟".

''عبداللہ بن زمعہ نے خبر دی انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک خطبہ میں حضرت صالح کی اونٹنی کا ذکر فرمایا اور اس شخص کا بھی ذکر فرمایا جس نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالی تھیں پھر آپ نے ارشاد فرمایا یعنی اس اونٹنی کو مار ڈالنے کے لیے ایک مفسد بد بخت قدار نامی جو اپنی قوم میں ابوزمعہ کی طرح غالب اور طاقتور تھا اٹھا رسول اللہ نے عورتوں کے حقوق کا بھی ذکر فرمایا کہ تم میں بعض اپنی بیوی کو غلام کی طرح کوڑے مارتے ہیں حالانکہ اسی دن کے ختم ہونے پر وہ اس سے ہم بستری بھی کرتے ہیں پھر آپ نے انہیں ریاح خارج ہوتے پر ہنسنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ ایک کام جو تم میں ہر شخص کرتا ہے اسی پر تم دوسروں پر کس طرح ہنستے ہو۔'' (البخاری: 4942)

17. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷛ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْعِيدِ. فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ. بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ. ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ، فَأَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَحَثَّ عَلَى طَاعَتِهِ. وَوَعَظَ النَّاسَ. وَذَكَّرَهُمْ. ثُمَّ مَضَى. حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ. فَقَالَ: "تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ". فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنْ سِطَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ. فَقَالَتْ: لِمَ؟ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ. قَالَ: "لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ" قَالَ: فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ. يُلْقِينَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ مِنْ أَقْرِطَتِهِنَّ وَخَوَاتِمِهِنَّ.

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید کے دن نماز کے لئے حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے آذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھائی خطبے سے پہلے پھر بلال رضی اللہ عنہ پر ٹیک لگائے کھڑے ہوگئے۔ اللہ پر تقوی کا حکم دیا اور اس کی اطاعت کی ترغیب دی اور لوگوں کو وعظ ونصیحت کی۔ پھر عورتوں کے پاس جا کر ان کو وعظ ونصیحت کی اور فرمایا کہ صدقہ کرو کیونکہ تم میں سے اکثر جہنم کا ایندھن ہیں عورتوں کے درمیان سے ایک سرخی مائل سیاہ رخساروں والی عورت نے کھڑے ہوکر عرض کیا: کیوں یا رسول اللہ ﷺ؟ فرمایا: کیونکہ تم شکوہ زیادہ کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری۔ حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ اپنے زیوروں کو صدقہ کرنا شروع ہو گئیں حضرت بلال کے کپڑوں میں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں ڈالنے لگیں۔'' (مسلم: 2048)

وعظ کے لیے دن مقرر کرنا

18. عَنْ اَبِی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ : قَالَ النِّسَاءُ لِلنَّبِیِّ ﷺ : غَلَبَنَا عَلَیْکَ الرِّجَالُ فَاجْعَلْ لَنَا یَوْمًا مِنْ نَفْسِکَ فَوَعَدَهُنَّ یَوْمًا لَقِیَهُنَّ فِیهِ فَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ فَکَانَ فِیمَاقَالَ لَهُنَّ "مَامِنْکُنَّ امْرَاَةٌ تُقَدِّمُ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهَا اِلَّا کَانَ لَهَاحِجَابًامِنَ النَّارِ" فَقَالَتِ امْرَاَةٌ : وَاثْنَیْنِ؟ فَقَالَ :"وَاثْنَیْنِ".

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عورتوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ (آپ ﷺ سے فائدہ اٹھانے میں) مرد ہم سے آگے بڑھ گئے ہیں اس لئے آپ ﷺ اپنی طرف سے ہمارے (وعظ کے) لئے (بھی) کوئی دن خاص کردیں تو آپ ﷺ نے ان سے ایک دن کا وعدہ فرمالیا۔ اس دن عورتوں سے آپ ﷺ نے ملاقات کی اور انھیں وعظ فرمایا اور (مناسب) احکام سنائے۔ جو کچھ ان سے آپ ﷺ نے فرمایا تھا اس میں یہ بات بھی تھی کہ جو کوئی عورت تم میں سے (اپنے) تین (لڑکے) آگے بھیج دے گی تو اس کے لئے دوزخ سے پناہ بن جائیں گے۔ اس پر ایک عورت نے کہا اگر دو (بچے بھیجے؟) آپ ﷺ نے فرمایا:''ہاں! اور دو (کا بھی یہی حکم ہے)'' (بخاری:101)

19. عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَتَخَوَّلُنَابِالْمَوْعِظَةِ فِی الْاَیَّامِ کَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَیْنَا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نصیحت فرمانے کے لیے کچھ دن مقرر کردیئے تھے اس ڈر سے کہ کہیں ہم کبیدہ خاطر نہ ہوجائیں۔''

(بخاری:68)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدعوۃ

دعوت دینا کیوں ضروری ہے؟

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے اسے چاہئے کہ روک دے۔

1. عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: "مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيْمَانِ"

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: ''جو شخص تم میں سے کسی برائی کو (ہوتے) دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے بدل (روک) دے۔ اگر (ہاتھ سے روکنے کی) طاقت نہیں ہے تو زبان سے (اس کی برائی کو واضح کرے۔) اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (اسے برا جانے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔'' (صحیح مسلم:177)

دوسروں کو بچانا حقیقت میں اپنے آپ کو بچانا ہے۔

2. سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَثَلُ الْقَائِمِ عَلٰى حُدُوْدِ اللهِ وَالْوَاقِعِ فِيْهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوْا عَلٰى سَفِيْنَةٍ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلَاهَا وَبَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا فَكَانَ الَّذِيْنَ فِيْ أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنَ الْمَاءِ مَرُّوْا عَلٰى مَنْ فَوْقَهُمْ فَقَالُوْا: لَوْ أَنَّا خَرَقْنَا فِيْ نَصِيْبِنَا خَرْقًا وَلَمْ نُؤْذِ مَنْ فَوْقَنَا فَإِنْ يَتْرُكُوْهُمْ وَمَا أَرَادُوْا هَلَكُوْا جَمِيْعًا وَإِنْ أَخَذُوْا عَلٰى أَيْدِيْهِمْ نَجَوْا وَنَجَوْا جَمِيْعًا.

''حضرت نعمان بن بشیر سے سنا گیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی حدود پر قائم رہنے والے اور اس میں گھس جانے والے (یعنی خلاف کرنے والے) کی مثال ایسے لوگوں کی سی ہے جنھوں نے ایک کشتی کے سلسلے میں قرعہ ڈالا۔ جس کے نتیجے میں بعض لوگوں کو کشتی کے اوپر والا حصہ ملا اور بعض کو نیچے کا۔ پس جو لوگ نیچے والے تھے انھیں دریا سے پانی لینے کے لئے اوپر والوں کے اوپر سے گزرنا پڑتا۔ انھوں نے سوچا کیوں نہ ہم اپنے ہی حصے میں ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشتیں

سوراخ کر لیں تا کہ اوپر والوں کو ہم کوئی تکلیف نہ دیں۔ اب اگر اوپر والے بھی نیچے والوں کو من مانی کرنے دیں گے تو کشتی والے تمام ہلاک ہو جائیں گیا ور اگر اوپر والے نیچے والوں کا ہاتھ پکڑ لیں تو یہ خود بھی بچیں گے اور ساری کشتی بھی بچ جائے گی۔"

(صحیح بخاری: 2493)

تمہیں نیکی کا حکم دینا ہوگا اور برائی سے روکنا ہوگا۔

3. عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللهُ اَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُوْنَهُ فَلَا يُسْتَجِيبُ لَكُمْ.

"حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم ضرور نیکی کا حکم کرو اور برائی سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تم پر اپنی طرف سے کوئی عذاب بھیج دے پھر تم اس سے دعائیں کرو گے اور وہ قبول نہیں کی جائیں گی۔"

(جامع ترمذی: 2169)

ظالم کو نہ روکا تو قریب ہے کہ اللہ سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔

4. عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَنَّهُ قَالَ: يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْآيَةَ: "يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ ءَامَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ" [المائدة: 105] وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: "اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَاْخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَوْشَكَ اَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابٍ مِنْهُ"

"حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت

"يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ ءَامَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ" [المائدہ: 105]

کی تلاوت کرتے ہو اور بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: "لوگ جب ظالم کو دیکھ کر (ظلم سے) اس کا ہاتھ نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یادداشتیں

ان سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔" (جامع ترمذی: 2168)

ہدایت کی طرف بلانے والے کا ثواب

5. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ دَعَا اِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَايَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: "جو شخص (لوگوں کو) ہدایت کی طرف دعوت دے (اور وہ اس کی دعوت کو قبول کر کے صحیح راستہ پر چل پڑے) تو اسے اس کے پیروکاروں کے ثواب کی مانند اجر ملے گا بغیر اس کے کہ ان کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔ اور جو شخص (لوگوں کو) گمراہی کی طرف دعوت دے تو اسے اپنے پیروکاروں کے گناہوں کی مانند بوجھ برداشت کرنا پڑے گا بغیر اس کے کہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی کی جائے۔" (صحیح مسلم: 6804)